آئیے! قرآن سمجھتے ہیں

تعلیماتِ قرآن

برائے طلبہ وطالبات

خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ (بخاری، 3/410)

تم میں بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

پیشکش:

نصاب "تعلیماتِ قرآن" کی خصوصیات

قرآنِ حکیم ربِ کریم کی وہ عظیم کتاب ہے جو ایک مسلمان کے لئے مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ یہ علوم کا سرچشمہ اور ہدایت کا ایسا مجموعہ ہے جو نہ صرف فرد کو احکام و آداب سکھا کر اس کی شخصیت نکھارتا ہے بلکہ معاشرے کی اصلاح وتربیت کے لئے بھی کئی رہنما اصول اس کتابِ مبین کا حصہ ہیں۔ قرآن کریم کی روشن تعلیمات پر عمل پیرا ہوکر ہم ایک ترقی یافتہ، پر امن اور پاکیزہ معاشرہ تشکیل دینے کے ساتھ ساتھ دونوں جہاں کا سفر فلاح ونجات کے ساتھ طے کرسکتے ہیں۔ اسی مقصد کی تکمیل کے لئے عصر حاضر کے تقاضوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہم نے **مکمل قرآن پاک کا نصاب** "قرآنی تعلیمات" کے نام سے چھٹی تا بارہویں جماعت کے لئے 7 حصوں میں ترتیب دیا ہے، طلبہ کی ذہنی سطح کو ملحوظ رکھتے ہوئے ابتدائی 3 حصوں میں ضروری بنیادی عقائد، انبیائے کرام کی سیرت اور سبق آموز قرآنی واقعات پر مشتمل مخصوص آیات اور 30ویں پارے کی تمام سورتیں شامل کی گئیں ہیں جبکہ آخری 4 حصوں میں 29 پاروں کی تمام سورتیں بالترتیب شامل کی گئیں ہیں۔

اس نصاب کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

۞...... تمام اسباق آسان زبان میں تحریر کیے گئے ہیں، البتہ جن مشکل الفاظ یا اصطلاحات (TERMINOLOGIES) کا استعمال ضروری تھا ان کے معانی تقریباً ہر سبق کی ابتداء میں ذکر کر دیئے گئے ہیں۔

۞...... ہر سبق میں آیات کے مضامین **مستند تفاسیر** سے لیے گئے ہیں۔

۞...... اسباق کی ترتیب میں طلبہ کی **ذہنی صلاحیت اور دلچسپی** کا خصوصی خیال رکھا گیا ہے۔

۞...... ہر سبق میں مضمون سے متعلق **"آیات، لفظی ترجمہ اور آسان بامحاورہ ترجمہ"** خاص طور پر شامل کیا گیا ہے۔

۞...... طلبہ کی دلچسپی کے لیے بعض اسباق کو **مکالمے کی صورت** میں ترتیب دیا گیا ہے۔

۞...... کسی بھی قرآنی واقعے یا آیات سے ماخوذ سبق کو بطورِ درس کتاب میں شامل کرنے سے قبل مستند تفاسیر کی روشنی میں اس کی **ثقاہت** (authenticity) کا خیال رکھا گیا ہے تاکہ ابتدا ہی سے طلبہ تک درست بات پہنچے اور ان کے ذہن میں پختہ ہو جائے۔

۞...... طلبہ کی آسانی کے لیے آیات میں موجود مضامین کو **"ذہن نشین کیجیے"** کے عنوان سے دیا گیا ہے تاکہ طلبہ میں قرآنِ کریم سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو۔

۞...... سبق، ترجمہ اور سورت کے مضامین پڑھنے کے بعد طلبہ کی ذہنی صلاحیت **جانچنے** (Examine) کے لیے **"ذہنی مشق"** کے تحت اس طرح کی مشقیں دی گئی ہیں: (1) **سوالات کے جوابات دیجئے** (2) **قرآنی الفاظ سے جملے بنائیے** (3) **خالی جگہ پر کیجیے** (4) **لفظ درست کیجیے** (5) **درست نشانات لگائیے** (6) **قرآنی الفاظ معنی کے ساتھ یاد کیجیے** وغیرہ۔ ان مشقوں کو حل کرنے کے بعد طالبِ علم اپنے علم میں ترقی محسوس کرے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

۞...... علم کا تقاضا ہے کہ انسان اپنے اندر خوبیوں کو بڑھائے اور خامیوں کو دور کرے۔ اسی بات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے **"اپنا جائزہ لیجیے"** کے عنوان سے مشق میں چند سوالات دیئے گئے ہیں تاکہ طالبِ علم سبق کی روشنی میں **خود احتسابی** (Self- accountability) کرتے

ہوئے اپنے اخلاق و کردار کا جائزہ لے سکے۔

۞...... مشق میں "کرنے کے کام" کے عنوان سے ایسی غیر نصابی سرگرمیاں بھی دی گئیں ہیں جو طلبہ کو اپنے اسباق تر و تازہ رکھنے میں نہایت معاون ثابت ہوں گی۔

۞...... طلبہ قوم کی "قوت" ہوتے ہیں، یہ قوت درسگاہوں میں پھلتی پھولتی ہے اور اسے قوت بنانے میں سب سے اہم کردار اساتذہ کا ہوتا ہے، اسی بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اسباق کی تیاری کے لیے "ہدایات برائے اساتذۂ کرام" کے نام سے ہر حصے کی ایک گائیڈ بک (Guide Book) بھی تیار کی گئی ہے۔

آئیے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 5)

اس حصے میں ان امور کا بالخصوص خیال رکھا گیا ہے:

۞...... سورت کے نام کا لغوی معنی بیان کیا گیا ہے اور اسی مناسبت سے نام رکھنے کی وجہ بیان کی گئی ہے۔

۞...... ہر سورت کی ابتدا میں اس کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے۔

۞...... ہر سورت میں شامل مضامین کو سورت کی ابتدا میں مختصراً بیان کیا گیا ہے۔

۞...... سورتوں سے متعلق فضیلت پر احادیثِ مبارکہ شامل کی گئی ہیں۔

۞...... طلبہ کی ذہنی صلاحیت کا خیال کرتے ہوئے طویل سورتوں کو آیات کے اعتبار سے دو سے تین اسباق میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۞...... قرآنی مضامین طلبہ کے ذہنوں میں راسخ کرنے کے لئے ہر سورت کی ابتدا میں اہم مضامین نقشوں کی صورت میں دیے گئے ہیں۔

۞...... اس حصے میں درج ذیل 43 سورتیں مکمل شامل ہیں:

(1) سُوْرَةُ سَبَا (2) سُوْرَةُ فَاطِر (3) سُوْرَةُ يٰسٓ (4) سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰت (5) سُوْرَةُ صٓ
(6) سُوْرَةُ الزُّمَر (7) سُوْرَةُ الْمُؤْمِن (8) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى (9) سُوْرَةُ الزُّخْرُف (10) سُوْرَةُ الدُّخَان
(11) سُوْرَةُ الْجَاثِيَة (12) سُوْرَةُ الْاَحْقَاف (13) سُوْرَةُ مُحَمَّد (14) سُوْرَةُ الْفَتْح (15) سُوْرَةُ الْحُجُرٰت
(16) سُوْرَةُ قٓ (17) سُوْرَةُ الذّٰرِيٰت (18) سُوْرَةُ الطُّوْر (19) سُوْرَةُ النَّجْم (20) سُوْرَةُ الْقَمَر
(21) سُوْرَةُ الرَّحْمٰن (22) سُوْرَةُ الْوَاقِعَة (23) سُوْرَةُ الْحَدِيْد (24) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَة (25) سُوْرَةُ الْحَشْر
(26) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَة (27) سُوْرَةُ الصَّفّ (28) سُوْرَةُ الْجُمُعَة (29) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْن (30) سُوْرَةُ التَّغَابُن
(31) سُوْرَةُ الطَّلَاق (32) سُوْرَةُ التَّحْرِيْم (33) سُوْرَةُ الْمُلْك (34) سُوْرَةُ الْقَلَم (35) سُوْرَةُ الْحَاقَّة
(36) سُوْرَةُ الْمَعَارِج (37) سُوْرَةُ نُوْح (38) سُوْرَةُ الْجِنّ (39) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّل (40) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّر
(41) سُوْرَةُ الْقِيٰمَة (42) سُوْرَةُ الدَّهْر (43) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰت

۞...... ان سورتوں کی جو آیات پہلے 3 حصوں میں شامل کی جاچکی ہیں ہر سورت کے تحت اس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔

1–9: اللہ تعالیٰ کی حمد، قیامت کا ذکر اور منکرین کا رد

10–21: حضرت داؤد اور حضرت سلیمان عَلَیْہِمَا السَّلَام پر فضلِ الٰہی، جنات غیب نہیں جانتے اور قومِ سبا کا قصہ

22–33: حقیقی خالق اور جھوٹے معبودوں کا ذکر اور قیامت سے متعلق سوال کرنے پر کفار کو جواب اور ان کا انجام

34–39: رضائے الٰہی کا ذریعہ مال واولاد کی کثرت نہیں بلکہ ایمان اور نیک اعمال ہیں

40–47: کفار کا جنات کی عبادت کرتے رہنے کا ذکر، ان کے بے جا اعتراضات کا ذکر اور تنبیہ

48–54: وحی کے نزول اور حق وباطل کا بیان نیز بوقتِ عذاب توبہ وایمان کے قبول نہ ہونے کا ذکر

سُورَۃُ سَبَا

تعارف و مضامین:

اس سورت میں قومِ سبا کا واقعہ بیان ہوا ہے اسی مناسبت سے اسے ''سورۂ سَبَا'' کہتے ہیں۔ اس سورت میں یہ مضامین ہیں:

(1) اللہ پاک کی حمد و ثنا اور عظمت کا بیان۔

(2) قیامت ضرور آئے گی اگرچہ کافر نہ مانیں۔

(3) اللہ پاک مردوں کو دوبارہ زندہ فرمائے گا۔

(4) حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام جب اللہ کا ذکر کرتے تو پتھر، چٹانیں، پرندے اور تمام چیزیں ان کے ساتھ اللہ کا ذکر کرتیں۔

(5) حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کی جنوں اور ہوا پر حکومت کا بیان۔

(6) حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کی آل پر اللہ پاک کے فضل کا بیان۔

(7) قوم سبا پر اللہ پاک کے انعامات کا بیان۔

(8) قوم سبا پر عذاب کیوں آیا؟

(9) قرآن پاک اللہ کا کلام ہونے پر دلائل۔

(10) قیامت قائم کرنے کی حکمتیں۔

(11) جنات کو غیب کا علم نہیں۔

(12) جنات سے آئندہ کی بات پوچھنا حرام ہے۔

پارہ 22، سبا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

أَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ
میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ کی	سے	شیطان	مردود، راندا ہوا

اللہ کی پناہ مانگتا ہوں میں شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام سے (شروع)	اللہ	نہایت مہربان	رحمت والا

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
تمام تعریفیں	اللہ کیلئے (ہیں)	وہ جو	اس کیلئے (ہے)	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں (ہے)

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس کی ملکیت میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝۱ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ

وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ۝۱	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ
اور	اسی کی	تعریف (ہے)	آخرت میں	اور	وہی	حکمت والا	خبر دار (ہے)	وہ جانتا ہے	جو کچھ	داخل ہوتا ہے	زمین میں

اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور وہی حکمت والا، خبر دار ہے ○ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ

وَ	مَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَاۗءِ	وَ	مَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا
اور	جو کچھ	نکلتا ہے	اس سے	اور	جو کچھ	اترتا ہے	آسمان سے	اور	جو	چڑھتا ہے	اس میں

اور جو زمین سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے

وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝۲ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ

وَ	هُوَ	الرَّحِيْمُ	الْغَفُوْرُ ۝۲	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا تَاْتِيْنَا	السَّاعَةُ
اور	وہی	رحم فرمانے والا، مہربان	بخشنے والا (ہے)	اور	بولے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	نہ آئے گی ہم پر	قیامت

اور وہی مہربان بخشنے والا ہے ○ اور کافروں نے کہا: ہم پر قیامت نہ آئے گی۔

قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ

قُلْ	بَلٰى	وَرَبِّيْ	لَتَاْتِيَنَّكُمْ	عٰلِمِ الْغَيْبِ	لَا يَعْزُبُ	عَنْهُ	مِثْقَالُ ذَرَّةٍ
تم کہو	کیوں نہیں	میرے رب کی قسم	وہ ضرور آئے گی تم پر	غیب جاننے والا	پوشیدہ نہیں	اس سے	ذرہ برابر (کوئی چیز)

تم فرماؤ: کیوں نہیں، میرے رب کی قسم جو غیب جاننے والا ہے بیشک وہ (قیامت) تم پر ضرور آئے گی۔ آسمانوں میں اور زمین میں

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَآ	اَصْغَرُ	مِنْ ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْبَرُ	اِلَّا
آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	اور	نہیں	چھوٹی	اس (ذرے) سے	اور	نہ	بڑی	مگر

ذرہ برابر بھی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں ہے اور ذرہ سے بھی کوئی چھوٹی اور بڑی چیز نہیں ہے مگر

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۳ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۳	لِّيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
(وہ) ایک صاف بیان کرنے والی کتاب میں (ہے)	تاکہ اللہ صلہ دے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک، اچھے

وہ ایک صاف بیان کرنے والی کتاب میں ہے ۝ تاکہ اللہ ایمان لانے والوں اور اچھے اعمال کرنے والوں کو بدلہ دے،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴	وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
یہ لوگ	ان کے لیے	بخشش	اور	عزت کی روزی (ہے)	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کوشش کی	ہماری آیتوں (کو جھٹلانے) میں

ان کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے ۝ اور جنہوں نے ہم سے مقابلہ کرتے ہوئے ہماری آیتوں

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝۵ وَيَرَى الَّذِيْنَ

مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ ۝۵	وَ	يَرَى	الَّذِيْنَ
(ہم سے) مقابلہ کرتے ہوئے	یہ لوگ	ان کے لئے	عذاب (ہے)	سخت عذاب میں سے	دردناک	اور	سمجھتے ہیں	وہ لوگ جنہیں

(کو جھٹلانے) میں کوشش کی ان کے لئے سخت عذاب میں سے دردناک عذاب ہے ۝ اور جنہیں علم دیا گیا ہے

اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	هُوَ	الْحَقَّ	وَ	يَهْدِيْٓ
دیا گیا	علم	جو	نازل کیا گیا	تمہاری جانب	تمہارے رب کی طرف سے	وہی	حق (ہے)	اور	وہ رہنمائی کرتا ہے

وہ سمجھتے ہیں کہ جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہی حق ہے اور وہ عزت والے، حمد کے مستحق

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۶ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۶	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ	نَدُلُّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ
عزت والے، حمد کے مستحق کے راستے کی طرف	اور	بولے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کیا	ہم رہنمائی کریں تمہاری	ایک مرد پر

(اللہ) کے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے ۝ اور کافر بولے: کیا ہم تمہیں ایسا مرد بتادیں

يُنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۷

يُنَبِّئُكُمْ	اِذَا	مُزِّقْتُمْ	كُلَّ مُمَزَّقٍ	اِنَّكُمْ	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۷
وہ بتادے تمہیں	جب	تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے	بالکل ریزہ ریزہ	(تو پھر) بیشک تم	ضرور نئی پیدائش میں (ہو گے)

جو تمہیں خبر دے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر تم دوبارہ نئی پیدائش میں ہو گے ۝

اَفۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَمۡ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ

اَفۡتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا	اَمۡ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلِ	الَّذِیۡنَ	لَا یُؤۡمِنُوۡنَ
(کیا) اس (نبی) نے بہتان باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا	اس کو	جنون کا مرض (ہے)	بلکہ	وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے

کیا اس (نبی) نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا اسے پاگل پن کا مرض ہے؟ بلکہ وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں

بِالۡاٰخِرَةِ فِی الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الۡبَعِیۡدِ ۝٨ اَفَلَمۡ یَرَوۡا اِلٰی مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ

بِالۡاٰخِرَةِ	فِی الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الۡبَعِیۡدِ ۝٨	اَفَلَمۡ یَرَوۡا	اِلٰی	مَا	بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ
آخرت پر	(وہ) عذاب اور دور کی گمراہی میں (ہیں)	تو کیا انہوں نے نہ دیکھا	(اس) کی طرف	جو	ان کے آگے

لاتے وہ عذاب اور دور کی گمراہی میں ہیں ○ تو کیا انہوں نے نہ دیکھا جو آسمان

وَمَا خَلۡفَهُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ بِهِمُ الۡاَرۡضَ

وَ	مَا	خَلۡفَهُمۡ	مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ	اِنۡ	نَّشَاۡ	نَخۡسِفۡ	بِهِمُ	الۡاَرۡضَ
اور	جو	ان کے پیچھے (ہے)	آسمان اور زمین سے	اگر	ہم چاہیں	(تو) دھنسا دیں	ان کو	زمین (میں)

اور زمین ان کے آگے اور پیچھے ہے۔ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں

اَوۡ نُسۡقِطۡ عَلَیۡهِمۡ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِیۡبٍ ۝٩

اَوۡ	نُسۡقِطۡ	عَلَیۡهِمۡ	كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	اِنَّ	فِیۡ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِّكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِیۡبٍ ۝٩
یا	گرادیں	ان کے اوپر	ایک ٹکڑا	آسمان سے	بیشک	اس میں	ضرور نشانی (ہے)	ہر رجوع لانے والے بندے کے لیے

یا ان پر آسمان کا ٹکڑا گرادیں بیشک اس میں ہر رجوع لانے والے بندے کے لیے نشانی ہے ○

وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضۡلًا ؕ یٰجِبَالُ اَوِّبِیۡ مَعَهٗ

وَ	لَقَدۡ	اٰتَیۡنَا	دَاوٗدَ	مِنَّا	فَضۡلًا	یٰجِبَالُ	اَوِّبِیۡ	مَعَهٗ
اور	ضرور بیشک	ہم نے دیا	داؤد (کو)	اپنی طرف سے	بڑا فضل	اے پہاڑو	(اللہ کی طرف) رجوع کرو	اس کے ساتھ

اور بیشک ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بڑا فضل دیا۔ اے پہاڑو اور پرندو! اس کے ساتھ

وَالطَّیۡرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الۡحَدِیۡدَ ۝١٠ اَنِ اعۡمَلۡ سٰبِغٰتٍ

وَ	الطَّیۡرَ	وَ	اَلَنَّا	لَهُ	الۡحَدِیۡدَ ۝١٠	اَنِ	اعۡمَلۡ	سٰبِغٰتٍ
اور	(اے) پرندو	اور	ہم نے نرم کر دیا	اس کے لیے	لوہا	کہ	بناؤ	کشادہ زرہیں

(اللہ کی طرف) رجوع کرو اور ہم نے اس کے لیے لوہا نرم کر دیا ○ کہ کشادہ زرہیں بناؤ

وَّقَدِّرۡ فِی السَّرۡدِ وَاعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ اِنِّیۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ۝١١

وَّ	قَدِّرۡ	فِی السَّرۡدِ	وَ	اعۡمَلُوۡا	صَالِحًا	اِنِّیۡ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِیۡرٌ ۝١١
اور	اندازے کا لحاظ رکھو	بنانے میں	اور	عمل کرو	نیک	بیشک میں	(اس) کو جو	تم عمل کر رہے ہو	دیکھنے والا (ہوں)

اور بنانے میں اندازے کا لحاظ رکھو اور تم سب نیکی کرو بیشک میں تمہارے کام دیکھ رہا ہوں ○

وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

وَ	لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	غُدُوُّهَا	شَهْرٌ	وَّ	رَوَاحُهَا	شَهْرٌ
اور	سلیمان کے (قابو میں دیدی)	ہوا	اس کا صبح کا چلنا	ایک مہینہ (کی راہ)	اور	اس کا شام کا چلنا	ایک مہینہ (کی راہ)

اور ہوا کو سلیمان کے قابو میں دیدیا، اس کا صبح کا چلنا ایک مہینہ کی راہ اور شام کا چلنا ایک مہینے کی راہ (کے برابر) ہوتا تھا

وَ اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ

وَ	اَسَلْنَا	لَهٗ	عَيْنَ الْقِطْرِ	وَ	مِنَ الْجِنِّ	مَنْ	يَّعْمَلُ	بَيْنَ يَدَيْهِ
اور	ہم نے بہادیا	اس کے لیے	پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ	اور	کچھ جن (قابو میں دیدیے)	جو	کام کرتے تھے	اس کے آگے

اور ہم نے اس کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہادیا اور کچھ جن (قابو میں دیدیے) جو اس کے آگے اس کے رب کے حکم سے

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَ مَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾

بِاِذْنِ رَبِّهٖ	وَ	مَنْ	يَّزِغْ	مِنْهُمْ	عَنْ اَمْرِنَا	نُذِقْهُ	مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾
اس کے رب کے حکم سے	اور	جو	پھرے	ان میں سے	ہمارے حکم سے	ہم چکھائیں گے اسے	بھڑکتی آگ کا عذاب

کام کرتے تھے اور ان میں سے جو بھی ہمارے حکم سے پھرے ہم اسے بھڑکتی آگ کا عذاب چکھائیں گے ○

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيْلَ

يَعْمَلُوْنَ	لَهٗ	مَا	يَشَآءُ	مِنْ مَّحَارِيْبَ	وَ	تَمَاثِيْلَ
وہ (جنات) بناتے تھے	اس (سلیمان) کے لیے	(ہر وہ چیز) جو	وہ چاہتا تھا	اونچے اونچے محل	اور	تصویریں

وہ جنات سلیمان کے لیے ہر وہ چیز بناتے تھے جو وہ چاہتا تھا، اونچے اونچے محل اور تصویریں

وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ

وَ	جِفَانٍ كَالْجَوَابِ	وَ	قُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ	اِعْمَلُوْۤا	اٰلَ دَاوٗدَ	شُكْرًا
اور	بڑے بڑے حوضوں کے برابر پیالے	اور	ایک جگہ جمی ہوئی دیگیں	عمل کرو	(اے) داؤد کی آل	شکر کرنے (کیلئے)

اور بڑے بڑے حوضوں کے برابر پیالے اور ایک ہی جگہ جمی ہوئی دیگیں۔ اے داؤد کی آل! شکر کرو

وَ قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ

وَ	قَلِيْلٌ	مِّنْ عِبَادِيَ	الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾	فَلَمَّا	قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ
اور	کم (ہیں)	میرے بندوں میں سے	شکر کرنے والے	پھر جب	ہم نے حکم بھیجا	اس (سلیمان) پر	موت (کا)

اور میرے بندوں میں شکر والے کم ہیں ○ پھر جب ہم نے سلیمان پر موت کا حکم بھیجا

مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ

مَا دَلَّهُمْ	عَلٰى مَوْتِهٖۤ	اِلَّا	دَآبَّةُ الْاَرْضِ	تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ
(تو) نہ راہنمائی کی ان (جنوں) کی	اس کی موت پر	مگر	زمین کے جانور (دیمک نے)	وہ کھاتی رہی	اس کا عصا

تو جنوں کو اس کی موت زمین کی دیمک نے ہی بتائی جو اس کا عصا کھا رہی تھی

فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ

فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	الْغَيْبَ
پھر جب	(سلیمان) زمین پر آرہا	(تو یہ حقیقت) واضح ہوگئی	جنوں (پر)	کہ	اگر	وہ جانتے ہوتے	غیب

پھر جب سلیمان زمین پر آرہا تو جنوں پر یہ حقیقت کھل گئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے

مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ

مَا لَبِثُوْا	فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿١٤﴾	لَقَدْ	كَانَ	لِسَبَاٍ	فِيْ مَسْكَنِهِمْ	اٰيَةٌ
(تو) نہ رہتے	ذلیل کردینے والے عذاب میں	ضرور بیشک	تھی	(قومِ) سبا کے لیے	ان کی آبادی میں	نشانی

تو اس ذلت وخواری کے عذاب میں نہ رہتے ○ بیشک قومِ سبا کے لیے ان کی آبادی میں نشانی تھی،

جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ

جَنَّتٰنِ	عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ	كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ	بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ
دو باغ (تھے)	دائیں طرف اور بائیں طرف سے	کھاؤ	اپنے رب کے رزق میں سے	اور	شکر ادا کرو	اس کا	پاکیزہ شہر (ہے)

دو باغ تھے ایک دائیں طرف اور دوسرا بائیں طرف۔ اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔ پاکیزہ شہر ہے

وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ

وَّ	رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾	فَاَعْرَضُوْا	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ الْعَرِمِ	وَ	بَدَّلْنٰهُمْ
اور	بخشنے والا رب	تو انہوں نے منہ پھیرا	تو ہم نے بھیجا	ان پر	زور کا سیلاب	اور	ہم نے بدل دیے انہیں

اور بخشنے والا رب ○ تو انہوں نے منہ پھیرا تو ہم نے ان پر زور کا سیلاب بھیجا اور ان کے باغوں کے عوض

بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾

بِجَنَّتَيْهِمْ	جَنَّتَيْنِ	ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ	وَّ	اَثْلٍ	وَّ	شَيْءٍ	مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾
ان کے دو باغوں کے بدلے	دو باغ	کڑوے پھل والے	اور	جھاؤ (والے)	اور	کچھ	تھوڑی سی بیریوں (والے)

دو باغ انہیں بدل دیے جو کڑوے پھل والے اور جھاؤ والے اور کچھ تھوڑی سی بیریوں والے تھے ○

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾

ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَ	هَلْ	نُجٰزِيْٓ	اِلَّا	الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾
یہ	ہم نے بدلہ دیا انہیں	(اس کے) سبب جو	انہوں نے ناشکری کی	اور	کیا (یعنی نہیں)	ہم سزا دیتے	مگر	بڑے ناشکرے (کو)

ہم نے انہیں ان کی ناشکری کی وجہ سے یہ بدلہ دیا اور ہم اسی کو سزا دیتے ہیں جو ناشکرا ہو ○

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا

وَ	جَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى	الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا	قُرًى ظَاهِرَةً	وَّ	قَدَّرْنَا
اور	ہم نے بنادیں	ان کے اور (اُن) شہروں کے درمیان	جن میں ہم نے برکت رکھی	نمایاں بستیاں	اور	ایک اندازے پر رکھا

اور ہم نے اِن (سباوالوں) اور اُن شہروں کے درمیان بہت سی نمایاں بستیاں بنادیں جن میں ہم نے برکت رکھی تھی اور ان بستیوں میں سفر کو

فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ﴿١٨﴾ فَقَالُوا رَبَّنَا

فِيهَا	السَّيْرَ	سِيرُوا	فِيهَا	لَيَالِيَ	وَ	أَيَّامًا	آمِنِينَ ﴿١٨﴾	فَقَالُوا	رَبَّنَا
ان میں	سفر (کو)	(اور فرمایا) چلو	ان میں	راتوں	اور	دنوں (کو)	بے خوف ہو کر	تو انہوں نے کہا	اے ہمارے رب

ایک اندازے پر رکھا (اور انہیں فرمایا:) ان میں راتوں اور دنوں کو امن وامان سے چلو ○ تو انہوں نے کہا: اے ہمارے رب!

بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ

بٰعِدْ	بَيْنَ أَسْفَارِنَا	وَ	ظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ	فَجَعَلْنٰهُمْ	أَحَادِيثَ
دوری ڈال دے	ہمارے سفروں کے درمیان	اور	انہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں (پر)	تو ہم نے بنا دیا انہیں	قصے کہانیاں

ہمارے سفروں میں دوری ڈال دے اور انہوں نے خود اپنا ہی نقصان کیا تو ہم نے انہیں قصے کہانیاں بنا دیا

وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿١٩﴾

وَ	مَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ مُمَزَّقٍ	إِنَّ	فِي ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿١٩﴾
اور	جدا کر دیا انہیں	بالکل جدا جدا	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	ہر بڑے صبر والے، بڑے شکر والے کے لئے

اور انہیں بالکل جدا جدا کر دیا۔ بیشک اس میں ہر بڑے صبر والے، ہر بڑے شکر والے کے لئے ضرور نشانیاں ہیں ○

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ

وَ	لَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	إِبْلِيسُ	ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوهُ
اور	ضرور بیشک	سچ کر دکھایا	اُن پر	ابلیس (نے)	اپنا گمان	تو انہوں نے پیروی کی اس کی

اور بیشک ابلیس نے ان پر اپنا گمان سچ کر دکھایا تو وہ لوگ شیطان کے پیروکار بن گئے

إِلَّا فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ

إِلَّا	فَرِيقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾	وَ	مَا كَانَ	لَهٗ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ
سوائے	ایک گروہ (کے)	ایمان والوں میں سے	اور	نہیں تھا	اس (شیطان) کا	ان پر	کچھ قابو

سوائے مومنوں کے ایک گروہ کے ○ اور شیطان کا ان پر کچھ قابو نہ تھا

إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ

إِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ	هُوَ	مِنْهَا	فِي شَكٍّ
مگر	اس لیے کہ ہم (جدا) دکھا دیں	(اسے) جو	ایمان لاتا ہے	آخرت پر	(اس) سے جو	وہ	آخرت سے (متعلق)	شک میں (ہے)

مگر اس لیے کہ ہم دکھا دیں کہ کون آخرت پر ایمان لاتا اور کون اس کے بارے میں شک میں ہے

وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٢١﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ

وَ	رَبُّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيظٌ ﴿٢١﴾	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِينَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُونِ اللّٰهِ
اور	تمہارا رب	ہر چیز پر	نگہبان (ہے)	تم کہو	پکارو	ان کو جنہیں	تم (معبود) سمجھتے ہو	اللہ کے سوا

اور تیرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ○ تم فرماؤ: انہیں پکارو جنہیں اللہ کے سوا تم (معبود) سمجھتے ہو،

لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا

لَا يَمْلِكُوْنَ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	لَهُمْ	فِيْهِمَا
وہ مالک نہیں ہیں	ذرہ برابر (کسی چیز کے)	آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	اور	نہ (ہے)	ان کا	ان دونوں میں

وہ آسمانوں میں اور زمین میں ذرہ برابر کسی چیز کے مالک نہیں ہیں اور نہ ان کا ان دونوں میں کچھ حصہ ہے

مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ

مِنْ شِرْكٍ	وَّ	مَا	لَهٗ	مِنْهُمْ	مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾	وَ	لَا تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	عِنْدَهٗٓ
کچھ حصہ	اور	نہ (ہے)	اس (اللہ) کا	ان میں سے	کوئی مددگار	اور	فائدہ نہیں دیتی	شفاعت	اس کے پاس

اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے ○ اور اللہ کے پاس شفاعت کام نہیں دیتی

اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ

اِلَّا	لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ	حَتّٰٓى	اِذَا	فُزِّعَ	عَنْ قُلُوْبِهِمْ
مگر	(اس کی) جس کے لیے اس نے اجازت دی	یہاں تک کہ	جب	گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے	ان کے دلوں سے

مگر (اس کی) جس کے لیے وہ اجازت دیدے یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور فرمادی جاتی ہے

قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾

قَالُوْا	مَاذَا	قَالَ	رَبُّكُمْ	قَالُوا	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾
(تو) وہ کہتے ہیں	کیا	فرمایا	تمہارے رب (نے)	(تو) وہ کہتے ہیں	حق (فرمایا ہے)	اور	وہی	بلندی والا	بڑائی والا (ہے)

تو وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں: تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ تو وہ کہتے ہیں: حق فرمایا ہے اور وہی بلندی والا، بڑائی والا ہے ○

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ

قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	وَ	اِنَّآ	اَوْ	اِيَّاكُمْ
تم کہو	کون	روزی دیتا ہے تمہیں	آسمانوں اور زمین سے	تم کہو	اللہ	اور	بیشک ہم	یا	تم

تم فرماؤ: کون ہے جو تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا ہے؟ تم خود ہی فرماؤ: ''اللہ'' اور بیشک ہم یا تم (کوئی ایک)

لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا

لَعَلٰى هُدًى	اَوْ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾	قُلْ	لَّا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّآ	اَجْرَمْنَا
(کوئی ایک) ضرور ہدایت پر (ہے)	یا	کھلی گمراہی میں (ہے)	تم کہو	تم سے سوال نہیں کیا جائے گا	(اس) کے متعلق جو	ہم نے جرم کیا

ضرور ہدایت پر ہے یا کھلی گمراہی میں ○ تم فرماؤ: ہم نے تمہارے گمان میں اگر کوئی جرم کیا تو اس کے متعلق تم سے سوال نہیں کیا جائے گا

وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا

وَ	لَا نُسْـَٔلُ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا
اور	ہم سے سوال نہ ہوگا	(اس) کے بارے میں جو	تم عمل کرتے ہو	تم کہو	جمع کردے گا	ہمارے درمیان	ہمارا رب

اور نہ ہم سے تمہارے اعمال کے بارے میں سوال ہوگا ○ تم فرماؤ: ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا

ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۗ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾

ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَ	هُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾
پھر	وہ فیصلہ کردے گا	ہمارے درمیان	حق کے ساتھ	اور	وہی	بہترین فیصلہ کرنے والا	خوب جاننے والا (ہے)

پھر ہم میں سچا فیصلہ فرمادے گا اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ○

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ۗ بَلْ هُوَ اللّٰهُ

قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا	بَلْ	هُوَ	اللّٰهُ
تم کہو	دکھاؤ مجھے	وہ جنہیں	تم نے ملا رکھا ہے	اس (اللہ) کے ساتھ	شریک	ہرگز نہیں	بلکہ	وہ	اللہ (ہی)

تم فرماؤ: مجھے دکھاؤ تو (اپنے) وہ (معبود) جنہیں تم نے اللہ کے ساتھ شریک بنا کر ملا رکھا ہے۔ ہرگز نہیں بلکہ وہ اللہ ہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾	وَ	مَآ اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَآفَّةً لِّلنَّاسِ	بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا
عزت والا	حکمت والا (ہے)	اور	ہم نے نہ بھیجا تمہیں	مگر	تمام لوگوں کیلئے	خوشخبری دینے والا	اور	ڈر سنانے والا (بنا کر)

عزت والا، حکمت والا ہے ○ اور اے محبوب! ہم نے آپ کو تمام لوگوں کیلئے خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾

وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾
اور	لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے	اور	وہ کہتے ہیں	کب (آئے گا)	یہ وعدہ	اگر	تم ہو	سچے

لیکن بہت لوگ نہیں جانتے ○ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو ○

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾

قُلْ	لَّكُمْ	مِّيْعَادُ يَوْمٍ	لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ	عَنْهُ	سَاعَةً	وَّ	لَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾
تم کہو	تمہارے لیے	ایک دن کا وعدہ (ہے)	تم پیچھے نہ ہٹ سکو گے	اس سے	ایک گھڑی	اور	نہ آگے بڑھ سکو گے

تم فرماؤ: تمہارے لیے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جس سے تم نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے ○

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ	بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَ	لَا	بِالَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ
اور	بولے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے	اس قرآن پر	اور	نہ	(ان کتابوں) پر جو	اس سے پہلے (آئیں)

اور کافروں نے کہا: ہم ہرگز اس قرآن پر اور اس سے پہلی کتابوں پر ایمان نہیں لائیں گے

وَلَوْ تَرٰى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ يَرْجِعُ

وَ	لَوْ	تَرٰى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	يَرْجِعُ
اور	اگر	تم دیکھ لیتے	جب	ظالم	کھڑے کئے جائیں گے	اپنے رب کے پاس (تو خوفناک منظر دیکھتے)	لوٹا دیں گے

اور (خوفناک منظر دیکھتے) اگر تم دیکھ لیتے جب ظالم اپنے رب کے پاس کھڑے کئے جائیں گے ان میں

بَعۡضُهُمۡ اِلٰی بَعۡضِ ۨالۡقَوۡلَ ۚ یَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِیۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا

بَعۡضُهُمۡ	اِلٰی بَعۡضِ	الۡقَوۡلَ	یَقُوۡلُ	الَّذِیۡنَ	اسۡتُضۡعِفُوۡا	لِلَّذِیۡنَ	اسۡتَكۡبَرُوۡا
ان کے بعض	بعض کی طرف	بات	کہیں گے	وہ لوگ جنہیں	دبا کر رکھا گیا تھا	ان لوگوں سے جو	بڑے بنے

ایک دوسرے پر بات لوٹا دے گا تو وہ جو دبے ہوئے تھے وہ بڑے بننے والوں سے

لَوۡلَاۤ اَنۡتُمۡ لَكُنَّا مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِیۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡۤا

لَوۡلَاۤ	اَنۡتُمۡ	لَكُنَّا	مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۳۱﴾	قَالَ	الَّذِیۡنَ	اسۡتَكۡبَرُوۡا	لِلَّذِیۡنَ	اسۡتُضۡعِفُوۡۤا
اگر نہ ہوتے	تم	(تو) ضرور ہم ہوتے	ایمان والے	کہیں گے	وہ لوگ جو	بڑے بنے	ان لوگوں سے جنہیں	دبا کر رکھا گیا تھا

کہیں گے: اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان والے ہوتے ○ بڑے بننے والے دبے ہوئے لوگوں سے کہیں گے:

اَنَحۡنُ صَدَدۡنٰكُمۡ عَنِ الۡهُدٰی بَعۡدَ اِذۡ جَآءَكُمۡ بَلۡ كُنۡتُمۡ مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۲﴾

اَنَحۡنُ	صَدَدۡنٰكُمۡ	عَنِ الۡهُدٰی	بَعۡدَ	اِذۡ	جَآءَكُمۡ	بَلۡ	كُنۡتُمۡ	مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۲﴾
کیا ہم	ہم نے روکا تھا تمہیں	ہدایت سے	(اس کے) بعد	جب	وہ آئی تھی تمہارے پاس	بلکہ	تم تھے	مجرم

کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا تھا جبکہ وہ تمہارے پاس آئی تھی بلکہ تم خود ہی مجرم تھے ○

وَقَالَ الَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِیۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا بَلۡ مَكۡرُ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ

وَ	قَالَ	الَّذِیۡنَ	اسۡتُضۡعِفُوۡا	لِلَّذِیۡنَ	اسۡتَكۡبَرُوۡا	بَلۡ	مَكۡرُ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ
اور	کہیں گے	وہ لوگ جنہیں	دبا کر رکھا گیا تھا	ان لوگوں سے جو	بڑے بنے	(تم نہیں) بلکہ	(تمہارے) رات اور دن کے فریب (نے ہمیں روکا)

اور دبے ہوئے لوگ، بڑا بننے والوں سے کہیں گے بلکہ (تمہارے) رات اور دن کے فریب (نے ہمیں ہدایت سے روکا)

اِذۡ تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ اَنۡ نَّكۡفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجۡعَلَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا

اِذۡ	تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ	اَنۡ	نَّكۡفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ	نَجۡعَلَ	لَهٗۤ	اَنۡدَادًا	وَ	اَسَرُّوا
جب	تم حکم دیتے تھے ہمیں	کہ	ہم انکار کریں	اللہ کا	اور	ہم ٹھہرائیں	اس کیلئے	برابر والے	اور	وہ چھپانے لگیں گے

جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اس کیلئے برابر والے ٹھہرائیں اور وہ جب عذاب دیکھیں گے

النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ؕ وَجَعَلۡنَا الۡاَغۡلٰلَ فِیۡۤ اَعۡنَاقِ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا ؕ

النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا	الۡعَذَابَ	وَ	جَعَلۡنَا	الۡاَغۡلٰلَ	فِیۡۤ اَعۡنَاقِ الَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا
ندامت	جب	دیکھیں گے	عذاب	اور	ہم ڈالیں گے	طوق	ان لوگوں کی گردنوں میں جنہوں نے	کفر کیا

تو دل ہی دل میں پچھتانے لگیں گے اور ہم کافروں کے گلے میں طوق ڈالیں گے۔

هَلۡ یُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِیۡ قَرۡیَةٍ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ

هَلۡ	یُجۡزَوۡنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۳﴾	وَ	مَاۤ اَرۡسَلۡنَا	فِیۡ قَرۡیَةٍ	مِّنۡ نَّذِیۡرٍ
کیا (یعنی نہیں)	انہیں بدلہ دیا جائے گا	مگر	(اس کا) جو	وہ عمل کرتے تھے	اور	ہم نے نہیں بھیجا	کسی شہر میں	کوئی ڈر سنانے والا

انہیں ان کے اعمال ہی کا بدلہ دیا جائے گا ○ اور ہم نے (جب کبھی) کسی شہر میں کوئی ڈر سنانے والا بھیجا

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوْا

اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا	بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾	وَ	قَالُوْا
مگر	کہا	اس (شہر) کے خوشحال لوگوں (نے)	بیشک ہم	(اس) کا جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا	انکار کرنے والے (ہیں)	اور	انہوں نے کہا

تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ تم جس (ہدایت) کے ساتھ بھیجے گئے ہو ہم اس کے منکر ہیں ○ اور انہوں نے کہا:

نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ

نَحْنُ	اَكْثَرُ	اَمْوَالًا	وَّ	اَوْلَادًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ
ہم	زیادہ ہیں	مالوں	اور	اولاد (میں)	اور	نہیں	ہم	(وہ جنہیں) عذاب دیا جائے گا	تم کہو	بیشک	میرا رب

ہم مال اور اولاد میں بڑھ کر ہیں اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا ○ تم فرماؤ: بیشک میرا رب

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾
وسیع کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	تنگ کر دیتا ہے	اور	لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے

جس کے لیے چاہتا ہے رزق وسیع کرتا ہے اور تنگ فرماتا ہے لیکن بہت لوگ نہیں جانتے ○

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى

وَ	مَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفٰٓى
اور	نہیں	تمہارے مال	اور	نہ	تمہاری اولاد	(ایسے) جو	قریب کردیں تمہیں	ہمارے نزدیک	قریب کرنا

اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد اس قابل نہیں کہ تمہیں ہمارے قریب کر دیں

اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ

اِلَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَزَآءُ الضِّعْفِ
مگر	جو	ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیا	نیک (وہ ہمارے قریب ہے)	تو یہ لوگ	ان کے لیے	دگنی جزا (ہے)

مگر وہ جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا (وہ ہمارے قریب ہے) ان لوگوں کے لیے ان کے اعمال کے بدلے میں

بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ

بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	هُمْ	فِي الْغُرُفٰتِ	اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ
(اس کے) بدلے جو	انہوں نے عمل کیے	اور	وہ	(جنت کے) بالاخانوں میں	امن والے (ہوں گے)	اور	وہ لوگ جو	کوشش کرتے ہیں

کئی گنا جزا ہے اور وہ (جنت کے) بالاخانوں میں امن وچین سے ہوں گے ○ اور وہ جو ہم سے مقابلہ کرتے ہوئے

فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ

فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ
ہماری آیتوں (کو جھٹلانے) میں	(ہم سے) مقابلہ کرتے ہوئے	یہ لوگ	عذاب میں	حاضر کیے جائیں گے	تم کہو	بیشک	میرا رب

ہماری آیتوں (کو جھٹلانے) میں کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے ○ تم فرماؤ: بیشک میرا رب

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ

يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ
وسیع کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	تنگ کر دیتا ہے	اس کے لیے

اپنے بندوں میں جس کے لیے چاہے رزق وسیع فرماتا ہے اور جس کے لیے چاہے تنگ کر دیتا ہے

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾

وَ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَهُوَ	يُخْلِفُهٗ	وَ	هُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾
اور	جو	تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو	کوئی چیز	تو وہ	اس کے بدلے میں اور دے گا	اور	وہی	سب سے بہتر رزق دینے والا (ہے)

اور جو چیز تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو وہ اس کے بدلے میں اور دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ○

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾

وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	ثُمَّ	يَقُوْلُ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اَهٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمْ	كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾
اور	(جس) دن	(اللہ) اٹھائے گا ان سب کو	پھر	وہ فرمائے گا	فرشتوں سے	کیا یہ لوگ	تمہاری	عبادت کرتے تھے

اور (یاد کرو) جس دن (اللہ) ان سب کو اٹھائے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا: کیا یہ تمہیں ہی پوجتے تھے ؟○

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ

قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	مِنْ دُوْنِهِمْ	بَلْ	كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ
وہ عرض کریں گے	تو پاک ہے	تو (ہی)	ہمارا دوست (ہے)	ان کی بجائے	(ہماری نہیں) بلکہ	وہ عبادت کرتے تھے	جنوں (کی)

وہ عرض کریں گے: تو پاک ہے۔ وہ نہیں (بلکہ) تو ہمارا دوست ہے (وہ ہماری نہیں) بلکہ جنوں کی عبادت کرتے تھے

اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا

اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ	مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾	فَالْيَوْمَ	لَا يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	نَّفْعًا
اِن میں اکثر	ان (جنوں) پر	یقین رکھنے والے (تھے)	تو آج	مالک نہیں ہیں	تمہارے بعض	بعض کیلئے	کسی نفع

ان میں اکثر انہیں پر یقین رکھتے تھے ○ تو آج تم میں کوئی دوسرے کیلئے کسی نفع

وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ

وَّ	لَا	ضَرًّا	وَ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ
اور	نہ	نقصان (کے)	اور	ہم فرمائیں گے	ان لوگوں سے جنہوں نے	ظلم کیا	چکھو	آگ کا عذاب

اور نقصان کا مالک نہیں ہے اور ہم ظالموں سے فرمائیں گے: اس آگ کا عذاب چکھو

الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا

الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا
وہ جس کو تم جھٹلاتے تھے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری روشن آیتیں	(تو) وہ کہتے ہیں

جسے تم جھٹلاتے تھے ○ اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جائیں تو وہ کہتے ہیں

مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ

مَا	هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ	يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّصُدَّكُمْ	عَمَّا	كَانَ يَعْبُدُ	اٰبَآؤُكُمْ
نہیں	یہ	مگر	ایک آدمی	وہ چاہتا ہے	کہ	روک دے تمہیں	(ان) سے جن کی	عبادت کرتے تھے	تمہارے باپ دادا

یہ صرف ایک مرد ہے جو تمہیں تمہارے باپ دادا کے معبودوں سے روکنا چاہتا ہے

وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

وَ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكٌ مُّفْتَرًى	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ
اور	وہ کہتے ہیں	نہیں	یہ (قرآن)	مگر	ایک گھڑا ہوا بہتان	اور	بولے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	حق کے بارے میں

اور وہ کہتے ہیں: یہ (قرآن) تو ایک گھڑا ہوا بہتان ہے۔ اور کافروں نے حق کو کہا

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ

لَمَّا	جَآءَهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾	وَ	مَآ اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ كُتُبٍ
جب	وہ آیا ان کے پاس	نہیں	یہ	مگر	ایک کھلا جادو	اور	ہم نے نہیں دیں انہیں	کچھ کتابیں

جب وہ ان کے پاس آیا یہ تو صرف ایک کھلا جادو ہے ○ اور ہم نے انہیں کتابیں نہ دیں

يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ

يَّدْرُسُوْنَهَا	وَ	مَآ اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾	وَ	كَذَّبَ
جنہیں وہ پڑھتے ہوں	اور	ہم نے نہیں بھیجا	ان کی طرف	تم سے پہلے	کوئی ڈر سنانے والا	اور	جھٹلایا

جنہیں وہ پڑھتے ہوں اور نہ تم سے پہلے ان کے پاس کوئی ڈر سنانے والا بھیجا ○ اور ان سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	مَا بَلَغُوْا	مِعْشَارَ	مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے (تھے)	اور	وہ نہیں پہنچے	(اس مال کے) دسویں حصے (کو)	جو	ہم نے دیا ان (پہلے لوگوں) کو

لوگوں نے بھی جھٹلایا اور یہ لوگ تو اس (مال و دولت) کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے جو ہم نے ان (پہلے لوگوں) کو دیا تھا

فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ

فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾	قُلْ	اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ	بِوَاحِدَةٍ
پھر انہوں نے جھٹلایا	میرے رسولوں (کو)	تو کیسا	ہوا	میرا انکار کرنا	تم کہو	میں صرف نصیحت کرتا ہوں تمہیں	ایک

پھر انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا انکار کرنا کیسا ہوا؟ ○ تم فرماؤ: میں تمہیں ایک نصیحت کرتا ہوں

اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ

اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	مَثْنٰى	وَ	فُرَادٰى	ثُمَّ	تَتَفَكَّرُوْا
کہ	تم کھڑے رہو	اللہ کے لیے	دو دو (ہو کر)	اور	اکیلے اکیلے	پھر	تم غور و فکر کرو

کہ تم اللہ کے لیے کھڑے رہو دو دو ہو کر اور اکیلے اکیلے پھر تم غور و فکر کرو (تو تم جان جاؤ گے)

مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ

مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ جِنَّةٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	لَّكُمْ
(تو جان جاؤ گے کہ) نہیں (ہے)	تمہارے صاحب میں	کوئی جنون	نہیں	وہ	مگر	ڈر سنانے والا	تمہیں

کہ تمہارے ان صاحب میں جنون کی کوئی بات نہیں۔ وہ تو تمہیں ایک سخت عذاب سے پہلے

بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ

بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾	قُلْ	مَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ	فَهُوَ	لَكُمْ
ایک سخت عذاب سے پہلے	تم کہو	جو	میں نے مانگا ہو تم سے	کوئی معاوضہ	تو وہ	تمہارے لیے (ہے)

صرف ڈرانے والے ہیں ○ تم فرماؤ: میں نے تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی معاوضہ مانگا ہو تو وہ تمہارے لئے۔

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ

اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ
نہیں	میرا اجر	مگر	اللہ (کے ذمہ کرم) پر	اور	وہی	ہر چیز پر	گواہ (ہے)	تم کہو	بیشک	میرا رب

میرا اجر تو اللہ ہی پر ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے ○ تم فرماؤ: بیشک تمام پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا

يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ

يَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾	قُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	مَا يُبْدِئُ	الْبَاطِلُ
القاء فرماتا ہے	حق کا	تمام پوشیدہ چیزوں کو خوب جاننے والا	تم کہو	آگیا	حق	اور	ابتدا نہ رہے	باطل (کی)

میرا رب حق القاء فرماتا ہے ○ تم فرماؤ: حق آگیا اور باطل کی نہ ابتدا رہے

وَمَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ

وَ	مَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾	قُلْ	اِنْ	ضَلَلْتُ	فَاِنَّمَآ	اَضِلُّ	عَلٰى نَفْسِيْ
اور	نہ وہ لوٹ کر آئے	تم کہو	اگر	میں بھٹک جاؤں	تو صرف	بھٹکوں گا	اپنی جان کے خلاف

اور نہ لوٹ کر آئے ○ تم فرماؤ: اگر میں بھٹک جاؤں تو اپنی جان کے خلاف ہی بھٹکوں گا

وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿۵۰﴾

وَ	اِنِ	اهْتَدَيْتُ	فَبِمَا	يُوْحِيْٓ	اِلَيَّ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	قَرِيْبٌ ﴿۵۰﴾
اور	اگر	میں نے ہدایت پائی	تو (اس کے) سبب جو	وحی بھیجتا ہے	میری طرف	میرا رب	بیشک وہ	سننے والا	نزدیک (ہے)

اور اگر میں نے ہدایت پائی ہے تو اس وحی کے سبب جو میرا رب میری طرف بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا نزدیک ہے ○

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا

وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	فَزِعُوْا	فَلَا	فَوْتَ	وَ	اُخِذُوْا
اور	کسی طرح	تم دیکھتے	جب	وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے	پھر نہ (ہو گا ممکن)	بچ کر نکلنا	اور	انہیں پکڑ لیا جائے گا

اور کسی طرح تم دیکھتے جب وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے پھر بچ کر نکلنا ممکن نہ ہو گا اور ایک قریب کی جگہ سے

مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ۝٥١ وَّقَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ								
مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ۝٥١	وَّ	قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	اَنّٰى	لَهُمُ	التَّنَاوُشُ
ایک قریب کی جگہ سے	اور	وہ کہیں گے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور	کیسے (ہوگا)	ان کے لیے	(ایمان) حاصل کرلینا
انہیں پکڑ لیا جائے گا ○ اور کہیں گے ہم اس پر ایمان لائے اور اب ان کیلئے دور کی جگہ سے (ایمان)								

مِنۡ مَّكَانٍ بَعِيۡدٍ ۝٥٢ وَّقَدۡ كَفَرُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَيَقۡذِفُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ								
مِنۡ مَّكَانٍ بَعِيۡدٍ ۝٥٢	وَّ	قَدۡ	كَفَرُوۡا	بِهٖ	مِنۡ قَبۡلُ	وَ	يَقۡذِفُوۡنَ	بِالۡغَيۡبِ
دور کی جگہ سے	اور (حالانکہ)	بیشک	انہوں نے انکار کیا	اس کا	پہلے	اور	وہ پھینکتے تھے	بغیر دیکھے
پالینا کیسے ہوگا؟ ○ حالانکہ وہ پہلے اس کا انکار کرچکے اور بغیر دیکھے ہی دور کی جگہ سے								

مِنۡ مَّكَانٍ بَعِيۡدٍ ۝٥٣ وَحِيۡلَ بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ مَا يَشۡتَهُوۡنَ							
مِنۡ مَّكَانٍ بَعِيۡدٍ ۝٥٣	وَ	حِيۡلَ	بَيۡنَهُمۡ	وَ	بَيۡنَ	مَا	يَشۡتَهُوۡنَ
دور کی جگہ سے	اور	رکاوٹ ڈال دی گئی	ان کے درمیان	اور	(اس کے) درمیان	جو	وہ چاہتے ہیں
پھینکتے تھے ○ اور ان کے درمیان اور ان کی چاہت کے درمیان رکاوٹ ڈال دی گئی							

كَمَا فُعِلَ بِاَشۡيَاعِهِمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا فِىۡ شَكٍّ مُّرِيۡبٍ ۝٥٤						
كَمَا	فُعِلَ	بِاَشۡيَاعِهِمۡ	مِّنۡ قَبۡلُ	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	فِىۡ شَكٍّ مُّرِيۡبٍ ۝٥٤
جیسے	کیا گیا تھا	ان کے جیسے لوگوں کے ساتھ	(اس سے) پہلے	بیشک وہ	تھے	دھوکا دینے والے شک میں
جیسے ان کے پہلے گروہوں کے ساتھ کیا گیا تھا بیشک وہ دھوکا ڈالنے والے شک میں تھے ○						

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... کائنات کی ذرّہ برابر چیز بھی اللہ پاک سے پوشیدہ نہیں۔

﴿2﴾... محنت مزدوری کرکے روزی کمانے میں شرم محسوس نہیں کرنی چاہیے۔

﴿3﴾... ناشکری کی وجہ سے مصیبتیں اور پریشانیاں آتی ہیں۔

﴿4﴾... شیطان گناہ پر مجبور نہیں کرسکتا بلکہ وہ صرف دل میں برا خیال ڈال کر بہکانے کی کوشش کرتا ہے۔

﴿5﴾... مومن کا راہِ خدا میں خرچ کیا ہوا مال اور اس کی اولاد قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: "سبا" سے کیا مراد ہے اور اس سورت کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: ________________

سوال2: قومِ سبا پر عذاب کیوں نازل کیا گیا؟

جواب: ____

____

سوال3: جنات حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کے لئے کیا کیا چیزیں بناتے تھے ؟

جواب: ____

____

سوال4: حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کو کس صنعت (کاریگری) کا علم عطا فرمایا گیا؟

جواب: ____

____

سوال5: کون کون سی چیزیں حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کے قابو میں دی گئیں تھیں ؟

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ ناشکری سے بچتے اور اللہ پاک کا شکر ادا کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک شخص کو خود داری کا عملی سبق سکھانے پر واقعہ لکھیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ
1
8 – 1
اللہ تعالیٰ کی شان اور احسانات،
فرشتوں کا پروں والا ہونا،
شیطان کی انسان دشمنی، انسان کی
جزا و سزا اور ہدایت و گمراہی سے
متعلق مشیتِ الٰہی کا بیان
2
14 – 9
اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرت
اور بتوں کی بے بسی کا بیان
3
22 – 15
انسان کی محتاجی کا ذکر اور
مسلمان اور کافر میں
چند مثالوں کے ذریعے فرق
4
30 – 23
نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی
بعثت کا مقصد، قدرتِ الٰہی کی
چند نشانیوں اور نیک لوگوں کو
اچھا اجر ملنے کا ذکر
5
35 – 31
قرآنِ پاک کی عظمت اور
اس پر عمل کرنے والوں کا اجر
6
45 – 36
کفار کا انجام، اللہ تعالیٰ کا
شریک ٹھہرانے کی تردید، کفار کی
ہٹ دھرمی اور انہیں تنبیہ

سُوْرَةُ فَاطِر

تعارف و مضامین:

اس سورت کے دو نام ہیں: فاطر اور ملائکہ، یہ دونوں الفاظ پہلی آیت میں مذکور ہیں، فاطر کا معنی ہے بنانے والا اور ملائکہ کا معنی ہے فرشتے۔

اس سورت میں اللہ پاک کو ایک ماننے کی دعوت دی گئی ہے، اُس کے واحد و موجود ہونے اور مُردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہونے کے دلائل دیئے گئے ہیں، اس کے علاوہ یہ مضامین بھی ہیں:

(1) کفارِ مکہ نے رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جھٹلایا تو آپ کو اس معاملے میں تسلی دی گئی ہے۔

(2) شیطان کے مکر و فریب سے بچنے کا حکم دیا اور بتایا گیا ہے کہ وہ تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن سمجھو۔

(3) اللہ پاک کی قدرت کے آثار کا ذکر ہے۔

(4) گناہوں سے بچنے اور نیک اعمال کرنے والا اپنے ہی بھلے کے لئے ایسا کرتا ہے۔

(5) رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی امت کے مختلف مرتبے اور درجے ذکر کیے گئے ہیں۔

(6) جنت میں مسلمانوں کا اور دوزخ میں کافروں کا حال بیان کیا گیا ہے۔

(7) کفر کرنے والا اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔

(8) گناہوں پر فوراً گرفت نہ کرنے اور گناہگاروں کو مہلت دینے کی حکمت بیان کی گئی ہے۔

پارہ 22، فاطر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ					
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ					
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓىٕكَةِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ					
اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	جَاعِلِ الْمَلٰٓىٕكَةِ	رُسُلًا	اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ
تمام تعریفیں	اللہ کیلئے (ہیں)	(جو) آسمانوں اور زمین کو بنانے والا (ہے)	فرشتوں کو بنانے والا (ہے)	رسول	(جو) پروں والے (ہیں)
تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے، فرشتوں کو رسول بنانے والا ہے جن کے					

مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ												
مَّثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	یَزِیْدُ	فِی الْخَلْقِ	مَا	یَشَآءُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	وہ بڑھا دیتا ہے	پیدائش میں	جو	وہ چاہتا ہے	بیشک	اللہ	ہر چیز پر
دو دو تین تین چار چار پر ہیں، پیدائش میں جو چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر												

قَدِيْرٌ ۝١ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ

قَدِيْرٌ ۝١	مَا	يَفْتَحِ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	مِنْ رَّحْمَةٍ	فَلَا	مُمْسِكَ	لَهَا	وَ	مَا	يُمْسِكْ
قدرت والا (ہے)	جو	کھول دے	اللہ	لوگوں کے لیے	رحمت	تو نہیں	کوئی روکنے والا	اس کو	اور	جو کچھ	وہ روک دے

قادر ہے ○ اللہ لوگوں کے لیے جو رحمت کھول دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ روک دے

فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

فَلَا	مُرْسِلَ	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝٢	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ
تو نہیں	کوئی چھوڑنے والا	اس کو	اس کے بعد	اور	وہی	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا (ہے)	اے	لوگو

تو اس کے روکنے کے بعد اسے کوئی چھوڑنے والا نہیں اور وہی غالب، حکمت والا ہے ○ اے لوگو!

اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ

اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	هَلْ	مِنْ خَالِقٍ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
یاد کرو	اللہ کا احسان	اپنے اوپر	کیا	کوئی خالق (ہے)	اللہ کے سوا	جو روزی دیتا ہے تمہیں	آسمان اور زمین سے

اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا اور بھی کوئی خالق ہے جو آسمان اور زمین سے تمہیں روزی دیتا ہے؟

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝٣ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ۝٣	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَتْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	تو کہاں	تم الٹے پھرے جاتے ہو	اور	اگر	وہ جھٹلاتے ہیں تمہیں	تو بیشک	جھٹلایا گیا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو تم کہاں الٹے پھرے جاتے ہو؟ ○ اور اگر یہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو بیشک تم سے پہلے

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٤ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ۝٤	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
رسولوں (کو)	تم سے پہلے	اور	اللہ ہی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	اے	لوگو	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)

کتنے ہی رسول جھٹلائے گئے اور سب کام اللہ ہی کی طرف پھیرے جاتے ہیں ○ اے لوگو! بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٥ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	لَا يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ۝٥	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ
تو ہرگز دھوکا نہ دے تمہیں	دنیا کی زندگی	اور	ہرگز فریب نہ دے تمہیں	اللہ کے بارے میں	بڑا فریبی	بیشک	شیطان

تو ہرگز دنیا کی زندگی تمہیں دھوکا نہ دے اور ہرگز بڑا فریبی تمہیں اللہ کے بارے میں فریب نہ دے ○ بیشک شیطان

لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝٦

لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا	اِنَّمَا يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا	مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝٦
تمہارا	دشمن (ہے)	تو تم سمجھو اسے	دشمن	وہ صرف بلاتا ہے	اپنے گروہ (کو)	تاکہ وہ ہو جائیں	دوزخ والوں میں سے

تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن سمجھو، وہ تو اپنے گروہ کو اسی لیے بلاتا ہے تاکہ وہ بھی دوزخیوں میں سے ہو جائیں ○

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۬ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	لَهُمْ	كَفَرُوْا	اَلَّذِيْنَ
نیک، اچھے	انہوں نے عمل کیے	اور	ایمان لائے	وہ لوگ جو	اور	سخت عذاب (ہے)	ان کے لیے	کفر کیا	وہ لوگ جنہوں نے

کافروں کے لیے سخت عذاب ہے اور ایمان لانے والوں اور اچھے کام کرنے والوں کے لیے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ

حَسَنًا	فَرَاٰهُ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ	اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝	وَّ	مَّغْفِرَةٌ	لَهُمْ
اچھا	تو وہ دیکھتا ہے اسے	اس کا برا عمل	تو کیا جس کیلئے خوبصورت بنا دیا گیا	بڑا ثواب (ہے)	اور	بخشش	ان کے لیے

بخشش اور بڑا ثواب ہے ۝ تو کیا وہ شخص جس کیلئے اس کا برا عمل خوبصورت بنا دیا گیا تو وہ اسے اچھا (ہی) سمجھتا ہے (کیا وہ ہدایت یافتہ آدمی جیسا ہو سکتا ہے؟)

فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ

نَفْسُكَ	فَلَا تَذْهَبْ	يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِيْ	وَ	يَّشَآءُ	مَنْ	يُضِلُّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ
تمہاری جان	تو نہ چلی جائے	وہ چاہتا ہے	جسے	ہدایت دیتا ہے	اور	وہ چاہتا ہے	جسے	گمراہ کرتا ہے	اللہ	تو بیشک

تو بیشک اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے جسے چاہتا ہے، تو حسرتوں کی وجہ سے

عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	يَصْنَعُوْنَ ۝	بِمَا	عَلِيْمٌۢ	اللّٰهَ	اِنَّ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ
اللہ (ہی ہے)	اور	وہ کرتے ہیں	(اس) کو جو	خوب جاننے والا (ہے)	اللہ	بیشک	حسرتوں (کی وجہ سے)	ان پر

ان پر تمہاری جان نہ چلی جائے۔ بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ۝ اور اللہ ہی ہے

الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ

اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ	فَسُقْنٰهُ	سَحَابًا	فَتُثِيْرُ	الرِّيٰحَ	اَرْسَلَ	الَّذِيْٓ
کسی مردہ شہر کی طرف	پھر ہم رواں کرتے ہیں اسے	بادل (کو)	تو وہ ابھارتی (اٹھاتی) ہیں	ہواؤں (کو)	بھیجا	جس نے

جس نے ہوائیں بھیجیں تو وہ ہوائیں بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم اسے کسی مردہ شہر کی طرف رواں کرتے ہیں

فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ

الْعِزَّةَ	كَانَ يُرِيْدُ	مَنْ	النُّشُوْرُ ۝	كَذٰلِكَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	الْاَرْضَ	بِهٖ	فَاَحْيَيْنَا
عزت	چاہتا ہو	جو	حشر میں اٹھنا (ہے)	اسی طرح	اس کی موت کے بعد	زمین (کو)	اس کے سبب	تو ہم زندہ کرتے ہیں

تو اس کے سبب ہم زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ فرماتے ہیں۔ یونہی حشر میں اٹھنا ہے ۝ جو عزت کا طلب گار ہو

فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ

يَرْفَعُهٗ	الْعَمَلُ الصَّالِحُ	وَ	الْكَلِمُ الطَّيِّبُ	يَصْعَدُ	اِلَيْهِ	الْعِزَّةُ جَمِيْعًا	فَلِلّٰهِ
وہ بلند کرتا ہے اسے	نیک عمل	اور	پاکیزہ کلام	بلند ہوتا ہے	اسی کی طرف	ساری عزت	تو اللہ ہی کے لیے (ہے)

تو ساری عزت اللہ ہی کے پاس ہے۔ پاکیزہ کلام اسی کی طرف بلند ہوتا ہے اور نیک عمل کو وہ بلند کرتا ہے

وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾

وَ	الَّذِيْنَ	يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَ	مَكْرُ اُولٰٓئِكَ	هُوَ	يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾
اور	وہ لوگ جو	مکر و فریب کرتے ہیں	برے	ان کے لیے	سخت عذاب (ہے)	اور	ان کا مکر و فریب	وہ	برباد ہو گا

اور وہ لوگ جو برے مکر و فریب کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر و فریب برباد ہو گا ○

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى

وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَكُمْ	اَزْوَاجًا	وَ	مَا تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰى
اور	اللہ (نے)	بنایا تمہیں	مٹی سے	پھر	پانی کی بوند سے	پھر	کیا تمہیں	جوڑے جوڑے	اور	حاملہ نہیں ہوتی	کوئی مادہ

اور اللہ نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر پانی کی بوند سے پھر تمہیں جوڑے جوڑے کیا اور کوئی مادہ اللہ کے علم کے بغیر نہ حاملہ ہوتی ہے

وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ

وَ	لَا تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَ	مَا يُعَمَّرُ	مِنْ مُّعَمَّرٍ	وَّ	لَا يُنْقَصُ	مِنْ عُمُرِهٖٓ
اور	وہ بچہ نہیں جنتی	مگر	اس کے علم سے	اور	عمر نہیں دی جاتی	کسی بڑی عمر والے (کو)	اور	کم نہیں رکھا جاتا	اس کی عمر سے

اور نہ ہی بچہ جنتی ہے اور جس بڑی عمر والے کو عمر دی جائے یا جس کسی کی عمر کم رکھی جائے

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ

اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾	وَ	مَا يَسْتَوِيْ	الْبَحْرٰنِ
مگر	(یہ سب) ایک کتاب میں (ہے)	بیشک	یہ	اللہ پر	بہت آسان (ہے)	اور	برابر نہیں	دونوں سمندر

یہ سب ایک کتاب میں ہے بیشک یہ اللہ پر بہت آسان ہے ○ اور دونوں سمندر برابر نہیں،

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ

هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	سَآئِغٌ	شَرَابُهٗ	وَ	هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ
یہ (ایک)	میٹھا	خوب میٹھا (ہے)	خوشگوار (ہے)	اس کا پانی	اور	یہ (دوسرا)	نمکین	بہت کڑوا (ہے)

یہ میٹھا خوب میٹھا ہے اس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا) نمکین بہت کڑوا ہے

وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ

وَ	مِنْ كُلٍّ	تَاْكُلُوْنَ	لَحْمًا طَرِيًّا	وَّ	تَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا
اور	ہر ایک سے	تم کھاتے ہو	تازہ گوشت	اور	نکالتے ہو	زیور	جسے تم پہنتے ہو

اور ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور وہ زیور نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو

وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

وَ	تَرَى	الْفُلْكَ	فِيْهِ	مَوَاخِرَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ
اور	تو دیکھے گا	کشتیوں (کو)	اس میں	(پانی) چیرتے ہوئے	تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل

اور تو کشتیوں کو اس میں پانی کو چیرتے ہوئے دیکھے گا تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ
اور	تاکہ تم	شکر ادا کرو	وہ داخل کر دیتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور	داخل کر دیتا ہے	دن (کو)	رات میں

اور تاکہ تم شکر ادا کرو ○ وہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ مُّسَمًّى
اور	اس نے کام میں لگا دیا	سورج	اور	چاند (کو)	ہر ایک	چلتا ہے	ایک مقررہ میعاد تک

اور سورج اور چاند کو اس نے کام میں لگا دیا۔ ہر ایک مقررہ میعاد تک چلتا ہے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ
یہ	اللہ	تمہارا رب (ہے)	اسی کی	بادشاہی (ہے)	اور	وہ جنہیں	تم پوجتے ہو	اس کے سوا

یہی اللہ تمہارا رب ہے، اسی کی بادشاہی ہے اور اس کے سوا جنہیں تم پوجتے ہو

مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؕ ﴿۱۳﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ

مَا يَمْلِكُوْنَ	مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	لَا يَسْمَعُوْا	دُعَآءَكُمْ
وہ مالک نہیں ہیں	کھجور کے چھلکے (کے بھی)	اگر	تم دعا کرو ان سے	(تو) وہ نہیں سنیں گے	تمہاری دعا

وہ کھجور کے چھلکے کے (بھی) مالک نہیں ہیں ○ اگر تم ان سے دعا کرو تو وہ تمہاری دعا نہیں سنیں گے

وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ

وَ	لَوْ	سَمِعُوْا	مَا اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُوْنَ	بِشِرْكِكُمْ
اور	اگر (بالفرض)	وہ سن لیں	(تو) دعا قبول نہیں کر سکتے	تمہاری	اور	قیامت کے دن	وہ انکار کر دیں گے	تمہارے شرک کا

اور اگر بالفرض سن بھی لیں تو تمہاری دعا قبول نہیں کر سکتے اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ

وَ	لَا يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	اِلَى اللّٰهِ
اور	نہیں بتائے گا تجھے	باخبر (خدا) کی طرح	اے	لوگو	تم	محتاج (ہو)	اللہ کی طرف

اور باخبر (خدا) کی طرح تجھے کوئی نہ بتائے گا ○ اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو

وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾

وَ	اللّٰهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾
اور	اللہ	وہی	بے نیاز	تمام خوبیوں والا (ہے)	اگر	وہ چاہے	(تو) لے جائے تمہیں	اور	لے آئے نئی مخلوق

اور اللہ ہی بے نیاز، تمام خوبیوں والا ہے ○ اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے ○

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ

وَ	مَا	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾	وَ	لَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ اُخْرٰى
اور	نہیں	یہ	اللہ پر	کچھ دشوار	اور	بوجھ نہیں اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی	دوسری کا بوجھ

اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں ۝ اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ

وَ	اِنْ	تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ	اِلٰى حِمْلِهَا	لَا يُحْمَلْ	مِنْهُ	شَيْءٌ
اور	اگر	بلائے گی	کوئی بوجھ والی	اپنے بوجھ کی طرف	(تو) نہیں اٹھایا جائے گا	اس (کے بوجھ) سے	کچھ

اور اگر کوئی بوجھ والی جان اپنے بوجھ کی طرف کسی کو بلائے گی تو اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہیں اٹھایا جائے گا

وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

وَّلَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	اِنَّمَا تُنْذِرُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ
اگرچہ	وہ ہو	قرابت والا	تم صرف ڈراتے ہو	ان لوگوں کو جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب (سے)	بغیر دیکھے

اگرچہ قریبی رشتہ دار ہو۔ (اے نبی!) تم انہی لوگوں کو ڈراتے ہو جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	مَنْ	تَزَكّٰى	فَاِنَّمَا	يَتَزَكّٰى	لِنَفْسِهٖ
اور	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور	جس نے	پاکیزگی اختیار کی	تو صرف	وہ پاکیزگی اختیار کرتا ہے	اپنی ذات کے لئے

اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جس نے پاکیزگی اختیار کی تو بیشک اس نے اپنی ذات کے لئے ہی پاکیزگی اختیار کی

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾

وَ	اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾	وَ	مَا يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾
اور	اللہ ہی کی طرف	پھرنا (ہے)	اور	برابر نہیں ہے	اندھا	اور	دیکھنے والا

اور اللہ ہی کی طرف پھرنا ہے ۝ اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ۝

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾

وَ	لَا	الظُّلُمٰتُ	وَ	لَا	النُّوْرُ ﴿٢٠﴾	وَ	لَا	الظِّلُّ	وَ	لَا	الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾
اور	نہ	اندھیرے	اور	نہ	اجالا	اور	نہ	سایہ	اور	نہ	تیز دھوپ

اور نہ اندھیرے اور اجالا ۝ اور نہ سایہ اور تیز دھوپ ۝

وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

وَ	مَا يَسْتَوِى	الْاَحْيَآءُ	وَ	لَا	الْاَمْوَاتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُسْمِعُ	مَنْ	يَّشَآءُ
اور	برابر نہیں ہیں	زندے	اور	نہ	مردے	بیشک	اللہ	سناتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

اور زندہ اور مردے برابر نہیں۔ بیشک اللہ سناتا ہے جسے چاہتا ہے

وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾

وَ	مَآ	اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَّنْ	فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾	اِنْ	اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾
اور	نہیں	تم	سنانے والے	(انہیں) جو	قبروں میں (پڑے ہیں)	نہیں	تم	مگر	ڈر سنانے والے

اور تم انہیں سنانے والے نہیں جو قبروں میں پڑے ہیں ○ تم تو یہی ڈر سنانے والے ہو ○

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ

اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا	وَ	اِنْ	مِّنْ اُمَّةٍ
بیشک	ہم نے بھیجا تمہیں	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور	ڈر سنانے والا	اور	نہیں	کوئی امت

اے محبوب! بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ خوشخبری دیتے ہوئے اور ڈراتے ہوئے بھیجا اور کوئی امت ایسی نہیں

اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

اِلَّا	خَلَا	فِيْهَا	نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ
مگر	گزر چکا ہے	اس میں	ڈر سنانے والا	اور	اگر	وہ جھٹلاتے ہیں تجھے	تو بیشک	جھٹلا چکے ہیں	وہ لوگ جو

جس میں کوئی ڈرانے والا نہ گزرا ہو ○ اور اگر یہ تمہیں جھٹلائیں تو ان سے پہلے لوگ بھی

مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾

مِنْ قَبْلِهِمْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	بِالزُّبُرِ	وَ	بِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾
ان سے پہلے (تھے)	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن دلیلوں کے ساتھ	اور	صحیفوں کے ساتھ	اور	روشن کر دینے والی کتاب کے ساتھ

جھٹلا چکے ہیں ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں اور صحیفے اور روشن کر دینے والی کتابیں لے کر آئے ○

ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

ثُمَّ	اَخَذْتُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
پھر	میں نے پکڑا	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	تو کیسا	ہوا	میرا انکار	کیا تم نے نہ دیکھا	کہ	اللہ (نے)

پھر میں نے کافروں کی گرفت کی تو میرا انکار کیسا ہوا؟ ○ کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ

اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	ثَمَرٰتٍ	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهَا	وَ	مِنَ الْجِبَالِ
اتارا	آسمان سے	پانی	تو ہم نے نکالے	اس کے ذریعے	پھل	مختلف (ہیں)	ان کے رنگ	اور	پہاڑوں سے (میں)

آسمان سے پانی اتارا تو ہم نے اس سے مختلف رنگوں والے پھل نکالے اور پہاڑوں میں سفید اور

جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾

جُدَدٌ	بِيْضٌ	وَّ	حُمْرٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا	وَ	غَرَابِيْبُ	سُوْدٌ ﴿۲۷﴾
راستے (ہیں)	سفید رنگ (والے)	اور	سرخ رنگ (والے)	مختلف (ہیں)	ان کے رنگ	اور	کچھ (پہاڑ) کالے	بہت ہی کالے (ہیں)

سرخ رنگ والے راستے ہیں، ان کے مختلف رنگ ہیں اور کچھ (پہاڑ) کالے بہت ہی کالے ہیں ○

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ

وَ	مِنَ	النَّاسِ	وَ	الدَّوَآبِّ	وَ	الْاَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	كَذٰلِكَ
اور	سے	آدمیوں	اور	جانوروں	اور	چوپایوں (کے)	مختلف (ہیں)	اس کے رنگ	اسی طرح

اور اسی طرح آدمیوں اور جانوروں اور چوپایوں کے مختلف رنگ ہیں۔

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

اِنَّمَا	يَخْشَى	اللّٰهَ	مِنْ عِبَادِهٖ	الْعُلَمٰٓؤُا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾
صرف	ڈرتے ہیں	اللہ (سے)	اس کے بندوں میں سے	علم والے	بیشک	اللہ	عزت والا	بخشنے والا (ہے)

اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں بیشک اللہ عزت والا، بخشنے والا ہے ○

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا
بیشک	وہ لوگ جو	تلاوت کرتے ہیں	اللہ کی کتاب (کی)	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور	خرچ کرتے ہیں

بیشک وہ لوگ جو اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۙ﴿۲۹﴾

مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	يَّرْجُوْنَ	تِجَارَةً	لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾
(اس میں) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	پوشیدہ	اور	اعلانیہ	وہ امید رکھتے ہیں	(ایسی) تجارت (کی)	(جو) ہرگز تباہ نہ ہوگی

رزق میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو ہرگز تباہ نہیں ہوگی ○

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾

لِيُوَفِّيَهُمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾
تاکہ (اللہ) بھرپور دے انہیں	ان کے ثواب	اور	زیادہ عطا کرے انہیں	اپنے فضل سے	بیشک وہ	بخشنے والا	قدر فرمانے والا (ہے)

تاکہ اللہ انہیں ان کے ثواب بھرپور دے اور اپنے فضل سے اور زیادہ عطا کرے بیشک وہ بخشنے والا، قدر فرمانے والا ہے ○

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا

وَ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	هُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
اور	وہ جو	ہم نے وحی بھیجی	تمہاری طرف	کتاب سے	وہی	حق (ہے)	تصدیق کرنے والی	(ان کتابوں) کی جو

اور وہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے وہی حق ہے، اپنے سے پہلے موجود کتابوں کی

بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ

بَيْنَ يَدَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِعِبَادِهٖ	لَخَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾	ثُمَّ	اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ
اس سے پہلے (موجود تھیں)	بیشک	اللہ	اپنے بندوں سے	ضرور خبردار	دیکھنے والا (ہے)	پھر	ہم نے وارث کیا	کتاب (کا)

تصدیق فرماتی ہوئی، بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار، دیکھنے والا ہے ○ پھر ہم نے کتاب کا وارث

الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ

الَّذِيْنَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	وَ	مِنْهُمْ
ان لوگوں کو جنہیں	ہم نے چن لیا	اپنے بندوں میں سے	تو ان میں سے	کوئی ظلم کرنے والا (ہے)	اپنی جان پر	اور	ان میں سے

اپنے چُنے ہوئے بندوں کو کیا تو ان میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے اور ان میں

مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

مُّقْتَصِدٌ	وَ	مِنْهُمْ	سَابِقٌۢ	بِالْخَيْرٰتِ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ
کوئی درمیانہ راستہ اختیار کرنے والا	اور	ان میں سے	کوئی سبقت لے جانے والا (ہے)	بھلائیوں میں	اللہ کے حکم سے	یہی	وہ

کوئی درمیانہ راستہ اختیار کرنے والا ہے اور ان میں کوئی وہ ہے جو اللہ کے حکم سے بھلائیوں میں سبقت لے جانے والا ہے۔ یہ ہی

الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾	جَنّٰتُ عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
بڑا فضل (ہے)	(ان کیلئے) بسنے کے باغات (ہیں)	وہ داخل ہوں گے ان میں	انہیں پہنائے جائیں گے	ان (باغوں) میں	سونے کے کنگن

بڑا فضل ہے ○ (ان کیلئے) بسنے کے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، انہیں ان باغوں میں سونے کے کنگن

وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ

وَّ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ
اور	موتی	اور	ان کا لباس	ان میں	ریشم (کا ہوگا)	اور	وہ کہیں گے	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	جس نے

اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا ○ اور وہ کہیں گے سب خوبیاں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے

اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿٣٤﴾ ۙ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ

اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ	اِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ ﴿٣٤﴾	الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا	دَارَ الْمُقَامَةِ
دور کر دیا	ہم سے	غم	بیشک	ہمارا رب	ضرور بخشنے والا	قدر فرمانے والا (ہے)	وہ جس نے	اتارا ہمیں	ہمیشہ ٹھہرنے کے گھر (میں)

ہم سے غم دور کر دیا، بیشک ہمارا رب بخشنے والا، قدر فرمانے والا ہے ○ وہ جس نے ہمیں اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ

مِنْ فَضْلِهٖ	لَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّ	لَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾	وَ	الَّذِيْنَ
اپنے فضل سے	نہ پہنچے گی ہمیں	اس میں	کوئی تکلیف	اور	نہ چھوئے گی ہمیں	اس میں	کوئی تھکاوٹ	اور	وہ لوگ جنہوں نے

ہمیشہ ٹھہرنے کے گھر میں اتارا، ہمیں اس میں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہمیں اس میں کوئی تھکاوٹ چھوئے گی ○ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ

كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ جَهَنَّمَ	لَا يُقْضٰى	عَلَيْهِمْ	فَيَمُوْتُوْا	وَ	لَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ
کفر کیا	ان کے لیے	جہنم کی آگ (ہے)	نہ (موت کا) فیصلہ کیا جائے گا	ان پر	تو (کہ) وہ مر جائیں	اور	نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے

کفر کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے، نہ ان پر قضا آئے کہ وہ مر جائیں اور نہ ان سے جہنم کا عذاب

مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۚ﴿۳۶﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ

مِّنْ عَذَابِهَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِىْ	كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾	وَ	هُمْ	يَصْطَرِخُوْنَ	فِيْهَا	رَبَّنَآ
اس (جہنم) کا عذاب	ایسی ہی	ہم سزا دیتے ہیں	ہر بڑے ناشکرے (کو)	اور	وہ	چیختے چلاتے ہوں گے	اس میں	اے ہمارے رب

کچھ ہلکا کیا جائے گا، ہم ہر بڑے ناشکرے کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ○ اور وہ اس میں چیختے چلاتے ہوں گے، اے ہمارے رب!

اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِىْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ

اَخْرِجْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	غَيْرَ الَّذِىْ	كُنَّا نَعْمَلُ	اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ
نکال دے ہمیں	(تا کہ) ہم کام کریں	اچھا	(اس کے) بر خلاف جو	ہم کام کرتے تھے	(جواب ملے گا) اور کیا ہم نے عمر نہ دی تھی تمہیں

ہمیں نکال دے تا کہ ہم اچھا کام کریں اس کے بر خلاف جو ہم پہلے کرتے تھے (جواب ملے گا) اور کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی تھی

مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ	وَ	جَآءَكُمُ	النَّذِيْرُ	فَذُوْقُوْا	فَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ
جس میں نصیحت حاصل کر لیتا	جو	نصیحت حاصل کرنا چاہتا	اور	آیا تھا تمہارے پاس	ڈر سنانے والا	تو چکھو	پس نہیں (ہے)	ظالموں کیلئے

جس میں سمجھنے والا سمجھ لیتا اور تمہارے پاس ڈر سنانے والا تشریف لایا تھا تو اب مزہ چکھو، پس ظالموں کیلئے

مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾

مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾
کوئی مدد گار	بیشک	اللہ	آسمانوں اور زمین کی ہر چھپی بات جاننے والا (ہے)	بیشک وہ	جاننے والا (ہے)	سینوں والی (بات) کو

کوئی مدد گار نہیں ○ بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی ہر چھپی بات کو جاننے والا ہے، بیشک وہ دلوں کی بات جانتا ہے ○

هُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ

هُوَ	الَّذِىْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِى الْاَرْضِ	فَمَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ
وہی (ہے)	جس نے	بنایا تمہیں	(پہلے لوگوں کا) جانشین	زمین میں	تو جس نے	کفر کیا	تو اسی پر (ہے)	اس کے کفر کا وبال

وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں (پہلے لوگوں کا) جانشین کیا تو جو کفر کرے تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے

وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ

وَ	لَا يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا	وَ	لَا يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ
اور	زیادہ نہیں کرتا	کافروں (کو)	ان کا کفر	ان کے رب کے پاس	مگر	غضب (میں)	اور	زیادہ نہیں کرتا	کافروں (کو)

اور کافروں کے حق میں ان کا کفران کے رب کے پاس غضب ہی کو بڑھاتا ہے اور کافروں کے حق میں ان کا کفران کے نقصان میں ہی

كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِىْ

كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا ﴿۳۹﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَرُوْنِىْ
ان کا کفر	مگر	نقصان (میں)	تم کہو	بھلا بتاؤ	اپنے شریک	وہ جنہیں	تم پوجتے ہو	اللہ کے سوا	دکھاؤ مجھے

اضافہ کرتا ہے ○ تم فرماؤ: بھلا اپنے وہ شریک تو بتلاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، مجھے دکھاؤ کہ

مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا

مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا
کیا	انہوں نے بنایا	زمین میں سے	یا	ان کی	کوئی شرکت (ہے)	آسمانوں میں	یا	ہم نے دی ہے انہیں	کوئی کتاب

انہوں نے زمین میں سے کونسا حصہ بنایا ہے یا آسمانوں میں ان کی کوئی شرکت ہے یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے

فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾

فَهُمْ	عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ	بَلْ	اِنْ	يَّعِدُ	الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾
تو وہ	اس کی روشن دلیل پر (ہیں)	بلکہ	نہیں	وعدہ کرتے	ظالم	ان کے بعض	بعض (کو)	مگر	دھوکے (کا)

کہ وہ اس کی روشن دلیلوں پر ہیں؟ بلکہ ظالم آپس میں ایک دوسرے کو دھوکے، فریب کا ہی وعدہ دیتے ہیں ○

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ

اِنَّ	اللّٰهَ	يُمْسِكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	اَنْ	تَزُوْلَا	وَ	لَئِنْ	زَالَتَآ
بیشک	اللہ	روکے ہوئے ہے	آسمانوں	اور	زمین (کو)	کہ	وہ دونوں حرکت کریں	اور	قسم ہے اگر	وہ دونوں ہٹ جائیں

بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کو روکے ہوئے ہے کہ حرکت نہ کریں اور قسم ہے کہ اگر وہ ہٹ جائیں

اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾

اِنْ	اَمْسَكَهُمَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنْ بَعْدِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾
(تو) نہیں	روک سکے گا انہیں	کوئی ایک	اس کے سوا	بیشک وہ	ہے	حلم والا	بخشنے والا

تو اللہ کے سوا انہیں کوئی نہ روک سکے گا۔ بیشک وہ حلم والا، بخشنے والا ہے ○

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ
اور	انہوں نے قسم کھائی تھی	اللہ کی	اپنی قسموں میں خوب کوشش (سے)	ضرور اگر	آیا ان کے پاس	کوئی ڈر سنانے والا

اور انہوں نے اپنی قسموں میں حد بھر کی کوشش کر کے اللہ کی قسم کھائی کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈر سنانے والا آیا

لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

لَّيَكُوْنُنَّ	اَهْدٰى	مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ
(تو) ضرور وہ ہوں گے	زیادہ ہدایت والے	تمام امتوں میں (ہر) ایک سے	پھر جب	آیا ان کے پاس	ڈر سنانے والا

تو وہ ضرور تمام امتوں میں سے (ہر) ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں گے (لیکن) پھر جب ان کے پاس ڈر سنانے والا تشریف لایا

مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ ﴿۴۲﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ

مَّا زَادَهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا ﴿۴۲﴾	اسْتِكْبَارًا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَكْرَ السَّيِّئِ
(تو) اس نے زیادہ نہ کیا انہیں	مگر	نفرت (میں)	بڑائی چاہنے (کی وجہ سے)	زمین میں	اور	برا مکر و فریب (کرنے کی وجہ سے)

تو اس نے ان کی نفرت میں ہی اضافہ کیا ○ زمین میں بڑائی چاہنے اور برا مکر و فریب کرنے کی وجہ سے (وہ ایمان نہ لائے)

وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ

وَ	لَا يَحِيْقُ	الْمَكْرُ السَّيِّئُ	اِلَّا	بِاَهْلِهٖ	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ
اور	نہیں گھیرتا، نہیں پڑتا	برا مکر و فریب	مگر	اپنے چلنے والے کو	تو کیا (یعنی نہیں)	وہ انتظار کر رہے

اور برا مکر و فریب اپنے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے، تو وہ پہلے لوگوں کے دستور

اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ

اِلَّا	سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ	فَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَ	لَنْ تَجِدَ
مگر	پہلے لوگوں کے دستور (کا)	تو تم ہرگز نہ پاؤ گے	اللہ کے دستور کیلئے	کوئی تبدیلی	اور	ہرگز نہ پاؤ گے

ہی کا انتظار کر رہے ہیں تو تم ہرگز اللہ کے دستور کیلئے تبدیلی نہیں پاؤ گے اور ہرگز

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾	اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ
اللہ کے دستور کیلئے	ٹالنا	اور کیا انہوں نے سفر نہ کیا	زمین میں	تو وہ دیکھ لیتے	کیسا	ہوا

اللہ کے قانون کیلئے ٹالنا نہ پاؤ گے ○ اور کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا کہ دیکھتے ان سے اگلوں کا

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	مَا كَانَ	اللّٰهُ
ان لوگوں کا انجام جو	ان سے پہلے (تھے)	اور	وہ تھے	زیادہ سخت	ان سے	قوت (میں)	اور	نہیں ہے	اللہ (کی شان کہ)

کیسا انجام ہوا اور وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے اور اللہ کی یہ شان نہیں

لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾

لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ شَيْءٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾
عاجز کر سکے اسے	کوئی چیز	آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	بیشک وہ	ہے	علم والا	قدرت والا

کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی شے اسے عاجز کر سکے۔ بیشک وہ علم والا، قدرت والا ہے ○

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا

وَ	لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِمَا	كَسَبُوْا	مَا تَرَكَ	عَلٰى ظَهْرِهَا
اور	اگر	پکڑتا	اللہ	لوگوں (کو)	(اس کے) سبب جو	انہوں نے کمایا	(تو) وہ نہ چھوڑتا	اس (زمین) کی پشت پر

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑتا تو زمین کی پیٹھ پر کوئی چلنے والا

مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ

مِنْ دَآبَّةٍ	وَّ	لٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ
کوئی چلنے والا	اور	لیکن	وہ ڈھیل دیتا ہے انہیں	ایک مقررہ مدت تک	پھر جب	آجائے گی	ان کی مدت

نہ چھوڑتا لیکن وہ ایک مقرر میعاد تک انہیں ڈھیل دیتا ہے پھر جب ان کی مقررہ مدت آئے گی

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾				
فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾
تو بیشک	اللہ	ہے	اپنے بندوں کو	دیکھنے والا
تو بیشک اللہ اپنے تمام بندوں کو دیکھ رہا ہے○				

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ پاک جس پر اپنی رحمت نازل فرمانا چاہے کوئی اُسے روک نہیں سکتا۔

﴿2﴾... ناشکری ہر گز نہیں کرنی چاہیے بلکہ اللہ پاک کے احسانات کو یاد رکھنا چاہیے۔

﴿3﴾... بارش سے مردہ زمین کو زندگی دینے والا پروردگار قیامت میں مُردوں کو بھی ایسے ہی زندہ فرمائے گا۔

﴿4﴾... اصل بادشاہت اور حکومت اللہ پاک ہی کی ہے جبکہ بت تو کھجور کے چھلکے کے بھی مالک نہیں۔

﴿5﴾... ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم حق کے ساتھ مبعوث ہوئے اور آپ خوشخبری اور ڈر سنانے والے ہیں۔

﴿6﴾... جنت میں داخلہ صرف اللہ پاک کی رحمت اور اس کے فضل سے ملے گا، وہاں نہ کوئی تکلیف ہوگی اور نہ کوئی تھکاوٹ۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا اللہ پاک نے فرشتوں کے اُڑنے کے لیے پَر بنائے ہیں؟

جواب: ______________________________

____

سوال 2: کیا انسان کے بنائے ہوئے بُت کسی نفع و نقصان کے مالک ہو سکتے ہیں؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: آیت 27 اور 28 میں قدرتِ الٰہی کی کن نشانیوں کا بیان ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال4: آیت 32 کی روشنی میں بتایئے کہ بندوں کے کتنے اور کون کون سے درجے ہیں؟

جواب: ________________

____

سوال5: جب کافروں کو جہنم میں ڈالا جائے گا تو وہ کیا فریاد کریں گے اور انہیں کیا جواب دیا جائے گا؟

جواب: ________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ دنیاوی علوم کے ساتھ ساتھ دینی علوم حاصل کرنے کی کوشش بھی کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے کے آداب بیان کیجئے۔

دستخط ٹیچر: ________________ دستخط سرپرست: ________________

سُورۃ یٰسٓ
1: 1-12: رسالت اور مقصدِ نزولِ قرآن کا ذکر، کفار کی بد بختی اور اہل ایمان والوں کی خوش بختی کا بیان
2: 13-31: اصحابِ قریہ کا تفصیلی واقعہ
3: 32-44: توحید کا ذکر اور قدرتِ الٰہی کا بیان
4: 45-54: کفار کی مختلف نافرمانیوں کا ذکر اور قیامت قائم ہونے کے چند مناظر
5: 55-68: جنتیوں اور ان کے رہنے والی نعمتوں کا ذکر اور قیامت کے دن کفار کے ساتھ ہونے والے معاملات کا بیان
6: 69-76: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شاعر ہونے کی نفی، جانوروں کی تخلیق کے فوائد اور باطل معبودوں کے عاجز ہونے کا بیان
7: 77-83: روزِ قیامت دوبارہ زندہ کیے جانے پر دلائل اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ذکر

سُوْرَۃُ یٰسٓ (حصہ1)

تعارف ومضامین:

اس سورت کی ابتدا میں لفظ "یٰسٓ" ہے اس وجہ سے اس سورت کا نام "یٰسٓ" رکھا گیا نیز اسے سورۂ مُعِمَّۃ، دَافِعَۃ اور قَاضِیَۃ بھی کہتے ہیں۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں قرآن پاک کی عظمت، اللہ پاک کی قدرت و وحدانیت، پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صداقت، نبوت و رسالت اور مردوں کو زندہ کئے جانے کا بیان ہے اور اس میں یہ چیزیں بیان ہوئی ہیں:

(1) اس سورت کے شروع میں اللہ پاک نے قرآنِ حکیم کی قسم کے ساتھ فرمایا کہ پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے سچے رسول ہیں۔

(2) نصیحت چاہنے والا ہی ہدایت پاتا ہے جبکہ ہٹ دھرم لوگوں کو نصیحت کرنا، نہ کرنا برابر ہے۔

(3) ایک قوم کا ذکر ہے جنہوں نے رسولوں کو جھٹلایا، اس جھٹلانے پر ایک بندۂ مومن نے جب انہیں نصیحت کی تو اسے شہید کر دیا، وہ مومن تو جنت میں داخل ہوا اور شہید کرنے والوں پر عذاب نازل ہوا اور وہ جہنم میں داخل ہوئے۔

(4) کفارِ مکہ کو ڈرایا گیا ہے کہ اگر انہوں نے ہلاک ہونے والی سابقہ قوموں جیسا طریقہ نہ چھوڑا تو ان پر بھی عذاب آسکتا ہے۔

(5) مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا انکار کرنے والوں کو بتایا گیا کہ اللہ پاک جس طرح مردہ اور بنجر زمین کو سرسبز کرنے، رات اور دن کو بدلنے اور سورج اور چاند کو طلوع و غروب کرنے پر قدرت رکھتا ہے اسی طرح مردوں کو زندہ کرنے پر بھی قادر ہے۔

(6) اللہ پاک پر ایمان نہ لانے اور حشر و نشر کو جھٹلانے کے سبب کفار کو جہنم اور ایمان لانے والوں کو جنت عطا فرمانے کا ذکر کیا گیا ہے۔

سورۂ یٰسٓ کی فضیلت:

(1) رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہر چیز کے لئے دل ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے اور جس نے سورۂ یٰسٓ پڑھی اللہ پاک اس کے لئے دس بار قرآن پڑھنے کا ثواب لکھتا ہے۔[1]

پارہ 23،22، یٰسٓ: 1 تا 40

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾

يٰسٓ ﴿١﴾	وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾
یٰسٓ	حکمت والے قرآن کی قسم	بیشک تم	ضرور رسولوں میں سے (ہو)	سیدھی راہ پر (ہو)

یٰسٓ ○ حکمت والے قرآن کی قسم ○ بیشک تم رسولوں میں سے ہو ○ سیدھی راہ پر ہو ○

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ اُنْذِرَ	اٰبَآؤُهُمْ	فَهُمْ
عزت والے مہربان کا اتارا ہوا	تاکہ تم ڈراؤ	(اس) قوم (کو)	نہیں ڈرایا گیا	ان کے باپ دادا (کو)	تو وہ

عزت والے مہربان کا اتارا ہوا ○ تاکہ تم اس قوم کو ڈراؤ جس کے باپ دادا کو نہ ڈرایا گیا تو وہ

غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾

غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾	لَقَدْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾
غفلت میں پڑے ہوئے (ہیں)	ضرور بیشک	ثابت ہو چکی	بات	ان میں اکثر پر	تو وہ	ایمان نہ لائیں گے

غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ○ بیشک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے ○

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾

اِنَّا	جَعَلْنَا	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	اَغْلٰلًا	فَهِيَ	اِلَى الْاَذْقَانِ	فَهُمْ	مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾
بیشک	ہم نے ڈال دیئے	ان کی گردنوں میں	طوق	تو وہ	ٹھوڑیوں تک (ہیں)	تو وہ	اوپر کو منہ اٹھائے ہوئے (ہیں)

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں تو وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو وہ اوپر کو منہ اٹھائے ہوئے ہیں ○

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

وَ	جَعَلْنَا	مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	سَدًّا	وَّ	مِنْ خَلْفِهِمْ	سَدًّا	فَاَغْشَيْنٰهُمْ
اور	ہم نے بنادی	ان کے آگے	ایک دیوار	اور	ان کے پیچھے	ایک دیوار	پھر اوپر سے ڈھانک دیا انہیں

اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنادی اور ان کے پیچھے (بھی) ایک دیوار (بنادی) پھر انہیں اوپر سے (بھی) ڈھانک دیا

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾

فَهُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾	وَ	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾
تو وہ	دیکھ نہیں سکتے	اور	برابر (ہے)	ان پر	کیا آپ ڈرائیں اُنہیں	یا	نہ ڈرائیں اُنہیں	وہ ایمان نہیں لائیں گے

تو انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا ○ اور تمہارا اُنہیں ڈرانا اور نہ ڈرانا ان پر برابر ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے ○

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

اِنَّمَا تُنْذِرُ	مَنِ	اتَّبَعَ	الذِّكْرَ	وَ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	فَبَشِّرْهُ
تم صرف ڈراتے ہو	(اس کو) جو	پیروی کرے	نصیحت (کی)	اور	ڈرے	رحمٰن (سے)	بغیر دیکھے	تو تم بشارت دو اسے

تم تو صرف اسے ڈراتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور رحمٰن سے بغیر دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾	اِنَّا	نَحْنُ	نُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	نَكْتُبُ	مَا	قَدَّمُوْا
بخشش اور عزت کے ثواب کی	بیشک	ہم	زندہ کریں گے	مُردوں (کو)	اور	ہم لکھ رہے ہیں	وہ جو	انہوں نے آگے بھیجا

کے ثواب کی بشارت دو ○ بیشک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو (عمل) انہوں نے آگے بھیجا

وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾

وَ	اٰثَارَهُمْ	وَ	كُلَّ شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ	فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾
اور	ان کے پیچھے چھوڑے ہوئے نشانات (کو)	اور	ہر چیز	ہم نے شمار کر رکھا ہے اسے	ایک ظاہر کر دینے والی کتاب میں

اور ان کے پیچھے چھوڑے ہوئے نشانات کو اور ایک ظاہر کر دینے والی کتاب میں ہر چیز ہم نے شمار کر رکھی ہے ○

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ

وَ	اضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ	اِذْ	جَآءَهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾	اِذْ	اَرْسَلْنَآ
اور	بیان کرو	ان سے	مثال	شہر والوں (کی)	جب	آئے ان کے پاس	رسول	جب	ہم نے رسول بھیجے

اور ان سے شہر والوں کی مثال بیان کرو جب ان کے پاس رسول آئے ○ جب ہم نے

اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ

اِلَيْهِمُ	اثْنَيْنِ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ	فَقَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ
ان کی طرف	دو	پھر انہوں نے جھٹلایا انہیں	تو ہم نے مدد کی	تیسرے کے ذریعے	تو انہوں نے کہا	بیشک ہم	تمہاری طرف

ان کی طرف دو رسول بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے کے ذریعے مدد کی تو ان سب نے کہا کہ بیشک ہم تمہاری طرف

مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	قَالُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ مِّثْلُنَا	وَ	مَآ اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ شَيْءٍ
بھیجے گئے ہیں	(لوگوں نے) کہا	نہیں	تم	مگر	ہمارے جیسے آدمی	اور	نہیں اتاری	رحمٰن نے	کوئی چیز

بھیجے گئے ہیں ○ لوگوں نے کہا: تم تو ہمارے جیسے آدمی ہو اور رحمٰن نے کوئی چیز نہیں اتاری،

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾	قَالُوْا	رَبُّنَا	يَعْلَمُ	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾
نہیں	تم	مگر	جھوٹ بول رہے ہو	(رسولوں نے) کہا	ہمارا رب	جانتا ہے	بیشک ہم	تمہاری طرف	ضرور بھیجے گئے (ہیں)

تم صرف جھوٹ بول رہے ہو ○ رسولوں نے کہا: ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ○

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ

وَ	مَا	عَلَيْنَآ	اِلَّا	الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾	قَالُوْٓا	اِنَّا	تَطَيَّرْنَا	بِكُمْ
اور	نہیں	ہم پر	مگر	صاف صاف تبلیغ کر دینا	(لوگوں نے) کہا	بیشک	ہم منحوس سمجھتے ہیں	تمہیں

اور ہمارے ذمہ صرف صاف صاف تبلیغ کر دینا ہی ہے ○ لوگوں نے کہا: ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں۔ بیشک اگر تم باز نہ آئے

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾

لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهُوْا	لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَ	لَيَمَسَّنَّكُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾
ضرور اگر	تم باز نہ آئے	(تو) ضرور ہم سنگسار کریں گے تمہیں	اور	ضرور پہنچے گی تمہیں	ہماری طرف سے	دردناک سزا

تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور ضرور تمہیں ہماری طرف سے دردناک سزا پہنچے گی ○

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ

قَالُوْا	طَآئِرُكُمْ	مَّعَكُمْ	اَئِنْ	ذُكِّرْتُمْ
(رسولوں نے) فرمایا	تمہاری نحوست	تمہارے ساتھ (ہے)	کیا اگر	تمہیں نصیحت کی جائے

رسولوں نے فرمایا: تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اگر تمہیں نصیحت کی جائے (تو تم اسے بدشگونی کہتے اور انکار کرتے ہو)

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى

بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾	وَ	جَآءَ	مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ	يَّسْعٰى
بلکہ	تم	حد سے بڑھنے والے لوگ (ہو)	اور	آیا	شہر کے دور والے کنارے سے	ایک مرد	دوڑتا ہوا

بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو ○ اور شہر کے دور کے کنارے سے ایک مرد دوڑتا ہوا آیا،

قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا

قَالَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوا	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾	اتَّبِعُوْا	مَنْ	لَّا يَسْـَٔلُكُمْ	اَجْرًا
اس نے کہا	اے میری قوم	پیروی کرو	رسولوں (کی)	پیروی کرو	(اس کی) جو	نہیں مانگتا تم سے	کوئی معاوضہ

اس نے کہا: اے میری قوم! ان رسولوں کی پیروی کرو ○ ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے

وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ

وَّ	هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾	وَ	مَا	لِيَ	لَآ اَعْبُدُ	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ
اور	وہ	ہدایت یافتہ (ہیں)	اور	کیا (ہے)	میرے لیے	(کہ) میں عبادت نہ کروں	(اس کی) جس نے	پیدا کیا مجھے

اور وہ ہدایت یافتہ ہیں ○ اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ

وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾	ءَاَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	اِنْ	يُّرِدْنِ
اور	اسی کی طرف	تمہیں لوٹایا جائے گا	کیا میں بنالوں	اس (اللہ) کے سوا	معبود	اگر	(پہنچانا) چاہے مجھے

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ○ کیا میں اللہ کے سوا اور معبود بنالوں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی نقصان

الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا وَّلَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾

الرَّحۡمٰنُ	بِضُرٍّ	لَّا تُغۡنِ	عَنِّیۡ	شَفَاعَتُهُمۡ	شَیۡـًٔا	وَّ	لَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾
رحمٰن	کوئی نقصان	(تو) نفع نہ دے گی	مجھے	ان کی سفارش	کچھ	اور	نہ وہ بچا سکیں گے مجھے

پہنچانا چاہے تو اِن کی سفارش مجھے کوئی نفع نہ دے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں گے ○

اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾

اِنِّیۡۤ	اِذًا	لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾	اِنِّیۡۤ	اٰمَنۡتُ	بِرَبِّکُمۡ	فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾
بیشک میں	اس وقت	ضرور کھلی گمراہی میں (ہوں گا)	بیشک میں	ایمان لایا	تمہارے رب (اللہ) پر	تو تم سنو میری

بیشک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں گا ○ بیشک میں تمہارے رب (اللہ) پر ایمان لایا تو تم میری سنو ○

قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّۃَ ؕ قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾

قِیۡلَ	ادۡخُلِ	الۡجَنَّۃَ	قَالَ	یٰلَیۡتَ	قَوۡمِیۡ	یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾
(اس سے) فرمایا گیا	تو داخل ہو جا	جنت (میں)	اس نے کہا	اے کاش	میری قوم	جان لیتی

(اس سے) فرمایا گیا کہ تو جنت میں داخل ہو جا، اس نے کہا: اے کاش کہ میری قوم جان لیتی ○

بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَ جَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾

بِمَا	غَفَرَ	لِیۡ	رَبِّیۡ	وَ	جَعَلَنِیۡ	مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾
(اس) کو جو	مغفرت کی	میری	میرے رب (نے)	اور	کیا مجھے	عزت والوں میں سے

جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا ○

وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا کُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾

وَ	مَاۤ اَنۡزَلۡنَا	عَلٰی قَوۡمِهٖ	مِنۡۢ بَعۡدِهٖ	مِنۡ جُنۡدٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	مَا کُنَّا	مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾
اور	ہم نے نہ اتارا	اس کی قوم پر	اس کے بعد	کوئی لشکر	آسمان سے	اور	نہ ہم تھے	(کوئی لشکر) اتارنے والے

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ ہم (وہاں کوئی لشکر) اتارنے والے تھے ○

اِنۡ کَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسۡرَۃً عَلَی الۡعِبَادِ ۚ

اِنۡ	کَانَتۡ	اِلَّا	صَیۡحَۃً وَّاحِدَۃً	فَاِذَا	هُمۡ	خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾	یٰحَسۡرَۃً	عَلَی الۡعِبَادِ
نہیں	تھی وہ (سزا)	مگر	ایک چیخ	تو جبھی	وہ	بجھ کر رہ گئے	(کہا گیا) ہائے افسوس	(ان) بندوں پر

وہ صرف ایک چیخ تھی تو جبھی وہ بجھ کر رہ گئے ○ (اور کہا گیا کہ) ہائے افسوس ان بندوں پر

مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا کَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمۡ یَرَوۡا کَمۡ اَهۡلَکۡنَا

مَا یَاۡتِیۡهِمۡ	مِّنۡ رَّسُوۡلٍ	اِلَّا	کَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾	اَلَمۡ یَرَوۡا	کَمۡ	اَهۡلَکۡنَا
(کہ) نہیں آتا ان کے پاس	کوئی رسول	مگر	وہ اس سے ٹھٹھا مذاق کرتے ہیں	کیا انہوں نے نہ دیکھا	کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں

کہ ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے ٹھٹھا مذاق ہی کرتے ہیں ○ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ

قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٣١﴾ وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا

قَبۡلَهُمۡ	مِّنَ الۡقُرُوۡنِ	اَنَّهُمۡ	اِلَيۡهِمۡ	لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٣١﴾	وَ	اِنۡ	كُلٌّ	لَّمَّا
ان سے پہلے	بستیاں (قومیں)	کہ وہ	ان کی طرف	پلٹ کر نہیں آئیں گے	اور	نہیں	سب	مگر

ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں کہ وہ اب ان کی طرف پلٹنے والے نہیں ○ اور جتنے بھی ہیں

جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ ۖۚ اَحۡيَيۡنٰهَا

جَمِيۡعٌ	لَّدَيۡنَا	مُحۡضَرُوۡنَ ﴿٣٢﴾	وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمُ	الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ	اَحۡيَيۡنٰهَا
تمام	ہمارے حضور	حاضر کیے جائیں گے	اور	ایک نشانی	ان کے لیے	مردہ زمین (ہے)	ہم نے زندہ کیا اسے

سب کے سب ہمارے حضور حاضر کئے جائیں گے ○ اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا

وَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ يَاۡكُلُوۡنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ

وَ	اَخۡرَجۡنَا	مِنۡهَا	حَبًّا	فَمِنۡهُ	يَاۡكُلُوۡنَ ﴿٣٣﴾	وَ	جَعَلۡنَا	فِيۡهَا	جَنّٰتٍ	مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ
اور	نکالا	اس سے	اناج	تو اس میں سے	وہ کھاتے ہیں	اور	ہم نے بنائے	اس میں	باغات	کھجوروں اور انگور کے

اور اس سے اناج نکالا تو اس میں سے وہ کھاتے ہیں ○ اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے

وَّفَجَّرۡنَا فِيۡهَا مِنَ الۡعُيُوۡنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاۡكُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتۡهُ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ

وَّ	فَجَّرۡنَا	فِيۡهَا	مِنَ الۡعُيُوۡنِ ﴿٣٤﴾	لِيَاۡكُلُوۡا	مِنۡ ثَمَرِهٖ	وَ	مَا عَمِلَتۡهُ	اَيۡدِيۡهِمۡ
اور	ہم نے بہائے	اس میں	کچھ چشمے	تاکہ لوگ کھائیں	اس کے پھل میں سے	اور	نہیں بنایا اسے	ان کے ہاتھوں (نے)

اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے ○ تاکہ لوگ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھوں نے نہیں بنائے

اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿٣٥﴾ سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ

اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿٣٥﴾	سُبۡحٰنَ	الَّذِىۡ	خَلَقَ	الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا	مِمَّا	تُنۡۢبِتُ	الۡاَرۡضُ
تو کیا وہ شکر ادا نہیں کریں گے	پاک ہے	وہ جس نے	بنائے	سب جوڑے	(ان چیزوں میں) سے جو	اگاتی ہے	زمین

تو کیا وہ شکر ادا نہیں کریں گے ؟ ○ پاک ہے وہ جس نے سب جوڑے بنائے، زمین کی اگائی ہوئی چیزوں سے

وَمِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيۡلُ ۖۚ

وَ	مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ	وَ	مِمَّا	لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٣٦﴾	وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمُ	الَّيۡلُ
اور	ان کی ذاتوں سے	اور	(اس میں) سے جسے	وہ نہیں جانتے	اور	ایک نشانی	ان کے لیے	رات (ہے)

اور لوگوں سے اور ان چیزوں سے جنہیں وہ جانتے بھی نہیں ہیں ○ اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے

نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿٣٧﴾ ۙ وَالشَّمۡسُ تَجۡرِىۡ

نَسۡلَخُ	مِنۡهُ	النَّهَارَ	فَاِذَا	هُمۡ	مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿٣٧﴾	وَ	الشَّمۡسُ	تَجۡرِىۡ
ہم کھینچ لیتے ہیں	اس سے	دن (کو)	تو جبھی	وہ	اندھیروں میں رہ جاتے ہیں	اور	سورج	چلتا رہے گا

ہم اس پر سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو جبھی وہ اندھیروں میں رہ جاتے ہیں ○ اور سورج اپنے ٹھہرنے کے وقت تک

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ؕ ﴿۳۸﴾ وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾	وَ	الْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ
اپنے ٹھہرنے کی جگہ، وقت تک	یہ	زبردست، علم والے کا مقرر کیا ہوا (ہے)	اور	چاند	ہم نے مقرر کیں اس کیلئے	منزلیں

چلتا رہے گا، یہ زبردست، علم والے کا مقرر کیا ہوا ہے ○ اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

حَتّٰى	عَادَ	كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾	لَا	الشَّمْسُ	يَنْۢبَغِيْ	لَهَاۤ	اَنْ	تُدْرِكَ	الْقَمَرَ
یہاں تک کہ	وہ ہو جاتا ہے	کھجور کی پرانی شاخ جیسا	نہیں	سورج	لائق ہے	اس کیلئے	کہ	وہ پکڑ لے	چاند (کو)

یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی شاخ جیسا ہو جاتا ہے ○ سورج کو لائق نہیں کہ چاند کو پکڑے

وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

وَ	لَا	الَّيْلُ	سَابِقُ النَّهَارِ	وَ	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾
اور	نہ	رات	دن پر سبقت لے جانے والی (ہے)	اور	ہر ایک	ایک دائرے میں	تیر رہا ہے

اور نہ رات دن پر سبقت لے جانے والی ہے اور ہر ایک ایک دائرے میں تیر رہا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... ہم جو بھی اچھا یا برا کام کرتے ہیں وہ لکھا جاتا ہے اور محفوظ ہے۔

﴿2﴾... اللہ پاک اپنے نیک بندوں کی دوسرے نیک بندوں کے ذریعے مدد فرماتا ہے۔

﴿3﴾... انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو اپنے جیسا عام آدمی سمجھنا اور ان کی شان و عظمت کو نہ ماننا مسلمانوں کا طریقہ نہیں۔

﴿4﴾... کائنات کے سارے نظام کو بنانے اور قائم رکھنے والا اللہ پاک ہے۔

﴿5﴾... دن رات کا آنا جانا، اناج اور پھلوں کا اگنا، سمندر میں کشتیوں کا چلنا اللہ پاک کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

﴿6﴾... اللہ پاک کے نیک بندے اپنی زندگی میں اور وفات کے بعد بھی مخلوق کی مدد کرتے ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال1: آیت 11 کی روشنی میں بتائیے کہ کس کے لیے بخشش اور ثواب کی بشارت ہے؟

جواب: ________________________________

____

سوال2: آیت 12 میں "اِمَامٍ مُّبِیْن" سے کیا مراد ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال3: آیت 15 تا 17 کی روشنی میں رسولوں اور بستی والوں کے درمیان ہونے والی گفتگو تحریر کیجیے۔

جواب: ______________________________

____

سوال4: سورۂ یٰسٓ میں ذکر کی گئیں اللہ پاک کی قدرت کی چند نشانیاں تحریر کیجئے۔

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ کسی کو منحوس سمجھتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... شگون پر مختصر نوٹ لکھیے۔

دستخط ٹیچر: ______________ دستخط سرپرست: ______________

سُوْرَۃُ یٰسٓ (حصہ 2)

پارہ 23، یٰسٓ: 41 تا 83

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۙ﴿۴۱﴾

وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمْ	اَنَّا	حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ	فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾
اور	ایک نشانی	ان کے لیے	(یہ ہے) کہ	ہم نے سوار کیا	ان کی نسلوں (کو)	بھری ہوئی کشتی میں

اور ان کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسلوں کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ○

وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ

وَ	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	مَا	يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾	وَ	اِنْ	نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ
اور	ہم نے بنادیں	ان کے لیے	اس کے جیسی (کشتیاں)	جن پر	وہ سوار ہوتے ہیں	اور	اگر	ہم چاہیں	(تو) ڈبو دیں انہیں

اور ہم نے ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں بنادیں جن پر سوار ہوتے ہیں ○ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں

فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۙ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا

فَلَا	صَرِيْخَ	لَهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنَّا
تو نہ (ہو)	کوئی فریاد کو پہنچنے والا	ان کی	اور	نہ	وہ	انہیں بچایا جائے	مگر	رحمت (ہو)	ہماری طرف سے

تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ انہیں بچایا جائے ○ مگر ہماری طرف سے رحمت

وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ

وَ	مَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّقُوْا	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ
اور	فائدہ اٹھانے (کی مہلت ہو)	ایک وقت تک	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	(کہ) ڈرو	(اس سے) جو	تمہارے سامنے

اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانے (کی مہلت ہو) ○ اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے، ڈرو اس سے جو تمہارے سامنے ہے

وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

وَ	مَا	خَلْفَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	مَا تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ
اور	جو	تمہارے پیچھے (ہے)	تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے	اور	نہیں آتی ان کے پاس	کوئی نشانی

اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس امید پر کہ تم پر رحم کیا جائے ○ اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں سے

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
ان کے رب کی نشانیوں میں سے	مگر	وہ ہوتے ہیں	اس (نشانی) سے	منہ پھیرنے والے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے

کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ○ اور جب ان سے فرمایا جائے

اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

اَنۡفِقُوۡا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
تم خرچ کرو	(اس میں) سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ (نے)	(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

کہ اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کو

لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ مَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ

لِلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اَنُطۡعِمُ	مَنۡ	لَّوۡ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	اَطۡعَمَهٗۤ
ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	کیا ہم کھلائیں	(اس کو) جسے	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) کھلا دیتا اسے

کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو کھلا دیتا

اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ

اِنۡ	اَنۡتُمۡ	اِلَّا	فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۷﴾	وَ	يَقُوۡلُوۡنَ	مَتٰى	هٰذَا الۡوَعۡدُ
نہیں	تم	مگر	کھلی گمراہی میں	اور	وہ کہتے ہیں	کب (پورا ہوگا)	یہ وعدہ

تم تو کھلی گمراہی میں ہی ہو ○ اور کہتے ہیں: یہ وعدہ کب آئے گا؟

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً تَاۡخُذُهُمۡ

اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۸﴾	مَا يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	صَيۡحَةً وَّاحِدَةً	تَاۡخُذُهُمۡ
اگر	تم ہو	سچے	وہ انتظار نہیں کر رہے	مگر	ایک چیخ (کا)	وہ پکڑ لے گی انہیں

اگر تم سچے ہو (تو بتاؤ) ○ وہ صرف ایک چیخ کا انتظار کر رہے ہیں جو انہیں اس حالت میں پکڑ لے گی

وَهُمۡ يَخِصِّمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ تَوۡصِيَةً وَّلَاۤ اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ

وَ	هُمۡ	يَخِصِّمُوۡنَ ﴿۴۹﴾	فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	تَوۡصِيَةً	وَّ	لَاۤ	اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ
اور (جبکہ)	وہ	جھگڑ رہے ہوں گے	تو وہ طاقت نہ رکھیں گے	وصیت کرنے (کی)	اور	نہ	اپنے گھر والوں کی طرف

جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوئے ہوں گے ○ تو نہ وہ وصیت کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھر والوں کی طرف

يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ

يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۰﴾	وَ	نُفِخَ	فِى الصُّوۡرِ	فَاِذَا	هُمۡ	مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ
وہ پلٹ کر جا سکیں گے	اور	پھونک ماری جائے گی	صور میں	تو اسی وقت	وہ	قبروں سے

پلٹ کر جا سکیں گے ○ اور صور میں پھونک ماری جائے گی تو اسی وقت وہ قبروں سے

اِلٰى رَبِّهِمۡ يَنۡسِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَا مَنۡۢ بَعَثَنَا مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜ

اِلٰى رَبِّهِمۡ	يَنۡسِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾	قَالُوۡا	يٰوَيۡلَنَا	مَنۡ	بَعَثَنَا	مِنۡ مَّرۡقَدِنَا
اپنے رب کی طرف	دوڑتے چلے جائیں گے	وہ کہیں گے	ہائے ہماری خرابی	کس نے	اٹھا دیا ہمیں	ہماری نیند سے

اپنے رب کی طرف دوڑتے چلے جائیں گے ○ کہیں گے: ہائے ہماری خرابی! کس نے ہمیں ہماری نیند سے جگا دیا؟

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ

هٰذَا	مَا	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	وَ	صَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾	اِنْ	كَانَتْ
یہ (ہے وہ)	جس کا	وعدہ کیا تھا	رحمٰن (نے)	اور	سچ فرمایا تھا	رسولوں (نے)	نہیں	وہ (پھونک) ہو گی

یہ وہ ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ فرمایا تھا ○ وہ تو صرف ایک چیخ

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾

اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾
مگر	ایک چیخ	تو اسی وقت	وہ	سب	ہمارے حضور	حاضر کر دیئے جائیں گے

ہو گی تو اسی وقت وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر کر دیئے جائیں گے ○

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾

فَالْيَوْمَ	لَا تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْئًا	وَّ	لَا تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾
تو آج	ظلم نہیں کیا جائے گا	کسی جان (پر)	کچھ	اور	تمہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا	مگر	(اس کا) جو	تم عمل کرتے تھے

تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہو گا اور تمہیں تمہارے اعمال ہی کا بدلہ دیا جائے گا ○

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾

اِنَّ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِيْ شُغُلٍ	فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾
بیشک	جنت والے	آج	بہلانے والے کاموں میں	لطف اندوز ہو رہے (ہوں گے)

بیشک جنت والے آج دل بہلانے والے کاموں میں لطف اندوز (ہو رہے) ہوں گے ○

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

هُمْ	وَ	اَزْوَاجُهُمْ	فِيْ ظِلٰلٍ	عَلَى الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾	لَهُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ
وہ	اور	ان کی بیویاں	سایوں میں	تختوں پر	تکیہ لگائے ہوئے (ہوں گے)	ان کے لیے	اس (جنت) میں	پھل میوہ (ہو گا)

وہ اور ان کی بیویاں تختوں پر تکیہ لگائے سایوں میں ہوں گے ○ ان کے لیے جنت میں پھل میوہ ہو گا

وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾

وَّ	لَهُمْ	مَّا	يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾	سَلٰمٌ	قَوْلًا	مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾
اور	ان کے لیے (ہو گی)	(ہر وہ چیز) جو	وہ مانگیں گے	سلام (ہو گا)	فرمایا ہوا	مہربان رب کی طرف سے

اور ان کے لیے ہر وہ چیز ہو گی جو وہ مانگیں گے ○ مہربان رب کی طرف سے فرمایا ہوا سلام ہو گا ○

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

وَ	امْتَازُوا	الْيَوْمَ	اَيُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾	اَلَمْ اَعْهَدْ	اِلَيْكُمْ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
اور	(کہا جائے گا) الگ الگ ہو جاؤ	آج	اے	مجرمو	کیا میں نے عہد نہ لیا تھا	تم سے	اے آدم کی اولاد

اور (کہا جائے گا) اے مجرمو! آج الگ الگ ہو جاؤ ○ اے اولادِ آدم! کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا

اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ

اَنْ	لَّا تَعْبُدُوا	الشَّيْطٰنَ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾	وَّ	اَنِ	اعْبُدُوْنِيْ
کہ	تم عبادت نہ کرنا	شیطان (کی)	بیشک وہ	تمہارا	کھلا دشمن (ہے)	اور	یہ کہ	تم عبادت کرنا میری

کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ○ اور میری عبادت کرنا،

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾

هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾	وَ	لَقَدْ	اَضَلَّ	مِنْكُمْ	جِبِلًّا كَثِيْرًا	اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾
یہ	سیدھی راہ (ہے)	اور	ضرور بیشک	اس نے گمراہ کردیا	تم میں سے	بہت سی مخلوق (کو)	تو کیا تم سمجھتے نہ تھے

یہ سیدھی راہ ہے ○ اور بیشک اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کردیا تو کیا تم سمجھتے نہ تھے ○

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾

هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾	اِصْلَوْهَا	الْيَوْمَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾
یہ (ہے)	جہنم	جس سے	تمہیں ڈرایا جاتا تھا	داخل ہو جاؤ اس میں	آج	(اس کے) سبب کہ	تم کفر کرتے تھے

یہ ہے وہ جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا ○ اپنے کفر کے سبب آج اس میں داخل ہو جاؤ ○

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ

اَلْيَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ	وَ	تُكَلِّمُنَاۤ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	تَشْهَدُ	اَرْجُلُهُمْ
آج	ہم مہر لگادیں گے	ان کے مونہوں پر	اور	کلام کریں گے ہم سے	ان کے ہاتھ	اور	گواہی دیں گے	ان کے پاؤں

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگادیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْيُنِهِمْ

بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾	وَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا	عَلٰۤى اَعْيُنِهِمْ
(اس) کی جو	وہ کماتے (عمل کرتے) تھے	اور	اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور مٹا دیتے	ان کی آنکھیں

ان کے اعمال کی گواہی دیں گے ○ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى	يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾	وَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَمَسَخْنٰهُمْ
پھر وہ جلدی سے جاتے	راستے (کی طرف)	تو کہاں سے	وہ (راستہ) دیکھتے	اور	اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور صورتیں بدل دیتے ان کی

تو وہ جلدی سے راستے کی طرف جاتے تو کہاں سے دکھائی دیتا؟ ○ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی جگہ پر ہی

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	فَمَا اسْتَطَاعُوْا	مُضِيًّا	وَّ	لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾	وَ	مَنْ نُّعَمِّرْهُ
ان کی جگہ پر (ہی)	تو وہ طاقت نہ رکھتے	آگے بڑھنے (کی)	اور	نہ وہ پیچھے لوٹتے	اور	جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں

ان کی صورتیں بدل دیتے تو نہ وہ آگے بڑھ سکتے اور نہ پیچھے لوٹتے ○ اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں

نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

نُنَكِّسْهُ	فِي الْخَلْقِ	اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾	وَ	مَا عَلَّمْنٰهُ	الشِّعْرَ
(تو) الٹا پھیر دیتے ہیں اسے	خلقت و بناوٹ میں	تو کیا وہ سمجھتے نہیں	اور	ہم نے نہ سکھایا اس (نبی) کو	شعر کہنا

تو خلقت و بناوٹ میں ہم اسے الٹا پھیر دیتے ہیں، تو کیا وہ سمجھتے نہیں؟ ○ اور ہم نے نبی کو شعر کہنا نہ سکھایا

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾

وَ	مَا يَنْۢبَغِيْ	لَهٗ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	وَّ	قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾
اور	نہ (شان کے) لائق ہے	اس کی	نہیں	وہ	مگر	نصیحت	اور	روشن قرآن

اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن قرآن ○

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

لِّيُنْذِرَ	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَّ	يَحِقَّ	الْقَوْلُ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾	اَوَلَمْ يَرَوْا
تاکہ وہ ڈرائے	(اسے) جو	ہو	زندہ	اور	ثابت ہو جائے	بات	کافروں پر	اور کیا انہوں نے نہ دیکھا

تاکہ وہ ہر ایسے شخص کو ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے ○ اور کیا انہوں نے نہ دیکھا

اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾

اَنَّا	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّمَّا	عَمِلَتْ	اَيْدِيْنَآ	اَنْعَامًا	فَهُمْ	لَهَا	مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾
کہ	ہم نے پیدا کیے	ان کے لیے	(اس میں) سے جو	بنائے	ہمارے ہاتھوں (نے)	چوپائے	تو وہ	ان کے	مالک (ہیں)

کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لیے پیدا کیے تو یہ ان کے مالک ہیں ○

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

وَ	ذَلَّلْنٰهَا	لَهُمْ	فَمِنْهَا	رَكُوْبُهُمْ	وَ	مِنْهَا
اور	ہم نے تابع کر دیا ان (چوپایوں) کو	ان کے لیے	تو ان میں سے (کچھ)	ان کی سواریاں (ہیں)	اور	ان میں سے (کچھ کا گوشت)

اور ہم نے ان چوپایوں کو ان کے لیے تابع کر دیا تو ان چوپایوں سے کچھ ان کی سواریاں ہیں اور کچھ سے

يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾	وَ	لَهُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَ	مَشَارِبُ	اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾
وہ کھاتے ہیں	اور	ان کے لیے	ان (چوپایوں) میں	منافع	اور	پینے کی چیزیں (ہیں)	تو کیا وہ شکر ادا نہیں کریں گے

وہ کھاتے ہیں ○ اور لوگوں کے لیے ان چوپایوں میں کئی طرح کے منافع اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ لوگ شکر ادا نہیں کریں گے ○

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ

وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لَّعَلَّهُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَهُمْ
اور	انہوں نے بنا لیے	اللہ کے سوا	معبود	شاید وہ	ان کی مدد کی جائے	وہ (معبود) طاقت نہیں رکھتے	ان کی مدد کرنے (کی)

اور انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے کہ شاید ان کی مدد ہو جائے ○ وہ معبود ان کی مدد نہیں کر سکتے

وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ

وَ	هُمْ	لَهُمْ	جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾	فَلَا يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّا	نَعْلَمُ
اور	وہ (لوگ)	ان (معبودوں) کیلئے	حاضر کیے ہوئے لشکر (بنے ہیں)	تو غمگین نہ کرے تجھے	ان کی بات	بیشک	ہم جانتے ہیں

اور وہ لوگ خود ان معبودوں کیلئے حاضر خدمت لشکر بنے ہوئے ہیں ○ تو ان کی بات تمہیں غمگین نہ کرے بیشک ہم جانتے ہیں

مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ

مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾	اَوَلَمْ يَرَ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ نُّطْفَةٍ
جو	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو	ظاہر کرتے ہیں	اور کیا نہ دیکھا	آدمی (نے)	کہ	ہم نے پیدا کیا اسے	ایک بوند سے

جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں ○ اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے ایک بوند سے بنایا

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ

فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾	وَ	ضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَّ	نَسِيَ	خَلْقَهٗ
پھر تب ہی	وہ	کھلم کھلا جھگڑا کرنے والا (ہے)	اور	اس نے بیان کی	ہمارے لیے	مثال	اور	بھول گیا	اپنی پیدائش (کو)

پھر تب ہی وہ کھلم کھلا جھگڑا کرنے والا ہے ○ اور ہمارے لیے مثال دیتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا

قَالَ	مَنْ	يُّحْيِ	الْعِظَامَ	وَ	هِيَ	رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾	قُلْ	يُحْيِيْهَا
اس نے کہا	کون	زندہ کرے گا	ہڈیوں (کو)	اور (جبکہ)	وہ	بالکل گلی ہوئی (ہوں)	تم کہو	زندہ کرے گا انہیں

کہنے لگا: ایسا کون ہے جو ہڈیوں کو زندہ کردے جبکہ وہ بالکل گلی ہوئی ہوں ○ تم فرماؤ: ان ہڈیوں کو وہ زندہ کرے گا

الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿٧٩﴾ ۙ

الَّذِيْٓ	اَنْشَاَهَآ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ خَلْقٍ	عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾
وہ جس نے	بنایا انہیں	پہلی بار	اور	وہ	ہر پیدائش کو	جاننے والا (ہے)

جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور وہ ہر پیدائش کو جاننے والا ہے ○

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ	نَارًا	فَاِذَآ	اَنْتُمْ	مِّنْهُ	تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾
جس نے	پیدا کی	تمہارے لیے	سرسبز درخت سے	آگ	تو جبھی	تم	اس سے	آگ جلالیتے ہو

جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی تو جبھی تم اس سے آگ جلاتے ہو ○

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ

اَوَلَيْسَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِقٰدِرٍ
اور کیا نہیں ہے	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	قادر

اور کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے وہ اس بات پر قادر نہیں

عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾							
عَلٰۤى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	بَلٰى	وَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾
(اس چیز) پر	کہ	وہ پیدا کر دے	ان کے جیسے	کیوں نہیں	اور	وہی	بڑا پیدا کرنے والا	سب کچھ جاننے والا (ہے)
کہ ان جیسے اور پیدا کر دے؟ کیوں نہیں! اور وہی بڑا پیدا کرنے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ○								

اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾								
اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ	اِذَاۤ	اَرَادَ	شَيْـًٔا	اَنْ	يَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾
اس کا کام تو صرف	(یہی ہے کہ) جب	وہ ارادہ کرتا ہے	(کسی چیز (کا	(تو یہ ہوتا ہے) کہ	وہ فرماتا ہے	اس سے	ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے
اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے فرماتا ہے، ”ہو جا“ تو وہ ہو جاتی ہے ○								

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾					
فَسُبْحٰنَ	الَّذِيْ بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾
تو پاک ہے	وہ جس کے ہاتھ میں	ہر چیز کا قبضہ (ہے)	اور	اسی کی طرف	تمہیں لوٹایا جائے گا
تو پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف تم پھیرے جاؤ گے ○					

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... دین کی بات اور اچھی نصیحت سے منہ پھیر لینا مسلمانوں کا طریقہ نہیں۔

﴿2﴾... بروزِ قیامت ہر ایک کو اس کے عمل کی جزا دی جائے گی۔

﴿3﴾... شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے لہٰذا اس کی کوئی بات نہیں ماننی چاہیے۔

﴿4﴾... بُت کبھی بھی کسی کی کوئی مدد نہیں کر سکتے۔

﴿5﴾... ہر شے اللہ پاک کے قبضہ واختیار میں ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: بروزِ قیامت مجرموں کو کون سے عہد یاد دلائے جائیں گے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: قبروں سے نکلتے وقت کفار کس طرح افسوس کریں گے؟ آیت 52 کی روشنی میں بتائیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 3: چوپایوں اور جانوروں کی پیدائش میں آدمی کے لیے مقامِ شکر ہے۔ آیت 73، 72 کی روشنی میں واضح کیجیے۔

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ شیطانی خیالات اور وسوسوں سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... اللہ پاک کی راہ میں خرچ کرنے کے فضائل تحریر کیجئے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَۃُ الصّٰفّٰت

1
10 – 1
اللہ تعالیٰ کی وحدانیت و
قدرت کا بیان

2
39 – 11
منکرینِ قیامت کا رد اور
بروزِ قیامت اُن کے احوال

3
61 – 40
جنتیوں کو ملنے والی نعمتوں
اور اُن کی گفتگو کا ذکر

4
74 – 62
جہنمی درخت "زقوم" اور
پہلے کے گمراہ لوگوں کا ذکر

5
148 – 75
انبیائے کرام کے واقعات

- 82 – 75
  حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا تذکرہ
- 113 – 83
  حضرت ابراہیم اور
  حضرت اسماعیل عَلَیْہِمَا السَّلَام کا
  تفصیلی ذکر اور واقعہ ذبح کا بیان
- 122 – 114
  حضرت موسیٰ و حضرت
  ہارون عَلَیْہِمَا السَّلَام پر ہونے والے
  احساناتِ الٰہیہ کا بیان
- 138 – 123
  حضرت الیاس اور
  حضرت لوط عَلَیْہِمَا السَّلَام کے
  واقعات کا ذکر
- 148 – 139
  حضرت یونس عَلَیْہِ السَّلَام کا
  مچھلی کے پیٹ میں
  رہنے والا واقعہ

6
166 – 149
فرشتوں اور جنّات سے اللہ کی
رشتہ داری ثابت کرنے والوں کا رد

7
179 – 167
نزولِ قرآن کے بعد کفار کا
اپنے دعوے سے انحراف اور
بندگانِ خدا کی مدد کا ذکر اور
عذاب کا مذاق اُڑانے پر کفار کو تنبیہ

8
182 – 180
اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور
انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام پر
سلامتی کا ذکر

سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰت

تعارف و مضامین:

صٰفّٰت کا معنی ہے صفیں باندھنے والے۔ اس سورت کی پہلی آیت میں صفیں باندھنے والوں کی قسم ارشاد فرمائی گئی اس مناسبت سے اس کا نام "سورۂ صٰفّٰت" رکھا گیا۔

اس سورت میں توحید، وحی، نبوت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء ملنے کو ثابت کیا گیا ہے اور اس میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) اس سورت کی ابتدا میں تین قسمیں ذکر کرکے فرمایا کہ عبادت کا مستحق صرف اللہ پاک ہے، وہ آسمانوں، زمینوں، ان کے درمیان موجود تمام چیزوں اور تمام مشرقوں کا رب ہے۔ آسمان کو تمام سرکش جِنّات سے محفوظ کر دیا گیا ہے اور اب وہ فرشتوں کی باتیں سننے اوپر نہیں جاسکتے اور جو جائیں تو انہیں شِہابِ ثاقب سے مارا جاتا ہے۔

(2) معجزاتِ نبی کا مذاق اڑانے اور دوبارہ زندہ کیے جانے کے انکار کرنے پر کافروں کی مذمت، نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دینے، کافروں کے دردناک انجام کے قریب ہونے اور ایمان والوں کو ایمان لانے کی جزا میں جنتی نعمتیں ملنے کا بیان ہے۔

(3) پچھلی امتوں کے احوال، حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل، حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت الیاس، حضرت لوط اور حضرت یونس عَلَیْہِمُ السَّلَام کے واقعات اور کافروں کے اس عقیدے کہ فرشتے اللہ پاک کی بیٹیاں ہیں کارد کرکے اللہ پاک کی پاکی کا بیان ہے۔

سورۃ الصّٰٓفّٰت کی فضیلت:

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "جس نے جمعہ کے دن سورۂ یٰسٓ اور سورۂ وَالصّٰٓفّٰت کی تلاوت کی پھر اس نے اللہ پاک سے کوئی سوال کیا تو اللہ پاک اس کا وہ سوال پورا کر دے گا۔"[1]

پارہ 23، الصّٰٓفّٰت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ				
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ				
وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾				
وَالصّٰٓفّٰتِ	صَفًّا ﴿۱﴾	فَالزّٰجِرٰتِ	زَجْرًا ﴿۲﴾	فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾
صف باندھنے والوں کی قسم	صف باندھنا	پھر جھڑکنے والوں (کی)	جھڑکنا	پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں (کی قسم)
ان کی قسم جو باقاعدہ صفیں باندھے ہوئے ہیں ○ پھر ان کی قسم جو جھڑک کر چلانے والے ہیں ○ پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی قسم ○				

إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾

اِنَّ	اِلٰـهَكُمْ	لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	رَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾
بیشک	تمہارا معبود	ضرور ایک (ہے)	آسمانوں اور زمین کا رب	اور	جو کچھ	ان کے درمیان (ہے)	اور	مشرقوں کا مالک (ہے)

بیشک تمہارا معبود ضرور ایک ہے ○ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے اور مشرقوں کا مالک ہے ○

إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾

اِنَّا	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾	وَ	حِفْظًا	مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾
بیشک	ہم نے آراستہ کیا	نیچے کے آسمان (کو)	ستاروں کے سنگھار سے	اور	حفاظت (کیلئے)	ہر سرکش شیطان سے

بیشک ہم نے نیچے کے آسمان کو ستاروں کے سنگھار سے آراستہ کیا ○ اور ہر سرکش شیطان سے حفاظت کیلئے ○

لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُورًا

لَا يَسَّمَّعُوْنَ	اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى	وَ	يُقْذَفُوْنَ	مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾	دُحُوْرًا
وہ کان نہیں لگا سکتے	عالم بالا کی طرف	اور	انہیں مارا جاتا ہے	ہر جانب سے	(انہیں) بھگانے (کیلئے)

وہ شیاطین عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور انہیں ہر جانب سے مارا جاتا ہے ○ (انہیں) بھگانے کیلئے

وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾	اِلَّا	مَنْ	خَطِفَ	الْخَطْفَةَ
اور	ان کے لیے	ہمیشہ کا عذاب (ہے)	مگر	جو	(کبھی کوئی بات) اُچک کر لے چلے	اچکنا

اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے ○ مگر جو ایک آدھ بار (کوئی بات) اُچک کر لے چلے

فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا

فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَ	هُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا
تو پیچھے لگ جاتا ہے اس کے	روشن انگارا	تو پوچھو ان سے	کیا	وہ	زیادہ مضبوط (ہیں)	پیدائش (میں)

تو روشن انگارا اس کے پیچھے لگ جاتا ہے ○ تو ان سے پوچھو، کیا اِن لوگوں کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے

أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۗ إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ﴿١٢﴾

اَمْ	مَّنْ	خَلَقْنَا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾	بَلْ	عَجِبْتَ	وَ	يَسْخَرُوْنَ ﴿١٢﴾
یا	وہ جسے	ہم نے پیدا کیا	بیشک	ہم نے بنایا انہیں	چیکنے والی مٹی سے	بلکہ	تم نے تعجب کیا	اور	وہ مذاق اڑاتے ہیں

یا ہماری (دوسری) مخلوق کی۔ بیشک ہم نے انہیں چیکنے والی مٹی سے بنایا ○ بلکہ تم نے تعجب کیا اور وہ مذاق اڑاتے ہیں ○

وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَّسْتَسْخِرُونَ ﴿١٤﴾

وَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿١٣﴾	وَ	اِذَا	رَاَوْا	اٰيَةً	يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿١٤﴾
اور	جب	انہیں سمجھایا جائے	(تو) وہ سمجھتے نہیں	اور	جب	وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	(تو) خوب مذاق اڑاتے ہیں

اور جب انہیں سمجھایا جائے تو سمجھتے نہیں ○ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھا کرتے ہیں ○

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا
اور	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	کھلا جادو	کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور	ہو جائیں گے	مٹی

اور کہتے ہیں یہ تو کھلا جادو ہی ہے ○ کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿١٦﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿١٧﴾ قُلْ نَعَمْ

وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿١٦﴾	اَوَ	اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿١٧﴾	قُلْ	نَعَمْ
اور	ہڈیاں	کیا بیشک ہم	ضرور اٹھائے جائیں گے	اور کیا	ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)	تم کہو	ہاں

ہو جائیں گے تو کیا ہم ضرور اٹھائے جائیں گے؟ ○ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ ○ تم فرماؤ: ہاں

وَاَنْتُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾

وَ	اَنْتُمْ	دٰخِرُوْنَ ﴿١٨﴾	فَاِنَّمَا هِيَ	زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾
اور	(اس وقت) تم	ذلیل ورسوا ہو گے	تو وہ تو صرف	ایک جھڑک (ہی ہو گی)	تو جبھی	وہ	دیکھنے لگیں گے

اور اس وقت تم ذلیل ورسوا ہو گے ○ تو وہ تو ایک جھڑک ہی ہو گی تو جبھی وہ دیکھنے لگیں گے ○

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ

وَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾	هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ	الَّذِيْ
اور	کہیں گے	ہائے ہماری خرابی	یہ	انصاف، بدلے کا دن (ہے)	یہ	فیصلے کا دن (ہے)	وہ جو

اور کہیں گے: ہائے ہماری خرابی! یہ بدلے کا دن ہے ○ یہ وہ فیصلے کا دن ہے جسے

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾	اُحْشُرُوا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	اَزْوَاجَهُمْ
تم اس کو جھٹلاتے تھے	(حکم ہو گا کہ) اکٹھا کر دو	ان لوگوں کو جنہوں نے	ظلم کیا	اور	ان کے جوڑوں، ساتھیوں (کو)

تم جھٹلاتے تھے ○ ظالموں اور ان کے ساتھیوں کو اور جن کی یہ اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے

وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾

وَ	مَا	كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَاهْدُوْهُمْ	اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾
اور	جن کی	وہ پوجا کرتے تھے	اللہ کے سوا	پھر رہنمائی کرو ان کی	دوزخ کے راستے کی طرف

ان سب کو اکٹھا کر دو ○ پھر ان سب کو دوزخ کا راستہ دکھاؤ ○

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾

وَقِفُوْهُمْ	اِنَّهُمْ	مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾	مَا	لَكُمْ	لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾
اور ٹھہراؤ انہیں	بیشک وہ	(ان سے) پوچھا جائے گا	(کہا جائے گا) کیا ہوا	تمہیں	تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے

اور انہیں ٹھہراؤ، بیشک ان سے پوچھ گچھ کی جائے گی ○ (کہا جائے گا:) تمہیں کیا ہوا؟ تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے؟ ○

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

بَلْ	هُمْ	الْيَوْمَ	مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾	وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾
بلکہ	وہ	آج	گردن جھکائے ہوئے (ہوں گے)	اور	متوجہ ہوں گے	ان کے بعض	بعض پر	آپس میں سوال کرتے ہوئے

بلکہ وہ آج گردن جھکائے ہوئے ہوں گے ○ اور ان میں ایک دوسرے کی طرف آپس میں سوال کرتے ہوئے متوجہ ہو گا ○

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾

قَالُوْٓا	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا	عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾	قَالُوْا	بَلْ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾
(پیروکار) کہیں گے	بیشک تم	آتے تھے ہمارے پاس	طاقت و قوت سے	(سردار) کہیں گے	بلکہ	تم نہ تھے	ایمان والے

پیروکار کہیں گے: تم ہمارے پاس طاقت و قوت سے آتے تھے ○ سردار کہیں گے: بلکہ تم خود ہی ایمان والے نہیں تھے ○

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾

وَ	مَا كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾
اور	نہ تھا	ہمارے لیے	تمہارے اوپر	کچھ قابو	بلکہ	تم تھے	سرکشی کرنے والے لوگ

اور ہمارا تم پر کچھ قابو نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے ○

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ

فَحَقَّ	عَلَيْنَا	قَوْلُ رَبِّنَآ	اِنَّا	لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾	فَاَغْوَيْنٰكُمْ
تو ثابت ہو گئی	ہمارے اوپر	ہمارے رب کی بات	بیشک ہم	ضرور چکھنے والے (ہیں)	تو ہم نے گمراہ کیا تمہیں

تو ہم پر ہمارے رب کی بات ثابت ہو گئی (کہ) ہم ضرور مزہ چکھیں گے ○ تو ہم نے تمہیں گمراہ کیا،

اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

اِنَّا	كُنَّا	غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ	فِى الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾
بیشک	ہم تھے	گمراہ	تو بیشک وہ (سب)	اس دن	عذاب میں	شریک (ہوں گے)

بیشک ہم خود گمراہ تھے ○ تو اس دن وہ سب کے سب عذاب میں شریک ہیں ○

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ

اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾	اِنَّهُمْ	كَانُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
بیشک ہم	ایسا ہی	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	بیشک وہ	(ایسے لوگ) تھے	(کہ) جب	کہا جاتا	ان سے

مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی کرتے ہیں ○ بیشک جب ان سے کہا جاتا تھا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	اَئِنَّا	لَتَارِكُوْٓا	اٰلِهَتِنَا
نہیں	کوئی معبود	مگر	اللہ	(تو) وہ تکبر کرتے تھے	اور	کہتے تھے	کیا بیشک ہم	ضرور چھوڑنے والے (ہوں)	اپنے معبودوں (کو)

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے ○ اور کہتے تھے کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾	بَلْ	جَآءَ بِالْحَقِّ	وَ	صَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾	اِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا
ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے	بلکہ	وہ لایا ہے حق	اور	اس نے تصدیق کی ہے	رسولوں (کی)	بیشک تم	ضرور چکھنے والے ہو

اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں ○ بلکہ وہ تو حق لائے ہیں اور انہوں نے رسولوں کی تصدیق فرمائی ہے ○ بیشک تم ضرور دردناک عذاب

الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾

الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿٣٨﴾	وَ	مَا تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾
دردناک عذاب	اور	تمہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا	مگر	(اس کا) جو	تم عمل کرتے تھے	مگر	اللہ کے چُنے ہوئے بندے

چکھنے والے ہو ○ تو تمہیں تمہارے اعمال ہی کا بدلہ دیا جائے گا ○ مگر جو اللہ کے چُنے ہوئے بندے ہیں ○

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٤٣﴾

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾	فَوَاكِهُ	وَ	هُمْ	مُّكْرَمُوْنَ ﴿٤٢﴾	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٤٣﴾
یہ لوگ	ان کے لیے	معلوم روزی (ہے)	پھل میوے (ہیں)	اور	وہ	انہیں عزت دی جائے گی	چین کے باغوں میں

ان کے لیے وہ روزی ہے جو معلوم ہے ○ پھل میوے ہیں اور وہ معزز ہوں گے ○ چین کے باغوں میں ○

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿٤٥﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٤٦﴾

عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿٤٥﴾	بَيْضَآءَ	لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٤٦﴾
تختوں پر	آمنے سامنے (ہوں گے)	دور چلایا جائے گا	ان پر	بہتی شراب کے جام کا	(وہ) سفید رنگ (کی)	پینے والوں کے لیے لذت بخش (ہوگی)

تختوں پر آمنے سامنے ہوں گے ○ خالص شراب کے جام کے ان پر دَور ہوں گے ○ سفید رنگ کی شراب ہوگی، پینے والوں کے لیے لذت بخش ہوگی ○

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ

لَا	فِيْهَا	غَوْلٌ	وَّ	لَا	هُمْ	عَنْهَا	يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾	وَ	عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ
نہ	اس میں	عقل کی خرابی (ہوگی)	اور	نہ	وہ	اس سے	نشے میں لائے جائیں گے	اور	ان کے پاس	نگاہیں نیچی رکھنے والی

نہ اس میں عقل کی خرابی ہوگی اور نہ وہ اس سے نشے میں لائے جائیں گے ○ اور ان کے پاس نگاہیں نیچی رکھنے والی، بڑی آنکھوں والی (بیویاں)

عِيْنٌ ﴿٤٨﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

عِيْنٌ ﴿٤٨﴾	كَاَنَّهُنَّ	بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ
بڑی آنکھوں والی (بیویاں ہوں گی)	گویا کہ وہ	پوشیدہ رکھے ہوئے انڈے (ہیں)	پھر متوجہ ہوں گے	ان (جنتیوں) کے بعض	بعض پر

ہوں گی ○ گویا وہ پوشیدہ رکھے ہوئے انڈے ہیں ○ پھر جنتی آپس میں سوال کرتے ہوئے

يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾

يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	اِنِّيْ	كَانَ	لِيْ	قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾
آپس میں سوال کرتے ہوئے	کہے گا	ایک کہنے والا	ان میں سے	بیشک میں	(دنیا میں) تھا	میرا	ایک ساتھی

ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں گے ○ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا: بیشک میرا ایک ساتھی تھا ○

يَّقُوْلُ اَءِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

يَّقُوْلُ	اَءِنَّكَ	لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا
(مجھ سے) کہا کرتا تھا	کیا بیشک تم	ضرور تصدیق کرنے والوں میں سے (ہو)	کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور	ہو جائیں گے	مٹی

(مجھ سے) کہا کرتا تھا: کیا تم تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟ ○ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾

وَّ	عِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾	قَالَ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾
اور	ہڈیاں	(تو) کیا بیشک ہمیں	ضرور جزا و سزا دی جائے گی	(جنتی) کہے گا	کیا	تم	جھانک کر دیکھنے والے (ہو)

ہو جائیں گے تو کیا ہمیں جزا سزا دی جائے گی؟ ○ جنتی کہے گا: کیا تم جھانک کر دیکھو گے؟ ○

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾

فَاطَّلَعَ	فَرَاٰهُ	فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾	قَالَ	تَاللّٰهِ	اِنْ	كِدْتَّ	لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾
تو وہ جھانکے گا	تو دیکھے گا اس (ساتھی) کو	بھڑکتی آگ کے درمیان میں	(جنتی) کہے گا	اللہ کی قسم	بیشک	قریب تھا	ضرور تو ہلاک کر دیتا مجھے

تو وہ جھانکے گا تو اس ساتھی کو بھڑکتی آگ کے درمیان میں دیکھے گا ○ وہ جنتی کہے گا: خدا کی قسم، قریب تھا کہ تو ضرور مجھے ہلاک کر دیتا ○

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾

وَ	لَوْلَا	نِعْمَةُ رَبِّيْ	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾	اَفَمَا	نَحْنُ	بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾
اور	اگر نہ ہوتا	میرے رب کا احسان	(تو) ضرور میں ہوتا	پکڑ کر حاضر کیے جانے والوں میں سے	تو کیا نہیں	ہم	مرنے والے

اور اگر میرے رب کا احسان نہ ہوتا تو ضرور میں بھی پکڑ کر حاضر کیا جاتا ○ تو کیا ہم مریں گے نہیں؟ ○

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾

اِلَّا	مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾
سوائے	ہماری پہلی موت (کے)	اور	نہیں	ہم	عذاب دیے جانے والے	بیشک	یہ	ضرور وہ	بڑی کامیابی (ہے)

سوائے ہماری پہلی موت کے اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا ○ بیشک یہی بڑی کامیابی ہے ○

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾

لِمِثْلِ هٰذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ	نُّزُلًا	اَمْ	شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾
اس جیسی کے لیے	تو چاہیے کہ عمل کریں	عمل کرنے والے	کیا یہ	بہتر (ہے)	مہمان نوازی	یا	زقوم کا درخت

ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے ○ تو یہ مہمان نوازی بہتر ہے یا زقوم کا درخت؟ ○

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾

اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً	لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾	اِنَّهَا	شَجَرَةٌ	تَخْرُجُ	فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾
بیشک	ہم نے بنا دیا اس (درخت) کو	آزمائش	ظالموں کیلئے	بیشک وہ	ایک درخت (ہے)	نکلتا ہے	جہنم کی جڑ میں سے

بیشک ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لئے آزمائش بنا دیا ہے ○ بیشک وہ ایک درخت ہے جو جہنم کی جڑ میں سے نکلتا ہے ○

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا

طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ	رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾	فَاِنَّهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْهَا
اس کا شگوفہ	(ایسا ہے) گویا کہ وہ	شیطانوں کے سر (ہوں)	پھر بیشک وہ	ضرور کھانے والے (ہوں گے)	اس میں سے

اس کا شگوفہ ایسے ہے جیسے شیطانوں کے سر ہوں ○ پھر بیشک وہ اس میں سے کھائیں گے

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾

فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾	ثُمَّ	اِنَّ	لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾
پھر بھرنے والے (ہوں گے)	اس سے	پیٹوں (کو)	پھر	بیشک	ان کے لیے	اس پر	ضرور کھولتے پانی کی ملاوٹ (ہو گی)

پھر اس سے پیٹ بھریں گے ○ پھر بیشک ان کے لیے اس پر کھولتے پانی کی ملاوٹ ہے ○

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾

ثُمَّ	اِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾	اِنَّهُمْ	اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ	ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾
پھر	بیشک	ان کا لوٹنا	ضرور بھڑکتی آگ کی طرف (ہوگا)	بیشک وہ	انہوں نے پایا	اپنے باپ دادا (کو)	گمراہ

پھر بیشک ان کا لوٹنا ضرور بھڑکتی آگ کی طرف ہے ○ بیشک انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا ○

فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾

فَهُمْ	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾	وَ	لَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ	اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾
تو وہ	ان کے قدموں کے نشانات پر	دوڑائے جا رہے ہیں	اور	ضرور بیشک	گمراہ ہوئے	ان سے پہلے	بہت سے اگلے لوگ

تو وہ انہیں کے نشانِ قدم پر دوڑائے جا رہے ہیں ○ اور بیشک ان سے پہلے بہت سے اگلے لوگ گمراہ ہوئے ○

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾
اور	ضرور بیشک	ہم نے بھیجے	ان میں	ڈر سنانے والے	تو دیکھو	کیسا	ہوا	ڈرائے جانے والوں کا انجام

اور بیشک ہم نے ان میں ڈر سنانے والے بھیجے ○ تو دیکھو ڈرائے جانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟ ○ مگر

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾

اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾	وَ	لَقَدْ	نَادٰىنَا	نُوْحٌ	فَلَنِعْمَ	الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾
مگر	اللہ کے چنے ہوئے بندے	اور	ضرور بیشک	پکارا ہمیں	نوح (نے)	تو ضرور کیا ہی اچھے	(ہم) جواب دینے والے (ہیں)

اللہ کے چنے ہوئے بندے ○ اور بیشک نوح نے ہمیں پکارا تو ہم کیا ہی اچھے جواب دینے والے ہیں ○

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾

وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾	وَ	جَعَلْنَا	ذُرِّيَّتَهٗ	هُمُ	الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾
اور	ہم نے نجات دی اسے	اور	اس کے گھر والوں (کو)	بڑی تکلیف سے	اور	ہم نے بنا دیا	اس کی اولاد (کو)	وہ	باقی رہنے والے

اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی تکلیف سے نجات دی ○ اور ہم نے اسی کی اولاد باقی رکھی ○

وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ۖ ﴿٧٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوۡحٍ فِى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٧٩﴾

وَ	تَرَكۡنَا	عَلَيۡهِ	فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿٧٨﴾	سَلٰمٌ	عَلٰى نُوۡحٍ	فِى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٧٩﴾
اور	ہم نے باقی رکھی (تعریف)	اس پر (کیلئے)	بعد والوں میں	سلام (ہو)	نوح پر	تمام جہان والوں میں

اور ہم نے بعد والوں میں اس کی تعریف باقی رکھی ○ تمام جہان والوں میں نوح پر سلام ہو ○

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿٨٢﴾

اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجۡزِى	الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿٨٠﴾	اِنَّهٗ	مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٨١﴾	ثُمَّ	اَغۡرَقۡنَا	الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿٨٢﴾
بیشک ہم	ایسا ہی	صلہ دیتے ہیں	نیکوں (کو)	بیشک وہ	ہمارے کامل ایمان والے بندوں میں سے (ہے)	پھر	ہم نے ڈبو دیا	دوسروں (کو)

بیشک ہم نیکوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں ○ بیشک وہ ہمارے اعلیٰ درجہ کے کامل ایمان والے بندوں میں سے ہے ○ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا ○

وَاِنَّ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ لَاِبۡرٰهِيۡمَ ﴿٨٣﴾ اِذۡ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ ﴿٨٤﴾

وَ	اِنَّ	مِنۡ شِيۡعَتِهٖ	لَاِبۡرٰهِيۡمَ ﴿٨٣﴾	اِذۡ	جَآءَ	رَبَّهٗ	بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ ﴿٨٤﴾
اور	بیشک	اسی (نوح) کے گروہ سے	ضرور ابراہیم (ہے)	جب	وہ حاضر ہوا	اپنے رب (کے پاس)	سلامت دل کے ساتھ

اور بیشک اسی (نوح) کے گروہ سے ابراہیم ہے ○ جبکہ اپنے رب کے پاس سلامت دل لے کر حاضر ہوا ○

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَاذَا تَعۡبُدُوۡنَ ۚ ﴿٨٥﴾ اَئِفۡكًا اٰلِهَةً دُوۡنَ اللّٰهِ تُرِيۡدُوۡنَ ؕ ﴿٨٦﴾

اِذۡ	قَالَ	لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ	مَاذَا	تَعۡبُدُوۡنَ ﴿٨٥﴾	اَئِفۡكًا	اٰلِهَةً دُوۡنَ اللّٰهِ	تُرِيۡدُوۡنَ ﴿٨٦﴾
جب	اس نے کہا	اپنے (عرفی) باپ اور اپنی قوم سے	کیا	تم پوجتے ہو	کیا بہتان باندھ (کر)	اللہ کے سوا معبود	تم چاہتے ہو

جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا تم کیا پوجتے ہو؟ ○ کیا بہتان باندھ کر اللہ کے سوا اور معبود چاہتے ہو؟ ○

فَمَا ظَنُّكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظۡرَةً فِى النُّجُوۡمِ ۙ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ اِنِّىۡ سَقِيۡمٌ ﴿٨٩﴾

فَمَا	ظَنُّكُمۡ	بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٨٧﴾	فَنَظَرَ	نَظۡرَةً	فِى النُّجُوۡمِ ﴿٨٨﴾	فَقَالَ	اِنِّىۡ	سَقِيۡمٌ ﴿٨٩﴾
تو کیا	تمہارا گمان (ہے)	تمام جہانوں کے رب پر	پھر اس نے نگاہ ڈالی	ایک نگاہ	ستاروں میں	تو کہا	بیشک میں	بیمار ہونے والا (ہوں)

تو تمہارا رب العالمین پر کیا گمان ہے؟ ○ پھر اس نے ستاروں کو ایک نگاہ دیکھا ○ تو کہا: میں بیمار ہونے والا ہوں ○

فَتَوَلَّوۡا عَنۡهُ مُدۡبِرِيۡنَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمۡ فَقَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ۚ ﴿٩١﴾

فَتَوَلَّوۡا	عَنۡهُ	مُدۡبِرِيۡنَ ﴿٩٠﴾	فَرَاغَ	اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمۡ	فَقَالَ	اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿٩١﴾
تو وہ لوگ پھر گئے	اس سے	پیٹھ پھیرتے ہوئے	پھر وہ چھپ کر چلا	ان کے خداؤں کی طرف	تو کہا	کیا تم کھاتے نہیں

تو قوم کے لوگ اس سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے ○ پھر آپ ان کے خداؤں کی طرف چھپ کر چلے پھر فرمایا: کیا تم کھاتے نہیں؟ ○

مَا لَكُمۡ لَا تَنۡطِقُوۡنَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ عَلَيۡهِمۡ ضَرۡبًاۢ بِالۡيَمِيۡنِ ﴿٩٣﴾ فَاَقۡبَلُوۡۤا اِلَيۡهِ يَزِفُّوۡنَ ﴿٩٤﴾

مَا	لَكُمۡ	لَا تَنۡطِقُوۡنَ ﴿٩٢﴾	فَرَاغَ عَلَيۡهِمۡ	ضَرۡبًا	بِالۡيَمِيۡنِ ﴿٩٣﴾	فَاَقۡبَلُوۡۤا	اِلَيۡهِ	يَزِفُّوۡنَ ﴿٩٤﴾
کیا ہوا	تمہیں	تم بولتے نہیں	تو لوگوں سے نظر بچا کر لگ گیا انہیں	مارنے	دائیں ہاتھ سے	تو کافر آئے	اس کی طرف	جلدی کرتے ہوئے

تمہیں کیا ہوا کہ تم بولتے نہیں؟ ○ تو لوگوں سے نظر بچا کر دائیں ہاتھ سے انہیں مارنے لگے ○ تو کافر اس کی طرف جلدی کرتے ہوئے آئے ○

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾

قَالَ	اَتَعْبُدُوْنَ	مَا	تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	وَ	مَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾
اس نے کہا	کیا تم عبادت کرتے ہو	(ان کی) جنہیں	تم خود تراشتے ہو	اور	اللہ (نے)	پیدا کیا تمہیں	اور	جو	تم عمل کرتے ہو

فرمایا: کیا تم ان کی عبادت کرتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو؟○ اور اللہ نے تمہیں اور تمہارے اعمال کو پیدا کیا○

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

قَالُوا	ابْنُوْا	لَهٗ	بُنْيَانًا	فَاَلْقُوْهُ	فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾	فَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا
انہوں نے کہا	بناؤ	اس کے لیے	ایک عمارت	پھر ڈال دو اسے	بھڑکتی آگ میں	تو انہوں نے ارادہ کیا	اس کے ساتھ	فریب کرنے (کا)

قوم نے کہا: اس کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اسے بھڑکتی آگ میں ڈال دو○ تو انہوں نے اس کے ساتھ فریب کرنا چاہا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾

فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾	وَ	قَالَ	اِنِّيْ	ذَاهِبٌ	اِلٰى رَبِّيْ	سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾
تو ہم نے کر دیا انہیں	نیچے	اور	(ابراہیم نے) کہا	بیشک میں	جانے والا (ہوں)	اپنے رب کی طرف	اب وہ راہ دکھائے گا مجھے

تو ہم نے انہیں نیچا کر دیا○ اور ابراہیم نے کہا: بیشک میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں، اب وہ مجھے راہ دکھائے گا○

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ

رَبِّ	هَبْ	لِيْ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾	فَبَشَّرْنٰهُ	بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾	فَلَمَّا	بَلَغَ
اے میرے رب	عطا فرما	مجھے	نیکوں میں سے (بیٹا)	تو ہم نے خوشخبری سنائی اسے	ایک بردبار لڑکے کی	پھر جب	وہ (بیٹا) پہنچ گیا

اے میرے رب! مجھے نیک اولاد عطا فرما○ تو ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری سنائی○ پھر جب وہ اس کے ساتھ

مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ

مَعَهُ	السَّعْيَ	قَالَ	يٰبُنَيَّ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	فِي الْمَنَامِ	اَنِّيْٓ
اس کے ساتھ	چلنے، کوشش کرنے (کے قابل عمر کو)	(تو ابراہیم نے) کہا	اے میرے بیٹے	بیشک میں (نے)	دیکھا	خواب میں	کہ میں

کوشش کرنے کے قابل عمر کو پہنچ گیا تو ابراہیم نے کہا: اے میرے بیٹے! میں نے خواب میں دیکھا کہ میں

اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ؗ

اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرٰى	قَالَ	يٰٓاَبَتِ	افْعَلْ	مَا	تُؤْمَرُ
ذبح کر رہا ہوں تجھے	پس تو دیکھ	کیا	تیری رائے ہے	اس نے کہا	اے میرے باپ	آپ کریں	جس کا	آپ کو حکم دیا جاتا ہے

تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ اب تو دیکھ کہ تیری کیا رائے ہے؟ بیٹے نے کہا: اے میرے باپ! آپ وہی کریں جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے۔

سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا

سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾	فَلَمَّآ	اَسْلَمَا
عنقریب آپ پائیں گے مجھے	اگر	چاہا	اللہ (نے)	صبر کرنے والوں میں سے	پھر جب	ان دونوں نے گردن جھکا دی (ہمارے حکم پر)

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے○ تو جب ان دونوں نے (ہمارے حکم پر) گردن جھکا دی

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾

وَ	تَلَّهٗ	لِلْجَبِيْنِ ﴿١٠٣﴾	وَ	نَادَيْنٰهُ	اَنْ	يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾
اور	(باپ نے) لٹادیا اس (بیٹے) کو	پیشانی کے بل (اس وقت کا حال نہ پوچھ)	اور	ہم نے ندا فرمائی اسے	کہ	اے ابراہیم

اور باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹایا (اس وقت کا حال نہ پوچھ) ○ اور ہم نے اسے ندا فرمائی کہ اے ابراہیم! ○

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾

قَدْ	صَدَّقْتَ	الرُّءْيَا	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾
بیشک	تونے سچ کر دکھایا	خواب	بیشک ہم	ایسا ہی	صلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)

بیشک تونے خواب سچ کر دکھایا ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں ○

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾

اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾	وَ	فَدَيْنٰهُ	بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾
بیشک	یہ	ضرور وہ	کھلی آزمائش (تھی)	اور	ہم نے فدیہ میں دیدیا اس (اسماعیل) کے	ایک بڑا ذبیحہ

بیشک یہ ضرور کھلی آزمائش تھی ○ اور ہم نے اسماعیل کے فدیے میں ایک بڑا ذبیحہ دیدیا ○

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾

وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾	سَلٰمٌ	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾
اور	ہم نے باقی رکھی (تعریف)	اس پر (کیلئے)	بعد والوں میں	سلام (ہو)	ابراہیم پر

اور ہم نے بعد والوں میں اس کی تعریف باقی رکھی ○ ابراہیم پر سلام ہو ○

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنٰهُ

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾	وَ	بَشَّرْنٰهُ
ایسا ہی	ہم صلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)	بیشک وہ	ہمارے کامل ایمان والے بندوں میں سے (ہے)	اور	ہم نے خوشخبری دی اسے

ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں ○ بیشک وہ ہمارے اعلیٰ درجہ کے کامل ایمان والے بندوں میں سے ہیں ○ اور ہم نے اسے اسحاق کی

بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ

بِاِسْحٰقَ	نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾	وَ	بٰرَكْنَا	عَلَيْهِ	وَ	عَلٰٓى اِسْحٰقَ
اسحاق کی	(جو) نیکوں میں سے ایک نبی (ہے)	اور	ہم نے برکت اتاری	اس پر	اور	اسحاق پر

خوشخبری دی جو اللہ کے خاص قرب کے لائق بندوں میں سے ایک نبی ہے ○ اور ہم نے اس پر اور اسحاق پر برکت اتاری

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿١١٣﴾ ع

وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا	مُحْسِنٌ	وَّ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	مُبِيْنٌ ﴿١١٣﴾
اور	ان دونوں کی اولاد میں سے	کوئی اچھا کام کرنے والا (ہے)	اور	کوئی ظلم کرنے والا (ہے)	اپنی جان پر	کھلا

اور ان کی اولاد میں کوئی اچھا کام کرنے والا ہے اور کوئی اپنی جان پر صریح ظلم کرنے والا ہے ○

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ نَجَّیْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾

وَ	لَقَدْ	مَنَنَّا	عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	وَ	نَجَّیْنٰهُمَا	وَ	قَوْمَهُمَا	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾
اور	ضرور بیشک	ہم نے احسان فرمایا	موسیٰ اور ہارون پر	اور	ہم نے نجات دی ان دونوں کو	اور	ان کی قوم (کو)	بہت بڑی سختی سے

اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان فرمایا ○ اور انہیں اور ان کی قوم کو بہت بڑی سختی سے نجات بخشی ○

وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَ اٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ هَدَیْنٰهُمَا

وَ	نَصَرْنٰهُمْ	فَكَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾	وَ	اٰتَیْنٰهُمَا	الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾	وَ	هَدَیْنٰهُمَا
اور	ہم نے مدد کی ان کی	تو ہوئے	وہی	غالب آنے والے	اور	ہم نے عطا کی ان دونوں کو	روشن کتاب	اور	دکھایا انہیں

اور ہم نے ان کی مدد فرمائی تو وہی غالب ہوئے ○ اور ہم نے ان دونوں کو روشن کتاب عطا فرمائی ○ اور انہیں

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِمَا فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾	وَ	تَرَكْنَا	عَلَیْهِمَا	فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾	سَلٰمٌ	عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾
سیدھا راستہ	اور	ہم نے چھوڑی (باقی رکھی تعریف)	ان پر (کیلئے)	بعد والوں میں	سلام (ہو)	موسیٰ اور ہارون پر

سیدھی راہ دکھائی ○ اور پچھلوں میں ان کی تعریف باقی رکھی ○ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو ○

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾

اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾	اِنَّهُمَا	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾
بیشک ہم	ایسا ہی	صلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)	بیشک وہ دونوں	ہمارے کامل ایمان والے بندوں میں سے (ہیں)

بیشک نیکی کرنے والوں کو ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں ○ بیشک وہ دونوں ہمارے اعلیٰ درجہ کے کامل ایمان والے بندوں میں سے ہیں ○

وَ اِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ

وَ	اِنَّ	اِلْیَاسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖۤ	اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	اَتَدْعُوْنَ
اور	بیشک	الیاس	ضرور رسولوں میں سے (ہے)	جب	اس نے فرمایا	اپنی قوم سے	کیا تم ڈرتے نہیں	کیا تم پوجا کرتے ہو

اور بیشک الیاس ضرور رسولوں میں سے ہے ○ جب اس نے اپنی قوم سے فرمایا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ ○ کیا تم بعل (بت) کی

بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۲۶﴾

بَعْلًا	وَّ	تَذَرُوْنَ	اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ﴿۱۲۵﴾	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	وَ	رَبَّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۲۶﴾
بعل (بت کی)	اور	چھوڑتے ہو	بہترین خالق (کو)	(یعنی) اللہ (کو چھوڑتے ہو)	(جو) تمہارا رب	اور	تمہارے پہلے باپ دادا کا رب (ہے)

پوجا کرتے ہو اور بہترین خالق کو چھوڑتے ہو؟ ○ اللہ جو تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا رب ہے ○

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ تَرَكْنَا

فَكَذَّبُوْهُ	فَاِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۲۸﴾	وَ	تَرَكْنَا
پھر انہوں نے جھٹلایا اسے	تو بیشک وہ	ضرور پیش کیے جائیں گے	مگر	اللہ کے چُنے ہوئے بندے	اور	ہم نے چھوڑی (باقی رکھی تعریف)

پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو وہ ضرور پیش کئے جائیں گے ○ مگر اللہ کے چُنے ہوئے بندے ○ اور ہم نے

عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾	سَلٰمٌ	عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾
اس پر (کیلئے)	بعد والوں میں	سلام (ہو)	الیاس پر	بیشک ہم	ایسا ہی	صلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)

بعد والوں میں اس کی تعریف باقی رکھی ○ الیاس پر سلام ہو ○ بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں ○

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ

اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾	وَ	اِنَّ	لُوْطًا	لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	اِذْ	نَجَّيْنٰهُ
بیشک وہ	ہمارے کامل ایمان والے بندوں میں سے (ہے)	اور	بیشک	لوط	ضرور رسولوں میں سے (ہے)	جب	ہم نے نجات دی اسے

بیشک وہ ہمارے اعلیٰ درجہ کے کامل ایمان والے بندوں میں سے ہے ○ اور بیشک لوط ضرور رسولوں میں سے ہے ○ جب ہم نے اسے

وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

وَ	اَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾
اور	اس کے سب گھر والوں (کو)	مگر	ایک بڑھیا	پیچھے رہ جانے والوں میں (ہوگئی)	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں (کو)

اور اس کے سب گھر والوں کو نجات بخشی ○ مگر ایک بڑھیا پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگئی ○ پھر دوسروں کو ہم نے ہلاک فرمادیا ○

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

وَ	اِنَّكُمْ	لَتَمُرُّوْنَ	عَلَيْهِمْ	مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	وَ	بِالَّيْلِ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾
اور (اے لوگو)	بیشک تم	ضرور گزرتے ہو	ان (کی بستیوں) پر	صبح کے وقت	اور	رات میں	تو کیا تم سمجھتے نہیں

اور (اے لوگو!) بیشک تم صبح کے وقت ان کے پاس سے گزرتے ہو ○ اور رات کے وقت (بھی ان بستیوں سے گزرتے ہو)۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ ○

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾

وَ	اِنَّ	يُوْنُسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾	اِذْ	اَبَقَ	اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾
اور	بیشک	یونس	ضرور رسولوں میں سے (ہے)	جب	وہ نکل گیا	بھری کشتی کی طرف

اور بیشک یونس ضرور رسولوں میں سے ہے ○ جب وہ بھری کشتی کی طرف نکل گیا ○

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ

فَسَاهَمَ	فَكَانَ	مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	فَالْتَقَمَهُ	الْحُوْتُ
تو (کشتی والے نے) قرعہ ڈالا	تو وہ (یونس) ہوگیا	دھکیلے جانے والوں میں سے	پھر نگل لیا اسے	مچھلی (نے)

تو کشتی والے نے قرعہ ڈالا تو یونس دھکیلے جانے والوں میں سے ہوگئے ○ پھر انہیں مچھلی نے نگل لیا

وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهٖٓ

وَ	هُوَ	مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾	فَلَوْلَآ	اَنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾	لَلَبِثَ	فِي بَطْنِهٖٓ
اور	وہ	(خود کو) ملامت کرنے والا (تھا)	تو اگر نہ ہوتا	کہ وہ	ہوتا	تسبیح کرنے والوں میں سے	(تو) ضرور رہتا	اس (مچھلی) کے پیٹ میں

اور وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے ○ تو اگر وہ تسبیح کرنے والا نہ ہوتا ○ تو ضرور اس دن تک اس مچھلی کے پیٹ میں رہتا

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾	فَنَبَذْنٰهُ	بِالْعَرَآءِ	وَ	هُوَ	سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾
(اس) دن تک	(جس دن) لوگ اٹھائے جائیں گے	پھر ہم نے ڈال دیا اسے	میدان میں	اور	وہ	بیمار (تھا)

جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے ○ پھر ہم نے اسے میدان میں ڈال دیا اور وہ بیمار تھا○

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾

وَ	اَنْۢبَتْنَا	عَلَيْهِ	شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾	وَ	اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ	اَوْ	يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾
اور	ہم نے اگا دیا	اس پر	کدو کا پیڑ	اور	ہم نے بھیجا اسے	ایک لاکھ کی طرف	یا (بلکہ)	وہ (اس سے) زیادہ ہوں گے

اور ہم نے اس پر کدو کا پیڑ اگا دیا○ اور ہم نے اسے ایک لاکھ بلکہ زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا○

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

فَاٰمَنُوْا	فَمَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَلِرَبِّكَ	الْبَنَاتُ
تو وہ ایمان لے آئے	تو ہم نے فائدہ اٹھانے دیا انہیں	ایک وقت تک	تو تم پوچھو ان (کفارِ مکہ) سے	کیا تمہارے رب کے لیے	بیٹیاں

تو وہ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ اٹھانے دیا○ تو ان سے پوچھو، کیا تمہارے رب کے لیے بیٹیاں ہیں

وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

وَ	لَهُمُ	الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾	اَمْ	خَلَقْنَا	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِنَاثًا	وَّ	هُمْ	شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾
اور	ان کیلئے	بیٹے (ہیں)	یا	ہم نے پیدا کیا	فرشتوں (کو)	عورتیں	اور	وہ	(اس وقت) حاضر تھے

اور ان کیلئے بیٹے ہیں؟○ یا ہم نے ملائکہ کو عورتیں پیدا کیا اور وہ موجود تھے○

اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

اَلَآ	اِنَّهُمْ	مِّنْ اِفْكِهِمْ	لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾	وَلَدَ	اللّٰهُ	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾
خبردار	بیشک وہ	اپنے بہتان سے	ضرور کہتے ہیں	اولاد کو جنم دیا	اللہ (نے)	اور	بیشک وہ	ضرور جھوٹے (ہیں)

خبردار! بیشک وہ اپنے بہتان سے یہ بات کہتے ہیں○ کہ اللہ کی اولاد ہے اور بیشک وہ ضرور جھوٹے ہیں○

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

اَصْطَفَى	الْبَنَاتِ	عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾	مَا	لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾
کیا اس نے پسند کر لیں	بیٹیاں	بیٹوں پر (کے مقابلے میں)	کیا ہے	تمہیں	کیسا	تم حکم لگاتے ہو	تو کیا تم دھیان نہیں کرتے

کیا اللہ نے بیٹے چھوڑ کر بیٹیاں پسند کیں○ تمہیں کیا ہے؟ تم کیسا حکم لگاتے ہو؟○ تو کیا تم دھیان نہیں کرتے؟○

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

اَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾	فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾
یا	تمہارے لیے	کوئی کھلی دلیل (ہے)	تو لاؤ اپنی کتاب	اگر	تم ہو	سچے

یا تمہارے لیے کوئی کھلی دلیل ہے؟○ تو اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو○

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ﴿۱۵۸﴾

وَ	جَعَلُوْا	بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ	نَسَبًا	وَ	لَقَدْ	عَلِمَتِ	الْجِنَّةُ	اِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
اور	انہوں نے ٹھہرایا	اس (اللہ) کے اور جنوں کے درمیان	نسبی رشتہ	اور	ضرور بیشک	جانتے ہیں	جن	بیشک وہ	ضرور حاضر کئے جائیں گے

اور انہوں نے اللہ اور جنوں کے درمیان نسب کا رشتہ ٹھہرایا اور بیشک جنوں کو معلوم ہے کہ ان کی پیشی کی جائے گی ○

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾	فَاِنَّكُمْ	وَ	مَا	تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾
اللہ پاک ہے	(اس) سے جو	وہ بتاتے ہیں	مگر	اللہ کے چُنے ہوئے بندے	تو بیشک تم	اور	جنہیں	(اللہ کے سوا) تم پوجتے ہو

اللہ اس سے پاک ہے جو یہ بتاتے ہیں ○ مگر اللہ کے چُنے ہوئے بندے ○ تو تم اور جنہیں تم (اللہ کے سوا) پوجتے ہو ○

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾

مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾	اِلَّا	مَنْ	هُوَ	صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾
نہیں	تم	اس (اللہ) کے خلاف	(کسی کو) فتنہ میں ڈالنے والے	مگر	(اسے) جو	وہ	بھڑکتی آگ میں داخل ہونے والا (ہے)

تم اس کے خلاف (کسی کو) فتنے میں ڈالنے والے نہیں ○ مگر اسے جو بھڑکتی آگ میں داخل ہونے والا ہے ○

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾

وَ	مَا	مِنَّآ	اِلَّا	لَهٗ	مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾	وَّ	اِنَّا	لَنَحْنُ	الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾
اور	(فرشتے کہتے ہیں) نہیں	ہم میں کوئی	مگر	اس کیلئے	ایک جگہ مقرر (ہے)	اور	بیشک	ضرور ہم	(حکم کے انتظار میں) صف باندھے ہوئے (ہیں)

اور (فرشتے کہتے ہیں) ہم میں ہر ایک کیلئے ایک جگہ مقرر ہے ○ اور بیشک ہم (حکم کے انتظار میں) صف باندھے ہوئے ہیں ○

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

وَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾	وَ	اِنْ	كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾	لَوْ	اَنَّ	عِنْدَنَا	ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾
اور	بیشک	ضرور ہم	تسبیح کرنے والے (ہیں)	اور	بیشک	(کافر) ضرور کہتے ہیں	اگر	یہ کہ	ہمارے پاس	پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت (ہوتی)

اور بیشک ہم (اس کی) تسبیح کرنے والے ہیں ○ اور بیشک کافر کہتے تھے ○ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت ہوتی ○

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

لَكُنَّا	عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾	فَكَفَرُوْا	بِهٖ	فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾
(تو) ضرور ہم ہوتے	اللہ کے چُنے ہوئے بندے	(جب نصیحت آئی) تو انہوں نے انکار کیا	اس کا	تو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا

تو ضرور ہم اللہ کے چُنے ہوئے بندے ہوتے ○ تو اس کے منکر ہوئے تو عنقریب انہیں پتہ چل جائے گا ○

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

وَ	لَقَدْ	سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا	لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾	اِنَّهُمْ	لَهُمُ	الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾
اور	ضرور بیشک	گزر چکا	ہمارا کلام	ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے لیے	(کہ) بیشک وہ	انہی کی	مدد کی جائے گی

اور بیشک ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے لیے ہمارا کلام گزر چکا ہے ○ کہ بیشک انہی کی مدد کی جائے گی ○

وَ اِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾

وَ	اِنَّ	جُنْدَنَا	لَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾
اور	بیشک	ہمارا لشکر	ضرور وہی	غالب آنے والے (ہیں)	تو تم منہ پھیر لو	ان (کفارِ مکہ) سے	ایک وقت تک

اور بیشک ہمارا لشکر ہی غالب ہوگا ○ تو ایک وقت تک تم ان سے منہ پھیر لو ○

وَّ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

وَّ	اَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾	فَاِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ
اور	دیکھتے رہو انہیں	تو عنقریب وہ (بھی) دیکھ لیں گے	تو کیا ہمارا عذاب	وہ جلدی مانگ رہے ہیں	پھر جب	(عذاب) اترے گا	ان کے صحن میں

اور انہیں دیکھتے رہو تو عنقریب وہ بھی دیکھ لیں گے ○ تو کیا ہمارے عذاب کی جلدی کرتے ہیں؟ ○ پھر جب ان کے صحن میں عذاب اترے گا

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

فَسَآءَ	صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾	وَ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾	وَّ	اَبْصِرْ	فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾
تو کیا ہی بری (ہوگی)	ڈرائے جانے والوں کی صبح	اور	تم منہ پھیر لو	ان سے	ایک وقت تک	اور	تم دیکھتے رہو	تو عنقریب وہ (بھی) دیکھیں گے

تو ڈرائے جانے والوں کی کیا ہی بری صبح ہوگی ○ اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیر لو ○ اور انہیں دیکھتے رہو تو عنقریب وہ بھی دیکھیں گے ○

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾

سُبْحٰنَ رَبِّكَ	رَبِّ الْعِزَّةِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	وَ	سَلٰمٌ	عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾
تمہارا رب پاک (ہے)	عزت والا رب	(ان باتوں) سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	اور	سلام (ہو)	رسولوں پر

تمہارا رب عزت والا ان تمام باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں ○ اور رسولوں پر سلام ہو ○

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾
اور	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے (ہیں)	(جو) تمام جہانوں کا پالنے والا (ہے)

اور تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ پاک ایک ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

﴿2﴾... تمام آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب اللہ پاک ہے۔

﴿3﴾... نصیحت کی بات کو مذاق سمجھنا کفار کا طریقہ ہے۔

﴿4﴾... بروزِ قیامت کفار اور ان کو گمراہ کرنے والے سردار سب عذاب کا شکار ہوں گے۔

﴿5﴾... جنت میں جانے کے بعد جنتیوں کو کبھی موت نہیں آئے گی۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: آیت 65 کی روشنی میں بتائیے کہ "زقوم" کیا ہے؟

جواب: ______________________

____

سوال 2: بتوں کو توڑنے کے بعد حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے مشرکوں سے کیا فرمایا؟

جواب: ______________________

____

سوال 3: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے بیٹے کو قربانی کے بارے میں بتایا تو بیٹے نے کیا کہا؟

جواب: ______________________

____

سوال 4: حضرت یونس عَلَیْہِ السَّلَام مچھلی کے پیٹ سے کس حالت میں باہر تشریف لائے؟

جواب: ______________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ صبح و شام اللہ پاک کی تسبیح کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... لفظی ترجمہ کی مدد سے ان الفاظ کے معانی لکھیں۔

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
فَوَاكِهُ		شِهَابٌ ثَاقِبٌ	
اَرْضٌ		اٰيَةٌ	
زِيْنَةٌ		سِحْرٌ	
كَوَاكِبُ		تُرَابٌ	

دستخط ٹیچر: ______________ دستخط سرپرست: ______________

سُورَۃُ صٓ

1 – 16: کفارِ مکہ کی مختلف نافرمانیوں کا ذکر اور اِس پر تنبیہ

17 – 29: حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کا تفصیلی تذکرہ

30 – 40 : حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا تفصیلی تذکرہ

41 – 44: حضرت ایوب عَلَیْہِ السَّلَام پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا ذکر

45 – 54: چند انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی شان و عظمت اور اہلِ جنت کا ذکر

55 – 70: عذاب دیکھنے کے بعد جہنمیوں کی حسرت کا ذکر اور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کا بیان

71 – 85: حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی تخلیق کا واقعہ، شیطان کا تکبر اور اُس کا لوگوں کو گمراہ کرنے کا عزم

86 – 88: نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اخلاص اور قرآن کے حق ہونے کا ذکر

سُوْرَۃُ صٓ (حصہ 1)

تعارف ومضامین:

اس سورت کی ابتداء میں حروفِ مُقطعات میں سے ایک حرف "صٓ" ذکر کیا گیا، اس مناسبت سے اسے سورۂ صٓ کہتے ہیں۔ اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں کفار سے ان کے عقائد کے بارے میں بحث کی گئی ہے اور اسلام کے بنیادی عقائد جیسے توحید، نبوت ورسالت اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کو ثابت کیا گیا ہے اور اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

(1) کفار صرف تکبُّر اور عناد کی وجہ سے رسولِ کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مخالفت کرتے ہیں اور انہیں اس بات پر تعجب ہو رہا ہے کہ ان ہی میں سے ایک ڈر سنانے والا عظیم رسول تشریف لایا اور اس نے ان سب بتوں کی عبادت کو باطل قرار دے دیا جن کی وہ بڑے عرصے سے عبادت کرتے چلے آرہے ہیں۔

(2) اپنے نبیوں کو جھٹلانے والی سابقہ امتوں کے دردناک انجام کو بیان کر کے کفارِ مکہ کو نصیحت کی گئی کہ وہ بھی اگر اپنی سرکشی پر قائم رہے تو انہیں بھی ہلاک کر دیا جائے گا۔

پارہ 23، صٓ: 1 تا 40

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِؕ(۱) بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ(۲)

صٓ	وَ الْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ (۱)	بَلِ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	فِیْ عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ (۲)
صٓ	نصیحت والے قرآن کی قسم	بلکہ	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	تکبر اور مخالفت میں (پڑے ہوئے ہیں)

صٓ، نصیحت والے قرآن کی قسم ○ بلکہ کافر تکبر اور مخالفت میں پڑے ہوئے ہیں ○

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ(۳) وَ عَجِبُوْۤا

كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ	فَنَادَوْا	وَّ	لَاتَ	حِیْنَ مَنَاصٍ (۳)	وَ	عَجِبُوْۤا
کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	قومیں	تو وہ پکارنے لگے	اور (حالانکہ)	نہ (تھا)	بھاگنے کا وقت	اور	انہوں نے تعجب کیا

ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں تو وہ پکارنے لگے حالانکہ بھاگنے کا وقت نہ تھا ○ اور انہیں اس بات پر تعجب ہوا

اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ٘ وَ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌۚۖ(۴)

اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ (۴)
(اس پر) کہ	آیا ان کے پاس	ایک ڈر سنانے والا	ان میں سے	اور	کہا	کافروں (نے)	یہ	جادوگر (ہے)	بڑا جھوٹا (ہے)

کہ ان کے پاس انہیں میں سے ایک ڈر سنانے والا (رسول) تشریف لایا اور کافروں نے کہا: یہ جادوگر ہے، بڑا جھوٹا ہے ○

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝٥ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ

اَجَعَلَ	الْاٰلِهَةَ	اِلٰهًا وَّاحِدًا	اِنَّ	هٰذَا	لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝٥	وَ	انْطَلَقَ	الْمَلَاُ
کیااس نے کردیا	بہت سے خداؤں (کو)	ایک خدا	بیشک	یہ	ضرور بڑی عجیب چیز (ہے)	اور	چل پڑے	سردار

کیا اس نے بہت سارے خداؤں کو ایک خدا کر دیا؟ بیشک یہ ضرور بڑی عجیب بات ہے ○ اور ان میں سے جو سردار تھے

مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰۤی اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ

مِنْهُمْ	اَنِ	امْشُوْا	وَ	اصْبِرُوْا	عَلٰۤی اٰلِهَتِكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَشَیْءٌ
ان میں سے	(یہ کہتے ہوئے) کہ	(اے لوگو) تم (بھی) چلو	اور	ڈٹے رہو	اپنے معبودوں پر	بیشک	یہ (بات)	ضرور (ایسی) چیز (ہے)

وہ (یہ کہتے ہوئے) چل پڑے کہ (اے لوگو!) تم بھی چلے جاؤ اور اپنے معبودوں پر ڈٹے رہو بیشک اس بات میں

یُّرَادُ ۝٦ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧ ءَاُنْزِلَ

یُّرَادُ ۝٦	مَا سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ	اِنْ	هٰذَاۤ	اِلَّا	اخْتِلَاقٌ ۝٧	ءَاُنْزِلَ
جو (مقصود و) مراد ہے	ہم نے نہیں سنا	اس کو	پچھلے دین میں	نہیں	یہ	مگر	ایک گھڑی ہوئی بات	کیا اتارا گیا

اس کی کوئی غرض ہے ○ ہم نے یہ بات پچھلے دین میں بھی نہیں سنی۔ یہ صرف خود بنائی ہوئی جھوٹی بات ہے ○ کیا ہمارے درمیان

عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨

عَلَیْهِ	الذِّكْرُ	مِنْۢ بَیْنِنَا	بَلْ	هُمْ	فِیْ شَكٍّ	مِّنْ ذِكْرِیْ	بَلْ	لَّمَّا یَذُوْقُوْا	عَذَابِ ۝٨
اس پر	قرآن	ہمارے درمیان	بلکہ	وہ	شک میں (ہیں)	میری کتاب سے متعلق	بلکہ	انہوں نے ابھی تک نہیں چکھا	میرا عذاب

ان پر قرآن اتارا گیا؟ بلکہ وہ میری کتاب کے بارے شک میں ہیں بلکہ انہوں نے ابھی میرا عذاب نہیں چکھا ○

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۝٩ اَمْ لَهُمْ

اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ	الْعَزِیْزِ	الْوَهَّابِ ۝٩	اَمْ	لَهُمْ
یا	ان کے پاس	تمہارے رب کی رحمت کے خزانے (ہیں)	(جو) عزت والا	بہت عطا فرمانے والا (ہے)	یا	ان کے لیے (ہے)

کیا ان کے پاس تمہارے عزت والے، بہت عطا فرمانے والے رب کی رحمت کے خزانے ہیں؟ ○ یا کیا ان کے لیے

مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۫ فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ۝١٠

مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَیْنَهُمَا	فَلْیَرْتَقُوْا	فِی الْاَسْبَابِ ۝١٠
آسمانوں اور زمین کی سلطنت	اور	جو کچھ	ان کے درمیان (ہے)	تو انہیں چاہئے کہ اوپر چڑھ جائیں	رسیوں میں (لٹک کر)

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کی سلطنت ہے؟ پھر تو انہیں چاہیے کہ رسیوں کے ذریعے چڑھ جائیں ○

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

جُنْدٌ مَّا	هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ	مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝١١	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ
(یہ کفارِ مکہ کا گروہ) ایک معمولی سا لشکر (ہے)	(جسے) یہاں	شکست دیدی جائے گی	لشکروں میں سے	جھٹلایا	ان سے پہلے	نوح کی قوم

یہ لشکروں میں سے ایک ذلیل لشکر ہے جسے یہاں شکست دیدی جائے گی ○ نوح کی قوم اور عاد

وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۙ﴿۱۲﴾ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْــَٔيْكَةِ ؕ

وَّ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾	وَ	ثَمُوْدُ	وَ	قَوْمُ لُوْطٍ	وَّ	اَصْحٰبُ لْــَٔيْكَةِ
اور	عاد	اور	میخوں والے فرعون (نے)	اور	ثمود	اور	لوط کی قوم	اور	ایکہ (نامی جنگل) والوں (نے)

اور میخوں والا فرعون ان سے پہلے جھٹلا چکے ہیں ○ اور ثمود اور لوط کی قوم اور ایکہ (نامی جنگل) والے۔

اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ وَمَا يَنْظُرُ

اُولٰٓئِكَ	الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾	اِنْ	كُلٌّ	اِلَّا	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	عِقَابِ ﴿۱۴﴾	وَ	مَا يَنْظُرُ
یہی	گروہ (ہیں)	نہیں	ہر ایک (گروہ)	مگر	اس نے جھٹلایا	رسولوں (کو)	تو لازم ہو گیا	میرا عذاب	اور	انتظار نہیں کر رہے

یہی گروہ ہیں ○ ان میں کوئی ایسا نہیں جس نے رسولوں کو نہ جھٹلایا ہو تو میرا عذاب لازم ہو گیا ○ اور یہ ایک چیخ کا

هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا

هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً	مَّا	لَهَا	مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	عَجِّلْ	لَّنَا
یہ لوگ	مگر	ایک چیخ (کا)	نہیں	اس کو	کوئی پھیرنے والا	اور	انہوں نے کہا	اے ہمارے رب	جلد دیدے	ہمیں

ہی انتظار کر رہے ہیں جسے کوئی پھیرنے والا نہیں ○ اور انہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمارا حصہ

قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ

قِطَّنَا	قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾	اِصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	اذْكُرْ	عَبْدَنَا	دَاوٗدَ	ذَا الْاَيْدِ
ہمارا حصہ	حساب کے دن سے پہلے	تم صبر کرو	(اس) پر	جو	وہ کہتے ہیں	اور	یاد کرو	ہمارے بندے	داوٗد	نعمتوں والے (کو)

ہمیں حساب کے دن سے پہلے جلد دیدے ○ تم ان کی باتوں پر صبر کرو اور ہمارے نعمتوں والے بندے داوٗد کو یاد کرو

اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ

اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾	اِنَّا	سَخَّرْنَا	الْجِبَالَ	مَعَهٗ	يُسَبِّحْنَ	بِالْعَشِيِّ
بیشک وہ	بڑا رجوع کرنے والا (تھا)	بیشک	ہم نے تابع کر دیا	پہاڑوں (کو)	اس کے ساتھ	(کہ) وہ تسبیح کریں	شام کو

بیشک وہ بڑا رجوع کرنے والا ہے ○ بیشک ہم نے اس کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا کہ وہ شام اور سورج کے

وَالْاِشْرَاقِ ۙ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ

وَ	الْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾	وَ	الطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً	كُلٌّ	لَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾	وَ	شَدَدْنَا	مُلْكَهٗ
اور	سورج چمکتے وقت	اور	جمع کیے ہوئے پرندے	سب	اس کے	فرمانبردار (تھے)	اور	ہم نے مضبوط کیا	اس کی سلطنت (کو)

چمکتے وقت تسبیح کریں ○ اور جمع کئے ہوئے پرندے، سب اس کے فرمانبردار تھے ○ اور ہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کیا

وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ

وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْحِكْمَةَ	وَ	فَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾	وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	نَبَؤُا الْخَصْمِ
اور	عطا کی اسے	حکمت	اور	حق و باطل میں فرق کر دینے والا علم	اور	کیا	آئی تمہارے پاس	دعویداروں کی خبر

اور اسے حکمت اور حق و باطل میں فرق کر دینے والا علم عطا فرمایا ○ اور کیا تمہارے پاس ان دعویداروں کی خبر آئی

اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا

اِذْ	تَسَوَّرُوا	الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلٰى دَاوٗدَ	فَفَزِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوْا
جب	وہ دیوار کود کر آئے	مسجد (میں)	جب	وہ داخل ہوئے	داوٗد پر	تو وہ گھبرا گیا	ان سے	انہوں نے عرض کی

جب وہ دیوار کود کر مسجد میں آئے ○ جب وہ داوٗد پر داخل ہوئے تو وہ ان سے گھبرا گیا۔ انہوں نے عرض کی:

لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا

لَا تَخَفْ	خَصْمٰنِ	بَغٰى	بَعْضُنَا	عَلٰى بَعْضٍ	فَاحْكُمْ	بَيْنَنَا
ڈریئے نہیں	(ہم) دو فریق (ہیں)	زیادتی کی ہے	ہم میں سے ایک (نے)	دوسرے پر	تو آپ فیصلہ فرمادیں	ہمارے درمیان

ڈریئے نہیں ہم دو فریق ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو ہم میں حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ

بِالْحَقِّ	وَ	لَا تُشْطِطْ	وَ	اهْدِنَآ	اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾	اِنَّ	هٰذَآ	اَخِیْ
حق کے ساتھ	اور	حق کے خلاف (فیصلہ) نہ کیجئے گا	اور	رہنمائی کریں ہماری	سیدھے راستے کی طرف	بیشک	یہ	میرا بھائی (ہے)

فیصلہ فرمادیجئے اور حق کے خلاف نہ کیجئے گا اور ہمیں سیدھی راہ بتادیں ○ بیشک یہ میرا بھائی ہے

لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِیْهَا

لَهٗ	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً	وَّ	لِیَ	نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ	فَقَالَ	اَكْفِلْنِیْهَا
اس کی	ننانوے دُنبیاں (ہیں)	اور	میرے لیے	ایک دُنبی (ہے)	تو اس نے کہا	اسے میرے حوالے کر دو

اس کے پاس ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دُنبی ہے۔ اب یہ کہتا ہے کہ وہ بھی میرے حوالے کر دو

وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ

وَ	عَزَّنِیْ	فِی الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾	قَالَ	لَقَدْ	ظَلَمَكَ	بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ
اور	اس نے زور ڈالا ہے مجھ پر	(اس) بات میں	(داوٗد نے) فرمایا	ضرور بیشک	اس نے زیادتی کی تجھ پر	تیری دنبی (ملانے کا) سوال کر کے

اور اس نے اس بات میں مجھ پر زور ڈالا ہے ○ داوٗد نے فرمایا: بیشک تیری دنبی کو اپنی دنبیوں کے ساتھ ملانے کا سوال کر کے

اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا

اِلٰى نِعَاجِهٖ	وَ	اِنَّ	كَثِیْرًا	مِّنَ الْخُلَطَآءِ	لَیَبْغِیْ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	اِلَّا
اپنی دنبیوں کے ساتھ	اور	بیشک	بہت سے	شریک	ضرور زیادتی کرتے ہیں	ان کے بعض	بعض پر	مگر

اس نے تجھ پر زیادتی کی ہے اور بیشک اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	قَلِیْلٌ مَّا	هُمْ	وَ	ظَنَّ	دَاوٗدُ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	اچھے، نیک	اور	بہت تھوڑے (ہیں)	وہ	اور	سمجھ گیا	داوٗد

ایمان والے اور اچھے کام کرنے والے اور وہ بہت تھوڑے ہیں۔ اور داوٗد سمجھ گئے

اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾

اَنَّمَا فَتَنّٰهُ	فَاسْتَغْفَرَ	رَبَّهٗ	وَ	خَرَّ	رَاكِعًا	وَّ	اَنَابَ ﴿٢٤﴾
(کہ) ہم نے صرف آزمایا ہے اسے	تو اس نے معافی مانگی	اپنے رب (سے)	اور	گر پڑا	سجدہ کرتے ہوئے	اور	رجوع کیا

کہ ہم نے تو صرف اسے آزمایا تھا تو اس نے اپنے رب سے معافی مانگی اور سجدے میں گر پڑا اور رجوع کیا ○

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٢٥﴾

فَغَفَرْنَا	لَهٗ	ذٰلِكَ	وَ	اِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَ	حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٢٥﴾
تو ہم نے معاف فرما دیا	اس کو	وہ	اور	بیشک	اس کے لیے	ہماری بارگاہ (میں)	ضرور قرب	اور	اچھا ٹھکانہ (ہے)

تو ہم نے اسے یہ معاف فرما دیا اور بیشک اس کے لیے ہماری بارگاہ میں ضرور قرب اور اچھا ٹھکانہ ہے ○

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ

يٰدَاوٗدُ	اِنَّا	جَعَلْنٰكَ	خَلِيْفَةً	فِى الْاَرْضِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَ النَّاسِ	بِالْحَقِّ
اے داؤد	بیشک	ہم نے کیا تجھے	نائب	زمین میں	تو تو فیصلہ کر	لوگوں کے درمیان	حق کے ساتھ

اے داؤد! بیشک ہم نے تجھے زمین میں (اپنا) نائب کیا تو لوگوں میں حق کے مطابق فیصلہ کر

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ

وَ	لَا تَتَّبِعِ	الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَضِلُّوْنَ
اور	پیچھے نہ چلنا	نفس کی خواہش (کے)	(اگر ایسا کیا) تو وہ بہکا دے گی تجھے	اللہ کے راستے سے	بیشک	وہ لوگ جو	بہکتے ہیں

اور نفس کی خواہش کے پیچھے نہ چلنا ورنہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دے گی بیشک وہ جو اللہ کی راہ سے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ ع وَمَا خَلَقْنَا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ	بِمَا	نَسُوْا	يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾	وَ	مَا خَلَقْنَا
اللہ کی راہ سے	ان کے لیے	سخت عذاب (ہے)	(اس) لیے کہ	انہوں نے بھلا دیا	حساب کے دن (کو)	اور	ہم نے پیدا نہیں کیا

بہکتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اس بنا پر کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا ہے ○ اور ہم نے آسمان اور زمین

السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ

السَّمَآءَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	بَاطِلًا	ذٰلِكَ	ظَنُّ
آسمان	اور	زمین	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان (ہے)	بیکار	یہ (بیکار پیدا کرنے کا خیال)	گمان (ہے)

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بیکار پیدا نہیں کیا۔ یہ (بیکار پیدا کرنے کا خیال)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ ؕ اَمْ نَجْعَلُ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾	اَمْ	نَجْعَلُ
ان لوگوں کا جنہوں نے	کفر کیا	تو خرابی (ہے)	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	کفر کیا	آگ سے	کیا	ہم کر دیں گے

کافروں کا گمان ہے تو کافروں کیلئے آگ سے خرابی ہے ○ کیا ہم ایمان لانے والوں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَالْمُفْسِدِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	نَجْعَلُ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	اچھے، نیک	فساد پھیلانے والوں کی طرح	زمین میں	یا	ہم کر دیں گے

اور اچھے اعمال کرنے والوں کو زمین میں فساد پھیلانے والوں کی طرح کر دیں گے؟ یا ہم پرہیز گاروں کو

الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا

الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوْٓا
پرہیز گاروں (کو)	نافرمانوں جیسا	(یہ قرآن) ایک کتاب (ہے)	ہم نے نازل کیا اسے	تمہاری طرف	برکت والی	تا کہ لوگ غور و فکر کریں

نافرمانوں جیسا کر دیں گے؟ ○ (یہ قرآن) ایک برکت والی کتاب ہے جو ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے تا کہ لوگ اس کی آیتوں میں

اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ

اٰيٰتِهٖ	وَ	لِيَتَذَكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾	وَ	وَهَبْنَا	لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ
اس کی آیتوں (میں)	اور	تا کہ نصیحت حاصل کریں	عقل والے	اور	ہم نے عطا کیا	داؤد کو	سلیمان

غور و فکر کریں اور عقلمند نصیحت حاصل کریں ○ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا فرمایا،

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ

نِعْمَ	الْعَبْدُ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾	اِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ	بِالْعَشِيِّ
(وہ) کیا ہی اچھا	بندہ (ہے)	بیشک وہ	بہت رجوع کرنے والا (ہے)	جب	پیش کیے گئے	اس پر (کے سامنے)	شام کے وقت

وہ کیا اچھا بندہ ہے بیشک وہ بہت رجوع کرنے والا ہے ○ جب اس کے سامنے شام کے وقت ایسے گھوڑے پیش کئے گئے جو

الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ ۙ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ

الصّٰفِنٰتُ	الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾	فَقَالَ	اِنِّيْٓ	اَحْبَبْتُ
تین پاؤں پر کھڑے چوتھے سم کا کنارہ زمین پر لگائے ہوئے گھوڑے	بہت تیز دوڑنے والے	تو اس نے کہا	بیشک میں	مجھے پسند آئی ہے

تین پاؤں پر کھڑے (اور) چوتھے سم کا کنارہ زمین پر لگائے ہوئے تھے، بہت تیز دوڑنے والے تھے ○ تو سلیمان نے کہا: مجھے اپنے رب کی یاد کیلئے

حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ قف

حُبَّ الْخَيْرِ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ	حَتّٰى	تَوَارَتْ	بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾
بھلائی (یعنی ان گھوڑوں) کی محبت	اپنے رب کی یاد کی وجہ سے	(پھر انہیں چلانے کا حکم دیا) یہاں تک کہ	وہ چھپ گئے	پردے میں

ان گھوڑوں کی محبت پسند آئی ہے (پھر انہیں چلانے کا حکم دیا) یہاں تک کہ وہ نگاہ سے پردے میں چھپ گئے ○

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا

رُدُّوْهَا	عَلَيَّ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا
(پھر حکم دیا کہ) لوٹا دو انہیں	مجھ پر	تو اس نے شروع کیا	ہاتھ پھیرنا	پنڈلیوں اور گردنوں پر	اور	ضرور بیشک	ہم نے آزمایا

(پھر حکم دیا کہ) انہیں میرے پاس واپس لاؤ تو ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگا ○ اور بیشک ہم نے

سُلَیۡمٰنَ وَ اَلۡقَیۡنَا عَلٰی کُرۡسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾						
سُلَیۡمٰنَ	وَ	اَلۡقَیۡنَا	عَلٰی کُرۡسِیِّهٖ	جَسَدًا	ثُمَّ	اَنَابَ ﴿۳۴﴾
سلیمان (کو)	اور	ہم نے ڈال دیا	اس کے تخت پر	ایک بے جان بدن	پھر	اس نے رجوع کیا
سلیمان کو آزمایا اور اس کے تخت پر ایک بے جان بدن ڈال دیا پھر اس نے رجوع کیا○ عرض کی:						

قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَهَبۡ لِیۡ مُلۡکًا لَّا یَنۡۢبَغِیۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ ۚ									
قَالَ	رَبِّ	اغۡفِرۡ	لِیۡ	وَ	هَبۡ	لِیۡ	مُلۡکًا	لَّا یَنۡۢبَغِیۡ	لِاَحَدٍ	مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ
عرض کی	اے میرے رب	بخش دے	مجھے	اور	عطا فرما	مجھے	(ایسی) سلطنت	جو لائق نہ ہو	کسی ایک کے لیے	میرے بعد
اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو لائق نہ ہو										

اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرۡنَا لَهُ الرِّیۡحَ تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِهٖ رُخَآءً								
اِنَّکَ	اَنۡتَ	الۡوَهَّابُ ﴿۳۵﴾	فَسَخَّرۡنَا	لَهُ	الرِّیۡحَ	تَجۡرِیۡ	بِاَمۡرِهٖ	رُخَآءً
بیشک تو	تو (ہی)	بہت عطا کرنے والا (ہے)	تو ہم نے قابو میں کر دی	اس کے	ہوا	وہ چلتی	اس کے حکم سے	نرم نرم
بیشک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے ○ تو ہم نے ہوا سلیمان کے قابو میں کر دی کہ اس کے حکم سے نرم نرم چلتی								

حَیۡثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَ الشَّیٰطِیۡنَ کُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّ اٰخَرِیۡنَ مُقَرَّنِیۡنَ فِی الۡاَصۡفَادِ ﴿۳۸﴾									
حَیۡثُ	اَصَابَ ﴿۳۶﴾	وَ	الشَّیٰطِیۡنَ	کُلَّ بَنَّآءٍ	وَّ	غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾	وَّ	اٰخَرِیۡنَ	مُقَرَّنِیۡنَ فِی الۡاَصۡفَادِ ﴿۳۸﴾
جہاں	وہ پہنچنا چاہتا	اور	جنوں (کو)	ہر معمار	اور	غوطہ خور	اور	دوسرے	بیڑیوں میں جکڑے ہوئے (جنوں کو تابع کر دیا)
جہاں وہ پہنچنا چاہتے ○ اور ہر معمار اور غوطہ خور جن کو ○ اور دوسرے بیڑیوں میں جکڑے ہوئے (جنوں کو سلیمان کے تابع کر دیا) ○									

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِکۡ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَ اِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا									
هٰذَا	عَطَآؤُنَا	فَامۡنُنۡ	اَوۡ	اَمۡسِکۡ	بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾	وَ	اِنَّ	لَهٗ	عِنۡدَنَا
یہ	ہماری عطا (ہے)	تو تم احسان کرو	یا	روک رکھو	(تم پر) کوئی حساب نہیں	اور	بیشک	اس کے لیے	ہماری بارگاہ میں
یہ ہماری عطا ہے تو تم احسان کرو یا روک رکھو (تم پر) کوئی حساب نہیں ○ اور بیشک اس کے لیے ہماری بارگاہ میں									

لَزُلۡفٰی وَ حُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾		
لَزُلۡفٰی	وَ	حُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾
ضرور قرب	اور	اچھا ٹھکانہ (ہے)
ضرور قرب اور اچھا ٹھکانہ ہے ○		

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... بہت سی کافر قومیں نبی عَلَیْہِ السَّلَام کے مقابلے میں تکبر کی وجہ سے ہلاک ہوئیں۔

﴿2﴾... حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کی حکومت پہاڑوں اور پرندوں پر بھی تھی۔

﴿3﴾... اگر بزرگوں سے کوئی لغزش ہو جائے تو ان پر زبان درازی نہ کی جائے۔

﴿4﴾... حاکم کو عدل و انصاف کے مطابق فیصلہ کرنا چاہئے۔

﴿5﴾... حکمران نفسانی خواہشات کی پیروی سے بچیں کیونکہ یہی چیز انہیں حق اور عدل و انصاف سے دور کرتی ہے۔

﴿6﴾... آسمان و زمین اور ان میں موجود کسی بھی چیز کو بیکار پیدا نہیں کیا گیا۔

﴿7﴾... اللہ پاک انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو دیتا ہے اور وہ اس کے حکم سے مخلوق میں تقسیم کرتے ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ صٓ کے شروع میں اللہ پاک نے کس چیز کی قسم ذکر فرمائی ہے؟

جواب: ______

______

سوال 2: حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کو پہاڑوں اور پرندوں کی حکومت کے ساتھ ساتھ اور کیا چیزیں عطا کی گئیں؟

جواب: ______

______

سوال 3: حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام نے ربِّ کریم کی بارگاہ میں کیا دعا کی تھی؟

جواب: ______

______

سوال 4: کون کون سی چیزیں حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کے قابو میں دی گئیں؟

جواب: ______

______

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ چاشت کی نماز ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سجدۂ تلاوت کا طریقہ تحریر کیجیے اور دوستوں کے ساتھ شیئر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ______ دستخط سرپرست: ______

سُورَةُ صٓ (حصہ2)

پارہ 23، صٓ: 41 تا 88

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ

وَ	اذْكُرْ	عَبْدَنَآ	اَيُّوْبَ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗٓ	اَنِّىْ مَسَّنِىَ	الشَّيْطٰنُ
اور	یاد کرو	ہمارے بندے	ایوب (کو)	جب	اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	کہ پہنچائی ہے مجھے	شیطان (نے)

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے

بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ؕ﴿۴۱﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾

بِنُصْبٍ	وَّ	عَذَابٍ ﴿۴۱﴾	اُرْكُضْ	بِرِجْلِكَ	هٰذَا	مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ	وَّ	شَرَابٌ ﴿۴۲﴾
تکلیف	اور	ایذا	(ہم نے فرمایا) مارو	اپنے پاؤں کو (زمین پر)	یہ	نہانے کیلئے پانی کا ٹھنڈا چشمہ (ہے)	اور	پینے (کیلئے)

تکلیف اور ایذا پہنچائی ہے ○ (ہم نے فرمایا:) زمین پر اپنا پاؤں مارو۔ یہ نہانے اور پینے کیلئے پانی کا ٹھنڈا چشمہ ہے ○

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا

وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اَهْلَهٗ	وَ	مِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً مِّنَّا
اور	ہم نے عطا کر دیئے	اس کو	اس کے گھر والے	اور	ان کی مثل	ان کے ساتھ	اپنی طرف سے رحمت کرنے (کے لیے)

اور ہم نے اپنی رحمت کرنے اور عقلمندوں کی نصیحت کے لئے اسے اس کے گھر والے

وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ

وَ	ذِكْرٰى	لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾	وَ	خُذْ	بِيَدِكَ	ضِغْثًا	فَاضْرِبْ	بِّهٖ
اور	نصیحت کرنے (کے لیے)	عقل والوں کو	اور	(فرمایا) پکڑو	اپنے ہاتھ میں	ایک جھاڑو	پھر مار دو	اس سے

اور ان کے برابر اور عطا فرما دیئے ○ اور (فرمایا) اپنے ہاتھ میں ایک جھاڑو لے کر اس سے مار دو

وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

وَ	لَا تَحْنَثْ	اِنَّا	وَجَدْنٰهُ	صَابِرًا	نِعْمَ	الْعَبْدُ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾
اور	قسم نہ توڑو	بیشک	ہم نے پایا اسے	صبر کرنے والا	(وہ) کیا ہی اچھا	بندہ (ہے)	بیشک وہ	بہت رجوع کرنے والا (ہے)

اور قسم نہ توڑو۔ بے شک ہم نے اسے صبر کرنے والا پایا۔ وہ کیا ہی اچھا بندہ ہے بیشک وہ بہت رجوع لانے والا ہے ○

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾

وَ	اذْكُرْ	عِبٰدَنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾
اور	یاد کرو	ہمارے بندوں	ابراہیم	اور	اسحاق	اور	یعقوب (کو)	(جو) قوت اور سمجھ رکھنے والے (تھے)

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے اور سمجھ رکھنے والے تھے ○

إِنَّآ أَخْلَصْنٰهُم بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُمْ عِندَنَا

إِنَّآ	أَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ	ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾	وَ	إِنَّهُمْ	عِنْدَنَا
بیشک	ہم نے چن لیا انہیں	ایک کھری بات سے	(وہ اخروی) گھر کی یاد (ہے)	اور	بیشک وہ	ہمارے نزدیک

بیشک ہم نے انہیں ایک کھری بات سے چن لیا وہ اس (آخرت کے) گھر کی یاد ہے ○ اور بیشک وہ ہمارے نزدیک

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ وَاذْكُرْ إِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾	وَ	اذْكُرْ	إِسْمٰعِيلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَ	ذَا الْكِفْلِ
ضرور چنے ہوئے پسندیدہ بندوں میں سے (ہیں)	اور	یاد کرو	اسماعیل	اور	یسع	اور	ذوالکفل (کو)

بہترین چنے ہوئے بندوں میں سے ہیں ○ اور اسماعیل اور یسع اور ذوالکفل کو یاد کرو

وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾

وَ	كُلٌّ	مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾	هٰذَا	ذِكْرٌ	وَ	إِنَّ	لِلْمُتَّقِينَ	لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾
اور	سب	بہترین بندوں میں سے (ہیں)	یہ	نصیحت (ہے)	اور	بیشک	پرہیزگاروں کیلئے	ضرور اچھا ٹھکانہ (ہے)

اور سب بہترین لوگ ہیں ○ یہ نصیحت ہے اور بیشک پرہیزگاروں کیلئے اچھا ٹھکانہ ہے ○

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَّكِـِٔينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا

جَنّٰتِ عَدْنٍ	مُّفَتَّحَةً	لَّهُمُ	الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾	مُتَّكِـِٔينَ	فِيهَا	يَدْعُونَ	فِيهَا
بسنے کے باغات (ہیں)	کھلے ہوئے (ہیں)	ان کے لیے	(اُن کے) سب دروازے	تکیہ لگائے ہوئے (ہوں گے)	ان میں	مانگیں گے	ان (باغوں) میں

بسنے کے باغات ہیں جن کے سب دروازے ان کے لیے کھلے ہوئے ہیں ○ ان میں تکیہ لگائے ہوں گے۔ ان باغوں میں وہ بہت سے پھل میوے

بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِندَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾

بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ	وَّ	شَرَابٍ ﴿٥١﴾	وَ	عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	أَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾
بہت سے پھل میوے	اور	پینے کی چیزیں	اور	ان کے پاس	نگاہیں نیچی رکھنے والی	ہم عمر (بیویاں ہوں گی)

اور پینے کی چیزیں مانگیں گے ○ اور ان کے پاس ایسی بیویاں ہوں گی جو شوہر کے سوا کسی اور کی طرف آنکھ نہیں اٹھاتیں، جو ہم عمر ہوں گی ○

هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾

هٰذَا	مَا	تُوعَدُونَ	لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾	إِنَّ	هٰذَا	لَرِزْقُنَا	مَا	لَهُ	مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾
یہ (وہ ہے)	جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	حساب کے دن کیلئے	بیشک	یہ	ضرور ہمارا رزق (ہے)	نہیں (ہے)	اس کیلئے	ختم ہونا

یہ وہ ہے جس کا تمہیں حساب کے دن کیلئے وعدہ کیا جاتا ہے ○ بیشک یہ ہمارا رزق ہے، اس کیلئے کبھی ختم ہونا نہیں ہے ○

هٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطّٰغِينَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ

هٰذَا	وَ	إِنَّ	لِلطّٰغِينَ	لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا
(نیکوں کیلئے تو) یہ (ہے)	اور	بیشک	سرکشی کرنے والوں کیلئے	ضرور برا ٹھکانہ (ہے)	جہنم (ہے)	وہ داخل ہوں گے اس میں

(نیکوں کیلئے تو) یہ (ہے) اور بیشک سرکشی کرنے والوں کیلئے برا ٹھکانہ ہے ○ جہنم ہے جس میں داخل ہوں گے

فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝٥٦ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝٥٧ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ

فَبِئْسَ	الْمِهَادُ ۝٥٦	هٰذَا	فَلْيَذُوْقُوْهُ	حَمِيْمٌ	وَّ	غَسَّاقٌ ۝٥٧	وَّ	اٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ
تو کیا ہی برا	بچھونا (ہے)	یہ (ہے)	تو وہ (جہنمی) چکھیں اسے	کھولتا پانی	اور	پیپ	اور	اس کے جیسے دوسرے

تو وہ کیا ہی برا بچھونا ہے ○ یہ کھولتا پانی اور پیپ ہے تو جہنمی اسے چکھیں ○ اور اسی طرح کے دوسرے

اَزْوَاجٌ ۝٥٨ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ

اَزْوَاجٌ ۝٥٨	هٰذَا	فَوْجٌ	مُّقْتَحِمٌ	مَّعَكُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِهِمْ
مختلف اقسام (کے عذاب ہوں گے)	(ان سے کہا جائے گا) یہ	ایک فوج (ہے)	دھنسی جارہی ہے	تمہارے ساتھ	نہیں	کوئی خوش آمدید	ان کو

مختلف اقسام کے عذاب ہوں گے ○ یہ ایک اور فوج ہے جو تمہارے ساتھ دھنسی جارہی ہے، انہیں کوئی خوش آمدید نہیں،

اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝٥٩ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ

اِنَّهُمْ	صَالُوا النَّارِ ۝٥٩	قَالُوْا	بَلْ	اَنْتُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِكُمْ
بیشک وہ	آگ میں داخل ہو رہے ہیں	(پیروکار) کہیں گے	بلکہ	تم	نہیں	کوئی خوش آمدید	تم کو

بیشک یہ آگ میں داخل ہو رہے ہیں ○ (پیروکار) کہیں گے بلکہ تمہیں کوئی خوش آمدید نہیں۔

اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝٦٠ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ

اَنْتُمْ	قَدَّمْتُمُوْهُ	لَنَا	فَبِئْسَ	الْقَرَارُ ۝٦٠	قَالُوْا	رَبَّنَا	مَنْ	قَدَّمَ
تم (ہی)	آگے لائے ہو یہ مصیبت	ہمارے	تو کیا ہی برا	ٹھکانہ (ہے)	(پھر پیروکار) کہیں گے	اے ہمارے رب	جو	آگے لایا

تم ہی یہ مصیبت ہمارے آگے لائے ہو تو کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ○ (پھر پیروکار) کہیں گے: اے ہمارے رب! جو یہ مصیبت

لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝٦١ وَقَالُوْا مَا لَنَا

لَنَا	هٰذَا	فَزِدْهُ	عَذَابًا ضِعْفًا	فِي النَّارِ ۝٦١	وَ	قَالُوْا	مَا	لَنَا
ہمارے	یہ (مصیبت)	تو تو بڑھا اسے	دگنا عذاب	آگ میں	اور	کہیں گے	کیا ہوا	ہمیں

ہمارے آگے لایا اسے آگ میں دُگنا عذاب بڑھا ○ اور کہیں گے: ہمیں کیا ہوا کہ

لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝٦٢ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا

لَا نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا نَعُدُّهُمْ	مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝٦٢	اَتَّخَذْنٰهُمْ	سِخْرِيًّا
ہم نہیں دیکھتے	(ان) مردوں (کو)	ہم شمار کرتے تھے انہیں	بروں میں سے	کیا ہم نے بنالیا تھا انہیں	ہنسی مذاق

ہم ان مردوں کو نہیں دیکھ رہے جنہیں ہم برا شمار کرتے تھے ○ کیا ہم نے انہیں (ایسے ہی) ہنسی بنالیا تھا

اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝٦٣ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝٦٤

اَمْ	زَاغَتْ	عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ ۝٦٣	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝٦٤
یا	بہک گئیں	ان کی طرف سے	(ہماری) آنکھیں	بیشک	یہ	ضرور حق (ہے)	دوزخیوں کا باہم جھگڑنا

یا آنکھیں ان کی طرف سے پھر گئی تھیں؟ ○ بیشک یہ دوزخیوں کا باہم جھگڑنا ضرور حق ہے ○

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾

قُلْ	اِنَّمَآ اَنَا	مُنْذِرٌ	وَّ	مَا	مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾
تم کہو	میں تو صرف	ڈر سنانے والا (ہوں)	اور	نہیں	کوئی معبود	مگر	ایک اللہ	(جو) سب پر غالب (ہے)

تم فرماؤ: میں صرف ڈر سنانے والا ہوں اور کوئی معبود نہیں مگر ایک اللہ جو سب پر غالب ہے ○

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾	قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾
آسمانوں اور زمین کا مالک	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان (ہے)	عزت والا	بڑا بخشنے والا (ہے)	تم کہو	وہ	ایک عظیم خبر (ہے)

وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک ہے، عزت والا، بڑا بخشنے والا ہے ○ تم فرماؤ وہ ایک عظیم خبر ہے ○

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾

اَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾	مَا كَانَ	لِيَ	مِنْ عِلْمٍ	بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾
تم	اس سے	منہ پھیرے ہوئے (ہو)	نہ تھا	مجھے	کوئی علم	عالم بالا کا	جب	وہ بحث کر رہے تھے

تم اس سے منہ پھیرے ہوئے ہو ○ مجھے عالم بالا کی کوئی خبر نہیں تھی جب وہ بحث کر رہے تھے ○

اِنْ يُّوْحٰۤى اِلَيَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾

اِنْ	يُّوْحٰى	اِلَيَّ	اِلَّاۤ	اَنَّمَاۤ	اَنَا	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾
نہیں	وحی کی جاتی	میری طرف	مگر	یہ کہ	میں	کھلا ڈر سنانے والا (ہوں)

مجھے تو یہی وحی ہوتی ہے کہ میں تو کھلا ڈر سنانے والا ہی ہوں ○

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾

اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾
جب	فرمایا	تمہارے رب (نے)	فرشتوں سے	بیشک میں	بنانے والا (ہوں)	انسان	مٹی سے

جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں ○

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾

فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَ	نَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾
پھر جب	میں ٹھیک بنالوں اسے	اور	پھونک دوں	اس میں	اپنی (خاص) روح	تو تم گر جانا	اس کے لیے	سجدہ کرتے ہوئے

پھر جب میں اسے ٹھیک بنالوں اور اس میں اپنی خاص روح پھونکوں تو تم اس کے لیے سجدے میں پڑ جانا ○

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾

فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾	اِلَّاۤ	اِبْلِيْسَ	اِسْتَكْبَرَ	وَ	كَانَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾
تو سجدہ کیا	فرشتوں (نے)	ان کے تمام	سبھی	سوائے	ابلیس (کے)	اس نے تکبر کیا	اور	وہ ہو گیا	کافروں میں سے

تو تمام فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا ○ سوائے ابلیس کے۔ اس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا ○

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ

قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا	مَنَعَكَ	اَنْ	تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ
(اللہ نے) فرمایا	اے ابلیس	کس چیز نے	روکا تجھے	کہ	تو سجدہ کرے	(اس) کو جسے	میں نے بنایا	اپنے ہاتھوں سے

(اللہ نے) فرمایا: اے ابلیس! تجھے کس چیز نے روکا کہ تو اسے سجدہ کرے جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا؟

اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ

اَسْتَكْبَرْتَ	اَمْ	كُنْتَ	مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ	مِنْ نَّارٍ
کیا تو نے تکبر کیا	یا	تو تھا (ہی)	اوپر والوں (متکبروں) میں سے	اس نے کہا	میں	بہتر (ہوں)	اس سے	تو نے بنایا مجھے	آگ سے

کیا تو نے تکبر کیا ہے یا تو تھا ہی متکبروں میں سے؟ ○ اس نے کہا: میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے بنایا

وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ ۚ

وَّ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾
اور	بنایا اسے	مٹی سے	(اللہ نے) فرمایا	پس تو نکل جا	اس (جنت) سے	تو بیشک تو	دھتکارا ہوا (ہے)

اور اسے مٹی سے پیدا کیا ○ اللہ نے فرمایا: تو جنت سے نکل جا کہ بیشک تو دھتکارا ہوا ہے ○

وَّ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ

وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِيْٓ	اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾	قَالَ	رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْٓ
اور	بیشک	تجھ پر	میری لعنت (ہے)	بدلے کے دن (قیامت) تک	اس نے کہا	اے میرے رب	(اگر ایسا ہے) تو تو مہلت دے مجھے

اور بیشک قیامت تک تجھ پر میری لعنت ہے ○ اس نے کہا: اے میرے رب! (اگر ایسا ہی ہے) تو مجھے لوگوں کے

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ ۙ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾

اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾	اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾
(اس) دن تک	(جس دن) لوگ اٹھائے جائیں گے	(اللہ نے) فرمایا	پس بیشک تو	مہلت والوں میں سے (ہے)	معین وقت کے دن تک

اٹھائے جانے کے دن تک مہلت دے ○ اللہ نے فرمایا: پس بیشک تو مہلت والوں میں سے ہے ○ معین وقت کے دن تک ○

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾ ۙ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾

قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾
اس نے کہا	تو تیری عزت کی قسم	ضرور میں گمراہ کردوں گا ان سب کو	مگر	تیرے بندے	ان میں سے	چنے ہوئے

اس نے کہا: تیری عزت کی قسم ضرور میں ان سب کو گمراہ کر دوں گا ○ مگر جو ان میں تیرے چنے ہوئے بندے ہیں ○

قَالَ فَالْحَقُّ ۫ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ ۚ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ

قَالَ	فَالْحَقُّ	وَالْحَقَّ	اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكَ
(اللہ نے) فرمایا	تو حق، سچ (یہ ہے)	اور حق، سچ (ہی)	میں فرماتا ہوں	ضرور میں بھر دوں گا	جہنم	تجھ سے

اللہ نے فرمایا: تو حق (میری طرف سے ہی ہوتا ہے) اور میں حق ہی فرماتا ہوں ○ بیشک میں ضرور جہنم بھر دوں گا تجھ سے

وَمِمَّنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۝۸۵ قُلۡ مَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ							
وَ	مِمَّنۡ	تَبِعَكَ	مِنۡهُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ ۝۸۵	قُلۡ	مَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ	عَلَيۡهِ	مِنۡ اَجۡرٍ
اور	(اس) سے جو	پیروی کرے گا تیری	ان میں سے	سب (سے)	تم کہو	میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجرت

اور ان سب سے جو تیری پیروی کرنے والے ہیں ○ تم فرماؤ: میں اِس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا

وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُتَكَلِّفِيۡنَ ۝۸۶ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۝۸۷								
وَّ	مَاۤ	اَنَا	مِنَ الۡمُتَكَلِّفِيۡنَ ۝۸۶	اِنۡ	هُوَ	اِلَّا	ذِكۡرٌ	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۝۸۷
اور	نہیں	میں	جھوٹ گھڑنے والوں میں سے	نہیں	وہ (قرآن)	مگر	نصیحت	سارے جہانوں کیلئے

اور میں جھوٹ گھڑنے والوں میں سے نہیں ہوں ○ یہ تو سارے جہان والوں کیلئے نصیحت ہی ہے ○

وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعۡدَ حِيۡنٍ ۝۸۸			
وَ	لَتَعۡلَمُنَّ	نَبَاَهٗ	بَعۡدَ حِيۡنٍ ۝۸۸
اور	ضرور تم جان لوگے	اس کی خبر	ایک وقت کے بعد

اور ضرور ایک وقت کے بعد تم اس کی خبر جان لوگے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ پاک اپنے نیک بندوں کو آزماتا ہے۔

﴿2﴾... مصیبت آنے پر صبر اور مصیبت سے نجات ملنے پر اللہ پاک کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

﴿3﴾... پرہیز گاروں کو ایسا بہترین ٹھکانہ ملے گا جہاں نعمتیں ہی نعمتیں ہوں گی۔

﴿4﴾... دنیا میں خدا کو ناراض کرنے والی دوستیاں اور تعلقات قیامت کے دن دشمنی میں بدل جائیں گی۔

﴿5﴾... خود کو کسی کے گناہوں میں مبتلا ہونے کا سبب نہ بنائیں۔

﴿6﴾... اللہ پاک کے چُنے ہوئے بندوں پر شیطان کا وار نہیں چلتا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: حضرت ایوب عَلَیْہِ السَّلَام کے لیے پانی کا چشمہ کیسے جاری ہوا؟

جواب: ______________________________

____

سوال2: آیت 45 تا 48 میں کتنے نبیوں کا ذکر آیا ہے؟ ان کے نام بتایئے۔

جواب: ______

سوال 3: ابلیس نے کس وجہ سے حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام کو سجدہ نہیں کیا تھا؟

جواب: ______

سوال4: ابلیس نے کس بات پر قسم کھائی تھی؟

جواب: ______

سوال5: جنتیوں کو دیئے جانے والے رزق کی کیا خوبی ہے؟

جواب: ______

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... سخت بیماری یا نقصان ہو جانے کی حالت میں آپ بے صبری کا مظاہرہ تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... شیطان انسانوں کو گمراہ کرنے کی پوری کوشش کرتا ہے، ہم اس سے کیسے بچ سکتے ہیں؟ تین پوائنٹس میں لکھیے۔

دستخط ٹیچر: ______ دستخط سرپرست: ______

سُوْرَۃُ الزُّمَر
1
7 – 1
عبادتِ الٰہی کا حکم،
اللہ کی وحدانیت اور
قدرتِ کاملہ کا ذکر
2
20 – 8
انسان کی ناشکری کا بیان اور
نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے
چند احکام
3
28 – 21
اللہ پاک کی قدرت،
قرآن کی شان و عظمت،
دنیا و آخرت میں کفار کا انجام
4
35 – 29
مومن اور مشرک کی مثال،
سب سے بڑے ظالم اور
پرہیز گار کی پہچان
5
38 – 36
بندوں پر اللہ پاک کا تصرف
6
48 – 39
مشرکین کے لیے تنبیہات،
ان کے نظریات کا
رد اور انجام
7
54 – 49
مصیبت و راحت میں انسان کا حال،
اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونے اور
جلد توبہ کرنے کا حکم
8
61 – 55
اتباعِ قرآن کا حکم،
جھٹلانے والوں کا انجام اور
پرہیز گاروں کا انعام
9
66 – 62
اللہ پاک کی شان و قدرت
اور شرک کی مذمت
10
75 – 67
قیامت کے احوال،
دوزخیوں کا جہنم میں اور جنتیوں کا
جنت میں داخلے کا انداز

سُوْرَۃُ الزُّمَر (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

زُمَر کا معنی ہے "کئی گروہ" اور "کئی جماعتیں"۔ اس سورت کی آیت 71 میں کفار کو گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکنے اور آیت 73 میں اللہ پاک سے ڈرنے والوں کو گروہ در گروہ جنت کی طرف چلائے جانے کا ذکر ہے، اس مناسبت سے اس سورت کا نام "**سورۂ زُمَر**" رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ پاک کے وجود اور اس کی وحدانیّت پر دلائل ہیں اور قرآنِ پاک کو اللہ پاک کی وحی ہونا بتایا گیا ہے، مزید یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) مشرکین کے ان شُبہات کو دُور فرمایا ہے جن کی وجہ سے وہ بتوں کو معبود اور شفاعت کرنے والا مانتے تھے اور ان کی عبادت کو اللہ پاک کی بارگاہ میں قُرب پانے کا وسیلہ اور ذریعہ سمجھتے تھے۔

(2) اللہ پاک کی وحدانیّت پر، زمین و آسمان کی تخلیق، رات اور دن کے آنے جانے، سورج اور چاند کے مسخر ہونے اور مختلف مَراحِل میں انسان کی تخلیق سے اِستدلال فرمایا گیا اور کفار کی اس عادت پر ان کی مذمت بیان کی گئی کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو بتوں کی بجائے اللہ پاک کی بارگاہ میں گریہ وزاری کرنے لگ جاتے ہیں اور جب انہیں آسانی ملتی ہے تو وہ اللہ پاک کو بھول جاتے ہیں۔

(3) مسلمانوں اور کفار کے درمیان فرق بیان کیا گیا کہ مسلمان دنیا اور آخرت دونوں میں سعادت مَنْد ہوں گے اور کفار دونوں جہان میں بد بَخْت رہیں گے۔

(4) قرآنِ پاک کی عظمت و شان بیان کی گئی کہ جب مسلمان اس کی آیتیں سنتے ہیں تو اللہ پاک کے خوف سے ان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور ان کے دل نرم پڑ جاتے ہیں جبکہ اللہ پاک کی وحدانیّت کے دلائل سُن کر کفار کے دل مزید سخت ہو جاتے ہیں۔

(5) گناہگاروں کو تسلی دی گئی کہ وہ اللہ پاک کی رَحمت سے مایوس نہ ہوں اللہ پاک بخشنے والا مہربان ہے۔

(6) اس سورت کے آخر میں قیامت کے اَحوال بیان کئے گئے اور کافروں اور مسلمانوں کی جزا بیان کی گئی۔

پارہ 23، 24، الزمر: 1 تا 38

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
کتاب کا نازل کرنا	عزت والے حکمت والے اللہ کی طرف سے (ہے)	بیشک	ہم نے اتاری	تمہاری طرف	کتاب	حق کے ساتھ

کتاب کا نازل فرمانا اس اللہ کی طرف سے ہے جو عزت والا، حکمت والا ہے ○ بیشک ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری

فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝٢ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ

فَاعْبُدِ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّيْنَ ۝٢	اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيْنُ الْخَالِصُ
تو تم عبادت کرو	اللہ (کی)	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	دین، عبادت	سن لو	اللہ ہی کیلئے (ہے)	خالص دین، عبادت

تو اللہ کی عبادت کرو اسی کے بندے بن کر ○ سن لو! خالص عبادت اللہ ہی کیلئے ہے

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	مَا نَعْبُدُهُمْ	اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ
اور	وہ لوگ جنہوں نے	بنا رکھے ہیں	اس کے سوا	مددگار	(وہ کہتے ہیں) ہم عبادت نہیں کرتے ان کی	مگر	(اس لئے) کہ وہ قریب کر دیں ہمیں

اور وہ جنہوں نے اس کے سوا اور مددگار بنا رکھے ہیں (وہ کہتے ہیں:) ہم تو ان بتوں کی صرف اس لئے عبادت کرتے ہیں تاکہ یہ ہمیں

اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ۝٣

اِلَى اللّٰهِ	زُلْفٰى	اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ مَا	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ
اللہ کی طرف	زیادہ قریب	بیشک	اللہ	فیصلہ کر دے گا	ان کے درمیان	(اس بات) میں جو	وہ	اس میں	اختلاف کر رہے ہیں

اللہ کے زیادہ نزدیک کر دیں۔ اللہ ان کے درمیان اس بات میں فیصلہ کر دے گا جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝٣ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	مَنْ	هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ ۝٣	لَوْ	اَرَادَ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا
بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	(اسے) جو	وہ	جھوٹا	بڑا ناشکرا (ہو)	اگر	ارادہ کرتا	اللہ	کہ	وہ بنائے	اولاد

بیشک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا، بڑا ناشکرا ہو ○ اگر اللہ اپنے لیے اولاد بنانے کا ارادہ فرماتا

لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝٤

لَّاصْطَفٰى	مِمَّا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	اللّٰهُ الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ۝٤
(تو) ضرور چن لیتا	(اس میں) سے جو	وہ پیدا کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا	اسے پاکی ہے	وہی	ایک اللہ	سب پر غالب (ہے)

تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا چن لیتا وہ پاک ہے۔ وہی ایک اللہ سب پر غالب ہے ○

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	يُكَوِّرُ	الَّيْلَ	عَلَى النَّهَارِ	وَ	يُكَوِّرُ	النَّهَارَ	عَلَى الَّيْلِ
اس نے بنایا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	حق کے ساتھ	وہ لپیٹتا ہے	رات (کو)	دن پر	اور	لپیٹتا ہے	دن (کو)	رات پر

اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے، وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ

وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ مُّسَمًّى
اور	اس نے کام میں لگایا	سورج	اور	چاند (کو)	ہر ایک	چلتا رہے گا	ایک مقررہ مدت تک

اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگایا ہر ایک، ایک مقررہ مدت تک چلتا رہے گا۔

اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝٥ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

اَلَا	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ ۝٥	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا
سن لو	وہی	عزت والا	بخشنے والا (ہے)	اس نے پیدا کیا تمہیں	ایک جان سے	پھر	بنایا	اسی سے	اس کا جوڑا

سن لو! وہی عزت والا، بخشنے والا ہے ۝ اس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ	يَخْلُقُكُمْ	فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
اور	اتارے (پیدا کیے)	تمہارے لیے	چوپایوں میں سے	آٹھ جوڑے	وہ پیدا کرتا ہے تمہیں	تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں

اور تمہارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے، تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ میں

خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ

خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ	فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ
ایک تخلیق کے بعد (دوسری) تخلیق (ہوتی ہے)	تین اندھیروں میں	یہ	اللہ	تمہارا رب (ہے)	اسی کی	بادشاہی (ہے)

تین اندھیروں میں پیدا کرتا ہے، ایک حالت کی تخلیق کے بعد دوسری حالت کی تخلیق ہوتی ہے۔ یہ اللہ تمہارا رب ہے، اسی کی بادشاہی ہے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝٦ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ۝٦	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	تو کہاں	تم پھیرے جاتے ہو	اگر	تم ناشکری کرو	تو بیشک	اللہ	بے نیاز (ہے)	تم سے

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو تم کہاں پھیرے جاتے ہو؟ ۝ اگر تم ناشکری کرو تو بیشک اللہ تم سے بے نیاز ہے

وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ

وَ	لَا يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَ	اِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ	لَكُمْ
اور	وہ پسند نہیں کرتا	اپنے بندوں کی	ناشکری	اور	اگر	تم شکر کرو	(تو) وہ پسند فرماتا ہے اسے	تمہارے لیے

اور وہ اپنے بندوں کی ناشکری کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو تو اسے تمہارے لیے پسند فرماتا ہے

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ مَّرْجِعُکُمْ فَیُنَبِّئُکُمْ

وَ	لَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ اُخْرٰی	ثُمَّ	اِلٰی رَبِّکُمْ	مَّرْجِعُکُمْ	فَیُنَبِّئُکُمْ
اور	بوجھ نہیں اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی جان	دوسری کا بوجھ	پھر	تمہارے رب کی طرف	تمہارا پھرنا (ہے)	تو وہ بتادے گا تمہیں

اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف پھرنا ہے تو وہ تمہیں بتادے گا

بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ

بِمَا	کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِیْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ
جو	تم عمل کرتے تھے	بیشک وہ	جاننے والا (ہے)	سینوں والی (بات) کو	اور	جب	پہنچتی ہے	آدمی (کو)	کوئی تکلیف

جو تم کرتے تھے بیشک وہ دلوں کی بات جانتا ہے ۝ اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے

دَعَا رَبَّهٗ مُنِیْبًا اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ

دَعَا	رَبَّهٗ	مُنِیْبًا	اِلَیْهِ	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ
(تو) وہ پکارتا ہے	اپنے رب (کو)	رجوع کرتے ہوئے	اس کی طرف	پھر	جب	(اللہ) دیدے اسے	کوئی نعمت	اپنی طرف سے

تو اپنے رب کو اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے پکارتا ہے پھر جب اللہ اسے اپنے پاس سے کوئی نعمت دیدے

نَسِیَ مَا کَانَ یَدْعُوْۤا اِلَیْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا

نَسِیَ	مَا کَانَ یَدْعُوْۤا اِلَیْهِ	مِنْ قَبْلُ	وَ	جَعَلَ	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا
(تو) وہ (آدمی) بھول جاتا ہے	(اس تکلیف کو) جس کی طرف وہ پکار رہا تھا	پہلے	اور	بنانے لگتا ہے	اللہ کیلئے	شریک

تو وہ اس تکلیف کو بھول جاتا ہے جس کی طرف وہ پہلے پکار رہا تھا اور اللہ کے لئے شریک بنانے لگتا ہے

لِّیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِکُفْرِکَ قَلِیْلًا ۖ اِنَّکَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨

لِّیُضِلَّ	عَنْ سَبِیْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعْ	بِکُفْرِکَ	قَلِیْلًا	اِنَّکَ	مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨
تاکہ وہ بہکادے	اس کے راستے سے	تم کہو	تو فائدہ اٹھالے	اپنے کفر سے	تھوڑے (دن)	بیشک تو	آگ والوں میں سے (ہے)

تاکہ اس کے راستے سے بہکادے۔ تم فرماؤ: تھوڑے دن اپنے کفر کے ساتھ فائدہ اٹھالے بیشک تو دوزخیوں میں سے ہے ۝

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ

اَمَّنْ	هُوَ	قَانِتٌ	اٰنَآءَ الَّیْلِ	سَاجِدًا	وَّ	قَآئِمًا	یَّحْذَرُ	الْاٰخِرَةَ
کیا جو شخص	وہ	فرمانبرداری کرنے والا (ہے)	رات کی گھڑیوں (میں)	سجدہ کرتے ہوئے	اور	قیام کرتے ہوئے	ڈرتا ہے	آخرت (سے)

کیا وہ شخص جو سجدے اور قیام کی حالت میں رات کے اوقات فرمانبرداری میں گزارتا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے

وَیَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ

وَ	یَرْجُوْا	رَحْمَةَ رَبِّهٖ	قُلْ	هَلْ	یَسْتَوِی	الَّذِیْنَ	یَعْلَمُوْنَ
اور	امید (بھی) رکھتا ہے	اپنے رب کی رحمت (کی)	تم کہو	کیا	برابر ہیں	وہ لوگ جو	علم رکھتے ہیں

اور اپنے رب کی رحمت کی امید لگا رکھتا ہے (کیا وہ نافرمانوں جیسا ہو جائے گا؟) تم فرماؤ: کیا علم والے اور بے علم

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۹ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

وَ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۹	قُلْ	يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور	وہ لوگ جو	علم نہیں رکھتے	نصیحت صرف مانتے ہیں	عقل والے	تم کہو	اے میرے وہ بندو جو	ایمان لائے

برابر ہیں؟ عقل والے ہی نصیحت مانتے ہیں ○ تم فرماؤ: اے میرے مومن بندو!

اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ

اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَ	اَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ
ڈرو	اپنے رب (سے)	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	بھلائی کی	اس دنیا میں	بھلائی (ہے)	اور	اللہ کی زمین	وسیع (ہے)

اپنے رب سے ڈرو۔ جنہوں نے بھلائی کی، ان کے لیے اِس دنیا میں بھلائی ہے اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔

اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ

اِنَّمَا	يُوَفَّى	الصّٰبِرُوْنَ	اَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰	قُلْ	اِنِّيْٓ اُمِرْتُ
صرف	بھرپور دیا جائے گا	صبر کرنے والوں (کو)	ان کا ثواب	حساب کے بغیر	تم کہو	بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے

صبر کرنے والوں ہی کو ان کا ثواب بے حساب بھرپور دیا جائے گا ○ تم فرماؤ: مجھے حکم ہے

اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝۱۱ وَاُمِرْتُ

اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّيْنَ ۝۱۱	وَ	اُمِرْتُ
کہ	میں عبادت کروں	اللہ (کی)	خالص کرتے ہوئے	اسی کیلئے	دین	اور	مجھے حکم دیا گیا ہے

کہ میں اللہ کی عبادت کروں اسی کیلئے دین کو خالص کرتے ہوئے ○ اور مجھے حکم ہے

لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۲ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ

لِاَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۲	قُلْ	اِنِّيْٓ اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ
کہ	میں ہو جاؤں	سب سے پہلا مسلمان	تم کہو	بیشک میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی	اپنے رب (کی)

کہ میں سب سے پہلا مسلمان بنوں ○ تم فرماؤ: بالفرض اگر مجھ سے نافرمانی ہو جائے تو مجھے اپنے رب سے

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۳ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۝۱۴

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۳	قُلِ	اللّٰهَ	اَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِيْنِيْ ۝۱۴
ایک بڑے دن کے عذاب (سے ڈرتا ہوں)	تم کہو	اللہ (ہی کی)	میں عبادت کرتا ہوں	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	اپنا دین

ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ○ تم فرماؤ: میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں خالص اس کا بندہ ہو کر ○

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ

فَاعْبُدُوْا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	قُلْ	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ
تو تم عبادت کر لو	جس کی	تم چاہتے ہو (عبادت کرنا)	اس کے سوا	(اے نبی) تم کہو	بیشک	نقصان اٹھانے والے	وہ لوگ ہیں جنہوں نے

تو تم اس کے سوا جس کی عبادت کرنا چاہتے ہو، کر لو۔ (اے نبی) تم فرماؤ: بلاشبہ نقصان اٹھانے والے وہی ہیں جنہوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝۱۵

خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَلَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝۱۵
خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں	اور	اپنے گھر والوں (کو)	قیامت کے دن	سن لو	یہی	وہ	کھلا نقصان (ہے)

اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارے میں ڈالا۔ سن لو! یہی کھلا نقصان ہے ○

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ

لَهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ	وَ	مِنْ تَحْتِهِمْ	ظُلَلٌ	ذٰلِكَ
ان کیلئے	ان کے اوپر	آگ کے سائبان (پہاڑ ہوں گے)	اور	ان کے نیچے	سائبان (پہاڑ ہوں گے)	یہ (عذاب)

ان کیلئے ان کے اوپر سے آگ کے پہاڑ ہوں گے اور ان کے نیچے پہاڑ ہوں گے۔

يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝۱۶ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ

يُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ	يٰعِبَادِ	فَاتَّقُوْنِ ۝۱۶	وَ	الَّذِيْنَ	اجْتَنَبُوا	الطَّاغُوْتَ
ڈراتا ہے	اللہ	اس سے	اپنے بندوں (کو)	اے میرے بندو	تو تم ڈرو مجھ سے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	اجتناب کیا	بتوں (سے)

اللہ اپنے بندوں کو اسی سے ڈراتا ہے، اے میرے بندو! تو تم مجھ سے ڈرو ○ اور جنہوں نے بتوں کی پوجا سے

اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝۱۷

اَنْ	يَّعْبُدُوْهَا	وَ	اَنَابُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فَبَشِّرْ	عِبَادِ ۝۱۷
کہ	وہ پوجا کریں ان کی	اور	انہوں نے رجوع کیا	اللہ کی طرف	ان کے لیے	خوشخبری (ہے)	تو خوشخبری سنا دو	میرے بندوں (کو)

اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجوع کیا انہیں کے لیے خوشخبری ہے تو میرے بندوں کو خوشخبری سنا دو ○

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ

الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُوْنَ	اَحْسَنَهٗ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ	اللّٰهُ
وہ لوگ جو	کان لگا کر سنتے ہیں	بات	پھر وہ پیروی کرتے ہیں	اس کی بہتر (بات کی)	یہ لوگ	وہ ہیں جو	ہدایت دی انہیں	اللہ (نے)

جو کان لگا کر بات سنتے ہیں پھر اس کی بہتر بات کی پیروی کرتے ہیں۔ یہ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی

وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۱۸ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۱۸	اَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ	كَلِمَةُ الْعَذَابِ
اور	یہ لوگ	وہی	عقل والے (ہیں)	تو کیا وہ شخص جو	ثابت ہو چکی	اس پر	عذاب کی بات (وہ نجات والوں کے برابر ہو جائے گا)

اور یہی عقلمند ہیں ○ تو کیا وہ جس پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی ہے (وہ نجات والوں کے برابر ہو جائے گا؟ ہر گز نہیں۔)

اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۝۱۹ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

اَفَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي النَّارِ ۝۱۹	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ
تو کیا تم	بچا لوگے	(اسے) جو	آگ میں (ہے)	لیکن	وہ لوگ جو	ڈرے	اپنے رب (سے)

تو کیا تم اسے جو آگ کا مستحق ہے بچا لوگے؟ ○ لیکن اپنے رب سے ڈرنے والوں کیلئے بلند محلات ہیں

لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ

لَهُمْ	غُرَفٌ	مِّنْ فَوْقِهَا	غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَعْدَ اللّٰهِ
ان کیلئے	بالاخانے (ہیں)	ان کے اوپر	(مزید) بالاخانے	بنے ہوئے (ہیں)	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	(یہ) اللہ کا وعدہ (ہے)

جن کے اوپر (مزید) بلند محلات بنے ہوئے ہیں۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں، یہ اللہ کا وعدہ ہے۔

لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

لَا يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
خلاف نہیں کرتا	اللہ	(اپنے) وعدے (کے)	کیا تم نے نہ دیکھا	کہ	اللہ (نے)	اتارا	آسمان سے	پانی

اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ○ کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا

فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ

فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ	ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ
پھر داخل کیا اسے	زمین میں (موجود) چشموں (میں)	پھر	وہ نکالتا ہے	اس سے	کھیتی	مختلف (ہوتے ہیں)	اس کے رنگ

پھر اسے زمین میں موجود چشموں میں داخل کیا پھر اس سے مختلف رنگوں کی کھیتی نکالتا ہے

ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ

ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ	حُطَامًا
پھر	وہ خشک ہو جاتی ہے	تو تو دیکھتا ہے اسے	پیلی پڑی ہوئی	پھر	وہ کر دیتا ہے اسے	ٹکڑے ٹکڑے

پھر وہ کھیتی خشک ہو جاتی ہے تو تُو دیکھتا ہے کہ وہ پیلی پڑ جاتی ہے پھر اللہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾	اَفَمَنْ	شَرَحَ	اللّٰهُ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ
بیشک	اس میں	ضرور نصیحت (ہے)	عقل والوں کیلئے	تو کیا وہ شخص جو	کھول دیا	اللہ (نے)	اس کا سینہ	اسلام کے لیے

بیشک اس میں عقل مندوں کیلئے نصیحت ہے ○ تو کیا وہ جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا

فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ

فَهُوَ	عَلٰى نُوْرٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَوَيْلٌ	لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ
تو وہ	نور پر (ہے)	اپنے رب کی طرف سے (کیا وہ سنگدل جیسا ہو جائے گا)	تو خرابی ہے	(ان) کیلئے جن کے دل سخت ہو گئے

تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے (اس جیسا ہو جائے گا جو سنگدل ہے) تو خرابی ہے ان کیلئے جن کے دل

مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا

مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾	اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا
اللہ کے ذکر کی طرف سے	یہ لوگ	کھلی گمراہی میں (ہیں)	اللہ (نے)	اتاری	سب سے اچھی بات	(یعنی) ایک کتاب

اللہ کے ذکر کی طرف سے سخت ہو گئے ہیں۔ وہ کھلی گمراہی میں ہیں ○ اللہ نے سب سے اچھی کتاب اتاری

مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ

مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ	تَقْشَعِرُّ	مِنْهُ	جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ
(جو ساری) ایک جیسی (ہے)	بار بار دہرائی جاتی (ہے)	کھڑے ہو جاتے ہیں	اس سے	کھالوں (کے بال)	ان لوگوں کے جو

کہ ساری ایک جیسی ہے، بار بار دہرائی جاتی ہے۔ اس سے ان لوگوں کے بدن پر بال کھڑے ہوتے ہیں جو

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ

يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تَلِيْنُ	جُلُوْدُهُمْ	وَ	قُلُوْبُهُمْ	اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ
ڈرتے ہیں	اپنے رب (سے)	پھر	نرم پڑ جاتی ہیں	ان کی کھالیں	اور	ان کے دل (نرم پڑ جاتے ہیں)	اللہ کی یاد کی طرف

اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور دل اللہ کی یاد کی طرف نرم پڑ جاتے ہیں۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

ذٰلِكَ	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ
یہ	اللہ کی ہدایت (ہے)	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کے ذریعے	جسے	چاہتا ہے	اور	جسے	گمراہ کر دے	اللہ

یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے اس کے ذریعے ہدایت دیتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کرے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾	اَفَمَنْ	يَّتَّقِيْ	بِوَجْهِهٖ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ
تو نہیں	اس کو	کوئی راہ دکھانے والا	تو کیا وہ جو	بچنے کی کوشش کرے گا	اپنے چہرے کے ذریعے	برے عذاب (سے)

اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں ○ تو کیا وہ جو قیامت کے دن اپنے چہرے کے ذریعے برے عذاب کو روکنے کی کوشش کرے گا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	قِيْلَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾
قیامت کے دن (وہ نجات پانے والوں جیسا ہو جائے گا)	اور	کہا جائے گا	ظالموں سے	چکھو	(اس کا مزہ) جو	تم کماتے (عمل کرتے) تھے

(وہ نجات پانے والوں کی طرح ہو سکتا ہے؟) اور ظالموں سے فرمایا جائے گا: اپنے کمائے ہوئے اعمال کا مزہ چکھو ○

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾

كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾
جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے (گزرے)	تو آیا ان کے پاس	عذاب	جہاں سے	انہیں خبر نہ تھی

ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو ان کے پاس وہاں سے عذاب آیا جہاں سے انہیں خبر نہ تھی ○

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

فَاَذَاقَهُمُ	اللّٰهُ	الْخِزْيَ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
تو چکھایا انہیں	اللہ (نے)	رسوائی (کا مزہ)	دنیا کی زندگی میں	اور	ضرور آخرت کا عذاب	سب سے بڑا (ہے)	اگر	وہ جانتے ہوتے

اور اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا اور بیشک آخرت کا عذاب سب سے بڑا ہے۔ کیا اچھا ہوتا اگر وہ جان لیتے ○

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾

وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	لَّعَلَّهُمْ	یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾
اور	ضرور بیشک	ہم نے بیان کی	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر (قسم کی) مثال	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کر لیں

اور بیشک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال بیان فرمائی تاکہ وہ نصیحت حاصل کر لیں ○

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا	غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ	لَّعَلَّهُمْ	یَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلًا
عربی زبان کا قرآن	(جو) ٹیڑھے پن والا نہیں	تاکہ وہ	وہ ڈریں	بیان کی	اللہ (نے)	ایک مثال	ایک (غلام) آدمی (کی)

عربی زبان کا قرآن جس میں کوئی ٹیڑھا پن نہیں تاکہ وہ ڈریں ○ اللہ نے ایک غلام آدمی کی مثال بیان فرمائی

فِیْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ یَسْتَوِیٰنِ

فِیْهِ	شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ	وَ	رَجُلًا	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ	هَلْ	یَسْتَوِیٰنِ
اس میں	کئی بد اخلاق (آقا) شریک (ہوں)	اور	ایک آدمی (ایسا ہو)	(جو) خالص	ایک مرد کا (غلام ہو)	کیا	وہ دونوں برابر (ہیں)

جس میں کئی بد اخلاق آقا شریک ہوں اور ایک ایسا غلام مرد ہو جو خالص ایک ہی کا غلام ہو۔ کیا دونوں کا حال

مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَیِّتٌ

مَثَلًا	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾	اِنَّكَ	مَیِّتٌ
صورتِ حال (کے اعتبار سے)	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے (ہیں)	بلکہ	ان میں اکثر	نہیں جانتے	(اے حبیب) بیشک تم	انتقال کرنے والے (ہو)

ایک جیسا ہے؟ سب خوبیاں اللہ کیلئے ہیں بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے ○ (اے حبیب!) بیشک تمہیں انتقال فرمانا ہے

وَّاِنَّهُمْ مَّیِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾

وَّ	اِنَّهُمْ	مَّیِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	عِنْدَ رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾
اور	بیشک وہ (کفار بھی)	مرنے والے (ہیں)	پھر	(اے لوگو) بیشک تم	قیامت کے دن	اپنے رب کے پاس	تم جھگڑو گے

اور ان کو بھی مرنا ہے ○ پھر (اے لوگو!) تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے ○

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ	اِذْ	جَآءَهٗ
تو کون	زیادہ ظالم (ہے)	(اس) سے جس نے	جھوٹ باندھا	اللہ پر	اور	جھٹلایا	سچ، حق کو	جب	وہ آگیا اس کے پاس

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آئے؟

اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ

اَلَیْسَ	فِیْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	الَّذِیْ	جَآءَ	بِالصِّدْقِ	وَ	صَدَّقَ	بِهٖۤ
کیا نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانہ	کافروں کیلئے	اور	وہ جو	آیا	سچ کے ساتھ	اور	(جس نے) تصدیق کی	اس کی

کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں؟ ○ اور وہ جو یہ سچ لے کر تشریف لائے اور وہ جس نے ان کی تصدیق کی

أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾

أُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾
یہ لوگ	وہی	پرہیز گار (ہیں)	ان کے لئے (ہے)	جو کچھ	وہ چاہیں گے	ان کے رب کے پاس	یہ	نیکی کرنے والوں کا صلہ (ہے)

یہی پرہیز گار ہیں ○ ان کیلئے ان کے رب کے پاس ہر وہ چیز ہے جو یہ چاہیں گے۔ یہ نیک بندوں کا صلہ ہے ○

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ

لِيُكَفِّرَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	وَ	يَجْزِيَهُمْ	اَجْرَهُمْ
تاکہ مٹادے	اللہ	ان سے	برا کام	جو	انہوں نے کیا	اور	صلہ دے انہیں	ان کا ثواب

تاکہ اللہ ان سے ان کے برے کام مٹادے جو انہوں نے کیے اور انہیں ان کا اجر دے

بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ

بِاَحْسَنِ	الَّذِيْ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ	عَبْدَهٗ
(اس) اچھے کام پر	جو	وہ کیا کرتے تھے	کیا نہیں ہے	اللہ	کافی	اپنے بندے (کو)

ان اچھے کاموں پر جو وہ کرتے تھے ○ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟

وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾

وَ	يُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾
اور	وہ ڈراتے ہیں تجھے	ان سے جو	اس کے سوا (ہیں)	اور	جسے	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں	اس کے لئے	کوئی ہدایت دینے والا

اور وہ تمہیں اللہ کے سوا دوسروں سے ڈراتے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کیلئے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ○

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾

وَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ مُّضِلٍّ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ	ذِي انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾
اور	جسے	ہدایت دے	اللہ	تو نہیں	اس کو	کوئی بہکانے والا	کیا نہیں ہے	اللہ	غلبے والا، عزت والا	بدلہ لینے والا

اور جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی بہکانے والا نہیں۔ کیا اللہ سب پر غالب، بدلہ لینے والا نہیں؟ ○

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ
اور	ضرور اگر	تم پوچھو ان سے	کس نے	بنایا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	(تو) ضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)

اور اگر تم ان سے پوچھو: آسمان اور زمین کس نے بنائے؟ تو ضرور کہیں گے: ”اللہ نے“

قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

قُلْ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَنِيَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ
تم کہو	بھلا بتاؤ	جنہیں	تم پوجتے ہو	اللہ کے سوا	اگر	چاہے مجھے	اللہ	کوئی تکلیف (پہنچانا)

تم فرماؤ: بھلا بتاؤ کہ جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے

هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ							
هَلْ	هُنَّ	كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ	اَوْ	اَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	هُنَّ
(تو) کیا	وہ	اس کی (بھیجی ہوئی) تکلیف ٹالنے والے (ہوسکتے ہیں)	یا	وہ چاہے مجھ پر	مہربانی کرنا	کیا	وہ
تو کیا وہ اس کی بھیجی ہوئی تکلیف کو ٹال دیں گے یا اگر اللہ مجھ پر مہربانی فرمانا چاہے تو کیا وہ							

مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾						
مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ	قُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾
اس کی مہربانی روکنے والے (ہوسکتے ہیں)	تم کہو	مجھے کافی ہے	اللہ	اسی پر	بھروسہ کرتے ہیں	توکل کرنے والے
اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ تم فرماؤ: مجھے اللہ کافی ہے۔ توکل کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں ○						

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... عبادت صرف اللہ پاک کے لیے کی جائے، اس میں شرک اور ریاکاری کا کوئی عمل دخل نہ ہو۔

﴿2﴾... بتوں کو خدا تک پہنچنے کا وسیلہ ماننا شرک ہے۔

﴿3﴾... خالقِ کائنات نے سورج اور چاند کو کام میں لگایا ہے، یہ قیامت تک اپنے مُقررہ نظام پر چلتے رہیں گے۔

﴿4﴾... ماں کے پیٹ میں بچے کی تخلیق اللہ پاک کی قدرت کی بہت بڑی نشانی ہے۔

﴿5﴾... ازلی بدبخت کو عذاب سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: جو تکلیف میں تو اللہ پاک کو پکارے لیکن راحت میں اللہ پاک کے ساتھ شرک کرے اس کے لیے کیا کہا گیا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: قیامت کے دن کس قسم کے لوگوں کو بے حساب اجر دیا جائے گا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: رب سے ڈرنے اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرنے والوں کے لیے آخرت میں کس انعام کا وعدہ کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال4: سب سے بڑا ظالم کون ہے؟ سبق میں شامل آیات کی روشنی میں بتائیے۔

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... قیامت کے دن لوگ دنیاوی حقوق کے بارے میں ایک دوسرے سے جھگڑا کریں گے کیا آپ دوسروں کی حق تلفی سے خود کو بچاتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... چارٹ کو غور سے دیکھیں، "صحیح" اور "غلط" کی نشان دہی کیجیے۔

علم والا		بے علم	
اللہ پاک کی نافرمانی کرنے والا		اللہ پاک کی فرمانبرداری کرنے والا	
رب کی رحمت سے امید رکھنے والا		رب کی رحمت سے ناامید	
ناشکری کرنے والا		شکر گزار	

دستخط ٹیچر: ____________

دستخط سرپرست: ____________

سُورَةُ الزُّمَر (حصہ 2)

پارہ 24، الزمر:39 تا 75

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳۹﴾

قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾
تم کہو	اے میری قوم	تم کام کرتے رہو	اپنی جگہ پر	بیشک میں (بھی)	(اپنا) کام کرنے والا (ہوں)	تو عنقریب تم جان لوگے

تم فرماؤ: اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر کام کیے جاؤ، میں اپنا کام کرتا ہوں تو عنقریب تم جان لوگے ○

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾

مَنْ يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾
کس پر آتا ہے	(وہ) عذاب	جو رسوا کردے اسے	اور	اترتا ہے	کس پر	ہمیشہ رہنے والا عذاب

کس پر آتا ہے وہ عذاب جو اسے رسوا کردے اور کس پر ہمیشہ کا عذاب اترتا ہے؟○

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ

اِنَّآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ
بیشک	ہم نے اتاری	تم پر	کتاب	لوگوں (کی ہدایت) کیلئے	حق کے ساتھ	تو جس نے	ہدایت پائی	تو اپنی ذات کیلئے (پائی)

بیشک ہم نے حق کے ساتھ تم پر یہ کتاب لوگوں کی ہدایت کیلئے اتاری تو جس نے ہدایت پائی تو اپنی ذات کیلئے ہی (پائی)

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾
اور	جو	گمراہ ہوا	تو صرف	وہ گمراہ ہوتا ہے	اپنی جان کے خلاف	اور	نہیں	تم	ان پر	کوئی ذمہ دار

اور جو گمراہ ہوا تو اپنی جان کے خلاف ہی گمراہ ہوا اور تم ان پر کوئی ذمہ دار نہیں ہو○

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ

اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى	الْاَنْفُسَ	حِيْنَ مَوْتِهَا	وَ	الَّتِيْ	لَمْ تَمُتْ	فِيْ مَنَامِهَا
اللہ	وفات دیتا ہے	جانوں (کو)	ان کی موت کے وقت	اور	جو	نہ مرے	(اسے) اس کی نیند میں

اللہ جانوں کو ان کی موت کے وقت وفات دیتا ہے اور جو نہ مریں انہیں ان کی نیند کی حالت میں

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا	الْمَوْتَ	وَ	يُرْسِلُ	الْاُخْرٰٓى	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
پھر وہ روک لیتا ہے	(اسے) جس پر حکم فرمادیتا ہے	موت (کا)	اور	چھوڑ دیتا ہے	دوسری (جان کو)	ایک مقررہ مدت تک

پھر جس پر موت کا حکم فرمادیتا ہے اسے روک لیتا ہے اور دوسرے کو ایک مقررہ مدت تک چھوڑ دیتا ہے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ

اِنَّ	فِیْ ذٰلِکَ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّتَفَکَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شُفَعَآءَ
بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کیلئے	جو غور وفکر کرتے ہیں	کیا	انہوں نے بنا رکھے ہیں	اللہ کے مقابل	کچھ سفارشی

بیشک اس میں ضرور سوچنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں ○ کیا انہوں نے اللہ کے مقابلے میں کچھ سفارشی بنا رکھے ہیں؟

قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا یَمْلِكُوْنَ شَیْـًٔا وَّ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِیْعًا ؕ

قُلْ	اَوَلَوْ	كَانُوْا لَا یَمْلِكُوْنَ	شَیْـًٔا	وَّ	لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾	قُلْ	لِّلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ جَمِیْعًا
تم کہو	کیا اگرچہ	وہ مالک نہ ہوں	کسی چیز (کے)	اور	سمجھ نہ رکھتے ہوں	تم کہو	اللہ ہی کی (ملکیت ہے)	سب شفاعت

تم فرماؤ: کیا اگرچہ وہ کسی چیز کے مالک نہ ہوں اور نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں ○ تم فرماؤ: تمام شفاعتوں کا مالک اللہ ہی ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ

لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	ثُمَّ	اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ وَحْدَهُ
اسی کیلئے (ہے)	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی	پھر	اسی کی طرف	تمہیں لوٹایا جائے گا	اور	جب	ذکر کیا جاتا ہے	ایک اللہ (کا)

اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ○ اور جب ایک اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے

اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ

اشْمَاَزَّتْ	قُلُوْبُ الَّذِیْنَ	لَا یُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	اِذَا	ذُكِرَ	الَّذِیْنَ	مِنْ دُوْنِهٖۤ
(تو) متنفر ہو جاتے ہیں	ان لوگوں کے دل جو	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	اور	جب	ذکر کیا جاتا ہے	ان کا جو	اس (اللہ) کے سوا (ہیں)

تو آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے دل متنفر ہو جاتے ہیں اور جب اللہ کے سوا اوروں کا ذکر ہوتا ہے

اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

اِذَا	هُمْ	یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾	قُلِ	اللّٰهُمَّ	فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	عٰلِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ
(تو) جبھی	وہ	خوش ہو جاتے ہیں	تم عرض کرو	اے اللہ	آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے	ہر پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے

تو اس وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں ○ تم عرض کرو: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ہر پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے!

اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْ مَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

اَنْتَ	تَحْكُمُ	بَیْنَ عِبَادِكَ	فِیْ مَا	كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾
تو	فیصلہ کرے گا	اپنے بندوں کے درمیان	(اس) میں جو	وہ اس میں اختلاف رکھتے تھے

تو اپنے بندوں میں اس چیز کا فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ اختلاف رکھتے تھے ○

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ

وَ	لَوْ	اَنَّ	لِلَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	مَا	فِی الْاَرْضِ	جَمِیْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ
اور	اگر	یہ کہ (ہوتا)	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	ظلم کیا	جو کچھ	زمین میں (ہے)	سب	اور	اس کی مثل	اس کے ساتھ

اور اگر جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اور اس کے ساتھ اس جیسا اور بھی ظالموں کی ملک میں ہوتا

لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

لَافْتَدَوْا	بِهٖ	مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	بَدَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
(تو)ضرور چھٹکارے کے عوض دیدیتے	اس کو	برے عذاب سے	قیامت کے دن	اور	ظاہر ہو گا	ان کیلئے	اللہ کی طرف سے

تو قیامت کے دن بڑے عذاب سے چھٹکارے کے عوض وہ سب کا سب دیدیتے اور ان کیلئے اللہ کی طرف سے وہ ظاہر ہو گا

مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا

مَا	لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	بَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا
(وہ) جس کا	وہ گمان (بھی) نہ رکھتے تھے	اور	ظاہر ہو جائیں گی	ان پر	(اس کی) برائیاں	جو	انہوں نے کمایا

جس کا انہوں نے سوچا بھی نہیں تھا○ اور ان پر ان کے کمائے ہوئے برے اعمال کھل گئے

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ

وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾	فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَانَا
اور	گھیر لے گا	ان کو	(وہ عذاب) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے	پھر جب	پہنچتی ہے	آدمی (کو)	کوئی تکلیف	(تو) وہ پکارتا ہے ہمیں

اور ان پر وہی آپڑا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ○ پھر جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے

ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ

ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلْنٰهُ	نِعْمَةً	مِّنَّا	قَالَ	اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰي عِلْمٍ	بَلْ	هِىَ	فِتْنَةٌ
پھر	جب	دیتے ہیں اسے	کوئی نعمت	اپنے پاس سے	(تو) کہتا ہے	مجھے دیا گیا وہ صرف	ایک علم (کی بنا) پر	بلکہ	وہ	ایک آزمائش (ہے)

پھر جب اسے ہم اپنے پاس سے کوئی نعمت عطا فرمائیں تو کہتا ہے یہ تو مجھے ایک علم کی بدولت ملی ہے بلکہ وہ تو ایک آزمائش ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾	قَدْ	قَالَهَا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور	لیکن	ان میں اکثر	نہیں جانتے	بیشک	کہی تھی ایسی بات	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے (گزرے)

مگر ان میں اکثر لوگ جانتے نہیں○ ان سے پہلوں نے بھی ایسے ہی بات کہی تھی

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ

فَمَآ اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا
تو کام نہ آیا	ان کے	جو	وہ کماتے تھے	تو پہنچیں انہیں	(اس کی) برائیاں	جو	انہوں نے کمایا

تو ان کی کمائیاں ان کے کچھ کام نہ آئیں○ تو ان کے کمائے ہوئے اعمال کی برائیاں اُنہیں پہنچیں

وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ

وَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ	سَيُصِيْبُهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا
اور	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	عنقریب پہنچیں گی انہیں	(اس کی) برائیاں	جو	انہوں نے کمایا

اور ان میں (بھی) جو ظالم ہیں عنقریب ان پر ان کے کمائے ہوئے اعمال کی برائیاں آپڑیں گی

وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

وَ	مَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾	اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
اور	نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	اور کیا وہ نہیں جانتے	کہ	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	وہ چاہتا ہے

اور وہ اللہ کو بے بس نہیں کر سکتے ○ کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے

وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ يٰعِبَادِيَ

وَ	يَقْدِرُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	قُلْ	يٰعِبَادِيَ
اور	تنگ کر دیتا	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	تم کہو	اے میرے (وہ) بندو

اور تنگ (بھی) فرماتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان والوں کے لیے ضرور نشانیاں ہیں ○ تم فرماؤ: اے میرے وہ بندو

الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ

الَّذِيْنَ	اَسْرَفُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	لَا تَقْنَطُوْا	مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا
جنہوں نے	زیادتی کی	اپنی جانوں پر	تم مایوس نہ ہونا	اللہ کی رحمت سے	بیشک	اللہ	بخش دیتا ہے	تمام گناہوں (کو)

جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی! اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، بیشک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے،

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ

اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾	وَ	اَنِيْبُوْٓا	اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ	اَسْلِمُوْا	لَهٗ	مِنْ قَبْلِ
بیشک وہ	وہی	بخشنے والا	مہربان (ہے)	اور	رجوع کرو	اپنے رب کی طرف	اور	گردن رکھو	اس کے حضور	(اس سے) پہلے

بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے ○ اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس وقت سے پہلے اس کے حضور گردن رکھو

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾	وَ	اتَّبِعُوْٓا	اَحْسَنَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ
کہ	آئے تم پر	عذاب	پھر	تمہاری مدد نہ کی جائے	اور	پیروی کرو	(اس) بہترین (کی)	جو	اتارا گیا	تمہاری طرف

کہ تم پر عذاب آئے پھر تمہاری مدد نہ کی جائے ○ اور تمہارے رب کی طرف سے جو بہترین چیز تمہاری طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

مِّنْ رَّبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً	وَّ	اَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
تمہارے رب کی جانب سے	(اس سے) پہلے	کہ	آجائے تم پر	عذاب	اچانک	اور	تم	تمہیں خبر (بھی) نہ ہو

نازل کی گئی ہے اس کی اس وقت سے پہلے پیروی اختیار کر لو کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں خبر (بھی) نہ ہو ○

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ

اَنْ	تَقُوْلَ	نَفْسٌ	يّٰحَسْرَتٰى	عَلٰى	مَا	فَرَّطْتُّ	فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ
(پھر ایسا نہ ہو) کہ	کہے	کوئی جان	ہائے افسوس	(اس) پر	جو	میں نے کوتاہی کی	اللہ کے بارے میں

(پھر ایسا نہ ہو) کہ کوئی جان یہ کہے کہ ہائے افسوس ان کوتاہیوں پر جو میں نے اللہ کے بارے میں کیں

وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۙ﴿٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ

وَ	اِنْ	كُنْتُ	لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾	اَوْ	تَقُوْلَ	لَوْ	اَنَّ	اللّٰهَ	هَدٰىنِيْ
اور	بیشک	میں تھا	ضرور مذاق اڑانے والوں میں سے	یا	کہے	اگر	یہ کہ	اللہ	ہدایت دیتا مجھے

اور بیشک میں مذاق اڑانے والوں میں سے تھا○ یا کہے: اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا

لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿٥٧﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً

لَكُنْتُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٥٧﴾	اَوْ	تَقُوْلَ	حِيْنَ	تَرَى	الْعَذَابَ	لَوْ	اَنَّ	لِيْ	كَرَّةً
(تو) ضرور میں (بھی) ہوتا	پرہیزگاروں میں سے	یا	وہ کہے	جب	دیکھے	عذاب	اگر	یہ کہ	میرے لیے	ایک مرتبہ لوٹنا (ہوتا)

تو میں بھی پرہیزگاروں میں سے ہوتا○ یا جب عذاب دیکھے تو کہے: اگر مجھے ایک مرتبہ لوٹنا (نصیب) ہوتا

فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا

فَاَكُوْنَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾	بَلٰى	قَدْ	جَآءَتْكَ	اٰيٰتِيْ	فَكَذَّبْتَ	بِهَا
تو میں ہو جاتا	نیکیاں کرنے والوں میں سے	کیوں نہیں	بیشک	آئیں تمہارے پاس	میری آیتیں	تو تُو نے جھٹلایا	ان کو

تو میں نیکیاں کرنے والوں میں سے ہو جاتا○ ہاں کیوں نہیں! بیشک تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تُو نے انہیں جھٹلایا

وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا

وَ	اسْتَكْبَرْتَ	وَ	كُنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تَرَى	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا
اور	تکبر کیا	اور	تو ہو گیا	انکار کرنے والوں میں سے	اور	قیامت کے دن	تم دیکھو گے	ان لوگوں کو جنہوں نے	جھوٹ باندھا

اور تکبر کیا اور تو انکار کرنے والوں میں سے ہو گیا○ اور قیامت کے دن تم اللہ پر جھوٹ باندھنے والوں کو

عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ

عَلَى اللّٰهِ	وُجُوْهُهُمْ	مُّسْوَدَّةٌ	اَلَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾	وَ	يُنَجِّي	اللّٰهُ
اللہ پر	ان کے چہرے	سیاہ (ہوں گے)	کیا نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانہ	تکبر کرنے والوں کا	اور	(جہنم سے) بچائے گا	اللہ

دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے۔ کیا متکبروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟○ اور اللہ پرہیزگاروں کو

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ	لَا يَمَسُّهُمُ	السُّوْٓءُ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾
ان لوگوں کو جو	پرہیزگار ہوئے	ان کی نجات کی جگہ (جنت) کے ذریعے	نہ چھوئے گا انہیں	عذاب	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

ان کی نجات کی جگہ کے ذریعے بچائے گا۔ نہ انہیں عذاب چھوئے گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے○

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اَللّٰهُ	خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾	لَهٗ	مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اللہ	ہر چیز کا پیدا کرنے والا (ہے)	اور	وہی	ہر چیز پر	نگہبان (ہے)	اسی کے لیے (ہیں)	آسمانوں اور زمین کی کنجیاں

اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے○ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کی ملکیت میں ہیں اور جنہوں نے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾	قُلْ	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ
اور	وہ لوگ جنہوں نے	انکار کیا	اللہ کی آیتوں کا	یہ لوگ	وہی	نقصان اٹھانے والے (ہیں)	تم کہو	تو کیا اللہ کے سوا

اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ○ تم فرماؤ: اے جاہلو! کیا تم مجھے اس بات کا حکم دیتے ہو کہ

تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ

تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ	اَعْبُدُ	اَيُّهَا	الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾	وَ	لَقَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ
تم حکم دیتے ہو مجھے	(کہ کسی اور کی) میں عبادت کروں	اے	جاہلو	اور	ضرور بیشک	وحی کی گئی ہے	تمہاری طرف

میں اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کروں؟ ○ اور بیشک تمہاری طرف اور تم سے اگلوں

وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ

وَ	اِلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَئِنْ	اَشْرَكْتَ	لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ
اور	ان (نبیوں) کی طرف جو	تم سے پہلے (آئے)	(کہ اے سننے والے) ضرور اگر	تونے شرک کیا	(تو) ضرور برباد ہو جائے گا	تیرا عمل

کی طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ (اے ہر سننے والے مخاطب!) اگر تونے شرک کیا تو ضرور تیرا ہر عمل برباد ہو جائے گا

وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

وَ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾	بَلِ	اللّٰهَ	فَاعْبُدْ	وَ	كُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾
اور	ضرور تو ہو جائے گا	خسارہ پانے والوں میں سے	بلکہ	اللہ (ہی کی)	تو تو عبادت کر	اور	ہو جا	شکر کرنے والوں میں سے

اور ضرور تو خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائے گا ○ بلکہ اللہ ہی کی بندگی کر اور شکر گزاروں میں سے ہو جا ○

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وَ	مَا قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ قَدْرِهٖ	وَ	الْاَرْضُ جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور	انہوں نے قدر نہ کی	اللہ (کی)	(جیسا) اس کی قدر کرنے کا حق (ہے)	اور	ساری زمین	اس کے قبضے (میں ہوگی)	قیامت کے دن

اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اس کی قدر کرنے کا حق تھا اور قیامت کے دن ساری زمین اس کے قبضے میں ہوگی

وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾

وَ	السَّمٰوٰتُ	مَطْوِيّٰتٌ	بِيَمِيْنِهٖ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾
اور	آسمان	لپیٹے ہوئے ہوں گے	اس کی قدرت سے	پاکی ہے اسے	اور	وہ بلند ہے	(اس) سے جو	وہ شرک کرتے ہیں

اور اس کی قدرت سے تمام آسمان لپیٹے ہوئے ہوں گے اور وہ ان کے شرک سے پاک اور بلند ہے ○

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

وَ	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَصَعِقَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ
اور	پھونک ماری جائے گی	صور میں	تو بیہوش ہو جائیں گے	جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں (ہیں)

اور صور میں پھونک ماری جائے گی تو جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں سب بیہوش ہو جائیں گے

إِلَّا مَن شَآءَ ٱللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ ﴿٦٨﴾

اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللهُ	ثُمَّ	نُفِخَ	فِيْهِ	اُخْرٰى	فَاِذَا	هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾
مگر	جسے	چاہے	اللہ	پھر	پھونک ماری جائے گی	اس میں	دوسری بار	تو جبھی	وہ	کھڑے ہو (جائیں گے)	دیکھتے ہوئے

مگر جسے اللہ چاہے پھر اس میں دوسری بار پھونک ماری جائے گی تو اسی وقت وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے ○

وَأَشْرَقَتِ ٱلْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ ٱلْكِتَٰبُ وَجِاىٓءَ بِٱلنَّبِيِّـۧنَ

وَ	اَشْرَقَتِ	الْاَرْضُ	بِنُوْرِ رَبِّهَا	وَ	وُضِعَ	الْكِتٰبُ	وَ	جِاىْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ
اور	جگمگا اٹھے گی	زمین	اپنے رب کے نور سے	اور	رکھی جائے گی	کتاب	اور	لائے جائیں گے انبیاء

اور زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے گی اور کتاب رکھی جائے گی اور انبیاء اور گواہی دینے

وَٱلشُّهَدَآءِ وَقُضِىَ بَيْنَهُم بِٱلْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٩﴾

وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	قُضِىَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾
اور	گواہی دینے والے	اور	فیصلہ کر دیا جائے گا	ان کے درمیان	حق کے ساتھ	اور	وہ	ان پر ظلم نہ کیا جائے گا

والے لائے جائیں گے اور لوگوں میں سچا فیصلہ فرما دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہو گا ○

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾ ع

وَ	وُفِّيَتْ	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾
اور	(بدلہ) بھرپور دیا جائے گا	ہر جان (کو)	(اس کا) جو	اس نے عمل کیا	اور	وہ (اللہ)	خوب جانتا ہے	(اس) کو جو	لوگ کرتے ہیں

اور ہر جان کو اس کے اعمال کا بھرپور بدلہ دیا جائے گا اور وہ (اللہ) خوب جانتا ہے جو لوگ کرتے ہیں ○

وَسِيقَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوهَا

وَ	سِيْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى جَهَنَّمَ	زُمَرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا
اور	ہانکا جائے گا	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	جہنم کی طرف	گروہ در گروہ	یہاں تک کہ	جب	وہ آئیں گے اس کے پاس

اور کافروں کو گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے

فُتِحَتْ أَبْوَٰبُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ

فُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
(تو) کھولے جائیں گے	اس کے دروازے	اور	کہیں گے	ان سے	اس کے داروغہ	کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے

تو جہنم کے دروازے کھولے جائیں گے اور اس کے داروغہ ان سے کہیں گے: کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے وہ رسول نہ آئے تھے

يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ ءَايَٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا۟ بَلَىٰ

يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ رَبِّكُمْ	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا	قَالُوْا	بَلٰى
وہ پڑھتے تھے	تم پر	تمہارے رب کی آیتیں	اور	ڈراتے تھے تمہیں	تمہارے اس دن کی ملاقات (سے)	وہ کہیں گے	کیوں نہیں

جو تم پر تمہارے رب کی آیتیں پڑھتے تھے اور تمہیں تمہارے اِس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے: کیوں نہیں

وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

وَ	لٰكِنْ	حَقَّتْ	كَلِمَةُ الْعَذَابِ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾	قِيْلَ	ادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
اور	لیکن	ثابت ہو گئی	عذاب کی بات	کافروں پر	کہا جائے گا	داخل ہو جاؤ	جہنم کے دروازوں (میں)

مگر عذاب کا قول کافروں پر ثابت ہو گیا ○ کہا جائے گا: جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾	وَ	سِيْقَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	تو کیا ہی برا	متکبروں کا ٹھکانہ (ہے)	اور	چلایا جائے گا	ان لوگوں کو جو	ڈرے	اپنے رب (سے)

اس میں ہمیشہ رہنا ہے، تو متکبروں کا کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ○ اور اپنے رب سے ڈرنے والوں کو گروہ در گروہ

اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا

اِلَى الْجَنَّةِ	زُمَرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا	وَ	فُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا
جنت کی طرف	گروہ در گروہ	یہاں تک کہ	جب	وہ آئیں گے اس کے پاس	اور	کھولے جائیں گے	اس کے دروازے

جنت کی طرف چلایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

وَ	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا	خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾
اور	کہیں گے	ان سے	اس کے داروغہ	سلام (ہو)	تم پر	تم پاکیزہ رہے	تو داخل ہو جاؤ اس میں	ہمیشہ رہنے والے

اور اس کے داروغے ان سے کہیں گے: تم پر سلام ہو، تم پاکیزہ رہے تو ہمیشہ رہنے کو جنت میں جاؤ○

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ

وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	صَدَقَنَا	وَعْدَهٗ	وَ	اَوْرَثَنَا	الْاَرْضَ
اور	وہ کہیں گے	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے (ہیں)	جس نے	سچا کر دیا ہم سے	اپنا وعدہ	اور	وارث کیا ہمیں	(اس) زمین (کا)

اور وہ کہیں گے: سب خوبیاں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا،

نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ

نَتَبَوَّاُ	مِنَ الْجَنَّةِ	حَيْثُ	نَشَآءُ	فَنِعْمَ	اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾	وَ	تَرَى	الْمَلٰٓئِكَةَ
ہم رہیں گے	جنت سے (میں)	جہاں	چاہیں	تو کیا ہی اچھا (ہے)	عمل کرنے والوں کا ثواب	اور	تم دیکھو گے	فرشتوں (کو)

ہم جنت میں جہاں چاہیں رہیں گے تو کیا ہی اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کا ○ اور تم فرشتوں کو دیکھو گے

حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ

حَآفِّيْنَ	مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ
گھیرا کیے ہوئے	عرش کی ہر طرف سے	پاکی بیان کر رہے ہیں	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور	فیصلہ کر دیا جائے گا	لوگوں کے درمیان	حق کے ساتھ

کہ ہر طرف سے عرش کو گھیرے ہوئے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر رہے ہیں اور لوگوں میں سچا فیصلہ فرما دیا جائے گا

وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۵				
وَ	قِيْلَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۵
اور	کہا جائے گا	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے (ہیں)	(جو) تمام جہانوں کا پالنے والا (ہے)
اور کہا جائے گا: تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے ○				

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قیامت کے دن مشرکوں کے لیے ایسے شدید عذاب ظاہر ہوں گے جن کا انہوں نے سوچا بھی نہ ہو گا۔

﴿2﴾... اللہ پاک جس کے لیے چاہے رزق کشادہ اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔

﴿3﴾... دنیا میں پرہیز گاری اختیار کرنے والوں کو قیامت کے دن اللہ پاک عذاب اور غموں سے بچالے گا۔

﴿4﴾... قیامت کے دن زمین اپنے رب کریم کے نور سے جگمگا اٹھے گی۔

﴿5﴾... فرشتے جنت کے دروازے پر جنتیوں کا استقبال کریں گے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: وہ کون لوگ ہیں جو اللہ پاک کے ذکر سے گھٹن محسوس کرتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: سبق میں شامل آیات میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کونسی دعا کی تعلیم دی گئی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کس چیز سے مایوس ہونے سے منع کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال4: اللہ پاک پر جھوٹ باندھنے والوں کا قیامت کے دن کیا انجام ہو گا؟

جواب: ____________________

____

سوال5: جنتی جنت میں پہنچ کر اللہ پاک کی حمد کس طرح کریں گے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ بھی اللہ پاک کی دی ہوئی نعمتوں کو محض اپنا ذاتی کمال تو نہیں سمجھتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورت کے آخر میں بیان کیے گئے قیامت کے چند احوال تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَةُ المُؤمِن

1 – 6: اللہ پاک کی چند صفات کا ذکر اور کفار کی سرکشی

7 – 12: حاملینِ عرش فرشتوں کی مسلمانوں کے لیے دعا اور کافروں کی اللہ تعالیٰ سے فریاد

13 – 22: اللہ پاک کی شان و عظمت، قیامت کے احوال اور گزشتہ قوموں کی ہلاکت کا ذکر

23 – 27: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی بعثت اور فرعون کی سرکشی

28 – 46: آلِ فرعون کے مومن کی فرعون اور اپنی قوم کو نصیحتیں اور آلِ فرعون کا عذاب کا شکار ہونا

47 – 54: جہنم میں کفار کا جھگڑا، رسولوں اور مسلمانوں کیلئے مدد کی بشارت اور تورات کا ذکر

55 – 65: ذکر و عبادت کا حکم، تکبر کرنے والوں کو تنبیہ اور اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کا ذکر

66 – 78: اللہ تعالیٰ کی شان و قدرت کے چند مظاہر، جھٹلانے والوں کو تنبیہ اور ان کا انجام

79 – 85: ذاتِ باری تعالیٰ کی نشانیاں، گزشتہ قوموں کا حال اور انجام

سُوْرَةُ الْمُؤْمِن

تعارف ومضامین:

اس سورت کے دو نام ہیں (1) مومن۔اس کا معنی ہے ایمان لانے والا اوراس سورت کی آیت 28میں فرعون کی قوم کے ایک مومن شخص کا ذکر ہے، اس لئے اسے ”سورۂ مومن“ کہتے ہیں ۔(2) غافر۔اس کا معنی ہے بخشنے والا اور اس سورت کی آیت 3میں اللہ پاک کا یہ وصف بیان کیا گیا کہ وہ گناہ بخشنے والا ہے، اس وجہ سے اسے ”سورۂ غافر“ کہتے ہیں۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد توحید، نبوت ورسالت اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر دلائل کے ساتھ کلام کیا گیا ہے اور ان عقائد کا انکار کرنے والوں کو عذاب کی وعیدیں سنائی گئی ہیں اور بت پرستی کا رد کیا گیا ہے نیز اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) ابتداء میں یہ اعلان کیا گیا کہ قرآنِ پاک اس ربِ کریم کی طرف سے نازل ہوا ہے جو کہ عزت والا، علم والا، گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا اور بڑے انعام عطا فرمانے والا ہے نیز باطل کے ذریعے جھگڑنے والے کافروں کی مذمت بیان کی گئی اور عرش اٹھانے والے فرشتوں کے اوصاف بتائے گئے۔

(2) قیامت اور جہنم میں کافروں کے عذاب اور ان کی حالت کا بیان کیا گیا ہے اللہ پاک کے موجود اور قادر ہونے کے دلائل دیئے گئے ہیں۔

(3) انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو جھٹلانے کی وجہ سے سابقہ امتوں کی ہلاکت کا بیان کر کے کفارِ مکہ کو ڈرایا گیا کہ وہ اپنی رَوِش سے باز آجائیں ورنہ انہیں بھی ان امتوں کی طرح ہلاک کیا جا سکتا ہے۔ عبرت کے لیے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور فرعون، ہامان اور قارون کا واقعہ بیان کیا گیا اور اس میں فرعون کی قوم کے ایک مومن شخص کا بطورِ خاص تذکرہ کیا گیا۔

(4) دنیا اور آخرت میں کافروں کی رسوائی کا اعلان کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ رسولوں عَلَیْہِمُ السَّلَام اور ان پر ایمان لانے والوں کی مدد کی جائے گی۔

(5) آخر میں مشرکین کا اُخروی انجام بیان کیا گیا اور سابقہ قوموں کے دردناک انجام کو دیکھ کر عبرت ونصیحت حاصل کرنے کی دعوت دی گئی۔

سورۂ مومن کی فضیلت:

(1) رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے صبح اٹھ کر ”حٰمٓ“ سے لے کر ”اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ“ تک پڑھا اور آیت الکرسی پڑھی تو ان کی برکت سے صبح سے شام تک اس کی حفاظت کی جائے گی اور جس نے انہیں شام میں پڑھا تو ان کی برکت سے صبح تک اس کی حفاظت کی جائے گی۔[1]

پارہ 24، المؤمن

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ② غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

حٰمٓ ①	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللهِ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ②	غَافِرِ الذَّنْبِ	وَ	قَابِلِ التَّوْبِ
حٰمٓ	کتاب کا نازل فرمانا	(اس) اللہ کی طرف سے (ہے)	(جو) عزت والا	علم والا (ہے)	گناہ بخشنے والا	اور	توبہ قبول کرنے والا

حٰمٓ ○ کتاب کا نازل فرمانا اللہ کی طرف سے ہے جو عزت والا، علم والا ہے ○ گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا،

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③

شَدِيْدِ الْعِقَابِ	ذِي الطَّوْلِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ③
سخت عذاب دینے والا	بڑے انعام والا (ہے)	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اسی کی طرف	پھرنا (ہے)

سخت عذاب دینے والا، بڑے انعام والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف پھرنا ہے ○

مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ④

مَا يُجَادِلُ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَا يَغْرُرْكَ	تَقَلُّبُهُمْ	فِي الْبِلَادِ ④
جھگڑا نہیں کرتے	اللہ کی آیتوں میں	مگر	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	تو دھوکا نہ دے تجھے	ان کا چلنا پھرنا	شہروں میں

اللہ کی آیتوں میں کافر ہی جھگڑا کرتے ہیں تو اے سننے والے! ان کا شہروں میں چلنا پھرنا تجھے دھوکا نہ دے ○ ان سے پہلے

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وَ	هَمَّتْ	كُلُّ اُمَّةٍ	بِرَسُوْلِهِمْ	لِيَاْخُذُوْهُ
جھٹلایا	ان سے پہلے	نوح کی قوم	اور	ان کے بعد کے گروہوں (نے)	اور	ارادہ کیا	ہر امت (نے)	اپنے رسول کے ساتھ	کہ پکڑ لیں اسے

نوح کی قوم اور ان کے بعد کے گروہوں نے جھٹلایا اور ہر امت نے یہ ارادہ کیا کہ اپنے رسول کو پکڑ لیں

وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ⑤

وَ	جٰدَلُوْا	بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ ⑤
اور	وہ جھگڑتے رہے	باطل کے ذریعے	تاکہ وہ مٹا دیں	اس سے	حق (کو)	تو میں نے پکڑ لیا انہیں	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب

اور باطل کے ذریعے جھگڑتے رہے تاکہ اس سے حق کو مٹا دیں تو میں نے انہیں پکڑ لیا تو میرا عذاب کیسا ہوا؟ ○

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ⑥

وَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ ⑥
اور	اسی طرح	ثابت ہو چکی	تمہارے رب کی بات	ان لوگوں پر جنہوں نے	کفر کیا	کہ وہ	آگ والے (ہیں)

اور یونہی تمہارے رب کی بات کافروں پر ثابت ہو چکی ہے کہ وہ دوزخی ہیں ○

ٱلَّذِينَ يَحۡمِلُونَ ٱلۡعَرۡشَ وَمَنۡ حَوۡلَهُۥ يُسَبِّحُونَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ

اَلَّذِیْنَ	یَحْمِلُوْنَ	الْعَرْشَ	وَ	مَنْ	حَوْلَهٗ	یُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وہ (فرشتے) جو	اٹھاتے ہیں	عرش	اور	جو	اس کے ارد گرد (موجود ہیں)	وہ پاکی بیان کرتے ہیں	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ

عرش اٹھانے والے اور اس کے ارد گرد موجود (فرشتے) اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں

وَيُؤۡمِنُونَ بِهِۦ وَيَسۡتَغۡفِرُونَ لِلَّذِينَ ءَامَنُواْۖ رَبَّنَا وَسِعۡتَ

وَ	یُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	یَسْتَغْفِرُوْنَ	لِلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَا	وَسِعْتَ
اور	ایمان رکھتے ہیں	اس پر	اور	بخشش مانگتے ہیں	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے	اے ہمارے رب	تو نے گھیرا ہوا ہے

اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مسلمانوں کی بخشش مانگتے ہیں۔ اے ہمارے رب!

كُلَّ شَيۡءٖ رَّحۡمَةٗ وَعِلۡمٗا فَٱغۡفِرۡ لِلَّذِينَ تَابُواْ وَٱتَّبَعُواْ سَبِيلَكَ

كُلَّ شَیْءٍ	رَّحْمَةً	وَّ	عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِیْنَ	تَابُوْا	وَ	اتَّبَعُوْا	سَبِیْلَكَ
ہر چیز (کو)	رحمت	اور	علم (سے)	تو تو بخش دے	ان لوگوں کو جنہوں نے	توبہ کی	اور	پیروی کی	تیرے راستے (کی)

تیری رحمت اور علم ہر شے سے وسیع ہے تو انہیں بخش دے جو توبہ کریں اور تیرے راستے کی پیروی کریں

وَقِهِمۡ عَذَابَ ٱلۡجَحِيمِ ۝٧ رَبَّنَا وَأَدۡخِلۡهُمۡ جَنَّٰتِ عَدۡنٍ

وَقِهِمْ	عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝٧	رَبَّنَا	وَ	اَدْخِلْهُمْ	جَنّٰتِ عَدْنِ
اور تو بچالے انہیں	دوزخ کے عذاب (سے)	اے ہمارے رب	اور	داخل کردے انہیں	ہمیشہ رہنے کے باغوں (میں)

اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے ○ اے ہمارے رب! اور انہیں اور ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں

ٱلَّتِي وَعَدتَّهُمۡ وَمَن صَلَحَ مِنۡ ءَابَآئِهِمۡ وَأَزۡوَٰجِهِمۡ

الَّتِیْ	وَعَدْتَّهُمْ	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ	وَ	اَزْوَاجِهِمْ
جن کا	تو نے وعدہ فرمایا ان سے	اور	(انہیں) جو	نیک ہوئے	ان کے باپ دادا میں سے	اور	ان کی بیویوں

اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں ان کو ہمیشہ رہنے کے ان باغوں میں داخل فرما جن کا تو نے ان سے

وَذُرِّيَّٰتِهِمۡۚ إِنَّكَ أَنتَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ۝٨ وَقِهِمُ ٱلسَّيِّـَٔاتِۚ

وَ	ذُرِّیّٰتِهِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ ۝٨	وَقِهِمُ	السَّیِّاٰتِ
اور	ان کی اولاد (میں سے)	بیشک تو	تو (ہی)	عزت والا	حکمت والا (ہے)	اور بچالے انہیں	گناہوں کی شامت (سے)

وعدہ فرمایا ہے، بیشک تو ہی عزت والا، حکمت والا ہے ○ اور انہیں گناہوں کی شامت سے بچالے

وَمَن تَقِ ٱلسَّيِّـَٔاتِ يَوۡمَئِذٖ فَقَدۡ رَحِمۡتَهُۥۚ وَذَٰلِكَ

وَ	مَنْ	تَقِ	السَّیِّاٰتِ	یَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمْتَهٗ	وَ	ذٰلِكَ
اور	جسے	تو نے بچالیا	گناہوں کی شامت (سے)	اس دن	تو بیشک	تو نے رحم فرمایا اس پر	اور	یہی

اور جسے تو نے اس دن گناہوں کی شامت سے بچالیا تو بیشک تو نے اس پر رحم فرمایا اور یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ

هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۹	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنَادَوْنَ	لَمَقْتُ اللّٰهِ
وہ	بڑی کامیابی (ہے)	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	انہیں ندا کی جائے گی	یقیناً اللہ کی ناراضی

بڑی کامیابی ہے ○ بیشک کافروں کو ندا دی جائے گی کہ یقیناً اللہ کی تم سے ناراضی

اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۱۰

اَكْبَرُ	مِنْ مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ	تُدْعَوْنَ	اِلَى الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ ۱۰
زیادہ بڑی (ہے)	تمہاری ناراضی سے	تمہاری جانوں (پر)	(کیونکہ) جب	تمہیں بلایا جاتا تھا	ایمان کی طرف	تو تم کفر کرتے تھے

اس سے بڑھ کر ہے جو (آج) تمہیں اپنی جانوں سے ہے کیونکہ جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے ○

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ

قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ	وَ	اَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ
وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	تونے موت دی ہمیں	دو مرتبہ	اور	زندہ کیا ہمیں	دو مرتبہ

وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تونے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور دو مرتبہ زندہ کیا

فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۱۱ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗ

فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا	فَهَلْ	اِلٰى خُرُوْجٍ	مِّنْ سَبِيْلٍ ۱۱	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّهٗ
تو (اب) ہم نے اقرار کرلیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا	نکلنے کی طرف	کوئی راستہ (ہے)	یہ	(اس) وجہ سے ہے کہ

تو اب ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کرلیا ہے تو کیا نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟ ○ یہ اس وجہ سے ہے کہ

اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ

اِذَا	دُعِيَ	اللّٰهُ وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ	وَ	اِنْ	يُّشْرَكْ	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا
جب	پکارا جاتا تھا	ایک اللہ (کو)	(تو) تم کفر کرتے تھے	اور	اگر	شرک کیا جاتا	اس کے ساتھ	(تو) تم مان لیتے تھے

جب ایک اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۱۲ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ

فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ	الْكَبِيْرِ ۱۲	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ
تو حکم	(اس) اللہ کا (ہے)	(جو) بلندی والا	بڑائی والا (ہے)	وہی (ہے)	جو	دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں

تو ہر حکم اس اللہ کا ہے جو بلندی والا، بڑائی والا ہے ○ وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے

وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۱۳

وَ	يُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	رِزْقًا	وَ	مَا يَتَذَكَّرُ	اِلَّا	مَنْ	يُّنِيْبُ ۱۳
اور	اتارتا ہے	تمہارے لیے	آسمان سے	روزی	اور	نصیحت نہیں مانتا	مگر	وہ جو	رجوع کرے

اور تمہارے لیے آسمان سے روزی اتارتا ہے اور نصیحت نہیں مانتا مگر وہی جو رجوع کرے ○

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾

فَادْعُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾
تو تم عبادت کرو	اللہ (کی)	خالص کرتے ہوئے	اس کیلئے	دین (عبادت)	اگرچہ	برا مانیں	کافر

تو اللہ کی بندگی کرو، خالص اسی کے بندے بن کر، اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو ○

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِي	الرُّوْحَ	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
درجات بلند کرنے والا	عرش والا (ہے)	وہ ڈالتا ہے	(ایمان کی) جان (وحی)	اپنے حکم سے	جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

(اللہ) بلند درجات دینے والا، عرش کا مالک ہے۔ وہ اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے ایمان کی جان وحی ڈالتا ہے

لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ

لِيُنْذِرَ	يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾	يَوْمَ	هُمْ	بٰرِزُوْنَ	لَا يَخْفٰى	عَلَى اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ
تاکہ وہ ڈرائے	ملنے کے دن (سے)	(جس) دن	وہ (ہوں گے)	ظاہر ہو جانے والے	پوشیدہ نہیں ہو گی	اللہ پر	ان (کے حال میں) سے	کوئی چیز

تاکہ وہ ملنے کے دن سے ڈرائے ○ جس دن وہ بالکل ظاہر ہو جائیں گے۔ ان کے حال میں سے کوئی چیز اللہ پر پوشیدہ نہیں ہو گی۔

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ

لِمَنِ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	لِلّٰهِ الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾	اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ
کس کے لئے (ہے)	بادشاہی	آج	ایک اللہ کی	(جو) سب پر غالب (ہے)	آج	بدلہ دیا جائے گا	ہر جان (کو)	(اس) کا جو	اس نے کمایا

آج کس کی بادشاہی ہے؟ ایک اللہ کی جو سب پر غالب ہے ○ آج ہر جان کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ

لَا	ظُلْمَ	الْيَوْمَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾	وَ	اَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ
نہیں (ہو گی)	زیادتی	آج	بیشک	اللہ	جلد حساب لینے والا (ہے)	اور	ڈراؤ انہیں	قریب آنے والی آفت کے دن (سے)

آج کسی پر زیادتی نہیں ہو گی، بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ○ اور انہیں قریب آنے والی آفت کے دن سے ڈراؤ،

اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۭ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ

اِذِ	الْقُلُوْبُ	لَدَى الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ
جب	دل	گلوں کے پاس (آ جائیں گے)	غم سے بھرے ہوئے (ہوں گے)	نہ (ہو گا)	ظالموں کا	کوئی دوست

جب دل گلوں کے پاس آ جائیں گے اس حال میں کہ غم میں بھرے ہوں گے۔ ظالموں کا نہ کوئی دوست ہو گا

وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿١٩﴾

وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	يُّطَاعُ ﴿١٨﴾	يَعْلَمُ	خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ	وَ	مَا	تُخْفِي	الصُّدُوْرُ ﴿١٩﴾
اور	نہ	سفارشی	جس کی بات مانی جائے	وہ جانتا ہے	آنکھوں کی خیانت (کو)	اور	جو (بات)	چھپاتے ہیں	سینے

اور نہ کوئی سفارشی جس کا کہا مانا جائے ○ اللہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور اسے بھی جو سینے چھپاتے ہیں ○

وَاللّٰہُ یَقۡضِیۡ بِالۡحَقِّ ؕ وَالَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ

وَ	اللّٰہُ	یَقۡضِیۡ	بِالۡحَقِّ	وَ	الَّذِیۡنَ	یَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِہٖ
اور	اللہ	فیصلہ فرماتا ہے	حق کے ساتھ	اور	وہ لوگ جو	عبادت کرتے ہیں	اس کے سوا (جس کی)

اور اللہ سچا فیصلہ فرماتا ہے، اور اس کے سوا جن کو وہ پوجتے ہیں

لَا یَقۡضُوۡنَ بِشَیۡءٍ ؕ اِنَّ اللّٰہَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ﴿۲۰﴾ اَوَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ

لَا یَقۡضُوۡنَ	بِشَیۡءٍ	اِنَّ	اللّٰہَ	ہُوَ	السَّمِیۡعُ	الۡبَصِیۡرُ ﴿۲۰﴾	اَوَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا	فِی الۡاَرۡضِ
وہ فیصلہ نہیں کرتے	کسی چیز کا	بیشک	اللہ	وہی	سننے والا	دیکھنے والا (ہے)	اور کیا انہوں نے سفر نہیں کیا	زمین میں

وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کرتے بیشک اللہ ہی سننے والا، دیکھنے والا ہے ○ تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا

فَیَنۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیۡنَ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ؕ کَانُوۡا ہُمۡ

فَیَنۡظُرُوۡا	کَیۡفَ	کَانَ	عَاقِبَۃُ الَّذِیۡنَ	کَانُوۡا	مِنۡ قَبۡلِہِمۡ	کَانُوۡا	ہُمۡ
تو وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	ان لوگوں کا انجام جو	تھے	ان سے پہلے	تھے	وہ

تو دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا؟ وہ پہلے لوگ قوت

اَشَدَّ مِنۡہُمۡ قُوَّۃً وَّ اٰثَارًا فِی الۡاَرۡضِ فَاَخَذَہُمُ اللّٰہُ بِذُنُوۡبِہِمۡ ؕ

اَشَدَّ	مِنۡہُمۡ	قُوَّۃً	وَّ	اٰثَارًا فِی الۡاَرۡضِ	فَاَخَذَہُمُ	اللّٰہُ	بِذُنُوۡبِہِمۡ
زیادہ	ان سے	قوت	اور	زمین میں چھوڑی ہوئی نشانیوں (کے اعتبار سے)	تو پکڑ لیا انہیں	اللہ (نے)	ان کے گناہوں کے سبب

اور زمین میں چھوڑی ہوئی نشانیوں کے اعتبار سے ان سے بڑھ کر تھے تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا

وَمَا کَانَ لَہُمۡ مِّنَ اللّٰہِ مِنۡ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ کَانَتۡ تَّاۡتِیۡہِمۡ

وَ	مَا کَانَ	لَہُمۡ	مِّنَ اللّٰہِ	مِنۡ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾	ذٰلِکَ	بِاَنَّہُمۡ	کَانَتۡ تَّاۡتِیۡہِمۡ
اور	نہیں تھا	ان کے لئے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	یہ (گرفت)	(اس) لیے ہوئی کہ وہ	آئے تھے ان کے پاس

اور ان کیلئے اللہ سے کوئی بچانے والا نہ تھا ○ یہ گرفت اس لیے ہوئی کہ ان کے پاس ان کے رسول

رُسُلُہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ فَکَفَرُوۡا فَاَخَذَہُمُ اللّٰہُ ؕ اِنَّہٗ قَوِیٌّ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۲﴾

رُسُلُہُمۡ	بِالۡبَیِّنٰتِ	فَکَفَرُوۡا	فَاَخَذَہُمُ	اللّٰہُ	اِنَّہٗ	قَوِیٌّ	شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۲﴾
ان کے رسول	روشن نشانیوں کے ساتھ	پھر (بھی) انہوں نے کفر کیا	تو پکڑ لیا انہیں	اللہ (نے)	بیشک وہ	قوت والا	سخت عذاب دینے والا (ہے)

واضح نشانیاں لے کر آئے پھر (بھی) انہوں نے کفر کیا تو اللہ نے انہیں پکڑ لیا، بیشک اللہ قوت والا، سخت عذاب دینے والا ہے ○

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰی بِاٰیٰتِنَا وَسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿ۙ۲۳﴾ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَہَامٰنَ وَقَارُوۡنَ فَقَالُوۡا

وَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	مُوۡسٰی	بِاٰیٰتِنَا وَسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۳﴾	اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَہَامٰنَ وَقَارُوۡنَ	فَقَالُوۡا
اور	ضرور بیشک	ہم نے بھیجا	موسیٰ (کو)	اپنی نشانیوں اور روشن دلیل کے ساتھ	فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف	تو انہوں نے کہا

اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور روشن دلیل کے ساتھ بھیجا ○ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو وہ بولے

سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ

سٰحِرٌ	كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوا	اقْتُلُوْٓا	اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ
(یہ تو) جادوگر	بڑا جھوٹا (ہے)	پھر جب	وہ لایا ان کے پاس حق	ہمارے پاس سے	(تو) انہوں نے کہا	قتل کر دو	ان لوگوں کے بیٹے جو

جادوگر ہے، بڑا جھوٹا ہے ○ پھر جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لایا تو انہوں نے کہا: اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کے

اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَ	اسْتَحْيُوْا	نِسَآءَهُمْ	وَ	مَا	كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾
ایمان لائے	اس کے ساتھ	اور	زندہ رکھو	ان کی عورتیں، بچیاں	اور	نہیں (ہے)	کافروں کا مکروفریب	مگر	گمراہی میں

بیٹوں کو قتل کر دو اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھو اور کافروں کا مکروفریب تو گمراہی میں ہی ہے ○

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ

وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	ذَرُوْنِيْٓ	اَقْتُلْ	مُوْسٰى	وَلْيَدْعُ	رَبَّهٗ
اور	کہا	فرعون (نے)	چھوڑ دو مجھے	(تاکہ) میں قتل کر دوں	موسیٰ (کو)	اور چاہئے کہ وہ پکارے	اپنے رب (کو)

اور فرعون نے کہا: مجھے چھوڑ دو تاکہ میں موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے رب کو بلا لے۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾

اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّبَدِّلَ	دِيْنَكُمْ	اَوْ	اَنْ	يُّظْهِرَ	فِي الْاَرْضِ	الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾
بیشک میں	ڈرتا ہوں	(اس سے) کہ	وہ بدل دے گا	تمہارا دین	یا	یہ کہ	وہ ظاہر کرے گا	زمین میں	فساد

بیشک مجھے ڈر ہے کہ وہ تمہارا دین بدل دے گا یا زمین میں فساد ظاہر کرے گا ○

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾

وَ	قَالَ	مُوْسٰٓى	اِنِّيْ	عُذْتُ	بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ	مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ	لَّا يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾
اور	فرمایا	موسیٰ (نے)	بیشک میں	پناہ لیتا ہوں	اپنے اور تمہارے رب کی	ہر متکبر سے	جو یقین نہیں رکھتا	حساب کے دن پر

اور موسیٰ نے کہا: میں تمہارے اور اپنے رب کی پناہ لیتا ہوں ہر اس متکبر سے جو حساب کے دن پر یقین نہیں رکھتا ○

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۤ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا

وَ	قَالَ	رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	اِيْمَانَهٗٓ	اَتَقْتُلُوْنَ	رَجُلًا
اور	کہا	ایک مسلمان مرد (نے)	فرعون والوں میں سے	وہ چھپاتا تھا	اپنے ایمان (کو)	کیا تم قتل کرنے لگے ہو	ایک مرد (کو)

اور فرعون والوں میں سے ایک مسلمان مرد نے کہا جو اپنے ایمان کو چھپاتا تھا: کیا تم ایک مرد کو اس بنا پر قتل کرنا چاہ رہے ہو

اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ

اَنْ	يَّقُوْلَ	رَبِّيَ	اللّٰهُ	وَ	قَدْ	جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	مِنْ رَّبِّكُمْ
(اس بنا پر) کہ	وہ کہتا ہے	میرا رب	اللہ (ہے)	اور	بیشک	وہ لایا ہے تمہارے پاس روشن نشانیاں	تمہارے رب کی طرف سے

کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور بیشک وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن نشانیاں لے کر آیا ہے

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ

وَ	اِنْ	يَّكُ	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ	وَ	اِنْ	يَّكُ	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ
اور	اگر	وہ ہے	غلط کہنے والا	تو اسی پر (ہے)	اس کی غلط بیانی کا وبال	اور	اگر	وہ ہے	سچا	(تو) پہنچ جائے گا تمہیں

اور اگر بالفرض وہ غلط کہتے ہیں تو ان کی غلط گوئی کا وبال ان ہی پر ہے اور اگر وہ سچے ہیں تو جس عذاب کی وہ تمہیں وعید سنا رہے ہیں

بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝٢٨

بَعْضُ	الَّذِيْ	يَعِدُكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ ۝٢٨
(اس عذاب کا) کچھ حصہ	جس کی	وہ وعید سنا رہا ہے تمہیں	بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	(اس کو) جو	وہ	حد سے بڑھنے والا	بڑا جھوٹا (ہو)

اس کا کچھ حصہ تمہیں پہنچ جائے گا۔ بیشک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جو حد سے بڑھنے والا، بڑا جھوٹا ہو ۝

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا

يٰقَوْمِ	لَكُمُ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَمَنْ	يَّنْصُرُنَا
اے میری قوم	تمہارے لئے	بادشاہی (ہے)	آج	غلبہ رکھتے ہوئے	زمین میں	تو کون	مدد کرے گا ہماری

اے میری قوم! زمین میں غلبہ رکھتے ہوئے آج بادشاہی تمہاری ہے تو اللہ کے عذاب سے ہمیں

مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَاۗءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى

مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ	اِنْ	جَاۗءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَآ اُرِيْكُمْ	اِلَّا	مَآ	اَرٰى
اللہ کے عذاب سے (بچاکر)	اگر	وہ آگیا ہم پر	کہا	فرعون (نے)	میں نہیں سمجھاتا تمہیں	مگر	وہ جو	میں سمجھتا ہوں

کون بچالے گا اگر ہم پر آئے۔ فرعون بولا میں تو تمہیں وہی سمجھاتا ہوں جو میں خود سمجھتا ہوں

وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝٢٩ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّىْٓ

وَ	مَآ اَهْدِيْكُمْ	اِلَّا	سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝٢٩	وَ	قَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اِنِّىْٓ
اور	میں نہیں بتاتا تمہیں	مگر	بھلائی کا راستہ	اور	کہا	اس نے جو	ایمان لایا	اے میری قوم	بیشک میں

اور میں تمہیں وہی بتاتا ہوں جو بھلائی کی راہ ہے ۝ اور وہ ایمان والا بولا اے میری قوم! مجھے

اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۝٣٠ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ

اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۝٣٠	مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ
خوف کرتا ہوں	تم پر	(گزشتہ) گروہوں کے دن جیسے (دن کا)	جیسے نوح کی قوم کا طریقہ	اور	عاد	اور	ثمود

تم پر (گزشتہ) گروہوں کے دن جیسا خوف ہے ۝ جیسا نوح کی قوم اور عاد اور ثمود

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝٣١ وَيٰقَوْمِ

وَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وَ	مَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعِبَادِ ۝٣١	وَ	يٰقَوْمِ
اور	ان لوگوں (کا طریقہ گزرا ہے) جو	ان کے بعد (آئے)	اور	نہیں	اللہ	ارادہ فرماتا	ظلم (کا)	بندوں کے لئے	اور	اے میری قوم

اور ان کے بعد والوں کا طریقہ گزرا ہے اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں چاہتا ۝ اور اے میری قوم!

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ

اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾	يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ	مُدْبِرِيْنَ	مَا	لَكُمْ
بیشک میں	خوف کرتا ہوں	تم پر	پکارے جانے کے دن (کا)	(جس) دن	تم لوٹو گے	پیٹھ پھیرتے ہوئے	نہیں (ہے)	تمہارے لیے

میں تم پر پکارے جانے کے دن کا خوف کرتا ہوں ○ جس دن تم پیٹھ دے کر بھاگو گے۔ اللہ سے تمہیں

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ

مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾	وَ	لَقَدْ
اللہ سے	کوئی بچانے والا	اور	جسے	گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں (ہے)	اس کو	کوئی راہ دکھانے والا	اور	ضرور بیشک

کوئی بچانے والا نہیں ہے اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں ○ اور بیشک

جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ

جَآءَكُمْ	يُوْسُفُ	مِنْ قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا زِلْتُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ
آیا تمہارے پاس	یوسف	(اس سے) پہلے	روشن نشانیوں کے ساتھ	تو تم رہے	شک میں	(اس) سے جسے وہ لایا تمہارے پاس

اس سے پہلے تمہارے پاس یوسف روشن نشانیاں لے کر آئے تو تم ان کے لائے ہوئے پر شک ہی میں رہے

حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ

حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رَسُوْلًا
یہاں تک کہ	جب	اس کا انتقال ہوا	(تو) تم نے کہا	ہرگز نہیں بھیجے گا	اللہ	اس کے بعد	کوئی رسول

یہاں تک کہ جب انہوں نے انتقال فرمایا تو تم نے کہا: اب اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا،

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ﴿۳۴﴾ ۚ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ	مُّرْتَابٌ ﴿۳۴﴾	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ
یونہی	گمراہ کرتا ہے	اللہ	(اس کو) جو	وہ	حد سے بڑھنے والا	شک کرنے والا (ہو)	وہ لوگ جو	جھگڑا کرتے ہیں

اللہ یونہی اسے گمراہ کرتا ہے جو حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا ہو ○ وہ جو اللہ کی آیتوں میں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ
اللہ کی آیتوں میں	کسی دلیل کے بغیر	جو آئی ہو ان کے پاس	(یہ بات) بہت بڑی (ہے)	بیزاری (کے لحاظ سے)	اللہ کے نزدیک

بغیر کسی ایسی دلیل کے جھگڑا کرتے ہیں جو انہیں ملی ہو، یہ بات اللہ کے نزدیک اور ایمان لانے والوں کے نزدیک

وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ

وَ	عِنْدَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾	وَ	قَالَ
اور	ان لوگوں کے نزدیک جو	ایمان لائے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے	اللہ	ہر متکبر سرکش کے دل پر	اور	کہا

کس قدر سخت بیزاری کی ہے۔ اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر اسی طرح مہر لگا دیتا ہے ○ اور فرعون نے

فِرۡعَوۡنُ يٰهَامٰنُ ابۡنِ لِىۡ صَرۡحًا لَّعَلِّىۡۤ اَبۡلُغُ الۡاَسۡبَابَ ۝٣٦ اَسۡبَابَ السَّمٰوٰتِ

فِرۡعَوۡنُ	يٰهَامٰنُ	ابۡنِ	لِىۡ	صَرۡحًا	لَّعَلِّىۡۤ	اَبۡلُغُ	الۡاَسۡبَابَ ۝٣٦	اَسۡبَابَ السَّمٰوٰتِ
فرعون (نے)	اے ہامان	تو بنا	میرے لئے	اونچا محل	شاید میں	پہنچ جاؤں	راستوں (تک)	آسمانوں کے راستوں (تک)

کہا: اے ہامان! میرے لیے اونچا محل بنا شاید میں راستوں تک پہنچ جاؤں ○ آسمان کے راستوں تک

فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوۡسٰى وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ

فَاَطَّلِعَ	اِلٰۤى اِلٰهِ مُوۡسٰى	وَ	اِنِّىۡ	لَاَظُنُّهٗ	كَاذِبًا	وَ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ
تو میں جھانک کر دیکھوں	موسیٰ کے خدا کی طرف	اور	بیشک میں	ضرور گمان کرتا ہوں اسے	جھوٹا	اور	اسی طرح	خوبصورت بنادیا گیا

تو موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں اور بیشک میرے گمان میں تو وہ جھوٹا ہے اور یونہی فرعون کی نگاہ میں

لِفِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ وَمَا كَيۡدُ فِرۡعَوۡنَ اِلَّا فِىۡ تَبَابٍ ۝٣٧

لِفِرۡعَوۡنَ	سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ	وَ	صُدَّ	عَنِ السَّبِيۡلِ	وَ	مَا	كَيۡدُ فِرۡعَوۡنَ	اِلَّا	فِىۡ تَبَابٍ ۝٣٧
فرعون کے لئے	اس کا برا عمل	اور	اسے روک دیا گیا	راستے سے	اور	نہیں (تھا)	فرعون کا مکر و فریب	مگر	ہلاکت میں

اس کا برا کام خوبصورت بنادیا گیا اور وہ راستے سے روکا گیا اور فرعون کا داؤ ہلاکت میں ہی تھا ○

وَقَالَ الَّذِىۡۤ اٰمَنَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوۡنِ اَهۡدِكُمۡ سَبِيۡلَ الرَّشَادِ ۝٣٨

وَ	قَالَ	الَّذِىۡۤ	اٰمَنَ	يٰقَوۡمِ	اتَّبِعُوۡنِ	اَهۡدِكُمۡ	سَبِيۡلَ الرَّشَادِ ۝٣٨
اور	کہا	اس نے جو	ایمان لایا	اے میری قوم	تم پیروی کرو میری	میں بتاؤں تمہیں	بھلائی کا راستہ

اور ایمان والے نے کہا: اے میری قوم! میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کی راہ بتاؤں ○

يٰقَوۡمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا مَتَاعٌ وَّاِنَّ الۡاٰخِرَةَ هِىَ دَارُ الۡقَرَارِ ۝٣٩

يٰقَوۡمِ	اِنَّمَا	هٰذِهِ	الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا	مَتَاعٌ	وَّ	اِنَّ	الۡاٰخِرَةَ	هِىَ	دَارُ الۡقَرَارِ ۝٣٩
اے میری قوم	صرف	یہ	دنیا کی زندگی	تھوڑا سا سامان (ہے)	اور	بیشک	آخرت	وہ	ہمیشہ رہنے کا گھر (ہے)

اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی تو تھوڑا سا سامان ہی ہے اور بیشک آخرت ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ○

مَنۡ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجۡزٰٓى اِلَّا مِثۡلَهَا ۚ وَمَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ

مَنۡ	عَمِلَ	سَيِّئَةً	فَلَا يُجۡزٰٓى	اِلَّا	مِثۡلَهَا	وَ	مَنۡ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنۡ ذَكَرٍ	اَوۡ
جس نے	عمل کیا	برا	تو اسے بدلہ نہیں دیا جائے گا	مگر	اس کی مثل	اور	جس نے	عمل کیا	اچھا	(خواہ وہ) مرد (ہو)	یا

جو برا کام کرے تو اسے بدلہ نہ ملے گا مگر اتنا ہی اور جو اچھا کام کرے مرد ہو خواہ

اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰۤئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ يُرۡزَقُوۡنَ فِيۡهَا بِغَيۡرِ حِسَابٍ ۝٤٠

اُنۡثٰى	وَ	هُوَ	مُؤۡمِنٌ	فَاُولٰۤئِكَ	يَدۡخُلُوۡنَ	الۡجَنَّةَ	يُرۡزَقُوۡنَ	فِيۡهَا	بِغَيۡرِ حِسَابٍ ۝٤٠
عورت	اور (جبکہ)	وہ	ایمان والا (ہو)	تو یہ لوگ	داخل ہوں گے	جنت (میں)	انہیں رزق دیا جائے گا	اس میں	حساب کے بغیر

عورت اور وہ ہو مسلمان تو وہ جنت میں داخل کیے جائیں گے وہاں بے حساب رزق پائیں گے ○

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ؕ﴿۴۱﴾

وَ	يٰقَوْمِ	مَا	لِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى النَّجٰوةِ	وَ	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾
اور	اے میری قوم	کیا ہوا	مجھے	میں بلاتا ہوں تمہیں	نجات کی طرف	اور	تم بلاتے ہو مجھے	آگ کی طرف

اور اے میری قوم مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلا رہے ہو ○

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ز

تَدْعُوْنَنِيْ	لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ	اُشْرِكَ	بِهٖ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ
تم بلاتے ہو مجھے	تاکہ میں انکار کروں	اللہ کا	اور	شریک ٹھہراؤں	اس کے ساتھ	(اس کو) جو	نہیں ہے	مجھے	اس کا	کوئی علم

تم مجھے اس طرف بلاتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور ایسے کو اس کا شریک کروں جو میرے علم میں نہیں،

وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ

وَّ	اَنَا	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾	لَا جَرَمَ	اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ
اور	میں	بلاتا ہوں تمہیں	عزت والے بہت بخشنے والے کی طرف	ثابت ہوا	کہ جس (بت) کی طرف تم بلا رہے ہو مجھے

اور میں تمہیں عزت والے بہت بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں ○ آپ ہی ثابت ہوا کہ جس کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ

لَيْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ	فِي الدُّنْيَا	وَ	لَا	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	مَرَدَّنَآ	اِلَى اللّٰهِ
(کہیں کام کا) نہیں ہے	اس کو	بلانا	دنیا میں	اور	نہ	آخرت میں	اور	یہ کہ	ہمارا لوٹنا	اللہ کی طرف (ہے)

اس کو بلانا کہیں کام کا نہیں، دنیا میں، نہ آخرت میں اور یہ کہ

وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ

وَ	اَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾	فَسَتَذْكُرُوْنَ	مَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ
اور	یہ کہ	حد سے بڑھنے والے	وہی	آگ والے (ہیں)	تو عنقریب تم یاد کرو گے	(اسے) جو	میں کہہ رہا ہوں	تم سے

ہمارا پھرنا اللہ کی طرف ہے اور یہ کہ حد سے گزرنے والے ہی دوزخی ہیں ○ تو جلد ہی تم وہ یاد کرو گے جو میں تم سے کہہ رہا ہوں،

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

وَ	اُفَوِّضُ	اَمْرِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾
اور	میں سپرد کرتا ہوں	اپنا کام	اللہ کی طرف	بیشک	اللہ	دیکھنے والا (ہے)	بندوں کو

اور میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں، بیشک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے ○

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ج

فَوَقٰىهُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِ	مَا	مَكَرُوْا	وَ	حَاقَ	بِاٰلِ فِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾
تو بچالیا اسے	اللہ (نے)	(اس کی) برائیوں (سے)	جو	انہوں نے مکر کیا	اور	گھیر لیا	فرعون والوں کو	برے عذاب (نے)

تو اللہ نے اسے ان کے مکر کی برائیوں سے بچالیا اور فرعونیوں کو برے عذاب نے آگھیرا ○

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫

اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	غُدُوًّا	وَّ	عَشِيًّا	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ
آگ	وہ پیش کئے جاتے ہیں	اس پر	صبح	اور	شام	اور	(جس) دن	قائم ہو گی	قیامت

آگ جس پر صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہو گی، (حکم ہو گا)

اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ

اَدْخِلُوْٓا	اٰلَ فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾	وَ	اِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ	فِي النَّارِ
(حکم ہو گا) داخل کرو	فرعون والوں (کو)	سخت تر عذاب (میں)	اور	جب	وہ باہم جھگڑیں گے	آگ میں

فرعون والوں کو سخت تر عذاب میں داخل کرو ○ اور جب وہ آگ میں باہم جھگڑیں گے

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا

فَيَقُوْلُ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا
تو کہیں گے	کمزور لوگ	ان لوگوں سے جنہوں نے	تکبر کیا تھا	بیشک	ہم تھے	تمہارے	تابع

تو کمزور ان سے کہیں گے جو (دنیا میں) بڑے بنتے تھے: ہم تمہارے تابع تھے

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا

فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا	نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا
تو کیا	تم	کم کرو گے	ہم سے	آگ کا کوئی حصہ	کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	تکبر کیا تھا

تو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی حصہ کم کرو گے؟ ○ وہ بڑے بننے والے کہیں گے:

اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾

اِنَّا	كُلٌّ	فِيْهَآ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	حَكَمَ	بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾
بیشک ہم	سب	اس (آگ) میں (ہیں)	بیشک	اللہ	تحقیق	وہ فیصلہ فرما چکا	بندوں کے درمیان

ہم سب آگ میں ہیں بیشک اللہ بندوں میں فیصلہ فرما چکا ○

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	فِي النَّارِ	لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ	ادْعُوْا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا
اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	آگ میں (ہیں)	جہنم کے داروغوں سے	تم دعا کر دو	اپنے رب (سے)	وہ ہلکا کر دے	ہم سے

اور جو آگ میں ہیں وہ جہنم کے داروغوں سے کہیں گے، آپ اپنے رب سے دعا کر دیں کہ وہ ہم پر ایک دن کچھ عذاب

يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ

يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾	قَالُوْٓا	اَوَ	لَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
ایک دن کچھ عذاب (یا) عذاب کا ایک دن	(داروغہ فرشتے) کہیں گے	اور کیا	نہیں آئے تھے تمہارے پاس	تمہارے رسول	روشن نشانیوں کے ساتھ

(یا) عذاب کا ایک دن ہلکا کر دے ○ داروغہ فرشتے کہیں گے، کیا تمہارے پاس تمہارے رسول نشانیاں نہ لاتے تھے؟

قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۟

قَالُوْا	بَلٰى	قَالُوْا	فَادْعُوْا	وَ	مَا	دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ ۟
وہ کہیں گے	کیوں نہیں	(فرشتے) کہیں گے	توتم دعا کرو	اور	نہیں	کافروں کی دعا	مگر	گمراہی میں

کافر کہیں گے، کیوں نہیں، فرشتے کہیں گے، توتم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا نہیں مگر بھٹکتے پھرنے کو ○

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اِنَّا	لَنَنْصُرُ	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
بیشک ہم	ضرور ہم مدد کریں گے	اپنے رسولوں (کی)	اور	ان لوگوں کی جو	ایمان لائے	دنیا کی زندگی میں

بیشک ضرور ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں مدد کریں گے

وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۟ۙ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ

وَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْاَشْهَادُ ۟	يَوْمَ	لَا يَنْفَعُ	الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ
اور	(جس) دن	کھڑے ہوں گے	گواہ	(جس) دن	فائدہ نہ دے گی	ظالموں (کو)	ان کی معذرت

اور اس دن بھی جس دن گواہ کھڑے ہوں گے ○ جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی

وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۟ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى

وَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ الدَّارِ ۟	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْهُدٰى
اور	ان کے لیے	لعنت (ہے)	اور	ان کے لیے	بُرا گھر (ہے)	اور	ضرور بیشک	ہم نے عطا کی	موسیٰ (کو)	رہنمائی

اور ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے بُرا گھر ہے ○ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو رہنمائی عطا فرمائی

وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۟ۙ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۟

وَ	اَوْرَثْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ ۟	هُدًى	وَّ	ذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۟
اور	ہم نے وارث کیا	بنی اسرائیل (کو)	کتاب (کا)	ہدایت	اور	نصیحت (کیلئے)	عقلمندوں کی

اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا ○ عقلمندوں کی ہدایت اور نصیحت کیلئے ○

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	اسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ
توتم صبر کرو	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	اور	معافی طلب کرو	اپنوں کے گناہوں کی	اور	پاکی بیان کرو	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ

توتم صبر کرو، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنوں کے گناہوں کی معافی چاہو اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے صبح اور شام

بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۟ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ

بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۟	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ
صبح اور شام	بیشک	وہ لوگ جو	جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کی آیتوں میں	کسی دلیل کے بغیر	جو آئی ہو ان کے پاس

اس کی پاکی بولو ○ بیشک وہ جو اللہ کی آیتوں میں کسی ایسی دلیل کے بغیر جھگڑا کرتے ہیں جو انہیں ملی ہو،

اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِیْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ

اِنْ	فِیْ صُدُوْرِهِمْ	اِلَّا	كِبْرٌ	مَّا	هُمْ	بِبَالِغِیْهِ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ
نہیں	ان کے سینوں میں	مگر	ایک بڑائی (کی ہوس)	نہیں	وہ	اس تک پہنچنے والے	تو تم پناہ مانگو	اللہ کی

ان کے دلوں میں نہیں مگر ایک بڑائی کی ہوس جس تک یہ پہنچ نہیں پائیں گے تو تم اللہ کی پناہ مانگو

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِیْعُ	الْبَصِیْرُ ﴿۵۶﴾	لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اَكْبَرُ	مِنْ خَلْقِ النَّاسِ
بیشک وہ	وہی	سننے والا	دیکھنے والا (ہے)	بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش	بہت بڑی (ہے)	لوگوں کی پیدائش سے

بیشک وہی سنتا دیکھتا ہے ○ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش آدمیوں کی پیدائش سے بہت بڑی ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِیْرُ ۙ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	مَا یَسْتَوِی	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِیْرُ	وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
اور	لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے	اور	برابر نہیں	اندھا	اور	آنکھ والا	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے

لیکن بہت لوگ نہیں جانتے ○ اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں اور نہ وہ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	لَا	الْمُسِیْٓءُ	قَلِیْلًا مَّا	تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾
اور	انہوں نے عمل کئے	اچھے، نیک	اور	نہ	برائی کرنے والا (برابر ہے)	بہت ہی کم	تم نصیحت مانتے ہو

اور انہوں نے اچھے کام کیے اور بدکار (برابر ہیں)۔ تم بہت کم نصیحت مانتے ہو ○

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾

اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِیَةٌ	لَّا	رَیْبَ	فِیْهَا	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾
بیشک	قیامت	ضرور آنے والی (ہے)	نہیں	کوئی شک	اس میں	اور	لیکن	اکثر لوگ	ایمان نہیں لاتے

بیشک قیامت ضرور آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن بہت لوگ ایمان نہیں لاتے ○

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ

وَ	قَالَ	رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِیْٓ	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَسْتَكْبِرُوْنَ
اور	فرمایا	تمہارے رب (نے)	تم دعا کرو مجھ سے	میں قبول کروں گا	تمہارے لئے	بیشک	وہ لوگ جو	تکبر کرتے ہیں

اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا بیشک وہ جو میری عبادت سے

عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ

عَنْ عِبَادَتِیْ	سَیَدْخُلُوْنَ	جَهَنَّمَ	دٰخِرِیْنَ ﴿۶۰﴾	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّیْلَ
میری عبادت سے	عنقریب وہ داخل ہوں گے	جہنم (میں)	ذلیل ہوتے ہوئے	اللہ (ہی ہے)	جس نے	بنائی	تمہارے لیے	رات

تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں جائیں گے ○ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی

لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ
تاکہ تم سکون حاصل کرو	اس میں	اور	دن (بنایا)	آنکھیں کھولنے والا	بیشک	اللہ	ضرور فضل والا (ہے)	لوگوں پر

کہ اس میں آرام پاؤ اور دن بنایا آنکھیں کھولتا، بیشک اللہ لوگوں پر فضل والا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦١﴾	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	لَآ	اِلٰهَ
اور	لیکن	اکثر لوگ	شکر ادا نہیں کرتے	یہ (ہے)	اللہ	تمہارا رب	ہر چیز کا بنانے والا	نہیں	کوئی معبود

لیکن بہت آدمی شکر نہیں کرتے ○ وہی اللہ ہے تمہارا رب، ہر شے کا خالق، اس کے سوا

اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾
مگر	وہی	تو کہاں	تم اوندھے جاتے ہو	اسی طرح	اوندھے ہوتے ہیں	وہ لوگ جو	اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں

کوئی معبود نہیں، تو کہاں اوندھے جاتے ہو ○ یونہی اوندھے ہوتے ہیں وہ جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ○

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ	السَّمَاۗءَ	بِنَاۗءً
اللہ (ہی ہے)	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین (کو)	ٹھہرنے کی جگہ	اور	آسمان (کو)	چھت

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو چھت

وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

وَّ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ
اور	اس نے صورتیں بنائیں تمہاری	تو اچھا بنایا	تمہاری صورتوں (کو)	اور	روزی دی تمہیں	پاکیزہ چیزوں سے	یہ (ہے)	اللہ

اور تمہاری صورتیں بنائیں تو تمہاری صورتیں اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں روزی دیں۔ یہ ہے اللہ

رَبُّكُمْ ښ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

رَبُّكُمْ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾	هُوَ	الْحَيُّ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
تمہارا رب	تو بڑی برکت والا (ہے)	اللہ	(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)	وہی	زندہ (ہے)	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی

تمہارا رب۔ تو وہ اللہ بڑی برکت والا ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے ○ وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾

فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾
تو تم عبادت کرو اسی کی	خالص کرتے ہوئے	اس کے لئے	دین (عبادت)	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے (ہیں)	(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)

تو اس کی عبادت کرو، خالص اسی کے بندے ہو کر، تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے ○

قُلۡ اِنِّیۡ نُهِیۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

قُلۡ	اِنِّیۡ	نُهِیۡتُ	اَنۡ	اَعۡبُدَ	الَّذِیۡنَ	تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
تم کہو	بیشک مجھے	منع کیا گیا ہے	(اس سے) کہ	میں عبادت کروں	ان کی جنہیں	تم پوجتے ہو	اللہ کے سوا

تم فرماؤ، مجھے منع کیا گیا ہے کہ ان کی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

لَمَّا جَآءَنِیَ الۡبَیِّنٰتُ مِنۡ رَّبِّیۡ ۫ وَ اُمِرۡتُ اَنۡ اُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶۶﴾

لَمَّا	جَآءَنِیَ	الۡبَیِّنٰتُ	مِنۡ رَّبِّیۡ	وَ	اُمِرۡتُ	اَنۡ	اُسۡلِمَ	لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶۶﴾
جبکہ	آچکی ہیں میرے پاس	روشن دلیلیں	میرے رب کی طرف سے	اور	مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں گردن جھکادوں	تمام جہانوں کے رب کے حضور

جبکہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے روشن دلیلیں آئی ہیں اور مجھے حکم ہے کہ رب العالمین کے حضور گردن رکھوں ○

هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخۡرِجُكُمۡ

هُوَ	الَّذِیۡ	خَلَقَكُمۡ	مِّنۡ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنۡ نُّطۡفَةٍ	ثُمَّ	مِنۡ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	یُخۡرِجُكُمۡ
وہی (ہے)	جس نے	بنایا تمہیں	مٹی سے	پھر	پانی کی بوند سے	پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر	وہ نکالتا ہے تمہیں

وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر پانی کی بوند سے پھر خون کی پھٹک سے پھر تمہیں

طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ ثُمَّ لِتَكُوۡنُوۡا شُیُوۡخًا ۚ وَ مِنۡكُمۡ

طِفۡلًا	ثُمَّ	لِتَبۡلُغُوۡۤا	اَشُدَّكُمۡ	ثُمَّ	لِتَكُوۡنُوۡا	شُیُوۡخًا	وَ	مِنۡكُمۡ
بچہ (کی صورت میں)	پھر (باقی رکھتا ہے)	تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی (کو)	پھر	تاکہ تم ہو جاؤ	بوڑھے	اور	تم میں سے

بچے کی صورت میں نکالتا ہے پھر (تمہیں باقی رکھتا ہے) تاکہ اپنی جوانی کو پہنچو پھر اس لیے کہ بوڑھے ہو اور تم میں

مَّنۡ یُّتَوَفّٰی مِنۡ قَبۡلُ وَ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَجَلًا مُّسَمًّی وَّ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾

مَّنۡ	یُّتَوَفّٰی	مِنۡ قَبۡلُ	وَ	لِتَبۡلُغُوۡۤا	اَجَلًا مُّسَمًّی	وَّ	لَعَلَّكُمۡ	تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾
(کوئی وہ ہے) جسے	وفات دے دی جاتی ہے	پہلے (ہی)	اور	تاکہ تم پہنچو	مقررہ مدت (تک)	اور	تاکہ تم	سمجھو

کوئی پہلے ہی اٹھالیا جاتا ہے اور اس لیے کہ تم ایک مقررہ وعدہ تک پہنچو اور اس لیے کہ سمجھو ○

هُوَ الَّذِیۡ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَهٗ

هُوَ	الَّذِیۡ	یُحۡیٖ	وَ	یُمِیۡتُ	فَاِذَا	قَضٰۤی	اَمۡرًا	فَاِنَّمَا	یَقُوۡلُ	لَهٗ
وہی (ہے)	جو	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	پھر جب	فیصلہ فرماتا ہے	کسی کام (کا)	تو صرف	فرماتا ہے	اس سے

وہی ہے کہ زندگی دیتا ہے اور مارتا ہے پھر جب کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے یہی کہتا ہے کہ

كُنۡ فَیَكُوۡنُ ﴿۶۸﴾ ع اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰی یُصۡرَفُوۡنَ ﴿۶۹﴾

كُنۡ	فَیَكُوۡنُ ﴿۶۸﴾	اَلَمۡ تَرَ	اِلَی الَّذِیۡنَ	یُجَادِلُوۡنَ	فِیۡۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ	اَنّٰی	یُصۡرَفُوۡنَ ﴿۶۹﴾
ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	کیا تم نے نہ دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیتوں میں	کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں

ہو جا جبھی وہ ہو جاتا ہے ○ کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں کہاں وہ پھیرے جاتے ہیں ○

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾ۙ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِالْكِتٰبِ	وَ	بِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ	رُسُلَنَا	فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾
وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	کتاب کو	اور	(اس) کو جس کے ساتھ ہم نے بھیجا	اپنے رسولوں (کو)	تو عنقریب وہ جان جائیں گے

وہ جنہوں نے کتاب کو اور اسے جھٹلایا جو ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ بھیجا، تو وہ عنقریب جان جائیں گے ○

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾ۙ فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ۚ

اِذِ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	وَ	السَّلٰسِلُ	يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾	فِي الْحَمِيْمِ	ثُمَّ	فِي النَّارِ	يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾
جب	طوق (ہوں گے)	ان کی گردنوں میں	اور	زنجیریں	انہیں گھسیٹا جائے گا	کھولتے پانی میں	پھر	آگ میں	انہیں دہکایا جائے گا

جب ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی، وہ گھسیٹے جائیں گے ○ کھولتے پانی میں، پھر آگ میں دہکائے جائیں گے ○

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾ۙ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا

ثُمَّ	قِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا
پھر	کہا جائے گا	ان سے	کہاں ہیں	وہ جنہیں	تم شریک بناتے تھے	اللہ کے مقابل	کہیں گے	وہ گم ہو گئے	ہم سے

پھر ان سے فرمایا جائے گا کہاں گئے وہ جنہیں تم شریک بناتے تھے ○ اللہ کے مقابل، کہیں گے وہ تو ہم سے گم گئے

بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾

بَلْ	لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا	مِنْ قَبْلُ	شَيْـــًٔا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾
بلکہ	ہم نہیں پوجتے تھے	پہلے	کچھ	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں (کو)

بلکہ ہم پہلے کچھ پوجتے ہی نہ تھے اللہ یونہی گمراہ کرتا ہے کافروں کو ○

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾ۚ

ذٰلِكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾
یہ	(اس کا) بدلہ جو	تم خوش ہوتے تھے	زمین میں	باطل پر	اور	(اس کا) بدلہ جو	تم اتراتے تھے

یہ اس کا بدلہ ہے جو تم زمین میں باطل پر خوش ہوتے تھے اور اس کا بدلہ ہے جو تم اِتراتے تھے ○

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾

اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾
تم داخل ہو جاؤ	جہنم کے دروازوں (میں)	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	تو کیا ہی برا ہے	تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ

جاؤ جہنم کے دروازوں میں، اس میں ہمیشہ رہنا ہے، تو مغروروں کا کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ○

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ

فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ
تو تم صبر کرو	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	تو اگر	ہم دکھا دیں تمہیں	(اس کا) کچھ حصہ	جس کا	ہم وعدہ کر رہے ہیں ان سے

تو تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، تو اگر ہم تمہیں اس (عذاب) کا کچھ حصہ دکھا دیں جس کی ہم انہیں وعید سنا رہے ہیں

اَوۡ نَتَوَفَّیَنَّکَ فَاِلَیۡنَا یُرۡجَعُوۡنَ ﴿۷۷﴾ وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا

اَرۡسَلۡنَا	لَقَدۡ	وَ	یُرۡجَعُوۡنَ ﴿۷۷﴾	فَاِلَیۡنَا	نَتَوَفَّیَنَّکَ	اَوۡ
ہم نے بھیجے	ضرور بیشک	اور	انہیں لوٹایا جائے گا	تو (بہر حال) ہماری ہی طرف	(پہلے ہی) وفات دے دیں تجھے	یا

یا تمہیں (پہلے ہی) وفات دیں بہر حال انہیں ہماری ہی طرف پھرنا ہے ○ اور بیشک ہم نے تم سے پہلے

رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِکَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ قَصَصۡنَا عَلَیۡکَ وَ مِنۡهُمۡ

مِنۡهُمۡ	وَ	عَلَیۡکَ	قَصَصۡنَا	مَّنۡ	مِنۡهُمۡ	مِّنۡ قَبۡلِکَ	رُسُلًا
ان میں سے	اور	تمہارے سامنے	ہم نے حال بیان کیا	(کوئی وہ ہے) جس کا	ان میں سے	تم سے پہلے	کئی رسول

کتنے رسول بھیجے کہ جن میں کسی کے احوال تم سے بیان فرمائے اور کسی کے احوال

مَّنۡ لَّمۡ نَقۡصُصۡ عَلَیۡکَ ؕ وَ مَا کَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ یَّاۡتِیَ بِاٰیَۃٍ

یَّاۡتِیَ بِاٰیَۃٍ	اَنۡ	لِرَسُوۡلٍ	مَا کَانَ	وَ	عَلَیۡکَ	لَّمۡ نَقۡصُصۡ	مَّنۡ
وہ لے آئے کوئی نشانی	کہ	کسی رسول کیلئے	(ممکن) نہیں ہے	اور	تمہارے سامنے	ہم نے حال بیان نہیں کیا	(کوئی وہ ہے) جس کا

تم سے نہ بیان فرمائے اور کسی رسول کیلئے ممکن نہیں کہ اللہ کے اِذن کے بغیر

اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰہِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُ اللّٰہِ قُضِیَ بِالۡحَقِّ

بِالۡحَقِّ	قُضِیَ	اَمۡرُ اللّٰہِ	جَآءَ	فَاِذَا	بِاِذۡنِ اللّٰہِ	اِلَّا
حق کے ساتھ	(تو) فیصلہ کر دیا جائے گا	اللہ کا حکم	آئے گا	تو جب	اللہ کی اجازت سے	مگر

کوئی نشانی لے آئے پھر جب اللہ کا حکم آئے گا تو سچا فیصلہ فرمادیا جائے گا

وَ خَسِرَ هُنَالِکَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰہُ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَنۡعَامَ

الۡاَنۡعَامَ	لَکُمُ	جَعَلَ	الَّذِیۡ	اَللّٰہُ	الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۷۸﴾	هُنَالِکَ	خَسِرَ	وَ
چوپائے	تمہارے لئے	بنائے	جس نے	اللہ (ہی ہے)	باطل والے	وہاں	نقصان اٹھائیں گے	اور

اور باطل والوں کو وہاں خسارہ ہو گا ○ اللہ ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے

لِتَرۡکَبُوۡا مِنۡهَا وَ مِنۡهَا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿۷۹﴾ وَ لَکُمۡ فِیۡهَا مَنَافِعُ

مَنَافِعُ	فِیۡهَا	لَکُمۡ	وَ	تَاۡکُلُوۡنَ ﴿۷۹﴾	مِنۡهَا	وَ	مِنۡهَا	لِتَرۡکَبُوۡا
کئی فائدے (ہیں)	ان میں	تمہارے لئے	اور	تم کھاؤ	ان میں سے (کسی کا گوشت)	اور	ان میں سے (کسی پر)	تاکہ تم سواری کرو

کہ کسی پر تم سواری کرو اور کسی کا گوشت کھاؤ ○ اور تمہارے لیے ان میں کتنے ہی فائدے ہیں

وَ لِتَبۡلُغُوۡا عَلَیۡهَا حَاجَۃً فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ وَ عَلَیۡهَا وَ عَلَی الۡفُلۡکِ تُحۡمَلُوۡنَ ﴿۸۰﴾ؕ

تُحۡمَلُوۡنَ ﴿۸۰﴾	عَلَی الۡفُلۡکِ	وَ	عَلَیۡهَا	وَ	حَاجَۃً فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ	عَلَیۡهَا	لِتَبۡلُغُوۡا	وَ
تمہیں سوار کیا جاتا ہے	کشتیوں پر	اور	ان پر	اور	اپنے سینوں میں (چھپی) حاجت، مراد (کو)	ان پر (سوار ہو کر)	تاکہ تم پہنچو	اور

اور اس لیے کہ تم ان کی پیٹھ پر اپنے دل کی مرادوں کو پہنچو اور ان پر اور کشتیوں پر سوار ہوتے ہو ○

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

وَ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ	تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
اور	وہ دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	تو اللہ کی کون سی نشانیوں (کا)	تم انکار کروگے	تو کیا انہوں نے سفر نہ کیا	زمین میں

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کون سی نشانی کا

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ
تو وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	ان لوگوں کا انجام جو	ان سے پہلے (گزرے)	وہ تھے	تعداد میں زیادہ	ان سے

انکار کروگے ○ کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا تو دیکھتے کہ ان سے اگلوں کا کیسا انجام ہوا، وہ ان سے تعداد میں زیادہ

وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾

وَ	اَشَدَّ	قُوَّةً	وَّ	اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾
اور	زیادہ مضبوط (تھے)	قوت	اور	زمین میں نشانیوں (کے اعتبار سے)	تو کیا	کام آیا	ان کے	جو	وہ کماتے تھے

اور قوت اور زمین میں نشانیوں کے اعتبار سے زیادہ قوی تھے تو ان کے کیا کام آیا جو انہوں نے کمایا؟ ○

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ

فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرِحُوْا	بِمَا	عِنْدَهُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ
پھر جب	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن نشانیوں کے ساتھ	(تو) وہ خوش رہے	(اس) پر جو	ان کے پاس (تھا)	(دنیا کے) علم سے

تو جب ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لائے، تو وہ اسی پر خوش رہے جو ان کے پاس (دنیا کا) علم تھا

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا

وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾	فَلَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا
اور	اتر آیا	ان پر	(وہ عذاب) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے	پھر جب	انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب

اور انہیں پر الٹ پڑا جس کی ہنسی بناتے تھے ○ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ	وَ	كَفَرْنَا	بِمَا كُنَّا بِهٖ	مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾
(تو) کہنے لگے	ہم ایمان لائے	ایک اللہ پر	اور	منکر ہوئے	(اس) کے جس کو ہم تھے	شریک بناتے

تو بولے، ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور جن چیزوں کو ہم اللہ کا شریک بناتے تھے ان کے منکر ہوئے ○

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ	اِيْمَانُهُمْ	لَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	سُنَّتَ اللّٰهِ	الَّتِيْ
تو کوئی نفع نہ دیا انہیں	ان کے ایمان (نے)	جب	انہوں نے دیکھ لیا	ہمارا عذاب	اللہ کا دستور	جو

تو ان کے ایمان نے انہیں کام نہ دیا جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا، اللہ کا دستور جو

قَدۡ خَلَتۡ فِیۡ عِبَادِہٖ ۚ وَ خَسِرَ ھُنَالِکَ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾						
قَدۡ	خَلَتۡ	فِیۡ عِبَادِہٖ	وَ	خَسِرَ	ھُنَالِکَ	الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾
بیشک	گزر چکا	اس کے بندوں میں	اور	نقصان اٹھایا	وہاں	کافروں (نے)
اس کے بندوں میں گزر چکا اور وہاں کافر گھاٹے میں رہے ○						

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... توبہ کرنے اور سیدھی راہ پر چلنے والوں کے لیے فرشتے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔

﴿2﴾... دعا اس طرح مانگنا کہ پہلے اللہ پاک کی حمد و ثنا کی جائے پھر مراد عرض کی جائے یہ فرشتوں کا طریقہ ہے۔

﴿3﴾... اللہ پاک آنکھوں کی خیانت اور سینوں میں چھپے رازوں اور خیالوں سے بھی باخبر ہے۔

﴿4﴾... اچھے اعمال کے سبب جنت میں وہی داخل ہوگا جو ایمان کی حالت میں دنیا سے رخصت ہوا۔

﴿5﴾... قیامت ضرور قائم ہوگی، قیامت کا قائم ہونا یقینی ہے اس میں کوئی شک نہیں۔

﴿6﴾... قیامت کے دن تمام اعمال اور احوال ظاہر ہو جائیں گے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: آیت 3 میں اللہ پاک کی جن صفات کا بیان ہوا ہے ان میں سے چار صفات بیان کیجئے۔

جواب: ____

____

سوال 2: آیت 7 کی روشنی میں بتایئے توبہ کرنے والے مسلمانوں کے لیے فرشتے کیا دعا کرتے ہیں؟

جواب: ____

____

سوال 3: سورہ مومن میں کن تین کافروں کا ذکر ہے؟ نام بتایئے۔

جواب: ____

____

سوال 4: کیا عذاب دیکھ کر کافروں کا ایمان لانا انہیں فائدہ پہنچائے گا؟ آیت 84، 85 کی روشنی میں بتایئے۔

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ کے دل میں مال کی بے جا محبت تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۂ مومن کی آیت 61 میں رات اور دن کی تخلیق کا بیان ہے جس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ ہر چیز میں ڈسپلن ضروری ہے۔ آپ ٹیبل کی صورت میں ڈسپلن کے ساتھ زندگی گزارنے کے پانچ فوائد اور نا گزارنے کے پانچ نقصانات بیان کیجئے۔

دستخط ٹیچر: ____________

دستخط سرپرست: ____________

سُوۡرَۃُ حٰمٓ السَّجۡدَۃ

1

8 – 1

قرآنِ کریم کے اوصاف، اس کا انکار کرنے اور اس پر ایمان لانے والوں کا ذکر

2

18 – 9

آسمان وزمین کی تخلیق سے وجودِ باری تعالیٰ پر استدلال اور قومِ عاد و ثمود کا انجام

3

29 – 19

قیامت کے دن اعضاء کی گواہی، کفار کا عملی حال اور انہیں سزا دیئے جانے کا ذکر

4

38 – 30

مسلمانوں کو بشارتیں، برائی کا بدلہ بھلائی سے دینے کا حکم اور سورج و چاند کو سجدہ کرنے کی ممانعت

5

46 – 39

مُردے زندہ کرنے کی ایک دلیل، قرآن سے انحراف کرنے والوں کو تنبیہ اور عظمتِ قرآن

6

51 – 47

علمِ الٰہی کی شان، قیامت میں مشرکین کی نامرادی اور خوشی و غمی میں انسان کا حال

7

54 – 52

قرآن اور آخرت کا انکار کرنے والوں کو تنبیہ، کائنات اور ہماری جانوں میں قدرت کی نشانیاں موجود ہونے کا بیان

سُوْرَۃُ حٰمٓ اَلسَّجْدَۃ

تعارف و مضامین:

اس سورت کا ایک نام "حٰمٓ اَلسَّجدہ" ہے اور حٰمٓ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس سورت کی ابتداء حٰمٓ سے ہوئی اور "اَلسَّجْدَۃ" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی آیت 38، آیتِ سجدہ ہے اور "حٰمٓ اَلسَّجدہ" کہنے کی وجہ سے یہ سورت حٰمٓ سے شروع ہونے والی دیگر سورتوں سے ممتاز ہوگئی۔ دوسرا نام "فُصِّلَتْ" ہے، اور یہ نام اس کی آیت 3 میں مذکور کلمہ "فُصِّلَتْ" سے ماخوذ ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ پاک کی وحدانیّت، حضور پُر نور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت، قرآنِ مجید کے اللہ پاک کی کتاب ہونے، مُردوں کو دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء و سزا کے بارے میں کلام کیا گیا ہے نیز اس میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) ابتداء میں قرآنِ پاک کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں کہ یہ کتاب اللہ پاک کی طرف سے نازل ہوئی ہے، عربی زبان میں ہے، اللہ پاک کی قدرت و وحدانیّت کے دلائل کو تفصیل سے بیان کرنے والی ہے، خوشخبری دینے والی اور ڈر سنانے والی ہے۔

(2) قرآنِ پاک کے بارے میں مشرکین کا مَوقِف اور اس میں غور و فکر سے اعراض کرنے کا بیان ہے، پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ انسان ہیں اور انہیں اللہ پاک نے اس وحی کے ساتھ خاص فرمالیا ہے جس میں اللہ پاک کی وحدانیّت کا اعلان ہے، کافروں کی سزا اور نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں کی جزا کی وضاحت ہے۔

(3) کفر کرنے پر مشرکین کا رد، زمین و آسمان کی تخلیق سے اللہ پاک کی وحدانیّت پر اِستدلال اور اللہ پاک کے رسولوں عَلَيْهِمُ السَّلَام کو جھٹلانے کی وجہ سے ہلاک کی گئی سابقہ قوموں جیسا عذاب نازل ہونے سے کفارِ مکہ کو ڈرایا گیا ہے۔

(4) قیامت کے حساب کا خوف دلایا گیا ہے، حشر کے دن انسان کے اَعضاء اس کے خلاف گواہی دیں گے، اللہ پاک کی اطاعت پر صبر کرنے والوں کے لیے جنت کی بشارت دی گئی ہے، قرآنِ مجید ہدایت اور شفاء ہے، یہ واضح کر دیا گیا کہ جو نیک عمل کرے گا وہ اپنی جان کے لئے ہی کرے گا اور جو برے عمل کرے گا تو وہ خود ہی ان کی سزا پائے گا۔

(5) اللہ پاک کی عظیم قدرت و علم کا بیان ہے نیز یہ بتایا گیا کہ آسانی ملنے پر فخر و تکبر کرنا اور مصیبت و سختی آنے پر گریہ وزاری کرنا عمومی طور پر لوگوں کی فطرت ہے۔

سورۂ حٰمٓ اَلسَّجدہ کی فضیلت:

حضرت خلیل بن مُرَّہ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں: نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ سورۂ تَبٰرَکَ اور سورۂ حٰمٓ اَلسَّجدہ کی تلاوت کئے بغیر نیند نہیں فرماتے تھے۔[1]

پارہ 24،25، حٰمٓ السجدۃ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حٰمٓ ① تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ② کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُہٗ

حٰمٓ ①	تَنْزِیْلٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ②	کِتٰبٌ	فُصِّلَتْ	اٰیٰتُہٗ
حٰمٓ	نازل کیا ہوا (ہے)	بہت مہربان نہایت رحم فرمانے والے کی طرف سے	(یہ) ایک کتاب (ہے)	تفصیل سے بیان کی گئیں	اس کی آیتیں

حٰمٓ ○ (یہ قرآن) بہت مہربان، نہایت رحم فرمانے والے کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے ○ یہ عربی قرآن ایک کتاب ہے

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ③ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا فَاَعْرَضَ اَکْثَرُھُمْ

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا	لِّقَوْمٍ	یَّعْلَمُوْنَ ③	بَشِیْرًا	وَّ	نَذِیْرًا	فَاَعْرَضَ	اَکْثَرُھُمْ
عربی قرآن	(ان) لوگوں کیلئے	جو علم رکھتے ہیں	خوشخبری دینے والا	اور	ڈر سنانے والا	تو منہ پھیر لیا	ان میں سے اکثر (لوگوں نے)

جس کی آیتیں جاننے والوں کیلئے تفصیل سے بیان کی گئیں ہیں ○ خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا تو ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا

فَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ④ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْٓ اَکِنَّۃٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَیْہِ

فَھُمْ	لَا یَسْمَعُوْنَ ④	وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِیْٓ اَکِنَّۃٍ	مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَیْہِ
تو وہ	سنتے نہیں ہیں	اور	انہوں نے کہا	ہمارے دل	پردوں میں (ہیں)	(اس بات) سے جس کی طرف تم بلاتے ہو ہمیں

تو وہ سنتے ہی نہیں ہیں ○ اور انہوں نے کہا: ہمارے دل اُس بات سے پردوں میں ہیں جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو

وَفِیْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَیْنِنَا وَبَیْنِکَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ

وَ	فِیْٓ اٰذَانِنَا	وَقْرٌ	وَّ	مِنْۢ بَیْنِنَا	وَ	بَیْنِکَ	حِجَابٌ	فَاعْمَلْ
اور	ہمارے کانوں میں	بوجھ (ہے)	اور	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	ایک پردہ (ہے)	تو تم (اپنا) کام کرو

اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ہے تو تم اپنا کام کرو

اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ⑤ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ

اِنَّنَا	عٰمِلُوْنَ ⑤	قُلْ	اِنَّمَآ اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُکُمْ	یُوْحٰٓی	اِلَیَّ
بیشک ہم	(اپنا) کام کرنے والے (ہیں)	تم کہو	میں تو صرف	ایک انسان (ہوں)	تمہارے جیسا	وحی بھیجی جاتی ہے	میری طرف

ہم اپنا کام کر رہے ہیں ○ تم فرماؤ: میں تمہارے جیسا ایک انسان ہی ہوں، میری طرف یہ وحی بھیجی جاتی ہے

اَنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِیْمُوْٓا اِلَیْہِ وَاسْتَغْفِرُوْہُ ط

اَنَّمَآ	اِلٰھُکُمْ	اِلٰہٌ وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِیْمُوْٓا	اِلَیْہِ	وَ	اسْتَغْفِرُوْہُ
یہ کہ	(اے لوگو) تمہارا معبود	ایک معبود (ہے)	تو تم سیدھے رہو	اس کی طرف	اور	معافی مانگو اس سے

کہ (اے لوگو!) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو اس کی طرف سیدھے رہو اور اس سے معافی مانگو

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۷

وَ	وَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ۝۷
اور	خرابی (ہے)	مشرکوں کیلئے	وہ لوگ جو	نہیں دیتے	زکوٰۃ	اور	وہ	آخرت کا	وہ	انکار کرنے والے (ہیں)

اور مشرکوں کیلئے خرابی ہے ۝ وہ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں ۝

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸ قُلْ اَئِنَّكُمْ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸	قُلْ	اَئِنَّكُمْ
بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	اچھے، نیک	ان کیلئے	ثواب (ہے)	بے انتہا	تم کہو	کیا بیشک تم

بیشک ایمان لانے والوں اور اچھے اعمال کرنے والوں کیلئے بے انتہا ثواب ہے ۝ تم فرماؤ: کیا تم

لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ

لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَ	تَجْعَلُوْنَ	لَهٗٓ	اَنْدَادًا
ضرور کفر کرتے ہو	(اس اللہ) کے ساتھ جس نے	بنائی	زمین	دو دن میں	اور	تم ٹھہراتے ہو	اس کیلئے	شریک

اس (اللہ) کے ساتھ کفر کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی اور تم اس کیلئے شریک ٹھہراتے ہو۔

ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا

ذٰلِكَ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ فَوْقِهَا	وَ	بٰرَكَ	فِيْهَا
وہ (ہے)	سارے جہانوں کا رب	اور	اس نے رکھ دیئے	اس (زمین) میں	پہاڑ	اس کے اوپر سے	اور	برکت رکھی	اس میں

وہ سارے جہانوں کا رب ہے ۝ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر سے پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں برکت رکھی

وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۱۰

وَ	قَدَّرَ	فِيْهَآ	اَقْوَاتَهَا	فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ	سَوَآءً	لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۱۰
اور	مقرر کیں	اس میں	اس کی (بسنے والی مخلوق کی) روزیاں	(یہ سب) چار دنوں میں (ہوا)	(یہ) درست (جواب ہے)	سوال کرنے والوں کیلئے

اور اس میں بسنے والوں کی روزیاں مقرر کیں (یہ سب) چار دنوں میں (ہوا۔) سوال کرنے والوں کے لئے درست جواب ہے ۝

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا

ثُمَّ	اسْتَوٰٓى	اِلَى السَّمَآءِ	وَ	هِيَ	دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا	وَ	لِلْاَرْضِ	ائْتِيَا
پھر	اس نے قصد فرمایا	آسمان کی طرف	اور	وہ (آسمان)	دھواں (تھا)	تو اللہ نے فرمایا	اس سے	اور	زمین سے	تم دونوں حاضر ہو جاؤ

پھر اس نے آسمان کی طرف قصد فرمایا اور آسمان دھواں تھا تو اللہ نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں خوشی

طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝۱۱ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ

طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا	قَالَتَآ	اَتَيْنَا	طَآئِعِيْنَ ۝۱۱	فَقَضٰهُنَّ	سَبْعَ سَمٰوَاتٍ	فِيْ يَوْمَيْنِ
خوشی (سے)	یا	ناخوشی (سے)	دونوں نے عرض کی	ہم حاضر ہوئے	خوش ہوتے ہوئے	تو اس نے بنادیا انہیں	سات آسمان	دو دنوں میں

یا ناخوشی سے آجاؤ۔ دونوں نے عرض کی: ہم خوشی کے ساتھ حاضر ہوئے ۝ تو اللہ نے انہیں دو دن میں سات آسمان بنادیا

وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ

وَ	اَوْحٰى	فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ	اَمْرَهَا	وَ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَ	حِفْظًا
اور	بھیج دیئے	ہر آسمان میں	اس کے کام کے احکام	اور	ہم نے آراستہ کیا	دنیا کے آسمان (کو)	چراغوں سے	اور	حفاظت (کیلئے)

اور ہر آسمان میں اس کے کام کے احکام بھیج دیئے اور ہم نے سب سے نیچے والے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور حفاظت کے لیے۔

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ⑫ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً

ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ⑫	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ	اَنْذَرْتُكُمْ	صٰعِقَةً
یہ	غالب، علم والے کا مقرر کیا ہوا (ہے)	پھر اگر	وہ منہ پھیریں	تو تم کہہ دو	میں ڈراتا ہوں تمہیں	ایک کڑک (سے)

یہ اس کا مقرر کیا ہوا ہے جو غالب، علم والا ہے ○ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرماؤ کہ میں تمہیں ایک ایسی کڑک سے ڈراتا ہوں

مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ⑬ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ⑬	اِذْ	جَآءَتْهُمُ	الرُّسُلُ	مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ
عاد اور ثمود کی کڑک جیسی	جب	آئے ان کے پاس	رسول	ان کے آگے	اور	ان کے پیچھے

جیسی کڑک عاد اور ثمود پر آئی تھی ○ جب ان کے آگے اور ان کے پیچھے رسول ان کے پاس آئے

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	قَالُوْا	لَوْ	شَآءَ	رَبُّنَا	لَاَنْزَلَ	مَلٰۗىِٕكَةً
(اور کہا) کہ تم عبادت نہ کرو	مگر	اللہ (کی)	انہوں نے کہا	اگر	چاہتا	ہمارا رب	(تو) ضرور اتارتا	فرشتوں (کو)

(اور کہا) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو تو انہوں نے کہا: اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتوں کو اتارتا

فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ⑭ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ

فَاِنَّا	بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ⑭	فَاَمَّا	عَادٌ	فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي الْاَرْضِ
تو بیشک ہم	(اس) کا جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا	انکار کرنے والے (ہیں)	پس بہر حال	عاد	تو انہوں نے تکبر کیا	زمین میں

تو جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں ○ تو وہ جو عاد تھے انہوں نے زمین میں ناحق

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا

بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	قَالُوْا	مَنْ	اَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً	اَوَلَمْ يَرَوْا
حق کے بغیر، ناحق	اور	انہوں نے کہا	کون	زیادہ سخت (ہے)	ہم سے	قوت (میں)	اور کیا انہوں نے نہ دیکھا

تکبر کیا اور انہوں نے کہا: ہم سے زیادہ طاقتور کون ہے؟ اور کیا انہوں نے اس بات کو نہ دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ⑮

اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَهُمْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ⑮
کہ	اللہ	جس نے	پیدا کیا انہیں	وہ	زیادہ سخت (ہے)	ان سے	قوت (میں)	اور	وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے

کہ وہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے وہ ان سے زیادہ قوت والا ہے اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے ○

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا صَرْصَرًا	فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ	لِّنُذِيْقَهُمْ	عَذَابَ الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
توہم نے بھیجی	ان پر	ایک تیز آندھی	(ان کے) منحوس دنوں میں	تاکہ ہم چکھائیں انہیں	رسوائی کا عذاب	دنیا کی زندگی میں

توہم نے ان پر (ان کے) منحوس دنوں میں ایک تیز آندھی بھیجی تاکہ دنیا کی زندگی میں ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھائیں

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑯ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ

وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى	وَ	هُمْ	لَا يُنْصَرُوْنَ ⑯	وَ	اَمَّا	ثَمُوْدُ	فَهَدَيْنٰهُمْ
اور	ضرور آخرت کا عذاب	زیادہ رسوا کن (ہے)	اور	وہ	ان کی مدد نہ کی جائے گی	اور	بہرحال	ثمود	توہم نے رہنمائی کی ان کی

اور بیشک آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کن ہے اور ان کی مدد نہ ہوگی ○ اور وہ جو ثمود تھے توہم نے ان کی رہنمائی کی

فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑰

فَاسْتَحَبُّوا	الْعَمٰى	عَلَى الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ	صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑰
توانہوں نے پسند کیا	اندھے (ہونے کو)	ہدایت پر	توپکڑ لیا انہیں	ذلت کے عذاب کی کڑک (نے)	(اس کے) سبب جو	وہ کام کرتے تھے

توانہوں نے ہدایت کی بجائے اندھے پن کو پسند کیا تو ان کے اعمال کے سبب انہیں ذلت کے عذاب کی کڑک نے آلیا○

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ⑱ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَاۗءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ

وَ	نَجَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ⑱	وَ	يَوْمَ	يُحْشَرُ	اَعْدَاۗءُ اللّٰهِ	اِلَى النَّارِ
اور	ہم نے بچالیا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	وہ ڈرتے تھے	اور	(جس) دن	ہانکے جائیں گے	اللہ کے دشمن	آگ کی طرف

اور ہم نے انہیں بچالیا جو ایمان لائے اور ڈرتے تھے ○ اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف ہانکے جائیں گے

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ⑲ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَاۗءُوْهَا

فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ⑲	حَتّٰٓى	اِذَا مَا	جَاۗءُوْهَا
تو وہ	ان کے پہلوں کو روکا جائے گا حتّٰی کہ بعد والے ان سے آملیں	یہاں تک کہ	جب	وہ (سب) آجائیں گے اس (آگ) کے پاس

توان کے پہلوں کو روکا جائے گا حتّٰی کہ بعد والے ان سے آملیں ○ یہاں تک کہ جب وہ (سب) آگ کے پاس آجائیں گے

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑳

شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ	وَ	اَبْصَارُهُمْ	وَ	جُلُوْدُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑳
(تو) گواہی دیں گے	ان کے خلاف	ان کے کان	اور	ان کی آنکھیں	اور	ان کی کھالیں	(اس) کی جو	وہ عمل کرتے تھے

توان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں سب ان کے خلاف ان کے اعمال کی گواہی دیں گے ○

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ

وَ	قَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ	لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا	قَالُوْٓا	اَنْطَقَنَا	اللّٰهُ
اور	وہ کہیں گے	اپنی کھالوں سے	کیوں	تم نے گواہی دی	ہمارے خلاف	وہ کہیں گے	بولنے کی قوت دی ہمیں	(اس) اللہ (نے)

اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے: تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟ وہ کہیں گی: ہمیں اس اللہ نے بولنے کی قوت بخشی

الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾	اِلَيْهِ	وَّ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	خَلَقَكُمْ	هُوَ	وَّ	كُلَّ شَيْءٍ	اَنْطَقَ	الَّذِيْٓ
تمہیں لوٹایا جائے گا	اسی کی طرف	اور	پہلی بار	اس نے پیدا کیا تمہیں	وہ	اور	ہر چیز (کو)	بولنے کی طاقت دی	جس نے

جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت دی ہے اور اس نے تمہیں پہلی مرتبہ بنایا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ○

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ

اَبْصَارُكُمْ	لَآ	وَ	سَمْعُكُمْ	عَلَيْكُمْ	يَّشْهَدَ	اَنْ	مَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ	وَ
تمہاری آنکھیں	نہ	اور	تمہارے کان	تمہارے خلاف	گواہی دیں	(اس بات سے) کہ	تم چھپ نہیں سکتے تھے	اور

اور تم اس بات سے نہیں چھپ سکتے تھے کہ تمہارے خلاف تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں

وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا

كَثِيْرًا	لَا يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اَنَّ	ظَنَنْتُمْ	لٰكِنْ	وَ	جُلُوْدُكُمْ	لَا	وَ
بہت سے (کام)	نہیں جانتا	اللہ	کہ	تم نے گمان کر رکھا تھا	لیکن	اور	تمہاری کھالیں	نہ	اور

اور تمہاری کھالیں گواہی دیں لیکن تم تو یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کام

مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ

بِرَبِّكُمْ	ظَنَنْتُمْ	الَّذِيْ	ظَنُّكُمُ	ذٰلِكُمْ	وَ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾	مِّمَّا
اپنے رب پر	تم نے گمان کیا	وہ جو	تمہارا گمان (تھا)	یہ	اور	تم کرتے تھے	(اس میں) سے جو

نہیں جانتا ○ اور یہ تمہارا وہ گمان تھا جو تم نے اپنے رب پر کیا

اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ

لَّهُمْ	مَثْوًى	فَالنَّارُ	يَّصْبِرُوْا	فَاِنْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾	فَاَصْبَحْتُمْ	اَرْدٰىكُمْ
ان کا	ٹھکانہ (ہے)	تو آگ	وہ صبر کریں	پھر اگر	نقصان اٹھانے والوں میں سے	تو تم ہو گئے	اس (گمان) نے ہلاک کر دیا تمہیں

اسی گمان نے تمہیں ہلاک کر دیا تو اب نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے ○ پھر اگر وہ (آگ پر) صبر کریں تو آگ ان کا ٹھکانہ ہے

وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ

لَهُمْ	قَيَّضْنَا	وَ	مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾	هُمْ	فَمَا	يَّسْتَعْتِبُوْا	اِنْ	وَ
ان (کافروں) کیلئے	ہم نے مقرر کر دیئے	اور	(اللہ کی) رضا پائے ہوؤں میں سے	وہ (ہوں گے)	تو نہیں	وہ راضی کرنا چاہیں گے (اللہ کو)	اگر	اور

اور اگر وہ اللہ کو راضی کرنا چاہیں گے تو وہ ان میں سے نہیں ہوں گے جن سے اللہ راضی ہے ○ اور ہم نے کافروں کیلئے کچھ ساتھی

قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

خَلْفَهُمْ	مَا	وَ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	مَّا	لَهُمْ	فَزَيَّنُوْا	قُرَنَآءَ
ان کے پیچھے (ہے)	جو	اور	ان کے آگے	(اسے) جو	ان (کافروں) کیلئے	تو انہوں نے خوبصورت بنا دیا	کچھ ساتھی

مقرر کر دیئے تو ان ساتھیوں نے کافروں کی نظر میں ان کے اگلے اور ان کے پچھلے (اعمال) کو خوبصورت بنا دیا اور

وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
اور	ثابت ہو گئی	ان پر	(عذاب کی) بات	(جو پوری ہو چکی ان) گروہوں میں	تحقیق	جو گزر چکے	ان سے پہلے	جنوں اور انسانوں کے

ان پر بات ثابت ہو چکی ہے (یہ) جنوں اور انسانوں کے ان گروہوں میں (شامل) ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا تَسْمَعُوْا	لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
بیشک وہ	تھے	نقصان اٹھانے والے	اور	بولے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	تم نہ سنو	اس قرآن کو

بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے ○ اور کافروں نے کہا: اس قرآن کو نہ سنو

وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا

وَالْغَوْا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾	فَلَنُذِيْقَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَذَابًا شَدِيْدًا
اور فضول شور و غل مچاؤ	اس میں	تاکہ تم	غالب آجاؤ	تو بیشک ضرور ہم چکھائیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	سخت عذاب

اور اس میں فضول شور و غل مچاؤ تاکہ تم غالب آجاؤ ○ تو بیشک ضرور ہم کافروں کو سخت عذاب چکھائیں گے

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ

وَّ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾	ذٰلِكَ	جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ	النَّارُ
اور	ضرور ہم بدلہ دیں گے انہیں	برے کام (کا)	جو	وہ کرتے تھے	یہ	اللہ کے دشمنوں کا بدلہ	آگ (ہے)

اور بیشک ہم انہیں ان کے بُرے اعمال کا بدلہ دیں گے ○ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ آگ ہے۔

لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ الْخُلْدِ	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
ان کیلئے	اس میں	ہمیشہ رہنے کا گھر (ہے)	بدلہ	(اس) کا جو	وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے

ان کیلئے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے (یہ) اس بات کی سزا ہے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے ○ اور کافر (جہنم میں جاکر)

كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

كَفَرُوْا	رَبَّنَآ	اَرِنَا	الَّذَيْنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا
کفر کیا	اے ہمارے رب	دکھادے ہمیں	وہ جنہوں نے	گمراہ کیا ہمیں	جنوں اور انسانوں میں سے	تاکہ ہم (روند) ڈالیں انہیں

کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں جنوں اور انسانوں کے وہ دونوں (گروہ) دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تاکہ (آج) ہم انہیں

تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ

تَحْتَ اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا	مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٢٩﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا	اللّٰهُ
اپنے قدموں کے نیچے	تاکہ وہ ہو جائیں (جہنم میں)	سب سے نیچے والوں میں سے	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	کہا	ہمارا رب	اللہ (ہے)

اپنے پاؤں کے نیچے (روند) ڈالیں تاکہ وہ (جہنم میں) سب سے نیچے والوں میں سے ہو جائیں ○ بیشک جنہوں نے کہا: ہمارا رب

ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا

ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ	عَلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَلَّا تَخَافُوْا	وَ	لَا تَحْزَنُوْا
پھر	وہ ثابت قدم رہے (اس پر)	اترتے ہیں	ان پر	فرشتے	(اور کہتے ہیں) کہ تم نہ ڈرو	اور	نہ غم کرو

اللہ ہے پھر (اس پر) ثابت قدم رہے ان پر فرشتے اترتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ تم نہ ڈرو اور نہ غم کرو

وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وَ	اَبْشِرُوْا	بِالْجَنَّةِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾	نَحْنُ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اور	خوش ہو جاؤ	(اس) جنت پر	جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا تھا	ہم	تمہارے دوست (ہیں)	دنیا کی زندگی میں

اور اس جنت پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ○ ہم دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا

وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْٓ	اَنْفُسُكُمْ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا
اور	آخرت میں	اور	تمہارے لیے	اس (جنت) میں	(ہر وہ چیز ہے) جو	چاہیں گے	تمہارے دل	اور	تمہارے لئے	اس میں

تمہارے دوست ہیں اور تمہارے لیے جنت میں ہر وہ چیز ہے جو تمہارا جی چاہے اور تمہارے لئے اس میں ہر وہ چیز ہے

مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا

مَا	تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾	نُزُلًا	مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	قَوْلًا
(ہر وہ چیز ہے) جو	تم مانگو گے	مہمانی (ہے)	بخشنے والے، مہربان کی طرف سے	اور	کون	زیادہ اچھا	بات (میں)

جو تم طلب کرو ○ بخشنے والے، مہربان کی طرف سے مہمانی ہے ○ اور اس سے زیادہ کس کی بات اچھی

مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

مِّمَّنْ	دَعَآ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَّ	قَالَ	اِنَّنِيْ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾
(اس) سے جو	بلائے	اللہ کی طرف	اور	عمل کرے	اچھا، نیک	اور	کہے	بیشک میں	مسلمانوں میں سے (ہوں)

جو اللہ کی طرف بلائے اور نیکی کرے اور کہے کہ بیشک میں مسلمان ہوں ○

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

وَ	لَا تَسْتَوِي	الْحَسَنَةُ	وَ	لَا	السَّيِّئَةُ	اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ
اور	برابر نہیں ہو سکتی	نیکی	اور	نہ	برائی	تم دور کر دو (برائی کو)	(اس) کے ساتھ جو	وہ	سب سے بہتر (ہے)

اور اچھائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ برائی کو بھلائی کے ساتھ دور کر دو تو تمہارے

فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾

فَاِذَا	الَّذِيْ	بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ	عَدَاوَةٌ	كَاَنَّهٗ	وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾
تو جبھی	وہ جو	تمہارے اور اس کے درمیان	دشمنی (ہو گی)	(ایسا ہو جائے گا) کہ جیسے وہ	گہرا دوست (ہے)

اور جس شخص کے درمیان دشمنی ہو گی وہ اس وقت ایسا ہو جائے گا کہ جیسے وہ گہرا دوست ہے ○

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝۳۵

وَ	مَا يُلَقّٰهَآ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	مَا يُلَقّٰهَآ	اِلَّا	ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝۳۵
اور	نہیں دی جاتی یہ عادت	مگر	ان لوگوں کو جنہوں نے	صبر کیا	اور	نہیں دی جاتی وہ	مگر	بڑے نصیب والے (کو)

اور یہ دولت صبر کرنے والوں کو ہی ملتی ہے اور یہ دولت بڑے نصیب والے کو ہی ملتی ہے ○

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۶

وَ	اِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝۳۶
اور	اگر	وسوسہ آئے تجھے	شیطان کی طرف سے	کوئی وسوسہ	تو تو پناہ مانگ	اللہ کی	بیشک وہ	وہی	سننے والا	جاننے والا (ہے)

اور اگر تجھے شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہی سننے والا، جاننے والا ہے ○

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ

وَ	مِنْ اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ	وَ	النَّهَارُ	وَ	الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	لَا تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ
اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہیں)	رات	اور	دن	اور	سورج	اور	چاند	تم سجدہ نہ کرو	سورج کو

اور رات اور دن اور سورج اور چاند سب اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ نہ سورج کو سجدہ کرو

وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۳۷

وَ	لَا	لِلْقَمَرِ	وَ	اسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ	اِنْ	كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۳۷
اور	نہ	چاند کو	اور	سجدہ کرو	(اس) اللہ کو	جس نے	پیدا کیا انہیں	اگر	اس کی عبادت کرتے ہو

اور نہ چاند کو اور اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو ○

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

فَاِنِ	اسْتَكْبَرُوْا	فَالَّذِيْنَ	عِنْدَ رَبِّكَ	يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
تو اگر	وہ تکبر کریں	تو وہ (فرشتے) جو	تمہارے رب کے پاس (ہیں)	وہ پاکی بیان کرتے ہیں	اس کی	رات اور دن میں

تو اگر یہ تکبر کریں تو جو تمہارے رب کے پاس ہیں وہ رات اور دن اس کی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں

وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ۝۳۸ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً

وَ	هُمْ	لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝۳۸	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اَنَّكَ	تَرَى	الْاَرْضَ	خَاشِعَةً
اور	وہ	اکتاتے نہیں	اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہے)	کہ تو	دیکھتا ہے	زمین (کو)	بے قدر پڑی ہوئی

اور وہ اکتاتے نہیں ○ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تو زمین کو بے قدر پڑی ہوئی دیکھتا ہے

فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا

فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَاۗءَ	اهْتَزَّتْ	وَ	رَبَتْ	اِنَّ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا
پھر جب	ہم اتارتے ہیں	اس پر	پانی	(تو) وہ لہلہانے لگتی ہے	اور	بڑھ جاتی ہے	بیشک	وہ جس نے	زندہ کیا اس کو

پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں تو لہلہانے لگتی ہے اور بڑھ جاتی ہے۔ بیشک جس نے اس کو زندہ کیا

لَمُحۡیِ الۡمَوۡتٰی ؕ اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُلۡحِدُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا

فِیۡۤ اٰیٰتِنَا	یُلۡحِدُوۡنَ	الَّذِیۡنَ	اِنَّ	قَدِیۡرٌ ﴿۳۹﴾	عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ	اِنَّہٗ	الۡمَوۡتٰی	لَمُحۡیِ
ہماری آیتوں میں	سیدھی راہ سے ہٹتے ہیں	وہ لوگ جو	بیشک	قدرت والا (ہے)	ہر چیز پر	بیشک وہ	مردوں (کو)	ضرور زندہ کرنے والا (ہے)

وہ ضرور مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے ○ بیشک جو لوگ ہماری آیتوں میں سیدھی راہ سے ہٹتے ہیں

لَا یَخۡفَوۡنَ عَلَیۡنَا ؕ اَفَمَنۡ یُّلۡقٰی فِی النَّارِ خَیۡرٌ اَمۡ مَّنۡ یَّاۡتِیۡۤ اٰمِنًا یَّوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ

یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ	اٰمِنًا	یَّاۡتِیۡۤ	مَّنۡ	اَمۡ	خَیۡرٌ	فِی النَّارِ	یُّلۡقٰی	اَفَمَنۡ	عَلَیۡنَا	لَا یَخۡفَوۡنَ
قیامت کے دن	بے خوف ہو کر	آئے گا	جو	یا	(وہ) بہتر (ہے)	آگ میں	ڈالا جائے گا	تو کیا وہ جو	ہم پر	وہ پوشیدہ نہیں ہیں

وہ ہم پر پوشیدہ نہیں ہیں تو کیا جسے آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت میں امان سے آئے گا۔

اِعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ ۙ اِنَّہٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا

کَفَرُوۡا	الَّذِیۡنَ	اِنَّ	بَصِیۡرٌ ﴿۴۰﴾	تَعۡمَلُوۡنَ	بِمَا	اِنَّہٗ	شِئۡتُمۡ	مَا	اِعۡمَلُوۡا
انکار کیا	وہ لوگ جنہوں نے	بیشک	دیکھنے والا (ہے)	تم عمل کرتے ہو	(اس) کو جو	بیشک وہ	تم چاہو	جو	تم عمل کرو

تم جو چاہو کرتے رہو، بیشک اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے ○ بیشک جنہوں نے ذکر کا

بِالذِّکۡرِ لَمَّا جَآءَہُمۡ ۚ وَ اِنَّہٗ لَکِتٰبٌ عَزِیۡزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا یَاۡتِیۡہِ الۡبَاطِلُ

الۡبَاطِلُ	لَّا یَاۡتِیۡہِ	لَکِتٰبٌ عَزِیۡزٌ ﴿۴۱﴾	اِنَّہٗ	وَ	جَآءَہُمۡ	لَمَّا	بِالذِّکۡرِ
باطل	نہیں آسکتا اس کے پاس	ضرور عزت والی کتاب (ہے)	بیشک وہ	اور	وہ آیا ان کے پاس (ان کیلئے خرابی ہے)	جب	ذکر کا

انکار کیا جب وہ ان کے پاس آیا (ان کیلئے خرابی ہے) اور بیشک وہ عزت والی کتاب ہے ○ باطل اس کے سامنے اور اس کے

مِنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡہِ وَ لَا مِنۡ خَلۡفِہٖ ؕ تَنۡزِیۡلٌ مِّنۡ حَکِیۡمٍ حَمِیۡدٍ ﴿۴۲﴾

مِّنۡ حَکِیۡمٍ حَمِیۡدٍ ﴿۴۲﴾	تَنۡزِیۡلٌ	مِنۡ خَلۡفِہٖ	لَا	وَ	مِنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡہِ
حکمت والے، تعریف کے لائق کی طرف سے	(وہ قرآن) نازل کیا ہوا (ہے)	اس کے پیچھے سے	نہ	اور	اس کے آگے سے

پیچھے (کسی طرف) سے بھی اس کے پاس نہیں آسکتا۔ (وہ قرآن) اس کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے جو حکمت والا، تعریف کے لائق ہے ○

مَا یُقَالُ لَکَ اِلَّا مَا قَدۡ قِیۡلَ لِلرُّسُلِ مِنۡ قَبۡلِکَ ؕ اِنَّ رَبَّکَ

رَبَّکَ	اِنَّ	مِنۡ قَبۡلِکَ	لِلرُّسُلِ	قِیۡلَ	قَدۡ	مَا	اِلَّا	لَکَ	مَا یُقَالُ
تمہارا رب	بیشک	تم سے پہلے	رسولوں سے	کہا گیا	بیشک	وہ جو	مگر	تم سے	نہیں کہا جاتا

(اے حبیب!) آپ کو وہی بات کہی جاتی ہے جو تم سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھی۔ بیشک تمہارا رب

لَذُوۡ مَغۡفِرَۃٍ وَّ ذُوۡ عِقَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۴۳﴾ وَ لَوۡ جَعَلۡنٰہُ قُرۡاٰنًا اَعۡجَمِیًّا لَّقَالُوۡا

لَّقَالُوۡا	قُرۡاٰنًا اَعۡجَمِیًّا	جَعَلۡنٰہُ	لَوۡ	وَ	ذُوۡ عِقَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۴۳﴾	وَّ	لَذُوۡ مَغۡفِرَۃٍ
(تو) ضرور وہ (کافر) کہتے	عجمی زبان کا قرآن	ہم کردیتے اسے	اگر	اور	دردناک عذاب والا (ہے)	اور	ضرور بخشش والا

بخشش والا اور دردناک عذاب والا ہے ○ اور اگر ہم اسے عربی کے علاوہ کسی اور زبان کا قرآن کردیتے تو کفار ضرور کہتے:

لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

لَوْلَا	فُصِّلَتْ	اٰیٰتُهٗ	ءَاَعْجَمِیٌّ	وَّ	عَرَبِیٌّ	قُلْ	هُوَ	لِلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
کیوں نہیں	واضح کی گئیں	اس کی آیتیں	کیا (کتاب) عجمی	اور	(نبی) عربی (ہے)	تم کہو	وہ	ان لوگوں کے لئے جو	ایمان لائے

اس کی آیتیں کیوں نہ واضح کی گئیں؟ کیا کتاب عجمی ہے اور نبی عربی ہے؟ تم فرماؤ: وہ ایمان والوں کے لیے

هُدًی وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَیْهِمْ عَمًی ؕ

هُدًی	وَّ	شِفَآءٌ	وَ	الَّذِیْنَ	لَا یُؤْمِنُوْنَ	فِیْۤ اٰذَانِهِمْ	وَقْرٌ	وَّ	هُوَ	عَلَیْهِمْ	عَمًی
ہدایت	اور	شفاء (ہے)	اور	وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے	ان کے کانوں میں	بوجھ (ہے)	اور	وہ	ان پر	اندھا پن (ہے)

ہدایت اور شفا ہے اور وہ جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور وہ ان پر اندھا پن ہے۔

اُولٰٓئِكَ یُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ

اُولٰٓئِكَ	یُنَادَوْنَ	مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۴۴﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا	مُوْسَی	الْكِتٰبَ
یہ لوگ	(گویا) انہیں پکارا جارہا ہے	دور کی جگہ سے	اور	ضرور بیشک	ہم نے عطا کی	موسیٰ (کو)	کتاب

گویا انہیں دور کی جگہ سے پکارا جارہا ہے ○ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی

فَاخْتُلِفَ فِیْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ

فَاخْتُلِفَ	فِیْهِ	وَ	لَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِیَ	بَیْنَهُمْ
تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر نہ ہوتی	بات	پہلے گزر چکی	تمہارے رب کی طرف سے	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان

تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے رب کی طرف سے بات پہلے نہ گزر چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا

وَاِنَّهُمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ

وَ	اِنَّهُمْ	لَفِیْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِیْبٍ ﴿۴۵﴾	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ
اور	بیشک وہ	ضرور شک میں (ہیں)	اس (قرآن) کی طرف سے	دھوکا ڈالنے والے	جس نے	عمل کیا	اچھا، نیک	تو اپنی ذات کے لئے (کیا)

اور بیشک وہ ضرور قرآن کی طرف سے ایک دھوکا ڈالنے والے شک میں ہیں ○ جو نیکی کرتا ہے وہ اپنی ذات کیلئے ہی کرتا ہے

وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۴۶﴾

وَ	مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَیْهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِیْدِ ﴿۴۶﴾
اور	جس نے	برا کام کیا	تو اپنی ذات پر (کے خلاف کیا)	اور	نہیں	تمہارا رب	ذرا سا بھی ظلم کرنے والا	بندوں پر

اور جو برائی کرتا ہے تو اپنے خلاف ہی کرتا ہے اور تمہارا رب بندوں پر ظلم نہیں کرتا ○

اِلَیْهِ یُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ

اِلَیْهِ	یُرَدُّ	عِلْمُ السَّاعَةِ	وَ	مَا تَخْرُجُ	مِنْ ثَمَرٰتٍ	مِّنْ اَكْمَامِهَا	وَ	مَا تَحْمِلُ
اس (اللہ) کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	قیامت کا علم	اور	نہیں نکلتا	کوئی پھل	اپنے غلاف سے	اور	حاملہ نہیں ہوتی

قیامت کے علم کا حوالہ اللہ ہی کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور کوئی پھل اپنے غلاف سے نہیں نکلتا اور نہ کوئی مادہ حاملہ

مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِىْ ۙ

مِنْ اُنْثٰى	وَ	لَا تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	اَيْنَ	شُرَكَآءِىْ
کوئی مادہ	اور	نہ وہ بچہ جنتی ہے	مگر	اس کے علم سے	اور	(جس) دن	وہ ندا فرمائے گا انہیں	کہاں ہیں	میرے شریک

ہوتی ہے اور نہ وہ بچہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور جس دن وہ انہیں ندا فرمائے گا: میرے شریک کہاں ہیں؟

قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ

قَالُوْٓا	اٰذَنّٰكَ	مَا	مِنَّا	مِنْ شَهِيْدٍ ﴿٤٧﴾	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَدْعُوْنَ
(تو) وہ کہیں گے	ہم بتا چکے تجھے	نہیں (ہے)	ہم میں سے	کوئی گواہی دینے والا	اور	غائب ہو گئے	ان سے	جن کی	وہ پوجا کرتے تھے

تو کہیں گے: ہم تجھ سے کہہ چکے ہیں کہ ہم میں کوئی گواہ نہیں ○ اور جن کو وہ پہلے پوجتے تھے وہ ان سے غائب

مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٤٨﴾ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫

مِنْ قَبْلُ	وَ	ظَنُّوْا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٤٨﴾	لَا يَسْـَٔمُ	الْاِنْسَانُ	مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ
پہلے	اور	وہ سمجھ گئے	(کہ) نہیں (ہے)	ان کیلئے	بھاگنے کی کوئی جگہ	اکتاتا نہیں	آدمی	بھلائی مانگنے سے

ہو گئے اور وہ سمجھ گئے کہ ان کے لئے کہیں بھاگنے کی جگہ نہیں ○ آدمی بھلائی مانگنے سے نہیں اکتاتا

وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا

وَ	اِنْ	مَّسَّهُ	الشَّرُّ	فَيَـُٔوْسٌ	قَنُوْطٌ ﴿٤٩﴾	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنَّا
اور	اگر	پہنچے اسے	کوئی برائی	تو بہت ناامید	بڑا مایوس (ہو جاتا ہے)	اور	ضرور اگر	ہم چکھائیں اسے	رحمت (کا مزہ)	اپنی طرف سے

اور اگر اسے کوئی برائی پہنچے تو بہت ناامید، بڑا مایوس ہو جاتا ہے ○ اور اگر ہم اسے اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی تھی

مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ

مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	هٰذَا	لِيْ	وَ	مَآ اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً
(اس) تکلیف کے بعد	جو پہنچی تھی اسے	(تو) ضرور وہ کہے گا	یہ	میرے لئے (ہے)	اور	میں گمان نہیں کرتا	قیامت (کو)	قائم ہونے والی

اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں تو ضرور کہے گا: یہ تو میرا حق ہے اور میرے گمان میں قیامت قائم نہ ہو گی

وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ

وَّ	لَئِنْ	رُّجِعْتُ	اِلٰى رَبِّيْٓ	اِنَّ	لِيْ	عِنْدَهٗ	لَلْحُسْنٰى
اور	ضرور اگر	مجھے لوٹایا گیا	میرے رب کی طرف	(تو) بیشک	میرے لیے	اس کے پاس (بھی)	ضرور بھلائی (ہی ہے)

اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو ضرور میرے لیے اس کے پاس بھی بھلائی ہی ہے

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٠﴾

فَلَنُنَبِّئَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٠﴾
تو ضرور ہم بتادیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	جو	انہوں نے عمل کئے	اور	ضرور ہم چکھائیں گے انہیں	سخت عذاب سے

تو ضرور ہم کافروں کو ان کے اعمال کی خبر دیں گے اور ضرور ضرور انہیں سخت عذاب چکھائیں گے ○

وَ اِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ

بِجَانِبِهٖ	نَاٰ	وَ	اَعْرَضَ	عَلَى الْاِنْسَانِ	اَنْعَمْنَا	اِذَآ	وَ
اپنی طرف	دور ہٹ جاتا ہے	اور	(تو) وہ منہ پھیر لیتا ہے	آدمی پر	ہم احسان کرتے ہیں	جب	اور

اور جب ہم آدمی پر احسان کرتے ہیں تو منہ پھیر لیتا ہے اور اپنی طرف دور ہٹ جاتا ہے

وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	كَانَ	اِنْ	اَرَءَيْتُمْ	قُلْ	فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾	الشَّرُّ	مَسَّهُ	اِذَا	وَ
اللہ کے پاس سے	وہ (قرآن) ہو	اگر	بھلا دیکھو	تم کہو	تو (لمبی) چوڑی دعا والا (بن جاتا ہے)	تکلیف	پہنچتی ہے اسے	جب	اور

اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو (لمبی) چوڑی دعا (مانگنے) والا بن جاتا ہے ○ تم فرماؤ: بھلا دیکھو کہ اگر یہ قرآن اللہ کے پاس سے ہو

ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾	هُوَ	مِمَّنْ	اَضَلُّ	مَنْ	بِهٖ	كَفَرْتُمْ	ثُمَّ
دور کی ضد، مخالفت میں (ہے)	وہ	(اس) سے جو	زیادہ گمراہ (ہے)	(تو) کون	اس کا	تم نے انکار کر دیا	پھر

پھر تم اس کے منکر بنو تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو دور کی ضد و مخالفت میں ہے؟ ○

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

يَتَبَيَّنَ	حَتّٰى	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وَ	فِي الْاٰفَاقِ	اٰيٰتِنَا	سَنُرِيْهِمْ
واضح ہو جائے گا	یہاں تک کہ	ان کی ذاتوں میں	اور	آسمان و زمین کی وسعتوں میں	اپنی نشانیاں	عنقریب ہم دکھائیں گے انہیں

ابھی ہم انہیں آسمان و زمین کی وسعتوں میں اور خود ان کی ذاتوں میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان کیلئے بالکل واضح

لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَ لَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾

شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	اَنَّهٗ	بِرَبِّكَ	اَوَ لَمْ يَكْفِ	الْحَقُّ	اَنَّهُ	لَهُمْ
گواہ (ہے)	ہر چیز پر	کہ وہ	تمہارا رب	اور کیا کافی نہیں	حق (ہے)	کہ وہی	ان کے لئے

ہو جائے گا کہ بیشک وہی حق ہے اور کیا تمہارے رب کا ہر چیز پر گواہ ہونا کافی نہیں؟ ○

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾

مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾	بِكُلِّ شَيْءٍ	اِنَّهٗ	اَلَآ	مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ	فِيْ مِرْيَةٍ	اِنَّهُمْ	اَلَآ
گھیرے ہوئے (ہے)	ہر چیز کو	بیشک وہ	خبردار	اپنے رب سے ملنے سے متعلق	شک میں (ہیں)	بیشک وہ (کافر)	سن لو

سن لو! بیشک یہ کافر اپنے رب سے ملنے کے متعلق شک میں ہیں۔ خبردار! وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ پاک کی نافرمانی کرنے والوں کے خلاف قیامت میں ان کے اعضاء گواہی دیں گے۔

﴿2﴾... اللہ پاک کے بارے میں برا گمان رکھنا مسلمان کا طریقہ نہیں۔

﴿3﴾... اللہ پاک کے دین کی دعوت دینا سب سے اچھی بات ہے۔

﴿4﴾... اسلام ہمیں برائی کو بھلائی کے ساتھ دور کرنے کا درس دیتا ہے۔

﴿5﴾... جب کوئی شیطانی وسوسہ آئے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہ کہنا چاہیے یعنی اللہ پاک کی پناہ مانگنی چاہیے۔

﴿6﴾... مصیبت پہنچنے پر اللہ پاک کی رحمت سے ناامید و مایوس ہو جانا مسلمان کا کام نہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: قومِ عاد پر کس وجہ سے دنیا میں عذاب نازل ہوا اور کیا عذاب نازل ہوا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: آیت 17 میں قومِ ثمود کے نافرمانوں پر عذاب نازل ہونے کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کیا قیامت میں کافروں کے اعضاء بھی گواہی دیں گے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: آیت 34 سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آیت 34 میں ہے کہ برائی کو بھلائی سے دور کرو۔ کیا آپ ایسا کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... "اللہ پاک کے ساتھ اچھا گمان رکھنا چاہیے" اس پر مختصر نوٹ لکھیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَۃُ الشُّورٰی
1 – 9: اللہ پاک کی ذات وصفات، کفار ومشرکین کو تنبیہ اور قرآن عربی میں نازل کرنے کی وجہ
10 – 16: معاملات اللہ کے سپرد کرنے، ایک دین پر قائم رہنے کا حکم اور تفرقہ کی مذمت
17 – 28: قیامت کا ذکر، امیری وغریبی کی حکمت اور توبہ کرنے والوں کو قبولیت اور انعامات کی خوشخبری
29 – 35: مصیبتیں اور تکالیف آنے کا ایک سبب اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں
36 – 43: اجر وثواب کے حقدار لوگ، معافی کی فضیلت اور ظلم کی مذمت
44 – 53: کافروں کا اخروی انجام، نعمت کی تقسیم میں اللہ تعالیٰ کی مشیت اور وحیِ الٰہی کا بیان

سُورَۃُ الشُّوْرٰی (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

شُوریٰ کا معنی ہے مشورہ، یہ لفظ اس سورت کی آیت 38 میں موجود ہے جس میں مسلمانوں کا یہ وَصف بیان کیا گیا کہ ان کا کام باہمی مشورے سے ہوتا ہے۔ اس مناسبت سے اس کا نام "سورۂ شوریٰ" رکھا گیا ہے۔

سورۂ شوریٰ کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ پاک کی وحدانیت پر ایمان لانے، رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رسالت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء و سزاء کا بیان کیا گیا ہے۔ یہ چیزیں بھی بیان کی گئی ہیں:

(1) اللہ پاک نے جس طرح لوگوں تک احکام پہنچانے کے لئے دیگر انبیا و مرسلین عَلَیْہِمُ السَّلَام کی طرف وحی فرمائی اسی طرح حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف بھی وحی فرمائی۔

(2) زمین و آسمان میں موجود ہر چیز کا مالک اللہ پاک ہے اور اس کی عظمت و شان یہ ہے کہ اس کی کبریائی کی ہیبت سے آسمان جیسی عظیم مخلوق پھٹنے کے قریب ہو جاتی ہے۔ فرشتے اللہ پاک کی حمد و تسبیح کرتے اور زمین والوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگتے ہیں اور مشرکین کے تمام اعمال اللہ پاک کے سامنے ہیں۔

(3) نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صداقت ظاہر ہونے کے باوجود آپ کی نبوت و رسالت کا انکار کرنے والے کافروں کا رَدّ کیا گیا، انہیں اُس قیامت کے قریب ہونے سے ڈرایا گیا جس کے جلد آنے کا مشرکین مطالبہ کرتے ہیں، نیز قیامت کے ہولناک عذابات ذکر کئے گئے تاکہ کفار کے دل ڈریں اور جنتی نعمتوں کے اوصاف بیان کئے گئے تاکہ مسلمانوں کو عظیم ثواب کی بشارت ملے۔

(4) رزق اللہ پاک کے دستِ قدرت میں ہے اور وہ حکمت و مصلحت کے مطابق اپنی مخلوق کو عطا کرتا ہے۔ مزید یہ فرمایا کہ جو صرف دنیا کے لئے عمل کرتا ہے وہ آخرت کی خیر سے محروم رہے گا اور جس نے آخرت کے لئے عمل کئے تو وہ دونوں جہاں کی بھلائیاں پائے گا۔

(5) زمین و آسمان اور ان کے درمیان موجود تمام چیزوں کی تخلیق، ان دونوں میں ہر طرح کا تصرف کرنے پر قدرت اور سمندروں میں کشتیوں کو چلانے کے ذریعے اللہ پاک کی قدرت و وحدانیت پر اِستِدلال کیا گیا اور یہ تمام چیزیں اللہ پاک کی صنعت کے عظیم شاہکار ہیں۔

(6) یہ بتایا گیا کہ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کرنے والے وہ لوگ ہیں جو آخرت کے لئے عمل کریں، بے حیائی کے کاموں سے بچیں، بدلہ لینے پر قادر ہونے کے باوجود معاف کر دیں، اپنے رب کے احکامات کی پیروی کریں، علم اور معرفت رکھنے والوں سے مشورہ کریں، ظلم اور سَرکَشی کرنے والوں کو سزا دیں اور مصیبت آنے پر صبر کریں۔

(7) جہنم کی ہولناکیاں، اہلِ جہنم کا نقصان میں ہونا، عذاب دیکھ کر دنیا میں لوٹ جانے کی تمنا وغیرہ چیزیں بیان کی گئیں تاکہ سب لوگ اچانک

آجانے والی قیامت سے پہلے پہلے اللہ پاک کے احکام اور اس کی شریعت کی پیروی کرنے لگ جائیں اور اللہ پاک کی دعوت کو قبول کرلیں۔

(8) اس سورت کے آخر میں بیان کیا گیا کہ اللہ پاک جسے چاہے اپنی مشیت کے مطابق اولاد عطا کرے اور جسے چاہے نہ عطا فرمائے نیز وحی کی اقسام اور قرآن پاک کی عظمت وشان بیان کی گئی کہ یہ آخری آسمانی کتاب ہے۔

پارہ 25، الشوریٰ: 1 تا 28

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿١﴾ عٓسٓقٓ ﴿٢﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ

حٰمٓ ﴿١﴾	عٓسٓقٓ ﴿٢﴾	كَذٰلِكَ	يُوْحِيْٓ	اِلَيْكَ	وَ	اِلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ
حٰمٓ	عٓسٓقٓ	یونہی	وحی فرماتا ہے	تمہاری طرف	اور	ان لوگوں کی طرف جو	تم سے پہلے (تھے)	اللہ	عزت والا

حٰمٓ ○ عٓسٓقٓ ○ عزت وحکمت والا اللہ تمہاری طرف اور تم سے پہلے لوگوں کی طرف یونہی

الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٤﴾

الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ ﴿٤﴾
حکمت والا	اسی کا (ہے)	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں (ہے)	اور	وہی	بلندی والا	عظمت والا (ہے)

وحی فرماتا ہے ○ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور وہی بلندی والا، عظمت والا ہے ○

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ فَوْقِهِنَّ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ
قریب ہے کہ پھٹ جائیں آسمان	اپنے اوپر سے	اور	فرشتے	تسبیح کرتے ہیں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	بخشش مانگتے ہیں

قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کے لیے

لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

لِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ
(ان) کیلئے جو	زمین میں (ہیں)	سن لو	بیشک	اللہ	وہی	بخشنے والا	مہربان (ہے)	اور	وہ لوگ جنہوں نے	بنا رکھے ہیں	اس کے سوا

معافی مانگتے ہیں۔ سن لو! بیشک اللہ ہی بخشنے والا مہربان ہے ○ اور جنہوں نے اللہ کے سوا (بتوں کو) مددگار

اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

اَوْلِيَآءَ	اللّٰهُ	حَفِيْظٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿٦﴾	وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ
مددگار	اللہ	نگران (ہے)	ان پر	اور	نہیں	تم	ان (کے کاموں) پر	ذمہ دار	اور	یونہی	ہم نے وحی بھیجی

بنا رکھا ہے اللہ ان پر نگران ہے اور تم ان کے کاموں پر ذمہ دار نہیں ○ اور یونہی ہم نے

اِلَيۡكَ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا وَتُنۡذِرَ

اِلَيۡكَ	قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا	لِّتُنۡذِرَ	اُمَّ الۡقُرٰى	وَ	مَنۡ	حَوۡلَهَا	وَ	تُنۡذِرَ
تمہاری طرف	عربی قرآن (کی)	تاکہ تم ڈراؤ	مرکزی شہر (مکہ والوں کو)	اور	(انہیں) جو	اس کے ارد گرد (رہتے ہیں)	اور	تم ڈراؤ

تمہاری طرف عربی قرآن کی وحی بھیجی تاکہ تم مرکزی شہر اور اس کے ارد گرد رہنے والوں کو ڈر سناؤ

يَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ فَرِيۡقٌ فِى الۡجَنَّةِ وَفَرِيۡقٌ فِى السَّعِيۡرِ ۝۷

يَوۡمَ الۡجَمۡعِ	لَا	رَيۡبَ	فِيۡهِ	فَرِيۡقٌ	فِى الۡجَنَّةِ	وَ	فَرِيۡقٌ	فِى السَّعِيۡرِ ۝۷
جمع ہونے کے دن (سے)	نہیں	کوئی شک	اس میں	ایک گروہ	جنت میں	اور	ایک گروہ	جہنم میں (ہے)

اور تم جمع ہونے کے دن سے ڈراؤ جس میں کچھ شک نہیں۔ ایک گروہ جنت میں ہے اور ایک گروہ دوزخ میں ○

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنۡ يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ

وَ	لَوۡ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَهُمۡ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنۡ	يُّدۡخِلُ	مَنۡ	يَّشَآءُ	فِىۡ رَحۡمَتِهٖ
اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) ضرور بنا دیتا انہیں	ایک امت	اور	لیکن	(اللہ) داخل کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اپنی رحمت میں

اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک امت بنا دیتا لیکن اللہ اپنی رحمت میں داخل فرماتا ہے جسے چاہتا ہے

وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ۝۸ اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۚ

وَ	الظّٰلِمُوۡنَ	مَا	لَهُمۡ	مِّنۡ وَّلِىٍّ	وَّ	لَا	نَصِيۡرٍ ۝۸	اَمِ	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ	اَوۡلِيَآءَ
اور	ظالم لوگ	نہیں (ہے)	ان کیلئے	کوئی دوست	اور	نہ	مددگار	کیا	انہوں نے ٹھہرا لئے ہیں	اس (اللہ) کے سوا	مددگار

اور ظالموں کیلئے نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ○ کیا کافروں نے اللہ کے سوا مددگار ٹھہرا لیے ہیں

فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِىُّ وَهُوَ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۹

فَاللّٰهُ	هُوَ	الۡوَلِىُّ	وَ	هُوَ	يُحۡىِ	الۡمَوۡتٰى	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ ۝۹
تو اللہ	وہی	مددگار (ہے)	اور	وہ	زندہ کرے گا	مُردوں (کو)	اور	وہ	ہر چیز پر	قادر (ہے)

تو اللہ ہی مددگار ہے اور وہ مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر شے پر قادر ہے ○

وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۖۗ

وَ	مَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ	فَحُكۡمُهٗۤ	اِلَى اللّٰهِ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبِّىۡ	عَلَيۡهِ	تَوَكَّلۡتُ
اور	جس چیز میں تم اختلاف کرو	تو اس کا فیصلہ	اللہ کے سپرد (ہے)	یہ	اللہ	میرا رب (ہے)	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا

(اور اے لوگو!) تم جس بات میں اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے۔ یہ اللہ میرا رب ہے، میں نے اسی پر بھروسہ کیا

وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ۝۱۰ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا

وَ	اِلَيۡهِ	اُنِيۡبُ ۝۱۰	فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	جَعَلَ	لَكُمۡ	مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ	اَزۡوَاجًا
اور	اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	آسمانوں اور زمین کا بنانے والا	اس نے بنائے	تمہارے لیے	تمہاری ذاتوں میں سے	جوڑے

اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ○ وہ آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے، اس نے تمہارے لیے تم میں سے جوڑے بنائے

وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ یَذْرَؤُكُمْ فِیْهِ ؕ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ

وَّ	مِنَ الْاَنْعَامِ	اَزْوَاجًا	یَذْرَؤُكُمْ	فِیْهِ	لَیْسَ	كَمِثْلِهٖ	شَیْءٌ	وَ	هُوَ	السَّمِیْعُ
اور	چوپایوں سے	جوڑے	وہ نسل پھیلاتا ہے تمہاری	اس (جوڑے) سے	نہیں ہے	اس کے جیسی	کوئی چیز	اور	وہی	سننے والا

اور چوپایوں سے جوڑے بنائے۔ اس (جوڑے) سے تمہاری نسل پھیلاتا ہے، اس جیسا کوئی نہیں اور وہی سننے والا،

الْبَصِیْرُ ﴿۱۱﴾ لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ؕ

الْبَصِیْرُ ﴿۱۱﴾	لَهٗ	مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	یَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	وَ	یَقْدِرُ
دیکھنے والا (ہے)	اسی کے لیے (ہیں)	آسمانوں اور زمین کی چابیاں	وہ وسیع کرتا ہے	روزی	جس کے لیے	چاہتا ہے	اور	تنگ کر دیتا ہے

دیکھنے والا ہے ○ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کی ملک ہیں، وہ جس کے لیے چاہتا ہے روزی وسیع کرتا ہے اور تنگ فرماتا ہے۔

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا

اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمٌ ﴿۱۲﴾	شَرَعَ	لَكُمْ	مِّنَ الدِّیْنِ	مَا وَصّٰى بِهٖ	نُوْحًا
بیشک وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	اس نے مقرر کیا	تمہارے لیے	دین میں سے	(وہ راستہ) جس کی اس نے تاکید فرمائی	نوح (کو)

بیشک وہ سب کچھ خوب جاننے والا ہے ○ اس نے تمہارے لیے دین کا وہی راستہ مقرر فرمایا ہے جس کی اس نے نوح کو تاکید فرمائی

وَّالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ وَمَا وَصَّیْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى وَعِیْسٰٓى

وَّ	الَّذِیْٓ	اَوْحَیْنَآ	اِلَیْكَ	وَ	مَا وَصَّیْنَا بِهٖٓ	اِبْرٰهِیْمَ	وَ	مُوْسٰى	وَ	عِیْسٰٓى
اور	جس کی	ہم نے وحی بھیجی	تمہاری طرف	اور	جس کی ہم نے تاکید فرمائی	ابراہیم	اور	موسیٰ	اور	عیسیٰ (کو)

اور جس کی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی اور جس کی ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو تاکید فرمائی

اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِیْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَیْهِ ؕ

اَنْ	اَقِیْمُوا	الدِّیْنَ	وَ	لَا تَتَفَرَّقُوْا	فِیْهِ	كَبُرَ	عَلَى الْمُشْرِكِیْنَ	مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَیْهِ
کہ	قائم رکھو	دین (کو)	اور	پھوٹ نہ ڈالو	اس میں	بہت بھاری پڑا	مشرکوں پر	(وہ دین) جس کی طرف تم بلاتے ہو انہیں

کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں پھوٹ نہ ڈالو۔ مشرکوں پر یہ دین بہت بھاری ہے جس کی طرف تم انہیں بلاتے ہو

اَللّٰهُ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾

اَللّٰهُ	یَجْتَبِیْٓ	اِلَیْهِ	مَنْ	یَّشَآءُ	وَ	یَهْدِیْٓ	اِلَیْهِ	مَنْ	یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾
اللہ	چن لیتا ہے	اپنی طرف	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	(اسے) جو	(اس کی طرف) رجوع کرتا ہے

اور اللہ اپنی طرف چن لیتا ہے جسے چاہتا ہے اور جو رجوع کرتا ہے اسے اپنی طرف ہدایت دیتا ہے ○

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ؕ

وَ	مَا تَفَرَّقُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْیًا	بَیْنَهُمْ
اور	انہوں نے پھوٹ نہ ڈالی	مگر	(اس کے) بعد	کہ	آچکا تھا ان کے پاس	علم	حسد (کی وجہ سے)	اپنے درمیان

اور انہوں نے پھوٹ نہ ڈالی مگر اپنے پاس علم آجانے کے بعد اپنے باہمی حسد کی وجہ سے

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ

وَ	لَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى	لَّقُضِيَ	بَيْنَهُمْ
اور	اگر نہ ہوتی	ایک بات	گزر چکی	تمہارے رب کی طرف سے	ایک مقررہ مدت تک	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان

اور اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک مقررہ مدت تک کی بات نہ گزر چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا

وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾

وَ	إِنَّ	الَّذِينَ	أُورِثُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	لَفِي شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيبٍ ﴿١٤﴾
اور	بیشک	وہ لوگ جنہیں	وارث کیا گیا	کتاب (کا)	ان کے بعد	(وہ) ضرور شک میں (ہیں)	اس (قرآن) سے متعلق	دھوکا ڈالنے والے

اور بیشک وہ لوگ جو ان کے بعد کتاب کے وارث بنائے گئے وہ اس (قرآن) کے متعلق ایک دھوکا ڈالنے والے شک میں ہیں ○

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ أُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ

فَلِذٰلِكَ	فَادْعُ	وَاسْتَقِمْ	كَمَآ	أُمِرْتَ	وَ	لَا تَتَّبِعْ	أَهْوَآءَهُمْ	وَ	قُلْ
تو اسی لیے	تو تم بلاؤ	اور ثابت قدم رہو	جیسا	تمہیں حکم دیا گیا ہے	اور	پیچھے نہ چلو	ان کی خواہشات (کے)	اور	تم کہو

تو اسی لیے بلاؤ اور ثابت قدم رہو جیسا تمہیں حکم دیا گیا ہے اور ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو اور کہو

اٰمَنْتُ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۚ

اٰمَنْتُ	بِمَآ	أَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنْ كِتٰبٍ	وَ	أُمِرْتُ	لِأَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ
میں ایمان لایا	(اس) پر جو	اتاری	اللہ (نے)	کتاب	اور	مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ میں انصاف کروں	تمہارے درمیان

کہ میں اس کتاب پر ایمان لایا جو اللہ نے اتاری ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔

اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ لَنَآ أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ

اَللّٰهُ	رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ	لَنَآ	أَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	أَعْمَالُكُمْ
اللہ	ہمارا اور تمہارا رب (ہے)	ہمارے لیے	ہمارے اعمال (ہیں)	اور	تمہارے لیے	تمہارے اعمال (ہیں)

اللہ ہمارا اور تمہارا سب کا رب ہے۔ ہمارے لیے ہمارا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل ہے۔

لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۚ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

لَا	حُجَّةَ	بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	وَ	إِلَيْهِ	الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾
نہیں	کوئی جھگڑا	ہمارے اور تمہارے درمیان	اللہ	جمع کرے گا	ہمارے درمیان (یعنی ہم سب کو)	اور	اسی کی طرف	پھرنا (ہے)

ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف پھرنا ہے ○

وَالَّذِينَ يُحَآجُّونَ فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ

وَ	الَّذِينَ	يُحَآجُّونَ	فِي اللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ	مَا	اسْتُجِيبَ	لَهُ	حُجَّتُهُمْ
اور	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	اللہ (کے دین) کے بارے میں	(اس کے) بعد	کہ	قبول کیا جا چکا	اس (دین) کو	ان (جھگڑنے والوں) کی دلیل

اور وہ لوگ جو اللہ کے (دین کے) بارے میں جھگڑتے ہیں اس کے بعد کہ اس (دین) کو قبول کیا جا چکا ہے،

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿١٦﴾

دَاحِضَةٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	عَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿١٦﴾
باطل، بے بنیاد (ہے)	ان کے رب کے نزدیک	اور	ان پر	غضب (ہے)	اور	ان کے لیے	سخت عذاب (ہے)

ان جھگڑنے والوں کی دلیل ان کے رب کے نزدیک بے بنیاد ہے اور ان پر غضب ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے ○

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ

اَللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَ	الْمِيْزَانَ	وَ	مَا يُدْرِيْكَ
اللہ (ہی ہے)	جس نے	اتارا	کتاب (کو)	حق کے ساتھ	اور	میزان (کو اتارا)	اور	تم کیا جانو

اللہ وہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب کو اتارا اور میزان کو اور تم کیا جانو

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿١٧﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ

لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيْبٌ ﴿١٧﴾	يَسْتَعْجِلُ	بِهَا	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهَا
شاید	قیامت	قریب (ہی ہو)	جلدی مچا رہے ہیں	اس (قیامت) کی	وہ لوگ جو	ایمان نہیں رکھتے	اس پر

شاید قیامت قریب ہی ہو ○ قیامت کی جلدی مچا رہے ہیں وہ جو اس پر ایمان نہیں رکھتے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مُشْفِقُوْنَ	مِنْهَا	وَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهَا	الْحَقُّ
اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	(وہ) ڈر رہے ہیں	اس سے	اور	وہ جانتے ہیں	کہ وہ (قیامت)	حق (ہے)

اور جو ایمان والے ہیں وہ اس سے ڈر رہے ہیں اور جانتے ہیں کہ بیشک وہ حق ہے۔

اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿١٨﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ

اَلَآ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُمَارُوْنَ	فِي السَّاعَةِ	لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿١٨﴾	اَللّٰهُ	لَطِيْفٌۢ	بِعِبَادِهٖ
سن لو	بیشک	وہ لوگ جو	شک کرتے ہیں	قیامت میں	ضرور دور کی گمراہی میں (ہیں)	اللہ	لطف و کرم فرمانے والا (ہے)	اپنے بندوں پر

سن لو! بیشک قیامت کے بارے میں شک کرنے والے ضرور دُور کی گمراہی میں ہیں ○ اللہ اپنے بندوں پر لطف فرمانے والا ہے،

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿١٩﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ

يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ ﴿١٩﴾	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	حَرْثَ الْاٰخِرَةِ
وہ روزی دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	وہی	قوت والا	عزت والا (ہے)	جو	چاہتا ہے	آخرت کی کھیتی

جسے چاہتا ہے روزی دیتا ہے اور وہی قوت والا، عزت والا ہے ○ جو آخرت کی کھیتی چاہتا ہے

نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا

نَزِدْ	لَهٗ	فِيْ حَرْثِهٖ	وَ	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	حَرْثَ الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا
(تو) ہم اضافہ کر دیتے ہیں	اس کے لیے	اس کی کھیتی میں	اور	جو	چاہتا ہے	دنیا کی کھیتی	(تو) ہم دیتے ہیں اسے	اس میں سے (کچھ)

تو ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں اضافہ کر دیتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے تو ہم اسے اس میں سے کچھ دیدیتے ہیں

وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝٢٠ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا

وَ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ نَّصِيْبٍ ۝٢٠	اَمْ	لَهُمْ	شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوْا
اور	نہیں (ہے)	اس کا	آخرت میں	کچھ حصہ	بلکہ	ان کے لیے	کچھ ساتھی (ہیں)	انہوں نے راستہ مقرر کر دیا

اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں ○ بلکہ کافروں کے کچھ ساتھی ہیں جنہوں نے ان کے لیے

لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ

لَهُمْ	مِّنَ الدِّيْنِ	مَا لَمْ يَاْذَنْ بِهِ	اللّٰهُ	وَ	لَوْلَا	كَلِمَةُ الْفَصْلِ
ان کے لیے	دین سے	جس کی اجازت نہیں دی	اللہ (نے)	اور	اگر نہ ہوتی	فیصلہ کن بات

دین کا وہ راستہ مقرر کر دیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی اور اگر فیصلہ کرنے کی بات (طے) نہ ہوتی

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٢١

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٢١
(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور	بیشک	ظلم کرنے والے	ان کے لیے	دردناک عذاب (ہے)

تو (یہیں) ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور بیشک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے ○

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ

تَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	وَ	هُوَ	وَاقِعٌۢ	بِهِمْ
تم دیکھو گے	ظالموں (کو)	(کہ) ڈر رہے ہوں گے	(اس کے وبال) سے جو	انہوں نے کمایا	اور	وہ (اعمال کا وبال)	پڑ کر رہے گا	ان پر

تم ظالموں کو دیکھو گے کہ اپنے کمائے ہوئے اعمال سے ڈر رہے ہوں گے اور ان کی کمائیاں ان پر پڑ کر رہیں گی

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ	لَهُمْ
اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	اچھے، نیک	جنتوں کے پھولوں سے بھرے ہوئے باغات میں (ہوں گے)	ان کے لیے (ہوگا)

اور ایمان لانے والے اور اچھے اعمال کرنے والے جنتوں کے پھولوں سے بھرے ہوئے باغات میں ہوں گے۔ ان کے لیے

مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝٢٢ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ

مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝٢٢	ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يُبَشِّرُ	اللّٰهُ
جو	وہ چاہیں گے	ان کے رب کے پاس	یہی	وہ	بڑا فضل (ہے)	یہی (ہے)	وہ جس کی	خوشخبری دیتا ہے	اللہ

ان کے رب کے پاس وہ تمام چیزیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے، یہی بڑا فضل ہے ○ یہی ہے وہ جس کی اللہ

عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

عِبَادَهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	قُلْ	لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ
اپنے (ان) بندوں (کو)	جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	اچھے، نیک	تم کہو	میں نہیں مانگتا تم سے	اس (تبلیغ) پر

اپنے ایمان والے اور اچھے اعمال کرنے والے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے۔ تم فرماؤ: میں اس پر تم سے کوئی معاوضہ

اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِی الۡقُرۡبٰی ؕ وَمَنۡ یَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهٗ فِیۡهَا حُسۡنًا ؕ

اَجۡرًا	اِلَّا	الۡمَوَدَّةَ فِی الۡقُرۡبٰی	وَ	مَنۡ	یَّقۡتَرِفۡ	حَسَنَةً	نَّزِدۡ	لَهٗ	فِیۡهَا	حُسۡنًا
کوئی اجرت	مگر	قرابت میں (کی) محبت	اور	جو	کرے	نیک کام	ہم بڑھادیں گے	اس کے لیے	اس میں	خوبی

طلب نہیں کرتا مگر قرابت کی محبت اور جو نیک کام کرے ہم اس کے لیے اس میں اور خوبی بڑھادیں گے،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿۲۳﴾ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۚ

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	شَكُوۡرٌ ﴿۲۳﴾	اَمۡ	یَقُوۡلُوۡنَ	افۡتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا
بیشک	اللہ	بخشنے والا	قدر فرمانے والا (ہے)	بلکہ	وہ (کافر) کہتے ہیں	اس نے بہتان باندھا ہے	اللہ پر	جھوٹ

بیشک اللہ بخشنے والا، قدر فرمانے والا ہے ○ بلکہ یہ کافر کہتے ہیں: اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے

فَاِنۡ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخۡتِمۡ عَلٰی قَلۡبِكَ ؕ وَیَمۡحُ اللّٰهُ الۡبَاطِلَ وَیُحِقُّ

فَاِنۡ	یَّشَاِ	اللّٰهُ	یَخۡتِمۡ	عَلٰی قَلۡبِكَ	وَ	یَمۡحُ	اللّٰهُ	الۡبَاطِلَ	وَ	یُحِقُّ
تو اگر	چاہے	اللہ	(تو صبر کی) مہر لگادے	تمہارے دل پر	اور	مٹاتا ہے	اللہ	باطل (کو)	اور	ثابت فرماتا ہے

اور اگر اللہ چاہے تو تمہارے دل پر (صبر کی) مہر لگادے اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور اپنی باتوں کے ذریعے

الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِیۡ یَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ

الۡحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِیۡمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۲۴﴾	وَ	هُوَ	الَّذِیۡ	یَقۡبَلُ	التَّوۡبَةَ
حق (کو)	اپنی باتوں کے ذریعے	بیشک وہ	جاننے والا (ہے)	سینوں کی (باتوں) کو	اور	وہی (ہے)	جو	قبول فرماتا ہے	توبہ

حق کو ثابت فرماتا ہے۔ بیشک وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے ○ اور وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا ہے

عَنۡ عِبَادِهٖ وَیَعۡفُوۡا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾ وَیَسۡتَجِیۡبُ الَّذِیۡنَ

عَنۡ عِبَادِهٖ	وَ	یَعۡفُوۡا	عَنِ السَّیِّاٰتِ	وَ	یَعۡلَمُ	مَا	تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾	وَ	یَسۡتَجِیۡبُ	الَّذِیۡنَ
اپنے بندوں سے	اور	درگزر فرماتا ہے	گناہوں سے	اور	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اور	دعا قبول فرماتا ہے	ان لوگوں کی جو

اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ○ اور ایمان والوں

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَالۡكٰفِرُوۡنَ لَهُمۡ

اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	یَزِیۡدُهُمۡ	مِّنۡ فَضۡلِهٖ	وَ	الۡكٰفِرُوۡنَ	لَهُمۡ
ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	اچھے، نیک	اور	زیادہ دیتا ہے انہیں	اپنے فضل سے	اور	کفر کرنے والے	ان کے لیے

اور اچھے اعمال کرنے والوں کی دعا قبول فرماتا ہے اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ عطا فرماتا ہے اور کافروں کے لیے

عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوۡا فِی الۡاَرۡضِ

عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۲۶﴾	وَ	لَوۡ	بَسَطَ	اللّٰهُ	الرِّزۡقَ	لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوۡا	فِی الۡاَرۡضِ
سخت عذاب (ہے)	اور	اگر	وسیع کر دیتا	اللہ	رزق	اپنے بندوں کے لیے	(تو) ضرور وہ فساد پھیلاتے	زمین میں

سخت عذاب ہے ○ اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کے لئے رزق وسیع کر دیتا تو ضرور وہ زمین میں فساد پھیلاتے

وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝									
وَ	لٰكِنْ	يُّنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَّا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرٌۢ	بَصِيْرٌ ۝
اور	لیکن	وہ اتارتا ہے	اندازہ سے	جتنا	وہ چاہتا ہے	بیشک وہ	اپنے بندوں سے	خبردار (ہے)	(انہیں) دیکھنے والا (ہے)
لیکن اللہ اندازہ سے جتنا چاہتا ہے اتارتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں سے خبردار (ہے، انہیں) دیکھ رہا ہے ○									

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ										
وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	قَنَطُوْا	وَ	يَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ
اور	وہی (ہے)	جو	اتارتا ہے	بارش	(اس کے) بعد	کہ	لوگ ناامید ہو چکے	اور	وہ پھیلاتا ہے	اپنی رحمت
اور وہی ہے جو لوگوں کے ناامید ہونے کے بعد بارش اتارتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے										

وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝			
وَ	هُوَ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيْدُ ۝
اور	وہی	دوست، کام بنانے والا	تعریف کے لائق (ہے)
اور وہی کام بنانے والا، تعریف کے لائق ہے ○			

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا۔

﴿2﴾... جنہوں نے اللہ پاک کے علاوہ معبود بنا رکھے ہیں اللہ پاک قیامت میں انہیں ان کے اعمال کا بدلہ دے گا۔

﴿3﴾... تنگدستی و خوشحالی اللہ پاک کی طرف سے ہے۔

﴿4﴾... ہمیں گناہوں سے توبہ کرنی چاہیے کہ اللہ پاک اپنے بندوں کی توبہ قبول فرما کر گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔

﴿5﴾... اللہ پاک مومنوں اور نیک اعمال کرنے والوں کی دعا قبول فرماتا ہے اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ عطا فرماتا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا فرشتے انسانوں کے لیے استغفار کرتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: آیت 26 کی روشنی میں بتائیے کہ اللہ پاک کن لوگوں کی دعائیں قبول فرماتا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: اللہ پاک اپنے بعض بندوں میں کسی کو زیادہ اور کسی کو کم رزق عطا فرماتا ہے اس میں کیا حکمت ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ اپنی نیت اور ارادوں کا جائزہ لیتے رہتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... اپنے ارد گرد کا جائزہ لے کر "اللہ پاک کے لطف و کرم" سے متعلق چند باتیں جمع کیجیے۔

دستخط ٹیچر: __________ دستخط سرپرست: __________

سُورَۃُ الشُّوْرٰی (حصہ 2)

پارہ 25، الشوریٰ: 29 تا 53

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَثَّ	فِيْهِمَا	مِنْ دَآبَّةٍ
اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہے)	آسمانوں اور زمین کی پیدائش	اور	جو	اس نے پھیلائے	ان دونوں میں	جاندار

اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور ان میں جو جاندار اس نے پھیلائے ہیں سب اس کی نشانیوں میں سے ہیں

وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا

وَ	هُوَ	عَلٰى جَمْعِهِمْ	اِذَا	يَشَآءُ	قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾	وَ	مَآ	اَصَابَكُمْ	مِّنْ مُّصِيْبَةٍ	فَبِمَا
اور	وہ	انہیں اکٹھا کرنے پر	جب	وہ چاہے	قادر (ہے)	اور	جو	پہنچی تمہیں	کوئی مصیبت	تو (وہ اس کے) سبب ہے جو

اور وہ ان سب کو اکٹھا کرنے پر جب چاہے قادر ہے ○ اور تمہیں جو مصیبت پہنچی وہ تمہارے ہاتھوں کے

كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ

كَسَبَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	يَعْفُوْا	عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِى الْاَرْضِ
کمایا	تمہارے ہاتھوں (نے)	اور	وہ معاف فرمادیتا ہے	بہت سے (گناہ)	اور	نہیں	تم	عاجز کرنے والے	زمین میں

کمائے ہوئے اعمال کی وجہ سے ہے اور بہت کچھ تو وہ معاف فرمادیتا ہے ○ اور تم زمین میں (اللہ کو) بے بس نہیں کرسکتے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ

وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهِ
اور	نہیں (ہے)	تمہارے لیے	اللہ کے مقابل	کوئی دوست	اور	نہ	مددگار	اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہیں)

اور نہ اللہ کے مقابلے میں تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ○ اور سمندر میں

الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ

الْجَوَارِ	فِى الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾	اِنْ	يَّشَاْ	يُسْكِنِ	الرِّيْحَ	فَيَظْلَلْنَ
چلنے والی (کشتیاں)	سمندر میں	پہاڑوں جیسی	اگر	وہ چاہے	(تو) روک دے	ہوا (کو)	تو کشتیاں رہ جائیں

چلنے والی پہاڑوں جیسی کشتیاں اس کی نشانیوں میں سے ہیں ○ اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک دے تو کشتیاں

رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾

رَوَاكِدَ	عَلٰى ظَهْرِهٖ	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾
ٹھہری ہوئی	اس (سمندر) کی پشت پر	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	ہر بڑے صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے

سمندر کی پشت پر ٹھہری رہ جائیں، بیشک اس میں ضرور ہر بڑے صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کیلئے نشانیاں ہیں ○

اَوۡ یُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَ یَعۡفُ عَنۡ كَثِیۡرٍ ﴿٣٤﴾ۙ

اَوۡ	یُوۡبِقۡهُنَّ	بِمَا	كَسَبُوۡا	وَ	یَعۡفُ	عَنۡ كَثِیۡرٍ ﴿٣٤﴾
یا	وہ تباہ کردے انہیں	(اس کے) سبب جو	انہوں نے کمایا	اور	درگزر فرمادے	بہت سے (گناہوں سے)

یا (اگر اللہ چاہے تو) ان کشتیوں کو لوگوں کے گناہوں کے سبب تباہ کردے اور بہت سے گناہوں سے درگزر فرمادے ○

وَّ یَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿٣٥﴾

وَّ	یَعۡلَمَ	الَّذِیۡنَ	یُجَادِلُوۡنَ	فِیۡۤ اٰیٰتِنَا	مَا	لَهُمۡ	مِّنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿٣٥﴾
اور	جان جائیں	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	ہماری آیتوں میں	نہیں (ہے)	ان کے لئے	بھاگنے کی کوئی جگہ

اور ہماری آیتوں میں جھگڑنے والے جان جائیں کہ ان کیلئے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ○

فَمَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ وَ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَیۡرٌ

فَمَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ	فَمَتَاعُ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا	وَ	مَا	عِنۡدَ اللّٰهِ	خَیۡرٌ
تو تمہیں جو چیز دی گئی	تو (وہ) دنیوی زندگی کا سازوسامان (ہے)	اور	جو	اللہ کے پاس (ہے)	(وہ) بہتر

تو (اے لوگو!) تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے وہ دنیوی زندگی کا سازوسامان ہے اور وہ جو اللہ کے پاس ہے وہ ایمان والوں

وَّ اَبۡقٰی لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَلٰی رَبِّهِمۡ یَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿٣٦﴾ۚ

وَّ	اَبۡقٰی	لِلَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَلٰی رَبِّهِمۡ	یَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿٣٦﴾
اور	زیادہ باقی رہنے والا (ہے)	ان لوگوں کے لئے جو	ایمان لائے	اور	اپنے رب پر	وہ بھروسہ کرتے ہیں

اور اپنے رب پر بھروسہ کرنے والوں کیلئے بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے ○

وَ الَّذِیۡنَ یَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَ الۡفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوۡا

وَ	الَّذِیۡنَ	یَجۡتَنِبُوۡنَ	كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ	وَ	الۡفَوَاحِشَ	وَ	اِذَا مَا	غَضِبُوۡا
اور	ان لوگوں (کیلئے) جو	اجتناب کرتے ہیں	بڑے بڑے گناہوں	اور	بے حیائی کے کاموں (سے)	اور	جب	انہیں غصہ آئے

اور (ان کیلئے) جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے اجتناب کرتے ہیں اور جب انہیں غصہ آئے

هُمۡ یَغۡفِرُوۡنَ ﴿٣٧﴾ۚ وَ الَّذِیۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪

هُمۡ	یَغۡفِرُوۡنَ ﴿٣٧﴾	وَ	الَّذِیۡنَ	اسۡتَجَابُوۡا	لِرَبِّهِمۡ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ
(تو) وہ	وہ معاف کردیتے ہیں	اور	وہ لوگ جنہوں نے	حکم مانا	اپنے رب کا	اور	قائم رکھی	نماز

تو معاف کردیتے ہیں ○ اور (ان کے لئے) جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور نماز قائم رکھی

وَ اَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰی بَیۡنَهُمۡ ۪ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿٣٨﴾ۚ

وَ	اَمۡرُهُمۡ	شُوۡرٰی بَیۡنَهُمۡ	وَ	مِمَّا	رَزَقۡنٰهُمۡ	یُنۡفِقُوۡنَ ﴿٣٨﴾
اور	ان کا کام	ان کے باہمی مشورے (سے ہوتا ہے)	اور	(اس میں) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	وہ خرچ کرتے ہیں

اور ان کا کام ان کے باہمی مشورے سے (ہوتا) ہے اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ خرچ کرتے ہیں ○

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا

وَ	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾	وَ	جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا
اور	وہ لوگ جو	جب	پہنچے انہیں	بغاوت، زیادتی	(تو) وہ	بدلہ لیتے ہیں	اور	برائی کا بدلہ	اسی کے برابر برائی (ہے)

اور (ان کے لئے) جنہیں جب کوئی زیادتی پہنچے تو وہ (انصاف کے ساتھ) بدلہ لیتے ہیں ○ اور برائی کا بدلہ اس کے برابر برائی ہے

فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

فَمَنْ	عَفَا	وَ	اَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾
تو جس نے	معاف کر دیا	اور	اصلاح کی	تو اس کا اجر	اللہ پر (ہے)	بیشک وہ	پسند نہیں کرتا	ظالموں (کو)

تو جس نے معاف کیا اور کام سنوارا تو اس کا اجر اللہ پر ہے، بیشک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ○

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾

وَ	لَمَنِ	انْتَصَرَ	بَعْدَ ظُلْمِهٖ	فَاُولٰۗىِٕكَ	مَا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾
اور	بیشک جس نے	بدلہ لیا	اپنے (اوپر) ظلم (ہونے) کے بعد	تو یہ لوگ	نہیں (ہے)	اُن پر	(گرفت کرنے کا) کوئی راستہ

اور بے شک جس نے اپنے اوپر ہونے والے ظلم کا بدلہ لیا ان کی پکڑ کی کوئی راہ نہیں ○

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ

اِنَّمَا السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ	وَ	يَبْغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ
(گرفت کا) راستہ صرف	ان لوگوں پر ہے جو	ظلم کرتے ہیں	لوگوں (پر)	اور	سرکشی پھیلاتے ہیں	زمین میں

گرفت صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ

بِغَيْرِ الْحَقِّ	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾	وَ	لَمَنْ	صَبَرَ	وَ	غَفَرَ
حق کے بغیر، ناحق	یہ لوگ	ان کے لیے	دردناک عذاب (ہے)	اور	بیشک جس نے	صبر کیا	اور	معاف کر دیا

پھیلاتے ہیں، ان کے لیے دردناک عذاب ہے ○ اور بیشک جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا

اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿٤٣﴾ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿٤٣﴾	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ
(تو) بیشک	یہ	ضرور ہمت والے کاموں میں سے (ہے)	اور	جسے	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	اس کیلئے

تو یہ ضرور ہمت والے کاموں میں سے ہے ○ اور جسے اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کیلئے

مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ

مِنْ وَّلِيٍّ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	تَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ
کوئی مددگار	اس کے بعد	اور	تم دیکھو گے	ظالموں (کو)	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	(تو) کہیں گے

کوئی مددگار نہیں اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے:

هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ

هَلْ	اِلٰى مَرَدٍّ	مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾	وَ	تَرٰىهُمْ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ
کیا	واپس جانے کی طرف	کوئی راستہ (ہے)	اور	تم دیکھو گے انہیں	انہیں پیش کیا جائے گا	اس (آگ) پر	ذلت سے جھکے ہوئے

کیا واپس جانے کا کوئی راستہ ہے ؟○ اور تم انہیں دیکھو گے کہ انہیں اس حال میں آگ پر پیش کیا جائے گا کہ ذلت کے مارے جھکے ہوئے ہوں گے ،

يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ

يَنْظُرُوْنَ	مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ
دیکھ رہے ہوں گے	چھپی نگاہ سے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	بیشک	نقصان پانے والے

چھپی نگاہوں سے دیکھ رہے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے: بیشک نقصان والے

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَلَآ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
وہ لوگ ہیں جنہوں نے	نقصان میں ڈالا	اپنی جانوں	اور	اپنے گھر والوں (کو)	قیامت کے دن	سن لو	بیشک	ظالم

وہی ہیں جنہوں نے اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن نقصان میں ڈالا۔ خبردار! بیشک ظالم

فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾	وَ	مَا كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ اَوْلِيَآءَ	يَنْصُرُوْنَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ہمیشہ کے عذاب میں (رہنے والے ہیں)	اور	نہ ہوں گے	ان کیلئے	کوئی دوست	جو مدد کریں ان کی	اللہ کے مقابل

ہمیشہ کے عذاب میں ہیں○ اور ان کیلئے دوست نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابلے میں ان کی مدد کریں

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ

وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾	اِسْتَجِيْبُوْا	لِرَبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ
اور	جسے	گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	اس کیلئے	(ہدایت کا) کوئی راستہ	(اے لوگو) حکم مان لو	اپنے رب کا	(اس سے) پہلے

اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لئے کوئی راستہ نہیں○ اس دن کے آنے سے پہلے اپنے رب کا حکم مان لو

اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ

اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ مَّلْجَاٍ	يَّوْمَئِذٍ
کہ	آجائے	(وہ) دن	نہیں ٹلنا	اس کو	اللہ کی طرف سے	نہ (ہوگی)	تمہارے لئے	کوئی پناہ	اس دن

جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں۔ اس دن تمہارے لئے کوئی پناہ نہ ہوگی

وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ

وَّ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا
اور	نہ (ہوگا ممکن)	تمہارے لئے	انکار کرنا	تو اگر	وہ منہ پھیریں	تو ہم نے نہیں بھیجا تمہیں	ان پر	نگران (بنا کر)

اور نہ تمہارے لئے انکار کرنا ممکن ہوگا○ تو اگر وہ منہ پھیریں تو ہم نے تمہیں ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا

اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

اِنْ	عَلَيْكَ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَ	اِنَّاۤ	اِذَاۤ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً
(لازم) نہیں	تم پر	مگر	(حکم) پہنچادینا	اور	بیشک	جب	ہم چکھاتے ہیں	آدمی (کو)	اپنی طرف سے	کسی رحمت (کا مزہ)

تم پر صرف تبلیغ کی ذمے داری ہے اور جب ہم آدمی کو اپنی طرف سے کسی رحمت کا مزہ دیتے ہیں

فَرِحَ بِهَا ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

فَرِحَ	بِهَا	وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ
(تو) وہ خوش ہو جاتا ہے	اس پر	اور	اگر	پہنچے انہیں	کوئی برائی	(اس کے) سبب جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں (نے)

تو وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے اور اگر انہیں ان کے ہاتھوں کے آگے بھیجے ہوئے اعمال کی وجہ سے کوئی برائی پہنچے

فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ

فَاِنَّ	الْاِنْسَانَ	كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾	لِلّٰهِ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ
تو بیشک	انسان	بڑا ناشکرا (ہو جاتا ہے)	اللہ ہی کیلئے (ہے)	آسمانوں اور زمین کی سلطنت	وہ پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے

تو انسان بڑا ناشکرا ہے ○ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہ جو چاہے پیدا کرے۔

يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ

يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	اِنَاثًا	وَّ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾	اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ
وہ دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بیٹیاں	اور	دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بیٹے	یا	ملا دے انہیں

جسے چاہے بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے ○ یا انہیں بیٹے اور بیٹیاں

ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ وَ يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

ذُكْرَانًا	وَّ	اِنَاثًا	وَ	يَجْعَلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	عَقِيْمًا	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾
بیٹے	اور	بیٹیاں	اور	کر دے	جسے	وہ چاہے	بانجھ	بیشک وہ	علم والا	قدرت والا (ہے)

دونوں ملا دے اور جسے چاہے بانجھ کر دے، بیشک وہ علم والا، قدرت والا ہے ○

وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ

وَ	مَا كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ	يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	وَحْيًا	اَوْ	مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ
اور	(ممکن) نہیں ہے	کسی آدمی کیلئے	کہ	کلام کرے اس سے	اللہ	مگر	وحی (کے طور پر)	یا	(وہ آدمی عظمت کے) پردے کے پیچھے (ہو)

اور کسی آدمی کیلئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام فرمائے مگر وحی کے طور پر یا (یوں کہ وہ آدمی عظمت کے) پردے کے پیچھے ہو

اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾

اَوْ	يُرْسِلَ	رَسُوْلًا	فَيُوْحِيَ	بِاِذْنِهٖ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ	حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾
یا	اللہ بھیجے	کوئی فرشتہ	تو وہ وحی پہنچائے	اس کے حکم سے	جو	اللہ چاہے	بیشک وہ	بلندی والا	حکمت والا (ہے)

یا (یہ کہ) اللہ کوئی فرشتہ بھیجے تو وہ فرشتہ اس کے حکم سے وحی پہنچائے جو اللہ چاہے۔ بیشک وہ بلندی والا، حکمت والا ہے ○

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ								
وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	رُوْحًا	مِّنْ اَمْرِنَا	مَا كُنْتَ تَدْرِیْ	مَا	الْكِتٰبُ
اور	اسی طرح	ہم نے وحی بھیجی	تمہاری طرف	روح (یعنی قرآن کی)	اپنے حکم سے	تم نہیں جانتے تھے	کیا ہے	کتاب
اور یونہی ہم نے تمہاری طرف اپنے حکم سے روح (قرآن) کی وحی بھیجی۔ اس سے پہلے نہ تم کتاب کو جانتے تھے								

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ								
وَ	لَا	الْاِيْمَانُ	وَ	لٰكِنْ	جَعَلْنٰهُ	نُوْرًا	نَّهْدِیْ	بِهٖ
اور	نہ	ایمان (یعنی احکامِ شرع کی تفصیل)	اور	لیکن	ہم نے کیا اس (قرآن) کو	نور	ہم راہ دکھاتے ہیں	اس کے ذریعے
نہ شریعت کے احکام کی تفصیل کو۔ لیکن ہم نے قرآن کو نور کیا جس سے ہم اپنے بندوں میں سے								

مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾						
مَنْ	نَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِنَا	وَ	اِنَّكَ	لَتَهْدِیْۤ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾
جسے	چاہتے ہیں	اپنے بندوں میں سے	اور	بیشک تم	ضرور رہنمائی کرتے ہو	سیدھے راستے کی طرف
جسے چاہتے ہیں راہ دکھاتے ہیں اور بیشک تم ضرور سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتے ہو○						

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ						
صِرَاطِ اللّٰهِ	الَّذِیْ لَهٗ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی الْاَرْضِ
(اس) اللہ کے راستے (کی طرف)	جس کیلئے (ہے)	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں (ہے)
اس اللہ کے راستے کی طرف (کہ) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں سب اسی کا ہے۔						

اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾			
اَلَآ	اِلَى اللّٰهِ	تَصِيْرُ	الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾
سن لو	اللہ ہی کی طرف	پھرتے ہیں	سب کام
سن لو! سب کام اللہ ہی کی طرف پھرتے ہیں○			

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... مسلمان پر آنے والی مصیبت کا ایک سبب اللہ پاک کی نافرمانی بھی ہے۔

﴿2﴾... جب مصیبت و تکلیف مقدر میں نہیں تو کوئی نہیں پہنچا سکتا اور اللہ پاک کی مرضی کے بغیر مصیبت و تکلیف کوئی دور نہیں کر سکتا۔

﴿3﴾... دنیاوی نعمتوں کے مقابلے میں مومنوں کے لیے آخرت کا اجر و ثواب بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

﴿4﴾... کسی کی غلطی پر اس سے بدلہ لینے کے بجائے معاف کرنا زیادہ بہتر اور باعثِ اجر ہے۔

﴿5﴾... اللہ پاک ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: مومن کو دنیا میں جو مصیبتیں پہنچتی ہیں آیت 30 میں ان کا سبب کیا بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: آیت 36 تا 39 میں اُخروی ثواب کے حقدار لوگوں کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں کوئی پانچ صفات تحریر کیجئے۔

جواب: ____________________

____

سوال 3: آیت نمبر 48 میں کافروں کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: بیٹا یا بیٹی پیدا کرنے کا اختیار کسے حاصل ہے آیت 49 اور 50 کی روشنی میں بیان کیجئے۔

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ اذان کی آواز سُن کر نماز کی تیاری کرتے ہیں یا اپنے کاموں میں مشغول رہتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... اس سورت کی روشنی میں "نیک مسلمان کی کوئی پانچ خوبیاں اور ہمارا کردار" جمع کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

1 – 14: قرآنِ کریم کی عظمت و رفعت اور اللہ تعالیٰ کی شان و قدرت کا ذکر

15 – 25: اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرنے والوں کا ذکر اور ان باتوں کا رد

26 – 35: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا ذکر اور کفار کی نافرمانیوں کا بیان

36 – 45: شیطان کے ساتھیوں کا تذکرہ اور قرآنِ پاک کے احکامات پر عمل کرنے کا حکم

46 – 56: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور فرعون کے واقعہ کا مختصر ذکر

57 – 66: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا ذکرِ خیر اور عیسائیوں کے مختلف گروہ

67 – 78: متقین کو جنت میں ملنے والے انعامات کا ذکر اور قیامت کے دن کفار کا برا انجام

79 – 89: کفار کے باطل نظریوں کا رد اور اللہ تعالیٰ کی قدرت و سلطنت اور وحدانیت کا ذکر

سُوْرَةُ الزُّخْرُف (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

زُخْرُف کا معنی ہے "سونا" نیز کسی چیز کے حسن کا کمال بھی زخرف کہلاتا ہے، اور اس سورت کی آیت 35 میں کلمہ "وَزُخْرُفًا" مذکور ہے، اس کی مناسبت سے اس کا نام "سورۂ زُخْرُف" رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ پاک کی وحدانیت پر ایمان لانے، شرک نہ کرنے، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اللہ پاک کا رسول ہونے، قرآن مجید اللہ پاک کا کلام ہونے، قیامت کے دن مُردوں کو دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزا و سزا ملنے پر کلام کیا گیا ہے، اور اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) اللہ پاک کا کلام قرآن پاک عربی زبان میں ہے تاکہ عرب والے اس کے معانی اور احکام سمجھ سکیں۔

(2) پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تکلیفیں پہنچانے پر، پچھلی قوموں کے عذاب یاد دلا کر مکہ کے کافروں کو عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

(3) کافروں کی جہالت بیان کی گئی ہے کہ اللہ پاک کو اپنا خالق ماننے کے باوجود بت پرستی کرتے ہیں۔

(4) فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دینے اور ان کی عبادت کرنے پر مکہ کے کافروں کا رد کیا گیا ہے۔

(5) سابقہ نبیوں اور ان کی قوموں کے واقعات کا بیان ہے اور پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر وحی کے حوالے سے کافروں کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

(6) دنیا کے ساز و سامان اور زیب و زینت کی اللہ پاک کی بارگاہ میں کوئی قدر نہیں اور آخرت کی نعمتیں پرہیز گاروں کے لئے ہیں۔

(7) قرآن کی ہدایتوں سے منہ پھیرنے اور اللہ پاک کے عذاب اور پکڑ سے بے خوف ہو جانے والے پر اللہ پاک ایک شیطان مقرر کر دیتا ہے جو دنیا میں اس کے ساتھ رہتا ہے، اسے نیک کاموں سے روکتا اور حرام کاموں میں مبتلا کرتا ہے اور وہ شخص گمراہ ہونے کے باوجود یہ سمجھتا رہتا ہے کہ وہ ہدایت یافتہ ہے نیز آخرت میں بھی وہ شیطان اس کا ساتھی ہو گا اور اس وقت وہ شخص شیطان کے ساتھ پر حسرت و افسوس کا اظہار کرے گا لیکن اسے کوئی فائدہ نہ ہو گا۔

(8) مکہ کے کافروں کے ایمان قبول نہ کرنے پر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی دی گئی اور بتایا گیا ہے کہ یہ دل کے بہرے، اندھے ایمان نہیں لائیں گے، ان کی سرکشی پر رنجیدہ نہ ہوں، آپ قرآن پاک کو مضبوطی سے تھامے رہیں اور اس کے احکامات پر عمل کرتے رہیں۔

(9) متقی مسلمانوں کے علاوہ لوگ قیامت کے دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے، فرمانبردار اس دن بے خوف ہوں گے، انہیں نیک اعمال کے صدقے جنت کی عظیم نعمتیں ملیں گی جبکہ کافر ہمیشہ کے لئے جہنم کے عذاب میں رہیں گے، جہنم میں ان کا چیخنا چلانا، فریادیں کرنا انہیں کوئی فائدہ نہ دے گا۔

(10) آخر میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خلاف دار الندوہ میں تیار کی گئی کفار مکہ کی سازش کا ذکر کیا گیا۔

پارہ 25، الزخرف: 1 تا 56

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾

حٰمٓ ﴿۱﴾	وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾	اِنَّا	جَعَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾
حٰمٓ	روشن کتاب کی قسم	بیشک	ہم نے بنایا اسے	عربی قرآن	تاکہ تم	سمجھو

حٰمٓ ○ روشن کتاب کی قسم ○ ہم نے اسے عربی قرآن اتارا تاکہ تم سمجھو ○

وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ

وَ	اِنَّهٗ	فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ	لَدَيْنَا	لَعَلِيٌّ	حَكِيْمٌ ﴿۴﴾	اَفَنَضْرِبُ	عَنْكُمُ	الذِّكْرَ
اور	بیشک وہ	اصل کتاب میں	ہمارے پاس	ضرور بلندی والا	حکمت والا (ہے)	تو کیا ہم پھیر دیں، روک دیں	تم سے	قرآن

اور بیشک وہ ہمارے پاس اصل کتاب میں یقیناً بلندی والا، حکمت والا ہے ○ تو کیا ہم تم سے قرآن کا نزول اس لئے

صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾

صَفْحًا	اَنْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾	وَ	كَمْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ نَّبِيٍّ	فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾
پھیرنا، روکنا	(اس لئے) کہ	تم ہو	حد سے بڑھنے والے لوگ	اور	کتنے ہی	ہم نے بھیجے	نبی	پہلے لوگوں میں

روک دیں کہ تم لوگ حد سے بڑھنے والے ہو؟ ○ اور ہم نے کتنے ہی نبی پہلے لوگوں میں بھیجے ○

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا

وَ	مَا يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ نَّبِيٍّ	اِلَّا	كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾	فَاَهْلَكْنَآ	اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا
اور	نہیں آیا ان کے پاس	کوئی نبی	مگر	وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے	تو ہم نے ہلاک کر دیا	(جو) قوت (میں) ان سے زیادہ سخت (تھے)

اور ان کے پاس جو نبی آیا وہ اس کا مذاق ہی اڑاتے تھے ○ تو ہم نے اِن سے زیادہ قوت والوں کو ہلاک کر دیا

وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وَّ	مَضٰى	مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
اور	گزر چکا	پہلے لوگوں کا حال	اور	ضرور اگر	تم پوچھو ان سے	کس نے	بنایا	آسمانوں	اور	زمین (کو)

اور پہلے لوگوں کا حال گزر چکا ہے ○ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان اور زمین کس نے بنائے؟

لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا

لَيَقُوْلُنَّ	خَلَقَهُنَّ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا
(تو) ضرور وہ کہیں گے	بنایا انہیں	عزت والے	علم والے (نے)	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین (کو)	بچھونا

تو ضرور کہیں گے: انہیں عزت والے، علم والے نے بنایا ○ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا کیا

وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ

وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ۝١٠	وَ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ
اور	بنائے	تمہارے لیے	اس میں	راستے	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور	جس نے	اتارا	آسمان سے

اور تمہارے لیے اس میں راستے بنائے تاکہ تم راہ پاؤ ○ اور وہ جس نے ایک اندازے سے

مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١١

مَآءً	بِقَدَرٍ	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ ۝١١
پانی	ایک اندازے سے	تو ہم نے زندہ کر دیا	اس سے	ایک مردہ شہر (کو)	یونہی	تمہیں نکالا جائے گا

آسمان سے پانی اتارا تو ہم نے اس سے ایک مردہ شہر کو زندہ فرما دیا۔ یونہی تم نکالے جاؤ گے ○

وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝١٢

وَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ	مَا	تَرْكَبُوْنَ ۝١٢
اور	جس نے	پیدا کیے	سب جوڑے	اور	بنائیں	تمہارے لیے	کشتیاں اور چوپائے	جن (پر)	تم سوار ہوتے ہو

اور جس نے تمام جوڑوں کو پیدا کیا اور تمہارے لیے کشتیوں اور چوپایوں کی سواریاں بنائیں ○

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

لِتَسْتَوٗا	عَلٰى ظُهُوْرِهٖ	ثُمَّ	تَذْكُرُوْا	نِعْمَةَ رَبِّكُمْ	اِذَا	اسْتَوَيْتُمْ	عَلَيْهِ
تاکہ تم سیدھے ہو کر بیٹھو	ان کی پشتوں پر	پھر	تم یاد کرو	اپنے رب کی نعمت	جب	سیدھے ہو کر بیٹھ جاؤ	ان پر

تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر سیدھے ہو کر بیٹھو پھر جب اس پر سیدھے ہو کر بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کا احسان یاد کرو

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝١٣

وَ	تَقُوْلُوْا	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ لَنَا	هٰذَا	وَ	مَا كُنَّا	لَهٗ	مُقْرِنِيْنَ ۝١٣
اور	کہو	پاک ہے	وہ جس نے	ہمارے قابو میں کر دی	یہ (سواری)	اور	ہم نہ تھے	اس کو	قابو کرنے کی طاقت رکھنے والے

اور یوں کہو: پاک ہے وہ جس نے اس سواری کو ہمارے قابو میں کر دیا اور ہم اسے قابو کرنے کی طاقت نہ رکھتے تھے ○

وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝١٤ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ

وَ	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝١٤	وَ	جَعَلُوْا	لَهٗ	مِنْ عِبَادِهٖ	جُزْءًا
اور	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف	ضرور پلٹنے والے (ہیں)	اور	انہوں نے ٹھہرایا	اس (اللہ) کے لیے	اس کے بندوں میں سے	ٹکڑا (اولاد)

اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ہی پلٹنے والے ہیں ○ اور کافروں نے اللہ کے لیے اس کے بندوں میں سے ٹکڑا (اولاد) قرار دیا۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ

اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥	اَمِ	اتَّخَذَ	مِمَّا	يَخْلُقُ	بَنٰتٍ	وَّ	اَصْفٰكُمْ
بیشک	آدمی	ضرور کھلا ناشکرا (ہے)	کیا	اس نے بنا لیں	(ان میں) سے جنہیں	وہ پیدا کرتا ہے	(اپنے لیے) بیٹیاں	اور	خاص کیا تمہیں

بیشک آدمی کھلا ناشکرا ہے ○ کیا اس نے اپنے لیے اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں لیں اور تمہیں بیٹوں کے ساتھ

بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا

بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾	وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحْمٰنِ	مَثَلًا
بیٹوں کے ساتھ	اور	جب	خوشخبری سنائی جاتی ہے	ان میں کسی ایک (کو)	(اس کی) جس کے ساتھ	اس نے بیان کیا	رحمٰن کے لیے	وصف

خاص کیا؟ ○ اور جب ان میں کسی کو اس چیز کی خوشخبری سنائی جائے جس کے ساتھ اس نے رحمٰن کو متصف کیا ہے

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ

ظَلَّ	وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾	اَوَ مَنْ	يُّنَشَّؤُا	فِي الْحِلْيَةِ
(تو) دن بھر رہتا ہے	اس کا چہرہ	کالا	اور	وہ	غم وغصے میں بھرا (رہتا ہے)	اور کیا وہ جس کی	پرورش کی جاتی ہے	زیور میں

تو دن بھر اس کا منہ کالا رہتا ہے اور وہ غم وغصے میں بھرا رہتا ہے ○ اور کیا وہ جس کی زیور میں پرورش کی جاتی ہے

وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ

وَ	هُوَ	فِي الْخِصَامِ	غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾	وَ	جَعَلُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيْنَ
اور	وہ	بحث میں	صاف (بات کرنے والی) نہیں (ہوتی)	اور	انہوں نے ٹھہرایا	فرشتوں (کو)	جو

اور وہ بحث میں صاف بات کرنے والی بھی نہیں ہوتی ○ اور انہوں نے فرشتوں کو عورتیں ٹھہرایا

هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ

هُمْ	عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا	اَشَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ	سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ
وہ	رحمٰن کے بندے (ہیں)	عورتیں	کیا وہ موجود تھے	ان کے بنانے کے وقت	اب لکھ لی جائے گی	ان کی گواہی

جو کہ رحمٰن کے بندے ہیں۔ کیا یہ کفار ان کے بناتے وقت موجود تھے؟ اب ان کی گواہی لکھ لی جائے گی

وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ

وَ	يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَ	قَالُوْا	لَوْ	شَآءَ	الرَّحْمٰنُ	مَا عَبَدْنٰهُمْ
اور	ان سے پوچھا جائے گا	اور	انہوں نے کہا	اگر	چاہتا	رحمٰن	(تو) ہم عبادت نہ کرتے ان (فرشتوں) کی

اور ان سے جواب طلب ہوگا ○ اور انہوں نے کہا: اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان (فرشتوں) کی عبادت نہ کرتے۔

مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ؕ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ

مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ
(درحقیقت) نہیں (ہے)	انہیں	اس کا	کچھ علم	نہیں	وہ	مگر	جھوٹ بول رہے ہیں	یا، کیا	ہم نے دی ہے انہیں

انہیں درحقیقت اس کا کچھ علم ہی نہیں۔ وہ صرف جھوٹ بول رہے ہیں ○ یا کیا اس سے پہلے ہم نے انہیں

كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

كِتٰبًا	مِّنْ قَبْلِهٖ	فَهُمْ	بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾	بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا
کوئی کتاب	اس سے پہلے	تو وہ	اس کو	مضبوطی سے تھامے ہوئے (ہیں)	بلکہ	انہوں نے کہا	بیشک	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا (کو)

کوئی کتاب دی ہے جسے وہ مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں؟ ○ بلکہ انہوں نے کہا: ہم نے اپنے باپ دادا کو

عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ كَذٰلِكَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

عَلٰۤى اُمَّةٍ	وَّ	اِنَّا	عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾	وَ	كَذٰلِكَ	مَاۤ اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
ایک دین پر	اور	بیشک ہم	ان کے نقشِ قدم پر	راہ پانے والے (ہیں)	اور	اسی طرح	ہم نے نہیں بھیجا	تم سے پہلے

ایک دین پر پایا اور ہم ان کے نقشِ قدم پر ہی راہ پانے والے ہیں ○ اور ایسے ہی ہم نے تم سے پہلے جب کسی شہر میں

فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ

فِیْ قَرْیَةٍ	مِّنْ نَّذِیْرٍ	اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَاۤ	اِنَّا	وَجَدْنَاۤ	اٰبَآءَنَا	عَلٰۤى اُمَّةٍ
کسی بستی میں	کوئی ڈر سنانے والا	مگر	کہا	اس کے مالداروں (نے)	بیشک	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا (کو)	ایک دین پر

کوئی ڈر سنانے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا

وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَ لَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَیْهِ

وَّ	اِنَّا	عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ	مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾	قٰلَ	اَوَلَوْ	جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى	مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَیْهِ
اور	بیشک ہم	ان کے نقشِ قدم پر	پیروی کرنے والے (ہیں)	(نبی نے) کہا	کیا اگرچہ	میں لے آؤں تمہارے پاس بہتر (دین)	(اس) سے جس پر تم نے پایا

اور ہم ان کے نقشِ قدم کی ہی پیروی کرنے والے ہیں ○ نبی نے فرمایا: کیا اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے بہتر دین لے آؤں جس پر تم نے

اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

اٰبَآءَكُمْ	قَالُوْۤا	اِنَّا	بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ
اپنے باپ دادا (کو)	انہوں نے کہا	بیشک ہم	(اس) کا جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا	انکار کرنے والے (ہیں)	تو ہم نے بدلہ لیا	ان سے

اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ انہوں نے کہا: جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں ○ تو ہم نے ان سے بدلہ لیا

فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۵﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖۤ

فَانْظُرْ	كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۵﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِیْمُ	لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖۤ
تو دیکھو	کیسا	ہوا	جھٹلانے والوں کا انجام	اور	جب	کہا	ابراہیم (نے)	اپنے (عرفی) باپ اور اپنی قوم سے

تو دیکھو جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟ ○ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا:

اِنَّنِیْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِلَّا الَّذِیْ فَطَرَنِیْ فَاِنَّهٗ سَیَهْدِیْنِ ﴿۲۷﴾

اِنَّنِیْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا	تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾	اِلَّا	الَّذِیْ	فَطَرَنِیْ	فَاِنَّهٗ	سَیَهْدِیْنِ ﴿۲۷﴾
بیشک میں	بیزار (ہوں)	(ان) سے جن کی	تم عبادت کرتے ہو	مگر	وہ جس نے	پیدا کیا مجھے	تو بیشک وہ	عنقریب راستہ دکھائے گا مجھے

میں تمہارے معبودوں سے بیزار ہوں ○ مگر وہ جس نے مجھے پیدا کیا تو ضرور وہ جلد مجھے راستہ دکھائے گا ○

وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِیَةً فِیْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾

وَ	جَعَلَهَا	كَلِمَةً بَاقِیَةً	فِیْ عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمْ	یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾
اور	(ابراہیم نے) بنادیا اس (کلمہ توحید) کو	باقی رہنے والا کلمہ	اپنی نسل میں	تاکہ وہ	لوٹ آئیں

اور ابراہیم نے اس کلمہ کو اپنی نسل میں باقی رہنے والا کلمہ بنادیا تاکہ وہ رجوع کریں ○

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ

بَلْ	مَتَّعْتُ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ
بلکہ	میں نے دنیاوی فائدے دیئے	ان (کفارِ مکہ) کو	اور	ان کے باپ دادا (کو)	یہاں تک کہ	تشریف لایا ان کے پاس	حق

بلکہ میں نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو دنیا کے فائدے دیئے یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف بتانے والا

وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ

وَ	رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾	وَ	لَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	وَّ	اِنَّا	بِهٖ
اور	صاف بتانے والا رسول	اور	جب	آ گیا ان کے پاس	حق	(تو) کہنے لگے	یہ	جادو (ہے)	اور	بیشک ہم	اس کا

رسول تشریف لایا ○ اور جب ان کے پاس حق آیا تو کہنے لگے: یہ جادو ہے اور بیشک ہم

كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾

كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾	وَ	قَالُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ	هٰذَا الْقُرْاٰنُ	عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾
انکار کرنے والے (ہیں)	اور	وہ کہنے لگے	کیوں نہیں	اتارا گیا	یہ قرآن	(ان) دو شہروں کے کسی بڑے آدمی پر

اس کے منکر ہیں ○ اور کہنے لگے: ان دو شہروں کے کسی بڑے آدمی پر یہ قرآن کیوں نہ اتارا گیا؟ ○

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اَهُمْ	يَقْسِمُوْنَ	رَحْمَتَ رَبِّكَ	نَحْنُ قَسَمْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّعِيْشَتَهُمْ	فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
کیا وہ	تقسیم کرتے ہیں	تمہارے رب کی رحمت	ہم نے تقسیم کی	ان کے درمیان	ان کی روزی	دنیا کی زندگی میں

کیا تمہارے رب کی رحمت وہ بانٹتے ہیں؟ دنیا کی زندگی میں ان کے درمیان ان کی روزی (بھی) ہم نے ہی تقسیم کی ہے

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ

وَ	رَفَعْنَا	بَعْضَهُمْ	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَتَّخِذَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سُخْرِيًّا
اور	ہم نے بلند کیا	ان کے بعض (کو)	بعض کے اوپر	کئی درجے	تاکہ بنائیں	ان کے بعض	بعض (کو)	(اپنا) خادم

اور ہم نے ان میں ایک کو دوسرے پر کئی درجے بلند کیا ہے تاکہ ان میں ایک دوسرے کو اپنا خادم بنائے

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ

وَ	رَحْمَتُ رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾	وَ	لَوْلَآ	اَنْ	يَّكُوْنَ	النَّاسُ
اور	تمہارے رب کی رحمت	بہتر (ہے)	(اس) سے جو	وہ جمع کر رہے ہیں	اور	اگر نہ ہوتی	(یہ بات) کہ	ہو جائیں گے	تمام لوگ

اور تمہارے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں ○ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ (کافروں کی)

اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ

اُمَّةً وَّاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ	يَّكْفُرُ	بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ	سُقُفًا	مِّنْ فِضَّةٍ
(کافروں کی) ایک جماعت	(تو) ضرور ہم بناتے	(اس) کیلئے جو	انکار کرتا ہے	رحمٰن کا	ان کے گھروں کی	چھتیں	چاندی کی

ایک جماعت ہو جائیں گے تو ہم ضرور رحمٰن کے منکروں کے لیے ان کے گھروں کی چھتیں اور سیڑھیاں چاندی کی

وَّ مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا

وَّ	مَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾	وَ	لِبُيُوْتِهِمْ	اَبْوَابًا	وَّ	سُرُرًا
اور	سیڑھیاں	جن پر	وہ چڑھتے	اور	ان کے گھروں کے لیے	(چاندی کے) دروازے	اور	تخت (بنادیتے)

بنادیتے جن پر وہ چڑھتے ○ اور ان کے گھروں کے لیے (چاندی کے) دروازے اور تخت بنادیتے

عَلَيْهَا يَتَّكِــُٔوْنَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

عَلَيْهَا	يَتَّكِــُٔوْنَ ﴿٣٤﴾	وَ	زُخْرُفًا	وَ	اِنْ	كُلُّ ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
جن پر	وہ تکیہ لگاتے	اور	(یہ چیزیں ان کیلئے) سونا (بھی بنادیتے)	اور	نہیں	یہ سب	مگر	دنیاوی زندگی کا سامان

جن پر وہ تکیہ لگاتے ○ اور (یہ چیزیں ان کیلئے) سونا (بھی بنادیتے) اور یہ جو کچھ ہے سب دنیاوی زندگی ہی کا سامان ہے

وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

وَ	الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾	وَ	مَنْ	يَّعْشُ	عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
اور	آخرت	تمہارے رب کے پاس	پرہیز گاروں کے لیے (ہے)	اور	جو	آنکھیں بند کرلے، منہ پھیرے	رحمٰن کے ذکر سے

اور آخرت تمہارے رب کے پاس پرہیز گاروں کے لیے ہے ○ اور جو رحمٰن کے ذکر سے منہ پھیرے

نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ

نُقَيِّضْ	لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ	لَهٗ	قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾	وَ	اِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ
(تو) ہم مقرر کردیتے ہیں	اس پر	ایک شیطان	تو وہ	اس کا	ساتھی (رہتا ہے)	اور	بیشک وہ (شیاطین)	ضرور روکتے ہیں انہیں

توہم اس پر ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی رہتا ہے ○ اور بیشک وہ شیاطین ان کو راستے سے

عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا

عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾	حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءَنَا
راستے سے	اور	وہ (یہ) سمجھتے رہتے ہیں	کہ وہ	ہدایت یافتہ (ہیں)	یہاں تک کہ	جب	(وہ کافر) آئے گا ہمارے پاس

روکتے ہیں اور وہ یہ سمجھتے رہتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں ○ یہاں تک کہ جب وہ کافر ہمارے پاس آئے گا

قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾

قَالَ	يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ	بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾
(تو اپنے ساتھی شیطان سے) کہے گا	اے کاش	تیرے اور میرے درمیان	مشرق ومغرب کی دوری (ہوتی)	تو (تُو) کیا ہی برا	ساتھی (ہے)

تو (اپنے ساتھی شیطان سے) کہے گا: اے کاش! میرے اور تیرے درمیان مشرق ومغرب کے برابر دوری ہو جائے تو (تُو) کتنا ہی برا ساتھی ہے ○

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾

وَ	لَنْ يَّنْفَعَكُمُ	الْيَوْمَ	اِذْ	ظَّلَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾
اور	(حسرت وندامت کرنا) ہرگز نفع نہ دے گا تمہیں	آج	کیونکہ	تم نے ظلم کیا	بیشک تم (سب)	عذاب میں	شریک (ہو)

اور آج ہرگز تمہیں یہ چیز نفع نہیں دے گی کہ تم سب عذاب میں شریک ہو جبکہ تم نے ظلم کیا ○

أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٤٠﴾

أَفَأَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	أَوْ	تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَ	مَنْ	كَانَ	فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٤٠﴾
توکیاتم	سناؤ گے	بہروں (کو)	یا	راہ دکھاؤ گے	اندھوں (کو)	اور	(انہیں) جو	ہیں	کھلی گمراہی میں

توکیا تم بہروں کو سناؤ گے یا اندھوں کو راہ دکھاؤ گے اور انہیں جو کھلی گمراہی میں ہیں؟ ○

فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿٤١﴾ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ

فَإِمَّا	نَذْهَبَنَّ بِكَ	فَإِنَّا	مِنْهُمْ	مُنْتَقِمُونَ ﴿٤١﴾	أَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِي	وَعَدْنَاهُمْ
تو اگر	ہم لے جائیں تمہیں	تو بیشک ہم	ان سے	بدلہ لینے والے (ہیں)	یا	ہم دکھادیں تمہیں	وہ جس کا	ہم نے وعدہ کیا ان سے

تو اگر ہم تمہیں لے جائیں تو ان سے ہم ضرور بدلہ لیں گے ○ یا ہم تمہیں دکھادیں جس کا انہیں ہم نے وعدہ دیا ہے

فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ

فَإِنَّا	عَلَيْهِمْ	مُقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾	فَاسْتَمْسِكْ	بِالَّذِي	أُوحِيَ	إِلَيْكَ
تو بیشک ہم	ان پر	بڑی قدرت رکھنے والے (ہیں)	تو تم مضبوطی سے تھامے رکھو	(اس) کو جو	وحی کی گئی ہے	تمہاری طرف

تو ہم ان پر بڑی قدرت والے ہیں ○ تو اسے مضبوطی سے تھامے رکھو جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے

إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ

إِنَّكَ	عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾	وَ	إِنَّهُ	لَذِكْرٌ	لَكَ	وَ	لِقَوْمِكَ
بیشک تم	سیدھی راہ پر (ہو)	اور	بیشک وہ (قرآن)	ضرور شرف وبزرگی (ہے)	تمہارے لئے	اور	تمہاری قوم کے لئے

بیشک تم سیدھی راہ پر ہو ○ اور (اے حبیب!) بیشک یہ قرآن تمہارے اور تمہاری قوم کیلئے شرف وبزرگی ہے

وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾ وَسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا

وَ	سَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾	وَسْأَلْ	مَنْ	أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رُسُلِنَا	أَجَعَلْنَا
اور	(اے لوگو) عنقریب تم سے پوچھا جائے گا	اور پوچھو	(ان سے) جنہیں	ہم نے بھیجا	تم سے پہلے	ہمارے رسولوں سے	کیا ہم نے بنائے ہیں

اور (اے لوگو!) عنقریب تم سے پوچھا جائے گا ○ اور جو ہم نے تم سے پہلے اپنے رسول بھیجے ان سے پوچھو کہ کیا ہم نے

مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا

مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ	آلِهَةً	يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا
رحمٰن کے سوا	کچھ معبود	جن کی عبادت کی جائے	اور	ضرور بیشک	ہم نے بھیجا	موسیٰ (کو)	اپنی نشانیوں کے ساتھ

رحمٰن کے سوا کچھ اور معبود مقرر کئے ہیں جن کی عبادت کی جائے ○ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ	فَقَالَ	إِنِّي	رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾	فَلَمَّا	جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا
فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف	تو اس نے کہا	بیشک میں	تمام جہانوں کے رب کا رسول (ہوں)	پھر جب	وہ لایا ان کے پاس ہماری نشانیاں

سرداروں کی طرف بھیجا تو موسیٰ نے فرمایا: بیشک میں اس کا رسول ہوں جو سارے جہان کا مالک ہے ○ پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لایا

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا

اِذَا	هُمْ	مِّنْهَا	يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾	وَ	مَا نُرِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	اِلَّا	هِيَ	اَكْبَرُ	مِنْ اُخْتِهَا
(تو) جبھی	وہ	ان سے (پر)	ہنسنے لگے	اور	ہم نہیں دکھاتے انہیں	کوئی نشانی	مگر	وہ	بڑی (ہوتی)	اپنی مثل (پہلی نشانی) سے

تو جبھی وہ ان پر ہنسنے لگے ○ اور ہم انہیں جو نشانی دکھاتے وہ اپنی مثل (پہلی نشانی) سے بڑی ہی ہوتی

وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ

وَ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿٤٨﴾	وَ	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ
اور	ہم نے پکڑا انہیں	عذاب (مصیبت) میں	تاکہ وہ	باز آجائیں	اور	انہوں نے کہا	اے جادو کے علم والے

اور ہم نے انہیں مصیبت میں گرفتار کیا تاکہ وہ باز آجائیں ○ اور انہوں نے کہا: اے جادو کے علم والے!

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾

ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	اِنَّنَا	لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾
تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب (سے)	(اس کے) سبب جو	اس نے عہد کیا	تیرے ہاں (تم سے)	بیشک ہم	ضرور ہدایت والے (ہو جائیں گے)

ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر، اُس عہد کے سبب جو اس نے تم سے کیا ہے۔ بیشک ہم ہدایت پر آجائیں گے ○

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ

فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِذَا	هُمْ	يَنْكُثُوْنَ ﴿٥٠﴾	وَ	نَادٰى	فِرْعَوْنُ	فِيْ قَوْمِهٖ
پھر جب	ہم نے دور کر دیا	ان سے	عذاب (مصیبت)	(تو) اسی وقت	وہ	عہد توڑ دیتے	اور	پکارا	فرعون (نے)	اپنی قوم میں

پھر جب ہم نے ان سے وہ مصیبت ٹال دی تو اسی وقت انہوں نے عہد توڑ دیا ○ اور فرعون نے اپنی قوم میں اعلان کر کے کہا:

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٥١﴾

قَالَ	يٰقَوْمِ	اَلَيْسَ	لِيْ	مُلْكُ مِصْرَ	وَ	هٰذِهِ	الْاَنْهٰرُ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِيْ	اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٥١﴾
کہا	اے میری قوم	کیا نہیں ہے	میرے لئے	مصر کی بادشاہت	اور	یہ	نہریں	جو بہتی ہیں	میرے نیچے	تو کیا تم دیکھتے نہیں

اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے نیچے بہتی ہیں؟ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ○

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿٥٢﴾

اَمْ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْ هٰذَا	الَّذِيْ	هُوَ	مَهِيْنٌ	وَّ	لَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿٥٢﴾
یا	میں	بہتر (ہوں)	اس سے	جو	وہ	معمولی سا آدمی (ہے)	اور	صاف طریقے سے بات کرتا معلوم نہیں ہوتا

یا میں اس سے بہتر ہوں جو معمولی سا آدمی ہے اور صاف طریقے سے باتیں کرتا معلوم نہیں ہوتا ○

فَلَوْلَاۤ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿٥٣﴾

فَلَوْلَاۤ	اُلْقِيَ	عَلَيْهِ	اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ	اَوْ	جَآءَ	مَعَهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مُقْتَرِنِيْنَ ﴿٥٣﴾
تو کیوں نہیں	ڈالے گئے	اس پر	سونے کے کنگن	یا	آتے	اس کے ساتھ	فرشتے	قطار بنائے ہوئے

(اگر یہ رسول ہے) تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ ڈالے گئے؟ یا اس کے ساتھ قطار بنا کر فرشتے آتے؟ ○ تو فرعون نے

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا							
فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهٗ	فَاَطَاعُوْهُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۵۴﴾	فَلَمَّاۤ	اٰسَفُوْنَا
تو (فرعون نے) بیوقوف بنایا	اپنی قوم (کو)	تو وہ کہنے پر چلے اس کے	بیشک وہ	تھے	نافرمان لوگ	پھر جب	انہوں نے ناراض کیا ہمیں
اپنی قوم کو بیوقوف بنالیا تو وہ اس کے کہنے پر چل پڑے بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ○ پھر جب انہوں نے ہمیں ناراض کیا							

انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾						
انْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۵﴾	فَجَعَلْنٰهُمْ	سَلَفًا	وَّ	مَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾
(تو) ہم نے بدلہ لیا	ان سے	تو ہم نے غرق کر دیا ان سب کو	تو ہم نے بنا دیا انہیں	اگلی داستان	اور	بعد والوں کے لئے مثال
تو ہم نے ان سے بدلہ لیا تو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ○ تو ہم نے انہیں اگلی داستان کر دیا اور بعد والوں کیلئے مثال بنا دیا ○						

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قیامت کے قریب قرآن پاک اٹھالیا جائے گا۔

﴿2﴾... انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی مخالفت کرنا اور ان کا مذاق اُڑانا کافروں کا کام ہے۔

﴿3﴾... جو قرآنِ پاک کی تعلیمات سے منہ موڑے اس پر ایک شیطان مقرر کر دیا جاتا ہے جو اسے گمراہ کرتا رہتا ہے۔

﴿4﴾... بُرا ساتھی اللہ پاک کا عذاب ہے اور اچھا ساتھی اللہ پاک کی رحمت ہے۔

﴿5﴾... بیٹیوں سے نفرت کرنا اور ان کے پیدا ہونے پر گھبرانا کفار کا طریقہ ہے۔

﴿6﴾... شریعت کے مقابلے میں آباؤ اَجداد کے رسم و رواج کی پابندی کرنا بدترین جرم ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال1: آیت نمبر 11 کی روشنی میں بتایئے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کو کس مثال سے سمجھایا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال2: کفار فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے لیکن جب ان کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی تو ان کا کیا حال ہوتا تھا؟ آیت 17 کی روشنی میں بتایئے۔

جواب: ____________________

____

سوال 3: کفارِ قریش اور گزشتہ کفار میں کونسی مماثلت پائی جاتی تھی؟ آیت 22 تا 23 کی روشنی میں بتایئے۔

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آیت 13 میں سفر کی دُعا ذکر کی گئی ہے کیا آپ یہ دعا پڑھتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... کافروں کے بُرے رویّے پر اللہ پاک نے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو آیت 6 تا 8 میں کس طرح تسلی دی؟ مختصر نوٹ لکھئے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَۃُ الزُّخْرُف (حصہ 2)

پارہ 25، الزخرف: 57 تا 89

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾

وَ	لَمَّا	ضُرِبَ	ابْنُ مَرْيَمَ	مَثَلًا	اِذَا	قَوْمُكَ	مِنْهُ	يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾
اور	جب	بیان کی جائے	مریم کے بیٹے (کی)	مثال	(تو) جبھی	تمہاری قوم کے لوگ	اس سے	ہنسنے لگتے ہیں

اور جب ابنِ مریم کی مثال بیان کی جاتی ہے تو جبھی تمہاری قوم اس سے ہنسنے لگتی ہے ○

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ

وَ	قَالُوْٓا	ءَاٰلِهَتُنَا	خَيْرٌ	اَمْ	هُوَ	مَا ضَرَبُوْهُ	لَكَ	اِلَّا	جَدَلًا
اور	کہتے ہیں	کیا ہمارے معبود	بہتر (ہیں)	یا	وہ (عیسیٰ)	انہوں نے بیان نہیں کی یہ مثال	تم سے	مگر	جھگڑنے (کیلئے)

اور کہتے ہیں: کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ (عیسیٰ؟) انہوں نے یہ مثال تم سے صرف جھگڑا کرنے کیلئے بیان کی ہے،

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ

بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	عَبْدٌ	اَنْعَمْنَا	عَلَيْهِ	وَ	جَعَلْنٰهُ
بلکہ	وہ	جھگڑا کرنے والے لوگ (ہیں)	نہیں	وہ (عیسیٰ)	مگر	ایک بندہ	ہم نے احسان کیا	اس پر	اور	بنایا اسے

بلکہ وہ جھگڑنے والے لوگ ہیں ○ عیسیٰ تو نہیں ہے مگر ایک بندہ جس پر ہم نے احسان فرمایا ہے اور ہم نے اسے

مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ

مَثَلًا	لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾	وَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنَا	مِنْكُمْ	مَّلٰٓئِكَةً	فِي الْاَرْضِ
ایک عجیب نمونہ	بنی اسرائیل کے لیے	اور	اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور بنا دیتے	تم سے (تمہارے بدلے)	فرشتے	زمین میں

بنی اسرائیل کے لیے ایک عجیب نمونہ بنایا ○ اور اگر ہم چاہتے تو زمین میں تمہارے بدلے فرشتے

يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا

يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا تَمْتَرُنَّ	بِهَا
وہ (تمہارے) پیچھے آباد رہتے	اور	بیشک وہ (عیسیٰ)	ضرور ایک خبر (ہے)	قیامت کی	تو ہرگز تم شک نہ کرو	اس (قیامت) میں

بسا دیتے ○ اور بیشک عیسیٰ ضرور قیامت کی ایک خبر ہے تو ہرگز قیامت میں شک نہ کرنا

وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾

وَ	اتَّبِعُوْنِ	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾	وَ	لَا يَصُدَّنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾
اور	پیروی کرو میری	یہ	سیدھا راستہ (ہے)	اور	ہرگز نہ روکے تمہیں	شیطان	بیشک وہ	تمہارا	کھلا دشمن (ہے)

اور میری پیروی کرنا۔ یہ سیدھا راستہ ہے ○ اور ہرگز شیطان تمہیں نہ روکے بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ○

وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ

وَ	لَمَّا	جَآءَ	عِيْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالَ	قَدْ	جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ
اور	جب	آیا	عیسیٰ	روشن نشانیوں کے ساتھ	(تو) اس نے کہا	بیشک	میں لے کر آیا ہوں تمہارے پاس حکمت

اور جب عیسیٰ روشن نشانیاں لایا تو اس نے فرمایا: میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں

وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾

وَ	لِاُبَيِّنَ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾
اور	(اس لئے آیا ہوں) تاکہ بیان کر دوں	تم سے	بعض	(وہ باتیں) جن میں تم اختلاف رکھتے ہو	تو ڈرو	اللہ (سے)	اور	حکم مانو میرا

اور میں اس لئے (آیا ہوں) تاکہ میں تم سے بعض وہ باتیں بیان کر دوں جن میں تم اختلاف رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو ○

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾
بیشک	اللہ	وہی	میرا اور تمہارا رب (ہے)	تو تم عبادت کرو اسی کی	یہ	سیدھا راستہ (ہے)

بیشک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے تو اس کی عبادت کرو، یہ سیدھا راستہ ہے ○

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾

فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾
پھر مختلف ہو گئے	گروہ	اپنے درمیان	تو خرابی (ہے)	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	ظلم کیا	ایک دردناک دن کے عذاب کی

پھر وہ گروہ آپس میں مختلف ہو گئے تو ظالموں کیلئے ایک دردناک دن کے عذاب کی خرابی ہے ○

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾

هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾
کیا (یعنی نہیں)	وہ انتظار کر رہے	مگر	قیامت (کا)	کہ	وہ آجائے ان پر	اچانک	اور	وہ	انہیں خبر (بھی) نہ ہو

وہ قیامت ہی کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان پر اچانک آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ○

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ؑ

اَلْاَخِلَّآءُ	يَوْمَئِذٍ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا	الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾
گہرے دوست	اس دن	ان کے بعض	بعض کے	دشمن (ہو جائیں گے)	سوائے	پرہیز گاروں (کے)

اس دن گہرے دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے سوائے پرہیز گاروں کے ○

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ۚ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا

يٰعِبَادِ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اے میرے بندو	نہیں	کوئی خوف	تم پر	آج	اور	نہ	تم	غمگین ہو گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	ہماری آیتوں پر

(ان سے فرمایا جائے گا) اے میرے بندو! آج نہ تم پر خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے ○ وہ جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے

وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾

وَ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾	اُدْخُلُوْا	الْجَنَّةَ	اَنْتُمْ	وَ	اَزْوَاجُكُمْ	تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾
اور	وہ تھے	فرمانبردار	داخل ہو جاؤ	جنت (میں)	تم	اور	تمہاری بیویاں	تمہیں خوش کیا جائے گا

اور وہ فرمانبردار تھے ○ تم اور تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہو جائیں اور تمہیں خوش کیا جائے گا ○

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ

يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ	وَ	فِيْهَا	مَا تَشْتَهِيْهِ	الْاَنْفُسُ
دور چلائے جائیں گے	ان پر	سونے کی تھالیوں اور جاموں کے	اور	اس (جنت) میں (ہوں گی)	(وہ تمام چیزیں) جن کی خواہش کریں گے	دل

ان پر سونے کی تھالیوں اور جاموں کے دور ہوں گے اور جنت میں وہ تمام چیزیں ہوں گی جن کی ان کے دل خواہش کریں گے

وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ ۚ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا

وَ	تَلَذُّ	الْاَعْيُنُ	وَ	اَنْتُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾	وَ	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا
اور	(ان سے) لذت پائیں گی	آنکھیں	اور	تم	اس میں	ہمیشہ رہنے والے (ہو گے)	اور	یہ	جنت (ہے)	جس کا تمہیں وارث بنایا گیا

اور جن سے آنکھوں کو لذت ملے گی اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے ○ اور یہی وہ جنت ہے جس کا تمہارے اعمال کے صدقے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾

بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾	لَكُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ	مِّنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾
(اس) کی وجہ سے جو	تم عمل کرتے تھے	تمہارے لیے	اس میں	بہت سے پھل (ہیں)	ان میں سے	تم کھاتے رہو گے

تمہیں وارث بنایا گیا ہے ○ تمہارے لیے اس میں کثرت سے پھل ہیں جن میں سے تم کھاتے رہو گے ○

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾ ۚ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾ ۚ

اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾	لَا يُفَتَّرُ	عَنْهُمْ	وَ	هُمْ	فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾
بیشک	مجرم	جہنم کے عذاب میں	ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	وہ (عذاب) ہلکا نہ کیا جائے گا	ان سے	اور	وہ	اس میں	مایوس پڑے رہیں گے

بیشک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ○ وہ کبھی ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے ○

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ

وَ	مَا ظَلَمْنٰهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْا	هُمُ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾	وَ	نَادَوْا	يٰمٰلِكُ
اور	ہم نے ظلم نہیں کیا ان پر	اور	لیکن	تھے	وہ (خود ہی)	ظلم کرنے والے	اور	وہ پکاریں گے	اے مالک

اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہ کیا، ہاں وہ خود ہی ظالم تھے ○ اور وہ پکاریں گے: اے مالک!

لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ

لِيَقْضِ	عَلَيْنَا	رَبُّكَ	قَالَ	اِنَّكُمْ	مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾	لَقَدْ	جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ
چاہیے کہ تمام کردے	ہم پر (ہمارا کام)	تمہارا رب	(مالک) کہے گا	بیشک تم	ٹھہرے رہو گے	ضرور بیشک	ہم لائے تمہارے پاس حق

تیرا رب ہمارا کام تمام کر دے۔ وہ داروغہ فرمائے گا: تمہیں تو ٹھہرنا ہے ○ بیشک ہم تمہارے پاس حق لائے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَكُمْ	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾	اَمْ	اَبْرَمُوْٓا	اَمْرًا
اور	لیکن	تم میں اکثر	حق کو	ناپسند کرنے والے (تھے)	کیا	انہوں نے پکا کر لیا ہے	کوئی کام

مگر تم میں اکثر حق کو ناپسند کرنے والے تھے ○ کیا انہوں نے کام پکا کر لیا ہے؟

فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ

فَاِنَّا	مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾	اَمْ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّا	لَا نَسْمَعُ	سِرَّهُمْ	وَ	نَجْوٰىهُمْ
تو بیشک ہم (بھی)	(اپنا کام) پکا کرنے والے (ہیں)	کیا	وہ سمجھتے ہیں	کہ ہم	نہیں سنتے	ان کی آہستہ بات	اور	ان کی خفیہ مشاورت

تو ہم بھی (اپنا کام) پکا کرنے والے ہیں ○ کیا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کی آہستہ بات اور ان کی خفیہ مشاورت نہیں سنتے؟

بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ

بَلٰى	وَ	رُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ	يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾	قُلْ	اِنْ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدٌ
کیوں نہیں	اور	ہمارے فرشتے	ان کے پاس	لکھ رہے ہیں	تم کہو	اگر	(بالفرض) ہوتا	رحمٰن کا	کوئی بیٹا

ہاں، کیوں نہیں؟ اور ہمارے فرشتے ان کے پاس لکھ رہے ہیں ○ تم فرماؤ: (ایک ناممکن بات کو فرض کر کے کہتا ہوں کہ) اگر رحمٰن کے کوئی بیٹا ہوتا

فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾

فَاَنَا	اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾	سُبْحٰنَ	رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾
تو میں (اس کی)	سب سے پہلے عبادت کرنے والا (ہوتا)	پاک ہے	آسمانوں اور زمین کا رب	عرش کا مالک	(ان باتوں) سے جو	وہ (کافر) بیان کرتے ہیں

تو سب سے پہلے میں (اس کی) عبادت کرنے والا ہوتا ○ آسمانوں اور زمین کا رب، عرش کا مالک ان باتوں سے پاک ہے جو کافر بیان کرتے ہیں ○

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾

فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾
تو تم چھوڑ دو انہیں	(کہ) وہ بیہودہ باتیں کریں	اور	کھیلیں	یہاں تک کہ	جا ملیں، پائیں	اپنے دن (کو)	جس کا	ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے

تو تم انہیں چھوڑ دو کہ بیہودہ باتیں کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ اپنے اس دن کو پائیں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے ○

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	فِي السَّمَآءِ	اِلٰهٌ	وَّ	فِي الْاَرْضِ	اِلٰهٌ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ
اور	وہی (ہے)	جو	آسمان میں (بسنے والوں کا)	معبود (ہے)	اور	زمین میں (رہنے والوں کا)	معبود (ہے)	اور	وہی	حکمت والا

اور وہی آسمان والوں کا معبود ہے اور زمین والوں کا معبود ہے اور وہی حکمت والا،

الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ

الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾	وَ	تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
علم والا (ہے)	اور	بڑی برکت والا ہے	وہ جو	اس کے لیے (ہے)	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان (ہے)

علم والا ہے ○ اور وہ (اللہ) بڑی برکت والا ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کی بادشاہی ہے

وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾ وَ لَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ

وَ	عِنۡدَهٗ	عِلۡمُ السَّاعَةِ	وَ	اِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾	وَ	لَا يَمۡلِكُ	الَّذِيۡنَ
اور	اسی کے پاس (ہے)	قیامت کا علم	اور	اسی کی طرف	تمہیں لوٹایا جائے گا	اور	اختیار نہیں رکھتے	وہ جنہیں

اور قیامت کا علم اسی کے پاس ہے اور تمہیں اس کی طرف پھرنا ہے ○ اور کفار جن کو اللہ کے سوا

يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَقِّ وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾

يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِهٖ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنۡ	شَهِدَ	بِالۡحَقِّ	وَ	هُمۡ	يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾
(کفار) پوجتے ہیں	اس (اللہ) کے سوا	شفاعت (کا)	مگر (وہ شفاعت کرے گا)	جس نے	گواہی دی	حق کی	اور	وہ	علم رکھتے ہوں

پوجتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں (شفاعت کا اختیار انہیں ہے) جو حق کی گواہی دیں اور علم رکھیں ○

وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۸۷﴾

وَ	لَئِنۡ	سَاَلۡتَهُمۡ	مَّنۡ	خَلَقَهُمۡ	لَيَقُوۡلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۸۷﴾
اور	ضرور اگر	تم پوچھو ان سے	کس نے	پیدا کیا انہیں	(تو) ضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)	تو کہاں	وہ اوندھے جاتے ہیں

اور اگر تم ان سے پوچھو: انہیں کس نے پیدا کیا؟ تو ضرور کہیں گے: "اللہ نے" تو کہاں اوندھے جاتے ہیں؟ ○

وَ قِيۡلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾ فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ

وَقِيۡلِهٖ	يٰرَبِّ	اِنَّ	هٰۤؤُلَآءِ	قَوۡمٌ	لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾	فَاصۡفَحۡ	عَنۡهُمۡ
اس (رسول) کے کہنے کی قسم	اے میرے رب	بیشک	یہ	لوگ	ایمان نہیں لاتے	تو تم درگزر کرو	ان سے

رسول کے اس کہنے کی قسم کہ اے میرے رب! یہ لوگ ایمان نہیں لاتے ○ تو ان سے درگزر کرو اور فرماؤ:

وَ قُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾

وَ	قُلۡ	سَلٰمٌ	فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾
اور	کہو	(بس) سلام (ہے)	تو عنقریب وہ جان جائیں گے

بس سلام ہے تو عنقریب جان جائیں گے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... صرف جھگڑا کرنے کے لیے بحث و مُباحثہ کرنا کفار کا طریقہ ہے۔

﴿2﴾... حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اللہ پاک کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں۔

﴿3﴾... قیامت کے قریب حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا تشریف لانا برحق ہے۔

﴿4﴾... اللہ پاک کی رضا کی خاطر ایمان والوں کی آپس میں دوستی قیامت کے دن کام آئے گی۔

﴿5﴾... دینی چیزوں سے کراہت اور ناگواری کا اظہار کرنا کفار کا کام ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال1: اللہ پاک کے کن بندوں کو قیامت کے دن خوف اور غم نہیں ہو گا؟ آیت 68 اور 69 کی روشنی میں بتائیے۔

جواب: ______________________________

____

سوال2: انسان کا کھلا دشمن کون ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال3: آیت 71 میں جنتیوں کے لیے جنت کی جن نعمتوں کا تذکرہ ہے وہ بیان کیجیے۔

جواب: ______________________________

____

سوال4: آیت 84 اور 85 میں اللہ پاک کی صفات اور شان کے بارے میں کیا بیان ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال5: اللہ پاک کی بارگاہ میں شفاعت کرنے کا کس کو اختیار ہے؟ آیت 86 کی روشنی میں بتائیے۔

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ میں درگزر کی عادت پختہ ہو چکی ہے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا دوبارہ تشریف لانا قیامت کی ایک نشانی ہے، آپ قیامت کی کچھ مزید نشانیاں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ______________ دستخط سرپرست: ______________

سُورَةُ الدُّخَان

1

8 – 1

شبِ قدر اور اللہ پاک کی قدرت و
وحدانیت کا ذکر

2

16 – 9

کفارِ قریش کا ایمان لانے کا عہد کر کے
بد عہدی کرنے کا ذکر

3

33 – 17

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور فرعون کا واقعہ
نیز فرعونیوں کی ہلاکت کا بیان

4

39 – 34

کفار کا مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے کا انکار
اور انہیں اس انکار پر جواب

5

50 – 40

قیامت کا حال اور کفار کو جہنم میں ملنے والے عذاب کا بیان

6

59 – 51

جنتیوں کو ملنے والے انعامات کی منظر کشی اور
قرآن کو آسان کر کے نازل کرنے کا ذکر

سُوْرَۃُ الدُّخَان

تعارف و مضامین:

عربی میں دھوئیں کو " دُخان " کہتے ہیں اور اس سورت کی آیت 10 میں دھوئیں کا ذکر ہے، اس مناسبت سے اسے سورۂ " دُخان " کہتے ہیں۔

سورۂ دُخان کا مرکزی مضمون توحید و رسالت اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء سے متعلق ہے اور اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

(1) قرآنِ پاک شب قدر میں نازل ہوا اور اس رات میں اہم کام فرشتوں کے سپرد کیے جاتے ہیں۔

(2) مکہ کے کافر قرآنِ مجید کے بارے میں شک میں ہیں، جب عذاب میں مبتلا ہوں گے تو ایمان لانے کا اقرار کریں گے، اگر عذاب اٹھا لیا جائے تب بھی ایمان نہیں لائیں گے کہ معجزاتِ نبی دیکھ کر ایمان نہ لائے تو اب کہاں لائیں گے۔

(3) ان سے پہلے کافروں کا بھی یہی حال تھا کہ روشن نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان نہ لائے، مثال کے لیے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور فرعون کا واقعہ اور فرعون اور اس کی قوم کا دردناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

(4) مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے کا انکار کرنے پر قوم عاد اور ثمود کا انجام بتا کر ان کافروں کا رد کیا گیا ہے۔

(5) قیامت کی ہولناکیوں، جہنم کے عذابات، کافروں کے لیے جہنم اور مسلمانوں کے لیے جنت اور اس کی نعمتوں کا بیان ہے۔

سورۂ دُخان کے فضائل:

﴿1﴾ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے رات میں سورہ حٰمٓ الدُّخان کی تلاوت کی وہ اس حال میں صبح کرے گا کہ اُس کے لئے ستر ہزار فرشتے استغفار کر رہے ہوں گے۔[1]

﴿2﴾ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے جمعہ کی رات میں سورۂ حٰمٓ دُخان پڑھی اسے بخش دیا جائے گا۔[2]

پارہ 25، الدخان

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝١ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝٣

حٰمٓ ۝١	وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	اِنَّا	كُنَّا	مُنْذِرِيْنَ ۝٣
حٰمٓ	روشن کتاب کی قسم	بیشک	ہم نے اتارا اسے	برکت والی رات میں	بیشک	ہم ہیں	ڈر سنانے والے

حٰمٓ ۝ اس روشن کتاب کی قسم ۝ بیشک ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا، بیشک ہم ڈر سنانے والے ہیں ۝

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝٤ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۚ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝٥ رَحْمَةً

فِيْهَا	يُفْرَقُ	كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝٤	اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا	اِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ ۝٥	رَحْمَةً
اس (رات) میں	بانٹ دیا جاتا ہے	ہر حکمت والا کام	ہمارے پاس کے حکم (سے)	بیشک	ہم ہیں	بھیجنے والے	رحمت (ہے)

اس رات میں ہر حکمت والا کام بانٹ دیا جاتا ہے ۝ ہمارے پاس کے حکم سے، بیشک ہم ہی بھیجنے والے ہیں ۝ تمہارے رب

مِّنْ رَّبِّكَ ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٦ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

مِّنْ رَّبِّكَ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝٦	رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
تمہارے رب کی طرف سے	بیشک وہ	وہی	سننے والا	جاننے والا (ہے)	آسمانوں اور زمین کا رب	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان (ہے)

کی طرف سے رحمت ہے، بیشک وہی سننے والا، جاننے والا ہے ۝ وہ جو رب ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا،

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝٧ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ رَبُّكُمْ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ ۝٧	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	رَبُّكُمْ
اگر	تم ہو	یقین رکھنے والے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	وہ زندگی دیتا ہے	اور	موت دیتا ہے	(وہ) تمہارا رب

اگر تم یقین رکھنے والے ہو ۝ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے، وہ تمہارا رب

وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝٩ فَارْتَقِبْ يَوْمَ

وَ	رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	يَّلْعَبُوْنَ ۝٩	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ
اور	تمہارے پہلے باپ دادا کا رب (ہے)	بلکہ	وہ	شک میں (پڑے)	کھیل رہے ہیں	تو تم انتظار کرو	(اس) دن (کا)

اور تمہارے اگلے باپ دادا کا رب ہے ۝ بلکہ وہ کافر شک میں پڑے کھیل رہے ہیں ۝ تو تم اس دن کے منتظر رہو

تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠ يَّغْشَى النَّاسَ ۚ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١١

تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠	يَّغْشَى	النَّاسَ	هٰذَا	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١١
(جس دن) لائے گا آسمان ایک ظاہر دھواں	وہ ڈھانپ لے گا	لوگوں (کو)	یہ	ایک دردناک عذاب (ہے)

جب آسمان ایک ظاہر دھواں لائے گا ۝ جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا۔ یہ ایک دردناک عذاب ہے ۝

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ

رَبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	اِنَّا	مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾	اَنّٰى	لَهُمُ
(اس دن کہیں گے) اے ہمارے رب	دور کر دے	ہم سے	عذاب	بیشک ہم	ایمان لانے والے (ہیں)	کہاں (ہو گا)	ان کیلئے

(اس دن کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم سے عذاب دور کر دے، ہم ایمان لاتے ہیں ○ ان کیلئے نصیحت ماننا

الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا

الذِّكْرٰى	وَ	قَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾	ثُمَّ	تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا
نصیحت ماننا	اور (حالانکہ)	بیشک	آچکا ان کے پاس	صاف بیان کرنے والا رسول	پھر	انہوں نے منہ پھیر لیا	اس سے	اور	کہنے لگے

کہاں ہو گا؟ حالانکہ ان کے پاس صاف بیان فرمانے والا رسول تشریف لا چکا ○ پھر وہ اس سے منہ پھیر گئے اور کہنے لگے:

مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ

مُعَلَّمٌ	مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾	اِنَّا	كَاشِفُوا الْعَذَابِ	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾	يَوْمَ
(یہ تو) سکھایا ہوا	ایک دیوانہ (ہے)	بیشک ہم	عذاب دور کرنے والے (ہیں)	تھوڑا (عرصہ)	بیشک تم	(پھر) لَوٹنے والے (ہو)	(جس) دن

یہ تو سکھایا ہوا ایک دیوانہ ہے ○ ہم کچھ دنوں کیلئے عذاب دور کرنے والے ہیں۔ بیشک تم پھر لَوٹنے والے ہو ○ اس دن کو یاد کرو

نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى	اِنَّا	مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ فِرْعَوْنَ
ہم پکڑیں گے	سب سے بڑی پکڑ	بیشک ہم	بدلہ لینے والے (ہیں)	اور	ضرور بیشک	ہم نے آزمایا	ان سے پہلے	فرعون کی قوم (کو)

جب ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے۔ بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں ○ اور بیشک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو جانچا

وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْۤا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾

وَ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾	اَنْ	اَدُّوْۤا اِلَیَّ	عِبَادَ اللّٰهِ	اِنِّیْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾
اور	آیا ان کے پاس	ایک معزز رسول	(اور کہا) کہ	میرے حوالے کر دو	اللہ کے بندوں (کو)	بیشک میں	تمہارے لیے	امانت والا رسول (ہوں)

اور ان کے پاس ایک معزز رسول تشریف لایا ○ (اور کہا) کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو۔ بیشک میں تمہارے لیے امانت والا رسول ہوں ○

وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّیْۤ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّیْ عُذْتُ

وَّ	اَنْ	لَّا تَعْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِنِّیْۤ	اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾	وَ	اِنِّیْ	عُذْتُ
اور	یہ کہ	تم سرکشی نہ کرو	اللہ کے مقابلے میں	بیشک میں	لاتا ہوں تمہارے پاس روشن دلیل	اور	بیشک میں (نے)	پناہ لی

اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو۔ بیشک میں تمہارے پاس روشن دلیل لاتا ہوں ○ اور میں نے اس بات سے

بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ

بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ	اَنْ	تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾	وَ	اِنْ	لَّمْ تُؤْمِنُوْا	لِیْ	فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾	فَدَعَا	رَبَّهٗۤ
اپنے اور تمہارے رب کی	(اس سے) کہ	تم سنگسار کرو مجھے	اور	اگر	تم یقین نہ کرو	مجھ پر	تو الگ ہو جاؤ مجھ سے	تو اس نے دعا کی	اپنے رب (سے)

اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لی کہ تم مجھے سنگسار کرو ○ اور اگر تم مجھ پر یقین نہ کرو تو مجھ سے الگ ہو جاؤ ○ تو اس نے اپنے رب سے دعا کی

اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

اَنَّ	هٰۤؤُلَآءِ	قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾	فَاَسْرِ	بِعِبَادِیْ	لَیْلًا	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾
کہ	یہ	مجرم لوگ (ہیں)	تو (ہم نے فرمایا کہ) لے چلو	میرے بندوں کو	رات (میں)	بیشک تم	پیچھا کئے جاؤ گے

کہ یہ مجرم لوگ ہیں ○ تو (ہم نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لے کر نکل جاؤ، ضرور تمہارا پیچھا کیا جائے گا ○

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾

وَ	اتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا	اِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾	كَمْ	تَرَكُوْا	مِنْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾
اور	چھوڑ دو	دریا (کو)	رکا ہوا، جگہ جگہ سے کھلا ہوا	بیشک وہ	لشکر	غرق کر دیا جائے گا	کتنے	وہ چھوڑ گئے	باغات	اور	چشمے

اور دریا کو جگہ جگہ سے کھلا ہوا چھوڑ دو بیشک وہ لشکر غرق کر دیا جائے گا ○ وہ کتنے باغ اور چشمے چھوڑ گئے ○

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا

وَّ	زُرُوْعٍ	وَّ	مَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾	وَّ	نَعْمَةٍ	كَانُوْا	فِیْهَا	فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾	كَذٰلِكَ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا
اور	کھیت	اور	عمدہ مکانات	اور	نعمتیں	وہ تھے	ان میں	عیش کرنے والے	(ہم نے) یونہی (کیا)	اور	ہم نے وارث بنادیا ان کا

اور کھیت اور عمدہ مکانات ○ اور نعمتیں جن میں وہ عیش کرنے والے تھے ○ ہم نے یونہی کیا اور ان چیزوں کا

قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ

قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾	فَمَا بَكَتْ	عَلَیْهِمُ	السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَا كَانُوْا	مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾	وَ	لَقَدْ
دوسری قوم (کو)	تو نہ روئے	ان پر	آسمان	اور	زمین	اور	وہ نہ ہوئے	مہلت دیئے ہوئے	اور	ضرور بیشک

دوسری قوم کو وارث بنادیا ○ تو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور انہیں مہلت نہ دی گئی ○ اور بیشک

نَجَّیْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾

نَجَّیْنَا	بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾	مِنْ فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِیًا	مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾
ہم نے نجات دی	بنی اسرائیل (کو)	رسوا کن عذاب سے	فرعون سے	بیشک وہ	تھا	تکبر کرنے والا	حد سے بڑھنے والوں میں سے

ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کن عذاب سے نجات بخشی ○ فرعون سے، بیشک وہ متکبر، حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا ○

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰی عِلْمٍ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَیْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰیٰتِ

وَ	لَقَدِ	اخْتَرْنٰهُمْ	عَلٰی عِلْمٍ	عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	اٰتَیْنٰهُمْ	مِّنَ الْاٰیٰتِ
اور	ضرور بیشک	ہم نے چن لیا ان (بنی اسرائیل) کو	(اپنے) علم (کی بنا) پر	(اس) زمانے والوں پر	اور	ہم نے عطا کیا انہیں	نشانیوں میں سے

اور بیشک ہم نے انہیں جانتے ہوئے اس زمانے والوں پر چن لیا ○ اور ہم نے انہیں وہ نشانیاں عطا فرمائیں

مَا فِیْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِیْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِیَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰی وَمَا نَحْنُ

مَا فِیْهِ	بَلٰٓؤٌا مُّبِیْنٌ ﴿۳۳﴾	اِنَّ	هٰۤؤُلَآءِ	لَیَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾	اِنْ	هِیَ	اِلَّا	مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰی	وَ	مَا	نَحْنُ
وہ جن میں	واضح انعام (تھا)	بیشک	یہ (کفارِ مکہ)	ضرور کہتے ہیں	نہیں	یہ (موت)	مگر	ہماری پہلی موت	اور	نہیں	ہم

جن میں واضح انعام تھا ○ بیشک یہ (کفارِ مکہ) ضرور کہتے ہیں ○ بیشک موت تو صرف ہماری پہلی موت ہی ہے اور ہم

بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ

بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾	فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾	اَهُمْ	خَيْرٌ	اَمْ	قَوْمُ تُبَّعٍ
اٹھائے جائیں گے	تو لے آؤ ہمارے باپ دادا (کو)	اگر	تم ہو	سچے	کیا وہ	بہتر (ہیں)	یا	تبع کی قوم

اٹھائے نہ جائیں گے ○ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ ○ کیا وہ بہتر ہیں یا تبع (نامی بادشاہ) کی قوم

وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

وَّ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	اَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾	وَ	مَا خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ
اور	وہ لوگ جو	ان سے پہلے (گزرے)	ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	بیشک وہ	تھے	مجرم لوگ	اور	ہم نے نہیں بنایا	آسمانوں

اور ان سے پہلے والے لوگ؟ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا بیشک وہ مجرم لوگ تھے ○ اور ہم نے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾	مَا خَلَقْنٰهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
اور	زمین (کو)	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان (ہے)	کھیلتے ہوئے	ہم نے نہیں بنایا ان دونوں کو	مگر	حق کے ساتھ

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کو کھیل کے طور پر نہیں بنایا ○ ہم نے انہیں حق کے ساتھ ہی بنایا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾	اِنَّ	يَوْمَ الْفَصْلِ	مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾	يَوْمَ	لَا يُغْنِيْ	مَوْلًى
اور	لیکن	ان میں اکثر	نہیں جانتے	بیشک	فیصلے کا دن	ان سب کا مقرر کیا ہوا وقت (ہے)	(جس) دن	کام نہ آئے گا	کوئی دوست

لیکن ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ○ بیشک فیصلے کا دن ان سب کا مقرر کیا ہوا وقت ہے ○ جس دن کوئی دوست

عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔـا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ

عَنْ مَّوْلًى	شَيْـًٔـا	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
کسی دوست کے	کچھ	اور	نہ	وہ	ان کی مدد کی جائے گی	مگر	جس (پر)	مہربانی کرے	اللہ	بیشک وہ	وہی	عزت والا

کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی ○ مگر جس پر اللہ مہربانی فرمائے، بیشک وہی عزت والا،

الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾

الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾	اِنَّ	شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾	طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾	كَالْمُهْلِ	يَغْلِيْ	فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾
مہربان (ہے)	بیشک	زقوم کا درخت	گناہگار کی خوراک (ہے)	گلے ہوئے تانبے کی طرح	جوش مارتا ہوگا	پیٹوں میں

مہربان ہے ○ بیشک زقوم کا درخت ○ گناہگار کی خوراک ہے ○ گلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں جوش مارتا ہوگا ○

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾	خُذُوْهُ	فَاعْتِلُوْهُ	اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾	ثُمَّ	صُبُّوْا	فَوْقَ رَاْسِهٖ
کھولتے پانی کے جوش مارنے کی طرح	پکڑو اسے	پھر گھسیٹ کر لے جاؤ اسے	بھڑکتی آگ کے درمیان کی طرف	پھر	ڈالو	اس کے سر کے اوپر

جیسا کھولتا ہوا پانی جوش مارتا ہے ○ اسے پکڑو پھر سختی کے ساتھ اسے بھڑکتی آگ کے درمیان کی طرف گھسیٹتے لے جاؤ ○ پھر اس کے سر کے اوپر

مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾	هٰذَا	اِنَّ	الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾	الْعَزِيْزُ	اَنْتَ	اِنَّكَ	ذُقْ	مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾
وہ جس میں تم شک کرتے تھے	(ہے)	یہ	بیشک	کرم والا (ہے)	بڑا عزت والا	تو	بیشک تو	چکھ	کھولتے پانی کا عذاب

کھولتے پانی کا عذاب ڈالو ○ چکھ۔ تو تو بڑا عزت والا، کرم والا ہے ○ بیشک یہ وہ ہے جس میں تم شک کرتے تھے ○

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ	يَّلْبَسُوْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾	فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾	الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ
باریک ریشم اور موٹے ریشم کے	وہ لباس پہنیں گے	باغوں اور چشموں میں	امن والی جگہ میں (ہوں گے)	ڈر والے	بیشک

بیشک ڈر والے امن والی جگہ میں ہوں گے ○ باغوں اور چشموں میں ○ باریک اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے،

مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾

بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾	زَوَّجْنٰهُمْ	وَ	كَذٰلِكَ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾
نہایت سیاہ اور روشن بڑی آنکھوں والی عورتوں سے	ہم نے نکاح کر دیا ان کا	اور	اسی طرح (ہوگا)	ایک دوسرے کے آمنے سامنے (ہوں گے)

ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گے ○ یونہی ہوگا اور نہایت سیاہ اور روشن بڑی آنکھوں والی عورتوں سے ہم نے ان کا نکاح کر دیا ○

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ

الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى	اِلَّا	الْمَوْتَ	فِيْهَا	لَا يَذُوْقُوْنَ	اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾	بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	فِيْهَا	يَدْعُوْنَ
پہلی موت (کے)	سوائے	موت	اس میں	وہ نہیں چکھیں گے	بے خوف ہو کر	ہر (قسم کا) میوہ	اس میں	وہ مانگیں گے

وہ جنت میں بے خوف ہو کر ہر قسم کا پھل میوہ مانگیں گے ○ اس میں پہلی موت کے سوا پھر موت کا ذائقہ نہ چکھیں گے

وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾	هُوَ	ذٰلِكَ	فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾	وَوَقٰىهُمْ
بڑی کامیابی (ہے)	وہ	یہی	تمہارے رب کے فضل (سے)	آگ کے عذاب (سے)	اور (اللہ نے) بچالیا انہیں

اور اللہ نے انہیں آگ کے عذاب سے بچالیا ○ تمہارے رب کے فضل سے، یہی بڑی کامیابی ہے ○

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾	اِنَّهُمْ	فَارْتَقِبْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾	لَعَلَّهُمْ	بِلِسَانِكَ	فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
انتظار کرنے والے (ہیں)	بیشک وہ (بھی)	تو تم انتظار کرو	نصیحت حاصل کریں	تا کہ وہ	تمہاری زبان میں	تو ہم نے آسان کر دیا اس (قرآن) کو صرف

تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں ○ تو تم انتظار کرو، بیشک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾...اللہ پاک کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔

﴿2﴾...اللہ پاک کے حکم سے منہ پھیرنا اور سرکشی کرنا ایمان کا تقاضہ نہیں۔

﴿3﴾...فیصلے کا دن یعنی روزِ قیامت مقرر ہے جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کام نہیں آئے گا۔

﴿4﴾...زقوم نامی درخت جہنمیوں کی خوراک ہو گا۔

﴿5﴾...جب جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو انہیں پھر کبھی موت نہیں آئے گی ہمیشہ وہیں رہیں گے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا قیامت میں کافروں کی دوستی کام آئے گی نیز ان کی مدد کی جائے گی؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: ابوجہل کافر اور اس کے ساتھیوں کی جہنم میں کیا خوراک ہو گی؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: ابوجہل کافر اور اس کے ساتھیوں کو جہنم میں کیسا عذاب دیا جائے گا؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾...کیا آپ میں تکبر کی بری عادت تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾...اللہ پاک سے ڈرنے والے متقی لوگوں کے لیے کیا کیا انعامات بیان کیے گئے ہیں آیات 51 تا 57 کی روشنی میں بیان کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

1 – 11: اللہ پاک کی قدرت و وحدانیت کا ذکر اور کافروں کے لیے وعید

12 – 19: اللہ پاک کی کرم نوازیوں اور بنی اسرائیل پر انعامات کا بیان اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کے لیے چند احکام

20 – 22: عظمتِ قرآن کا ذکر، کافر اور مومن کے درمیان امتیاز کا بیان اور آسمان و زمین کی تخلیق کا مقصد

23 – 37: کفار کی گمراہیوں، احوالِ قیامت کا تفصیلی ذکر، کفار کی سرزنش کا ذکر نیز اللہ پاک کی حمد و ثناء

سُوْرَۃُ الْجَاثِیَۃ

تعارف ومضامین:

”جاثیہ“ کا معنی ہے زانو کے بل گرا ہوا، اس سورت کی آیت 28 میں بیان کیا گیا کہ قیامت کی ہولناکیوں کی شدت سے ہر امت زانو کے بل گری ہوگی، اس مناسبت سے اس کا نام ”سورۂ جاثیہ“ رکھا گیا۔

اس سورت میں اللہ پاک کی وحدانیت پر ایمان، پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رسالت کی تصدیق، قرآنِ مجید کو اللہ پاک کا کلام ماننے، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزا و سزا ملنے کا اعتراف کرنے کی دعوت دی گئی ہے، نیز اس سورت میں ان باتوں کا بیان ہے۔

(1) آسمانوں، زمینوں، انسانوں اور جانوروں کی تخلیق، رات اور دن کے آنے، بارش نازل کر کے بنجر زمین کو سرسبز و شاداب کرنے اور ہواؤں کی گردش میں اللہ پاک کی قدرت اور وحدانیت کی نشانیاں موجود ہیں تو ان نشانیوں کو جھٹلا کر مشرکین کونسی بات پر ایمان لائیں گے۔

(2) ایمان لانے سے تکبر کرنے، کفر پر قائم رہنے، آیات کا مذاق اڑانے اور اس کی ہدایت کو نہ ماننے والے کے لیے جہنم کے دردناک عذاب کی وعید سنائی گئی۔

(3) اللہ پاک کی نعمتوں میں غور و فکر کرنے، نیک کام کا فائدہ اور برے کام کا وبال کرنے والے کے لیے ہونے کا بیان ہے۔

(4) بنی اسرائیل کو عطا کی گئی نعمتوں کا بیان ہے، ان پر دین، حلال و حرام کے بیان اور آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کے معاملے کی روشن دلیلیں دینے، ان کا نبی آخر الزمان کی رسالت کے بارے میں اختلاف کرنے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے حسد اور دشمنی رکھنے کا بیان ہے۔

(5) برے کام کرنے والے اچھے کام کرنے والوں جیسے نہیں اور ان کی زندگی و موت برابر نہیں۔

(6) مُردوں کو دوبارہ زندہ کیے جانے کے دلائل، قیامت کے دن کی ہولناکیاں اور مسلمانوں اور کافروں کے انجام کو بیان کیا گیا ہے اور اللہ پاک کی عظمت و کبریائی کا بیان ہے۔

پارہ 25، الجاثیۃ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ				
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ				
حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ				
حٰمٓ ﴿۱﴾	تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾	اِنَّ	فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
حٰمٓ	کتاب کا اتارنا	عزت والے حکمت والے اللہ کی طرف سے (ہے)	بیشک	آسمانوں اور زمین میں
حٰمٓ ○ کتاب کا اتارنا اس اللہ کی طرف سے ہے جو عزت والا، حکمت والا ہے ○ بیشک ایمان والوں کے لیے آسمانوں اور				

لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ

لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳	وَ	فِيْ خَلْقِكُمْ	وَ	مَا	يَبُثُّ	مِنْ دَآبَّةٍ	اٰيٰتٌ
ضرور نشانیاں (ہیں)	ایمان والوں کے لیے	اور	تمہاری پیدائش میں	اور	جو	(زمین میں) وہ پھیلاتا ہے	جانور	(ان میں) نشانیاں (ہیں)

زمین میں نشانیاں ہیں ○ اور تمہاری پیدائش میں اور جو جانور وہ (زمین میں) پھیلاتا ہے ان میں یقین کرنے

لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۴ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ۝۴	وَ	اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ
(ان) لوگوں کے لیے	جو یقین رکھتے ہیں	اور	رات اور دن کی تبدیلیوں (میں)	اور	(اس میں) جو	اتارا	اللہ (نے)	آسمان سے

والوں کے لیے نشانیاں ہیں ○ اور رات اور دن کی تبدیلیوں میں اور اس میں جو اللہ نے آسمان سے رزق کا سبب

مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ

مِنْ رِّزْقٍ	فَاَحْيَا	بِهٖ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	وَ	تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ	اٰيٰتٌ
رزق (کا سبب پانی)	تو زندہ کیا	اس سے	زمین (کو)	اس کی موت کے بعد	اور	ہواؤں کی گردش (میں)	نشانیاں (ہیں)

بارش اتاری تو اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا اور ہواؤں کی گردش میں عقل مندوں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۵ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ

لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ۝۵	تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ
(ان) لوگوں کے لئے	جو عقل رکھتے ہیں	یہ	اللہ کی آیتیں (ہیں)	ہم پڑھتے ہیں انہیں	تم پر	حق کے ساتھ

کے لئے نشانیاں ہیں ○ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝۷

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ	بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ ۝۶	وَيْلٌ	لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝۷
تو کون سی بات پر	اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد	وہ ایمان لائیں گے	خرابی (ہے)	ہر بڑے بہتان باندھنے والے، گناہگار کے لئے

پھر لوگ اللہ اور اس کی آیتوں کو چھوڑ کر کون سی بات پر ایمان لائیں گے ؟ ○ ہر بڑے بہتان باندھنے والے، گناہگار کے لئے خرابی ہے ○

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

يَّسْمَعُ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ يَسْمَعْهَا
(جو) سنتا ہے	اللہ کی آیتیں	(کہ) پڑھی جاتی ہیں	اس پر (کے سامنے)	پھر	وہ (کفر پر) قائم رہتا ہے	تکبر کرتے ہوئے	گویا کہ	اس نے نہیں سنا انہیں

(جو) اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے کہ اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں پھر تکبر کرتے ہوئے ضد پر ڈٹ جاتا ہے گویا اس نے ان آیتوں کو سنا ہی نہیں

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۸ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۸	وَ	اِذَا	عَلِمَ	مِنْ اٰيٰتِنَا	شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا	هُزُوًا
تو تم خوشخبری سناؤ اسے	دردناک عذاب کی	اور	جب	اسے پتا چلتا ہے	ہماری آیتوں میں سے	کسی کا (تو) وہ بنا لیتا ہے اسے	ہنسی

تو ایسے کو دردناک عذاب کی خوشخبری سناؤ ○ اور جب اسے ہماری آیتوں میں سے کسی کا علم ہوتا ہے تو اسے ہنسی بنا لیتا ہے،

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾ مِّن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُم مَّا كَسَبُوا شَيْئًا

أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾	مِّن وَرَائِهِمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا يُغْنِي	عَنْهُم	مَّا	كَسَبُوا	شَيْئًا
یہ لوگ	ان کیلئے	ذلیل کر دینے والا عذاب (ہے)	ان کے پیچھے	جہنم (ہے)	اور	کام نہ دے گا	انہیں	جو (مال)	انہوں نے کمایا	کچھ

ان کیلئے ذلیل کر دینے والا عذاب ہے ○ ان کے پیچھے جہنم ہے اور ان کا کمایا ہوا مال انہیں کچھ کام نہ دے گا

وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠﴾ هَٰذَا هُدًى

وَ	لَا	مَا	اتَّخَذُوا	مِن دُونِ اللَّهِ	أَوْلِيَاءَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠﴾	هَٰذَا	هُدًى
اور	نہ	وہ جنہیں	انہوں نے بنا رکھا ہے	اللہ کے سوا	مددگار	اور	ان کیلئے	بڑا عذاب (ہے)	یہ	عظیم ہدایت (ہے)

اور نہ وہ جنہیں اللہ کے سوا انہوں نے مددگار بنا رکھا ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے ○ یہ عظیم ہدایت ہے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ﴿١١﴾

وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّن رِّجْزٍ	أَلِيمٌ ﴿١١﴾
اور	وہ لوگ جنہوں نے	انکار کیا	اپنے رب کی آیتوں کا	ان کے لیے	عذاب (ہے)	سخت تر عذاب میں سے	دردناک

اور جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو نہ مانا ان کے لیے سخت تر عذاب میں سے دردناک عذاب ہے ○

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا

اللَّهُ	الَّذِي	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْبَحْرَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	فِيهِ	بِأَمْرِهِ	وَ	لِتَبْتَغُوا
اللہ (وہی ہے)	جس نے	تابع کر دیا	تمہارے	دریا (کو)	تاکہ چلیں	کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے	اور	تاکہ تم تلاش کرو

اللہ وہی ہے جس نے دریا کو تمہارے تابع کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم

مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

مِن فَضْلِهِ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾	وَ	سَخَّرَ	لَكُم	مَّا	فِي السَّمَاوَاتِ	وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ
اس کا فضل	اور	تاکہ تم	شکر گزار بن جاؤ	اور	اس نے کام میں لگا دیا	تمہارے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں (ہے)

اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ ○ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے

جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾ قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا

جَمِيعًا	مِّنْهُ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾	قُل	لِّلَّذِينَ	آمَنُوا
سب	اپنی طرف سے	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لئے	جو غور و فکر کرتے ہیں	تم کہو	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے

سب کا سب اپنی طرف سے تمہارے کام میں لگا دیا، بیشک اس میں سوچنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ○ تم ایمان والوں سے فرماؤ

يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا

يَغْفِرُوا	لِلَّذِينَ	لَا يَرْجُونَ	أَيَّامَ اللَّهِ	لِيَجْزِيَ	قَوْمًا	بِمَا
(کہ) وہ درگزر کریں	ان لوگوں سے جو	امید نہیں رکھتے	اللہ کے دنوں (کی)	تاکہ (اللہ) بدلہ دے	ایک قوم (کو)	(اس) کا جو

کہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے تاکہ اللہ ایک قوم کو ان کی

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۡ

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا
وہ کماتے تھے	جس نے	عمل کیا	نیک	تو اپنی ذات کیلئے (کیا)	اور	جس نے	برا کام کیا	تو (وہ) اسی پر (ہے)

کمائی کا بدلہ دے ○ جو نیک کام کرے تو اپنی ذات کیلئے (ہی کرتا ہے) اور جو برائی کرے تو وہ اسی پر ہے

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ

ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ
پھر	تمہارے رب کی طرف	تمہیں لوٹایا جائے گا	اور	ضرور بیشک	ہم نے عطا کی	بنی اسرائیل (کو)	کتاب	اور	حکومت

پھر تم اپنے رب کی طرف ہی لوٹائے جاؤ گے ○ اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت

وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ ۚ

وَ	النُّبُوَّةَ	وَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾
اور	نبوت	اور	ہم نے رزق دیا انہیں	پاکیزہ چیزوں سے	اور	فضیلت دی انہیں	(ان کے) زمانے والوں پر

اور نبوت عطا فرمائی اور ہم نے انہیں ستھری روزیاں دیں اور انہیں ان کے زمانے والوں پر فضیلت بخشی ○

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ الْاَمْرِ	فَمَا اخْتَلَفُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ
اور	ہم نے عطا کیں انہیں	روشن دلیلیں	(اس) کام کی	تو انہوں نے اختلاف نہ کیا	مگر	(اس کے) بعد	کہ	آگیا ان کے پاس

اور ہم نے انہیں اس کام کی روشن دلیلیں دیں تو انہوں نے اپنے پاس علم آجانے کے بعد ہی

الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
علم	حسد (کی وجہ سے)	اپنے درمیان	بیشک	تمہارا رب	فیصلہ کردے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن

آپس کے حسد کی وجہ سے اختلاف کیا تھا۔ بیشک تمہارا رب قیامت کے دن ان کے درمیان اس بات کا فیصلہ کردے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾	ثُمَّ	جَعَلْنٰكَ	عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ	فَاتَّبِعْهَا
(اس بات) میں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں	پھر	ہم نے رکھا تمہیں	امر (یعنی دین) کے عمدہ راستے پر	تو تم پیروی کرو اسی کی

جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں ○ پھر ہم نے آپ کو اس معاملہ (یعنی دین) کے عمدہ راستے پر رکھا تو تم اسی راستے پر چلو

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ

وَ	لَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾	اِنَّهُمْ	لَنْ يُّغْنُوْا	عَنْكَ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا
اور	پیروی نہ کرنا	ان لوگوں کی خواہشات کی جو	علم نہیں رکھتے	بیشک وہ	ہرگز کام نہ دیں گے	تجھے	اللہ سے (کے مقابلے میں)	کچھ

اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا ○ بیشک وہ اللہ کے مقابلے میں تمہیں کچھ کام نہ دیں گے

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾ هٰذَا

وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾	هٰذَا
اور	بیشک	ظالم لوگ	ان کے بعض	بعض کے دوست (ہیں)	اور	اللہ	پرہیزگاروں کا دوست (ہے)	یہ (قرآن)

اور بیشک ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے ○ یہ قرآن

بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ حَسِبَ

بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾	اَمْ	حَسِبَ
آنکھیں کھول دینے والی نشانیاں	لوگوں کیلئے	اور	ہدایت	اور	رحمت (ہے)	(ان) لوگوں کے لیے	جو یقین رکھتے ہیں	کیا	سمجھ لیا

لوگوں کیلئے آنکھیں کھول دینے والی نشانیاں اور یقین رکھنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ○ کیا جن لوگوں نے

الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الَّذِيْنَ	اجْتَرَحُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	نَّجْعَلَهُمْ	كَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
ان لوگوں نے جنہوں نے	ارتکاب کیا	گناہوں (کا)	یہ کہ	ہم کر دیں گے انہیں	ان لوگوں جیسا جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے

برائیوں کا ارتکاب کیا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم انہیں ان جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ

الصّٰلِحٰتِ	سَوَآءً	مَّحْيَاهُمْ	وَ	مَمَاتُهُمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾	وَ	خَلَقَ	اللّٰهُ
اچھے، نیک	(کیا) برابر (ہوگی)	ان کی زندگی	اور	ان کی موت	کیا ہی برا ہے	جو	وہ حکم لگاتے ہیں	اور	بنایا	اللہ (نے)

اچھے کام کئے (کیا) ان کی زندگی اور موت برابر ہو گی؟ وہ کیا ہی برا حکم لگاتے ہیں ○ اور اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	لِتُجْزٰى	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ
آسمانوں	اور	زمین (کو)	حق کے ساتھ	اور	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر جان (کو)	(اس) کا جو	اس نے کمایا	اور	وہ

آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ بنایا اور تاکہ ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے اور ان پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾	اَفَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	وَ	اَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰى عِلْمٍ
ان پر ظلم نہ کیا جائے گا	بھلا دیکھو تو	جس نے	بنالیا	اپنا معبود	اپنی خواہش (کو)	اور	گمراہ کر دیا اسے	اللہ (نے)	علم کے باوجود

ظلم نہیں ہو گا ○ بھلا دیکھو تو وہ جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنالیا اور اللہ نے اسے علم کے باوجود گمراہ کر دیا

وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ

وَّ	خَتَمَ	عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ	وَ	جَعَلَ	عَلٰى بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً	فَمَنْ	يَّهْدِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ
اور	مہر لگادی	اس کے کان اور دل پر	اور	ڈال دیا	اس کی آنکھ پر	پردہ	تو کون	راہ دکھائے گا اسے	اللہ کے بعد

اور اس کے کان اور دل پر مہر لگادی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا تو اللہ کے بعد اسے کون راہ دکھائے گا؟

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝۲۳	وَ	قَالُوا	مَا	هِيَ	إِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نَمُوتُ	وَ	نَحْيَا
تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے	اور	انہوں نے کہا	نہیں	یہ (زندگی)	مگر	ہماری دنیاوی زندگی	ہم مرتے ہیں	اور	جیتے ہیں

تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ ○ اور انہوں نے کہا: زندگی تو صرف ہماری دنیاوی زندگی ہی ہے، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں

وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿۲۴﴾

وَ	مَا يُهْلِكُنَا	إِلَّا	الدَّهْرُ	وَ	مَا	لَهُمْ	بِذَٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ	إِنْ	هُمْ	إِلَّا	يَظُنُّونَ ۝۲۴
اور	ہلاک نہیں کرتا ہمیں	مگر	زمانہ	اور	نہیں (ہے)	انہیں	اس کا	کچھ علم	نہیں	وہ	مگر	گمان کرتے ہیں

اور ہمیں زمانہ ہی ہلاک کرتا ہے اور انہیں اس کا کچھ علم نہیں، وہ صرف گمان دوڑاتے ہیں ○

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا

وَ	إِذَا	تُتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ	مَّا كَانَ	حُجَّتَهُمْ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	ائْتُوا بِآبَائِنَا
اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری روشن آیتیں	(تو) نہیں ہوتی	ان کی (جوابی) دلیل	مگر	یہ کہ	وہ کہتے ہیں	تم لے آؤ ہمارے باپ دادا (کو)

اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی (جوابی) دلیل صرف یہ ہوتی ہے کہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو

إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

إِنْ	كُنتُمْ	صَادِقِينَ ۝۲۵	قُلِ	اللَّهُ	يُحْيِيكُمْ	ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ	إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
اگر	تم ہو	سچے	تم کہو	اللہ	زندگی دیتا ہے تمہیں	پھر	وہ مارے گا تمہیں	پھر	اکٹھا کرے گا تمہیں	قیامت کے دن کی طرف

لے آؤ ○ تم فرماؤ: اللہ تمہیں زندگی دیتا ہے پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تم سب کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا

لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

لَا	رَيْبَ	فِيهِ	وَ	لَٰكِنَّ	أَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ ۝۲۶	وَ	لِلَّهِ	مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
نہیں	کوئی شک	اس میں	اور	لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے	اور	اللہ ہی کیلئے (ہے)	آسمانوں اور زمین کی سلطنت

جس میں کوئی شک نہیں، لیکن بہت آدمی نہیں جانتے ○ اور آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے لیے ہے

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿۲۷﴾ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ

وَ	يَوْمَ	تَقُومُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَخْسَرُ	الْمُبْطِلُونَ ۝۲۷	وَ	تَرَىٰ	كُلَّ أُمَّةٍ	جَاثِيَةً
اور	(جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	خسارہ پائیں گے	باطل والے	اور	تم دیکھو گے	ہر گروہ (کو)	زانو کے بل گرے ہوئے

اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن باطل والے خسارہ پائیں گے ○ اور تم ہر گروہ کو زانو کے بل گرے ہوئے دیکھو گے،

كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۸﴾

كُلُّ أُمَّةٍ	تُدْعَىٰ	إِلَىٰ كِتَابِهَا	الْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۲۸
ہر گروہ	بلایا جائے گا	اپنے نامۂ اعمال کی طرف	(اور کہا جائے گا کہ) آج	تمہیں بدلہ دیا جائے گا	(اس کا) جو	تم عمل کرتے تھے

ہر گروہ اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا (اور کہا جائے گا کہ) آج تمہیں تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا ○

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

هٰذَا	كِتٰبُنَا	يَنْطِقُ	عَلَيْكُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّا	كُنَّا نَسْتَنْسِخُ	مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٩﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
یہ	ہمارا لکھاہوا (ہے)	جو بولتا ہے	تم پر	حق	بیشک	ہم لکھتے رہے تھے	جو	تم عمل کرتے تھے	تو بہرحال	وہ لوگ جو

یہ ہمارا لکھاہوا ہے جو تم پر حق بولتا ہے، بیشک ہم لکھتے رہے تھے جو تم کیا کرتے تھے ○ تو وہ جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٠﴾

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٠﴾
ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	اچھے، نیک	تو داخل کرے گا انہیں	ان کا رب	اپنی رحمت میں	یہی	وہ	کھلی کامیابی (ہے)

ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا۔ یہی کھلی کامیابی ہے ○

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ

وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَفَلَمْ تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَاسْتَكْبَرْتُمْ
اور	بہرحال	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا (ان سے فرمایا جائے گا)	تو کیا نہ تھیں	میری آیتیں	پڑھی جاتی	تم پر	تو تم تکبر کرتے

اور جو کافر ہوئے (ان سے فرمایا جائے گا) کیا تمہارے سامنے میری آیتیں نہ پڑھی جاتی تھیں تو تم تکبر کرتے تھے

وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا

وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	السَّاعَةُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا
اور	تم تھے	مجرم لوگ	اور	جب	کہاجاتا	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	اور	قیامت	نہیں	کوئی شک	اس میں

اور تم مجرم لوگ تھے ○ اور جب کہاجاتا کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں

قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾

قُلْتُمْ	مَّا نَدْرِيْ	مَا	السَّاعَةُ	اِنْ	نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾
(تو) تم کہتے	ہم نہیں جانتے	کیا چیز (ہے)	قیامت	نہیں	ہم گمان کرتے	مگر	کچھ گمان	اور	نہیں	ہم	یقین رکھنے والے

تو تم کہتے تھے: ہم نہیں جانتے، قیامت کیا چیز ہے؟ ہمیں تو یونہی کچھ گمان سا ہوتا ہے اور ہمیں یقین نہیں ہے ○

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾

وَ	بَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾
اور	کھل جائیں گی	ان پر	(اس کی) برائیاں	جو	انہوں نے عمل کئے	اور	گھیر لے گا	ان کو	(وہ عذاب) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے

اور ان کیلئے ان کے اعمال کی برائیاں کھل جائیں گی اور انہیں وہی عذاب گھیر لے گا جس کی وہ ہنسی اڑاتے تھے ○

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ

وَ	قِيْلَ	الْيَوْمَ	نَنْسٰىكُمْ	كَمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا	وَ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ
اور	فرمایا جائے گا	آج	ہم چھوڑ دیں گے تمہیں	جیسے	تم نے بھلا دیا تھا	اپنے اس دن کی ملاقات (کو)	اور	تمہارا ٹھکانہ	آگ (ہے)

اور فرمایا جائے گا: آج ہم تمہیں چھوڑ دیں گے جیسے تم نے اپنے اس دن کے ملنے کو بھلایا ہوا تھا اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا								
وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٤﴾	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمْ	اتَّخَذْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	هُزُوًا
اور	نہیں (ہے)	تمہارے لئے	مدد کرنے والوں میں سے	یہ	(اس) لیے کہ تم	تم نے بنایا	اللہ کی آیتوں (کو)	ہنسی مذاق
اور تمہارا کوئی مدد گار نہیں ○ یہ اس لیے ہے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کا ٹھٹھا مذاق بنایا								

وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ								
وَّ	غَرَّتْكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا يُخْرَجُوْنَ	مِنْهَا	وَ	لَا	هُمْ
اور	فریب دیا تمہیں	دنیا کی زندگی (نے)	تو آج	انہیں نہ نکالا جائے گا	اس (آگ) سے	اور	نہ	وہ (ان سے)
اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا تو آج نہ وہ آگ سے نکالے جائیں اور نہ ان سے								

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾						
يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾	فَلِلّٰهِ	الْحَمْدُ	رَبِّ السَّمٰوٰتِ	وَ	رَبِّ الْاَرْضِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾
(اللہ کو) راضی کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا	تو اللہ ہی کیلئے (ہیں)	تمام خوبیاں	(جو) آسمانوں کا رب	اور	زمین کا رب	سارے جہانوں کا رب (ہے)
اللہ کو راضی کرنے کا مطالبہ ہوگا ○ تو اللہ ہی کے لئے سب خوبیاں ہیں جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب، سارے جہان کا رب ہے ○						

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾							
وَ	لَهُ	الْكِبْرِيَآءُ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾
اور	اسی کے لئے	بڑائی (ہے)	آسمانوں اور زمین میں	اور	وہی	عزت والا	حکمت والا (ہے)
اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے اور وہی عزت والا، حکمت والا ہے ○							

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قرآن کی آیتوں کا مذاق اُڑانے والے کے لیے ذلیل ورسوا کر دینے والا عذاب ہے۔

﴿2﴾... آخرت میں کافروں کو نہ ان کا مال کام آئے گا اور نہ ہی بُت انہیں بچا سکیں گے۔

﴿3﴾... آدمی کو اپنے نفس کی بجائے اللہ پاک اور رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کرنی چاہیے۔

﴿4﴾... قیامت کے دن آدمی کا نامۂ اعمال اس کے تمام کاموں کی گواہی دے گا۔

﴿5﴾... ایمان والوں کے لیے جہنم سے نجات اور جنت میں داخلہ بڑی کامیابی ہے۔

﴿6﴾... آخرت میں کفار کے برے اعمال ان کے سامنے انتہائی بری شکلوں میں ظاہر ہوں گے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال1: سورۂ جاثیہ کی روشنی میں تین ایسی چیزیں بتایئے جن میں عقل مندوں کے لیے قدرت کی نشانیاں ہیں۔

جواب: ____________________

____

سوال2: آیت 28 کی روشنی میں بتایئے کہ قیامت کے دن خوف کی وجہ سے لوگوں کی کیا حالت ہو گی؟

جواب: ____________________

____

سوال3: آیت 30 کی روشنی میں بتایئے کہ فوزِ مبین یعنی کھلی اور روشن کامیابی کیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال4: آیت 31 اور 32 کی روشنی میں بتایئے کہ بروزِ قیامت کفار کو ان کی کونسی باتیں یاد دلائی جائیں گی؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ بھی زمین و آسمان اور ان کے درمیان اللہ پاک کی قدرت کے عجائبات دیکھ کر غور و فکر کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... لفظی ترجمہ کی مدد سے ان الفاظ کے معانی لکھیں۔

مشکل الفاظ	معانی	مشکل الفاظ	معانی
دَآبَّةٌ		الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	
رِيَاحٌ		بَحْرٌ	
طَيِّبَاتٌ		وَلِيٌّ	
النَّاسُ		نَفْسٌ	

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَۃُ الأَحقَاف

1

1 – 6

اللہ تعالیٰ کی قدرت و وحدانیت کا ذکر
اور مشرکین کی مذمت کا بیان

2

7 – 14

قرآن و رسالت کے بارے میں کفار کے نظریات کا رد،
مسلمانوں کی ثابت قدمی پر اعزاز و جزا کا بیان

3

15 – 20

والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم
اور احوالِ آخرت کا بیان

4

21 – 28

حضرت ہود عَلَیْہِ السَّلَام اور آپ کی قوم کا واقعہ
نیز دیگر قوموں کا انجام

5

29 – 35

جنّوں کی ایک جماعت کے ایمان لانے کا ذکر،
اللہ تعالیٰ کی قدرت کی دلیل اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو
صبر کی تلقین

سُوْرَةُ الْاَحْقَاف

تعارف و مضامین:

”احقاف“ یمن کی اس سرزمین کا نام ہے جہاں قومِ عاد آباد تھی، اس سورت کی آیت 21 سے قومِ عاد کا واقعہ بیان کیا گیا ہے، اس مناسبت سے اس سورت کا نام ”سورۂ احقاف“ رکھا گیا۔

اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) اللہ پاک کی وحدانیت اور قیامت سے متعلق دلائل کا بیان ہے، بت پرست مشرکین کی مذمت بیان کی گئی، قرآنِ مجید اور رسول اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی رسالت کے بارے میں کفار کے شبہات کا جواب دیا گیا۔

(2) اللہ پاک کو ایک ماننے، دین پر ثابت قدم رہنے، والدین کی اطاعت اور ان کے ساتھ بھلائی کرنے کی جزا اور اللہ پاک کے ساتھ کفر کرنے، والدین کی نافرمانی کرنے اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کا انکار کرنے والوں کی سزا بیان کی گئی ہے۔

(3) حضرت ہود عَلَيْهِ السَّلَام کی قوم کی سرکشی اور بت پرستی کی وجہ سے آندھی کے عذاب سے ان کی ہلاکت کا تذکرہ ہے اور اس واقعے کے ذریعے کفارِ مکہ کو حضور اقدس صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی تکذیب سے ڈرایا گیا ہے کہ ان کا انجام بھی قومِ عاد جیسا ہو سکتا ہے۔

(4) قرآن پاک سن کر ایمان لانے والی جنات کی ایک جماعت کا ذکر کیا گیا ہے۔

(5) سورت کے آخر میں مُردوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر اللہ پاک کی قدرت کی دلیل بیان کی گئی اور یہ بتایا گیا کہ کفار ہر صورت میں جہنم کا عذاب پائیں گے اور اللہ پاک نے اپنے حبیب صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کو تلقین فرمائی ہے کہ اے حبیب صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم! صبر کرو جیسے ہمت والے رسولوں نے صبر کیا اور ان کافروں کے لیے عذاب طلب کرنے میں جلدی نہ کرو۔

پارہ 26، الاحقاف

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ						
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ						
حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ						
حٰمٓ ﴿۱﴾	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾	مَا خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
حٰمٓ	کتاب کا نازل فرمانا	عزت والے حکمت والے اللہ کی طرف سے (ہے)	ہم نے نہ بنایا	آسمانوں	اور	زمین (کو)
حٰمٓ ○ کتاب کا نازل فرمانا اللہ کی طرف سے ہے جو عزت والا، حکمت والا ہے ○ ہم نے آسمان اور زمین						

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ

وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَمَّآ
اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان (ہے)	مگر	حق کے ساتھ	اور	ایک مقررہ مدت (تک کے لئے)	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	جس چیز سے

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب حق کے ساتھ ہی اور ایک مقررہ مدت تک (کیلئے) بنایا اور کافر اس چیز سے

اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ③ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا

اُنْذِرُوْا	مُعْرِضُوْنَ ③	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا
انہیں ڈرایا گیا	منہ پھیرنے والے (ہیں)	تم کہو	بھلا بتاؤ	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	دکھاؤ مجھے	کیا

منہ پھیرے ہیں جس سے انہیں ڈرایا گیا ہے ○ تم فرماؤ: بھلا بتاؤ تو کہ اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو، مجھے دکھاؤ کہ

خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ

خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ	اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ	اَوْ	اَثٰرَةٍ
انہوں نے بنایا	زمین میں سے	یا	ان کا	کوئی حصہ (ہے)	آسمانوں میں	تم لاؤ میرے پاس کوئی کتاب	اس سے پہلے (کی)	یا	بچا کھچا

انہوں نے زمین کا کون سا ذرہ بنایا ہے یا آسمانوں میں ان کا کوئی حصہ ہے؟ میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب یا کچھ بچا کھچا

مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ④ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ

مِّنْ عِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ④	وَ	مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ	يَّدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَنْ
کچھ علم (ہی لے آؤ)	اگر	تم ہو	سچے	اور	(اس) سے زیادہ گمراہ کون جو	عبادت کرتا ہے	اللہ کی بجائے	(اس بت کی) جو

علم ہی لے آؤ اگر تم سچے ہو ○ اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو اللہ کی بجائے ان بتوں کی عبادت کرے جو

لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَاۗىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ⑤ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ

لَّا يَسْتَجِيْبُ	لَهٗٓ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وَ	هُمْ	عَنْ دُعَاۗىِٕهِمْ	غٰفِلُوْنَ ⑤	وَ	اِذَا	حُشِرَ	النَّاسُ
فریاد نہ سنے گا	اس کی	قیامت کے دن تک	اور	وہ	ان کی پوجا سے	بے خبر (ہیں)	اور	جب	اکٹھا کیا جائے گا	لوگوں (کو)

قیامت تک اس کی نہ سنیں گے اور وہ ان کی پوجا سے بے خبر ہیں ○ اور جب لوگوں کا حشر ہو گا

كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَاۗءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ⑥ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

كَانُوْا	لَهُمْ	اَعْدَاۗءً	وَّ	كَانُوْا	بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ ⑥	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
(تو وہ بت) ہوں گے	ان کے	دشمن	اور	ہو جائیں گے	ان کی عبادت کا	انکار کرنے والے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر

تو وہ بت ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت سے منکر ہو جائیں گے ○ اور جب ان کے سامنے

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦ۭ

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَاۗءَهُمْ	هٰذَا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦
ہماری روشن آیتیں	(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	حق کے بارے میں	جب	وہ آیا ان کے پاس	یہ	کھلا جادو (ہے)

ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر اپنے پاس آئے ہوئے حق کے بارے میں کہتے ہیں: یہ کھلا جادو ہے ○

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَلَا تَمْلِكُوْنَ	لِيْ
بلکہ	وہ کہتے ہیں	اس (نبی) نے خود ہی بنالیا ہے اس (قرآن) کو	تم کہو	اگر	میں نے خود ہی بنایا ہوگا اسے	تو تم مالک نہیں ہو	میرے لئے

بلکہ وہ یہ کہتے ہیں کہ اس (نبی) نے خود ہی قرآن بنالیا ہے۔ تم فرماؤ: اگر میں نے اسے خود ہی بنایا ہوگا تو تم اللہ کے سامنے میرے لئے

مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ

مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ	كَفٰى	بِهٖ	شَهِيْدًۢا	بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ
اللہ سے (کے سامنے)	کسی چیز (کے)	وہ	خوب جانتا ہے	(ان باتوں) کو جن میں تم مشغول ہو	کافی ہے	وہ (اللہ)	گواہ	میرے اور تمہارے درمیان

کسی چیز کے مالک نہیں ہو۔ وہ خوب جانتا ہے جن باتوں میں تم مشغول ہو اور میرے اور تمہارے درمیان وہ کافی گواہ ہے

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۸ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا

وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ۝۸	قُلْ	مَا كُنْتُ	بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ	وَ	مَآ اَدْرِيْ	مَا
اور	وہی	بخشنے والا	مہربان (ہے)	تم کہو	میں نہیں ہوں	رسولوں میں سے کوئی انوکھا (رسول)	اور	میں (از خود) نہیں جانتا	(کہ) کیا

اور وہی بخشنے والا مہربان ہے ○ تم فرماؤ: میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ

يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ

يُفْعَلُ	بِيْ	وَ	لَا	بِكُمْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	وَ	مَآ
کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور	نہ	تمہارے ساتھ	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	(اس کی) جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	اور	نہیں

میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا؟ میں تو اسی کا تابع ہوں جو مجھے وحی ہوتی ہے اور میں تو

اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۹ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ

اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۹	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَ	شَهِدَ
میں	مگر	صاف ڈر سنانے والا	تم کہو	بھلا دیکھو	اگر	وہ (قرآن) ہو	اللہ کے پاس سے	اور	تم نے انکار کیا	اس کا	اور	گواہی دی

صرف صاف ڈر سنانے والا ہوں ○ تم فرماؤ: بھلا دیکھو اگر وہ قرآن اللہ کے پاس سے ہو اور تم اس کا انکار کرو اور بنی اسرائیل کا

شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ ع

شَاهِدٌ	مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	عَلٰي مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ	وَ	اسْتَكْبَرْتُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰
ایک گواہ (نے)	بنی اسرائیل میں سے	اس (قرآن) پر	تو وہ ایمان لایا	اور	تم نے تکبر کیا	بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	ظالم لوگوں (کو)

ایک گواہ اس پر گواہی دے چکا ہے تو وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا۔ بیشک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ○

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ	كَانَ	خَيْرًا
اور	بولے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان لوگوں کے متعلق جو	ایمان لائے	اگر	(اسلام میں) ہوتی	کوئی بھلائی

اور کافروں نے مسلمانوں کے متعلق کہا: اگر اس (اسلام) میں کچھ بھلائی ہو

مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ

مَّا سَبَقُوْنَآ	اِلَيْهِ	وَ	اِذْ	لَمْ يَهْتَدُوْا	بِهٖ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ
(تو مسلمان) سبقت نہ لے جاتے ہم سے	اس کی طرف	اور	جب	انہیں ہدایت نہ ملی	اس (قرآن) سے	تو اب وہ کہیں گے	یہ

تو یہ مسلمان اس کی طرف ہم سے سبقت نہ لے جاتے اور جب ان کہنے والوں کو اس قرآن سے ہدایت نہ ملی تو اب کہیں گے کہ یہ

اِفْكٌ قَدِيْمٌ ⑪ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ

اِفْكٌ قَدِيْمٌ ⑪	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّ	رَحْمَةً	وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ
ایک پرانا بہتان (ہے)	اور	اس سے پہلے	موسیٰ کی کتاب	پیشوا	اور	رحمت (تھی)	اور	یہ (قرآن)	تصدیق کرنے والی ایک کتاب (ہے)

ایک پرانا گھڑا ہوا جھوٹ ہے ○ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب پیشوا اور رحمت تھی اور یہ (قرآن) عربی زبان میں ہوتے ہوئے

لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ⑫ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا

لِّسَانًا عَرَبِيًّا	لِّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	بُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ ⑫	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا
عربی زبان (میں)	تاکہ وہ ڈرائے	ان لوگوں کو جنہوں نے	ظلم کیا	اور	بشارت (ہو)	نیکوں کے لئے	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	کہا

تصدیق کرنے والی ایک کتاب ہے تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور نیکوں کیلئے بشارت ہو ○ بیشک جنہوں نے کہا

رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ⑬

رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ⑬
ہمارا رب	اللہ (ہے)	پھر	وہ ثابت قدم رہے	تو نہیں	کوئی خوف	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

ہمارا رب اللہ ہے پھر ثابت قدم رہے تو نہ ان پر خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑭ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	جَزَاۗءً	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑭	وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ
یہ لوگ	جنت والے (ہیں)	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	بدلہ	(اس) کا جو	وہ عمل کرتے تھے	اور	ہم نے حکم دیا	آدمی (کو)

وہ جنت والے ہیں، ہمیشہ اس میں رہیں گے، انہیں ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا ○ اور ہم نے آدمی کو حکم دیا کہ

بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ

بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا	وَّوَضَعَتْهُ	كُرْهًا	وَ	حَمْلُهٗ
اس کے ماں باپ کے ساتھ	بھلائی کرنے (کا)	پیٹ میں اٹھائے رکھا اسے	اس کی ماں (نے)	مشقت (سے)	اور جنا اسے	مشقت (سے)	اور	اس کے حمل

اپنے ماں باپ سے بھلائی کرے، اس کی ماں نے اسے پیٹ میں مشقت سے رکھا اور مشقت سے اس کو جنا اور اس کے حمل

وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ

وَ	فِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	بَلَغَ	اَرْبَعِيْنَ سَنَةً
اور	اس کے دودھ چھڑانے (کی مدت)	تیس مہینے (ہے)	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	اپنی کامل قوت (کو)	اور	پہنچ گیا	چالیس سال (کی عمر کو)

اور اس کے دودھ چھڑانے کی مدت تیس مہینے ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی کامل قوت کی عمر کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ

قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِیْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِیْٓ	اَنْعَمْتَ	عَلَیَّ
(تو)اس نے عرض کی	اے میرے رب	توفیق دے مجھے	کہ	میں شکر ادا کروں	تیری نعمت (کا)	وہ جو	تونے نعمت فرمائی	مجھ پر

تو اس نے عرض کی: اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تونے مجھ پر

وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ

وَ	عَلٰی وَالِدَیَّ	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَ	اَصْلِحْ	لِیْ	فِیْ ذُرِّیَّتِیْ
اور	میرے ماں باپ پر	اور	یہ کہ	میں عمل کروں	نیک	تو راضی ہو جائے اس سے	اور	نیکی رکھ دے	میرے لیے	میری اولاد میں

اور میرے ماں باپ پر فرمائی ہے اور میں وہ نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو جائے اور میرے لیے میری اولاد میں نیکی رکھ،

اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝۱۵ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ

اِنِّیْ	تُبْتُ	اِلَیْكَ	وَ	اِنِّیْ	مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝۱۵	اُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ	نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ
بیشک میں	میں نے رجوع کیا	تیری طرف	اور	بیشک میں	مسلمانوں میں سے (ہوں)	یہ لوگ	وہ لوگ ہیں جو	ہم قبول کریں گے	ان سے

میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں مسلمانوں میں سے ہوں ○ یہی وہ لوگ ہیں جن کے اچھے اعمال ہم قبول

اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ فِیْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ

اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَ	نَتَجَاوَزُ	عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ	فِیْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ	وَعْدَ الصِّدْقِ	الَّذِیْ
(وہ) اچھا کام	جو	انہوں نے کیا	اور	ہم در گزر کریں گے	ان کی خطاؤں سے	(یہ) جنت والوں میں (ہوں گے)	سچا وعدہ	جو

فرمائیں گے اور ان کی خطاؤں سے در گزر فرمائیں گے، یہ لوگ جنت والوں میں سے ہوں گے۔ یہ سچا وعدہ ہے جو

كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ۝۱۶ وَالَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِیْٓ اَنْ اُخْرَجَ

كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ۝۱۶	وَ	الَّذِیْ	قَالَ	لِوَالِدَیْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ	اَتَعِدٰنِنِیْٓ	اَنْ	اُخْرَجَ
اِن سے وعدہ کیا جاتا تھا	اور	جس نے	کہا	اپنے ماں باپ سے	اُف	تم دونوں کیلئے	کیا تم ڈراتے ہو مجھے	کہ	میں نکالا جاؤں گا

اِن سے کیا جاتا تھا ○ اور وہ جس نے اپنے ماں باپ سے کہا: تمہارے لئے اُف (تم سے دل بیزار ہو گیا ہے) کیا مجھے ڈراتے ہو کہ میں نکالا جاؤں گا

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖ

وَ	قَدْ	خَلَتِ	الْقُرُوْنُ	مِنْ قَبْلِیْ	وَ	هُمَا	یَسْتَغِیْثٰنِ	اللّٰهَ	وَیْلَكَ	اٰمِنْ
اور (حالانکہ)	تحقیق	گزر چکے	کئی زمانے	مجھ سے پہلے	اور	وہ دونوں	فریاد کرتے ہیں	اللہ (سے)	(اور بیٹے سے کہتے ہیں) تیری خرابی ہو	ایمان لے آ

حالانکہ مجھ سے پہلے کئی زمانے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں، (اور بیٹے سے کہتے ہیں) تیری خرابی ہو، ایمان لے آ،

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۝۱۷ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ

اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَیَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۝۱۷	اُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ	حَقَّ	عَلَیْهِمُ
بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	تو وہ کہتا ہے	نہیں	یہ	مگر	پہلے لوگوں کی کہانیاں	یہ لوگ	وہ ہیں جو	ثابت ہو گئی	ان پر

بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو وہ کہتا ہے یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ○ یہ وہ لوگ ہیں جن پر بات ثابت ہو چکی

الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
بات	(یہ ان) گروہوں میں (شامل ہیں)	تحقیق	جو گزر گئے	ان سے پہلے	جنوں اور انسانوں میں سے	بیشک وہ	تھے

ہے (یہ) جنوں اور انسانوں کے ان گروہوں میں (شامل) ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں، بیشک وہ

خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ

خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا	وَ	لِيُوَفِّيَهُمْ
نقصان اٹھانے والے	اور	سب کے لیے	درجات (ہیں)	(اس کی) وجہ سے جو	انہوں نے عمل کیے	اور	تاکہ (اللہ) پورا دے انہیں

نقصان اٹھانے والے تھے ○ اور سب کے لیے ان کے اعمال کے سبب درجات ہیں اور تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا

اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ

اَعْمَالَهُمْ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ
ان کے اعمال (کا بدلہ)	اور	وہ	ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا	اور	(جس) دن	پیش کیے جائیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	آگ پر

پورا بدلہ دے اور ان پر ظلم نہیں ہو گا ○ اور جس دن کافر آگ پر پیش کیے جائیں گے (تو کہا جائے گا)

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ	فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا	وَ	اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا	فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ
تم لے چکے	اپنی پاک چیزیں	اپنی دنیا کی زندگی میں	اور	تم نے فائدہ اٹھالیا	ان سے	تو آج	تمہیں بدلہ دیا جائے گا	ذلت کا عذاب

تم اپنے حصے کی پاک چیزیں اپنی دنیا ہی کی زندگی میں فنا کر چکے اور ان سے فائدہ اٹھا چکے تو آج تمہیں ذلت کے عذاب کا بدلہ دیا جائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ

بِمَا	كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	اذْكُرْ
(اس کے) سبب کہ	تم تکبر کرتے تھے	زمین میں	حق کے بغیر، ناحق	اور	(اس) لئے کہ	تم نافرمانی کرتے تھے	اور	یاد کرو

کیونکہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے تھے اور اس لئے کہ تم نافرمانی کرتے تھے ○ اور عاد کے ہم قوم کو

اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

اَخَا عَادٍ	اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ	وَ	قَدْ	خَلَتِ	النُّذُرُ	مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
عاد کے (قومی) بھائی (کو)	جب	اس نے ڈرایا	اپنی قوم (کو)	احقاف (کی سرزمین) میں	اور	بیشک	گزر چکے	ڈر سنانے والے	اس سے پہلے

یاد کرو جب اس نے اپنی قوم کو سرزمینِ احقاف میں ڈرایا اور بیشک اس سے پہلے اور اس کے بعد کئی ڈر سنانے والے

وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْٓا

وَ	مِنْ خَلْفِهٖٓ	اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾	قَالُوْٓا
اور	اس کے بعد	کہ تم عبادت نہ کرو	مگر	اللہ (کی)	بیشک میں	خوف کرتا ہوں	تم پر	بڑے دن کے عذاب (کا)	انہوں نے کہا

گزر چکے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بیشک مجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ○ انہوں نے کہا:

اَجِئۡتَنَا لِتَاۡفِکَنَا عَنۡ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ

اَجِئۡتَنَا	لِتَاۡفِکَنَا	عَنۡ اٰلِهَتِنَا	فَاۡتِنَا بِمَا	تَعِدُنَاۤ	اِنۡ	كُنۡتَ
کیا تم آئے ہو ہمارے پاس	تا کہ پھیر دو ہمیں	ہمارے معبودوں سے	تو لے آؤ ہمارے پاس جس کی	تم وعیدیں سناتے ہو ہمیں	اگر	تم ہو

کیا تم اس لیے آئے ہو کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دو، اگر تم سچے ہو تو ہم پر لے آؤ جس کی تم ہمیں

مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ

مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۲﴾	قَالَ	اِنَّمَا الۡعِلۡمُ	عِنۡدَ اللّٰهِ	وَ	اُبَلِّغُكُمۡ	مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ
سچوں میں سے	اس نے کہا	(اس کا) علم صرف	اللہ ہی کے پاس (ہے)	اور	میں تبلیغ کرتا ہوں تمہیں	(اس کی) جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا

وعیدیں سناتے ہو ○ فرمایا: علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تمہیں اسی چیز کی تبلیغ کرتا ہوں جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے

وَلٰكِنِّيۡۤ اَرٰٮكُمۡ قَوۡمًا تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهُ عَارِضًا

وَ	لٰكِنِّيۡۤ	اَرٰٮكُمۡ	قَوۡمًا تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾	فَلَمَّا	رَاَوۡهُ	عَارِضًا
اور	لیکن میں	سمجھتا ہوں تمہیں	جاہل لوگ	پھر جب	انہوں نے دیکھا اسے (یعنی عذاب کو)	(بادل کی صورت میں) پھیلا ہوا

لیکن میں تمہیں ایک جاہل قوم سمجھتا ہوں ○ پھر جب انہوں نے اسے (یعنی عذاب کو) بادل کی صورت میں پھیلا ہوا اپنی وادیوں

مُّسۡتَقۡبِلَ اَوۡدِيَتِهِمۡ ۙ قَالُوۡا هٰذَا عَارِضٌ مُّمۡطِرُنَا ؕ بَلۡ هُوَ مَا اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ بِهٖ ؕ

مُّسۡتَقۡبِلَ اَوۡدِيَتِهِمۡ	قَالُوۡا	هٰذَا	عَارِضٌ	مُّمۡطِرُنَا	بَلۡ	هُوَ	مَا اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ بِهٖ
ان کی وادیوں کی طرف آتا ہوا	(تو) کہنے لگے	یہ	بادل (ہے)	ہمیں بارش دینے والا	(نہیں) بلکہ	(یہ) وہ (ہے)	جس کی تم نے جلدی مچائی تھی

کی طرف آتا ہوا دیکھا تو کہنے لگے: یہ ہمیں بارش دینے والا بادل ہے۔ (کہا گیا کہ، نہیں) بلکہ یہ تو وہ ہے جس کی تم نے جلدی مچائی تھی،

رِيۡحٌ فِيۡهَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَىۡءٍۢ بِاَمۡرِ رَبِّهَا فَاَصۡبَحُوۡا

رِيۡحٌ	فِيۡهَا	عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۴﴾	تُدَمِّرُ	كُلَّ شَىۡءٍۢ	بِاَمۡرِ رَبِّهَا	فَاَصۡبَحُوۡا
(یہ) ایک آندھی (ہے)	اس میں	دردناک عذاب (ہے)	وہ تباہ کر دیتی ہے	ہر چیز (کو)	اپنے رب کے حکم سے	تو وہ صبح کے وقت ہو گئے

یہ ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے ○ یہ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کر دیتی ہے تو صبح کو ان کی ایسی حالت تھی

لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمۡ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدۡ

لَا يُرٰٓى	اِلَّا	مَسٰكِنُهُمۡ	كَذٰلِكَ	نَجۡزِى	الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۲۵﴾	وَ	لَقَدۡ
(ایسے کہ) دکھائی نہ دیتے تھے	مگر	ان کے (ویران) مکانات	ایسی ہی	ہم سزا دیتے ہیں	مجرم لوگوں (کو)	اور	ضرور بیشک

کہ ان کے خالی مکان ہی نظر آ رہے تھے۔ ہم مجرموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ○ اور بیشک

مَكَّنّٰهُمۡ فِيۡمَاۤ اِنۡ مَّكَّنّٰكُمۡ فِيۡهِ وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ سَمۡعًا وَّاَبۡصَارًا

مَكَّنّٰهُمۡ	فِيۡمَاۤ اِنۡ مَّكَّنّٰكُمۡ فِيۡهِ	وَ	جَعَلۡنَا	لَهُمۡ	سَمۡعًا	وَّ	اَبۡصَارًا
ہم نے قدرت دی تھی ان کو	(ان چیزوں) میں جن میں نہیں قدرت دی تمہیں	اور	ہم نے بنائے	ان کیلئے	کان	اور	آنکھیں

ہم نے ان کو ان چیزوں میں قدرت دی تھی جن میں (اے اہلِ مکہ) تمہیں قدرت نہیں دی اور ان کے لیے کان اور آنکھیں

وَّ اَفۡـِٕدَةً ۫ فَمَاۤ اَغۡنٰی عَنۡهُمۡ سَمۡعُهُمۡ وَ لَاۤ اَبۡصَارُهُمۡ وَ لَاۤ اَفۡـِٕدَتُهُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ

وَّ	اَفۡـِٕدَةً	فَمَاۤ اَغۡنٰی	عَنۡهُمۡ	سَمۡعُهُمۡ	وَ	لَاۤ	اَبۡصَارُهُمۡ	وَ	لَاۤ	اَفۡـِٕدَتُهُمۡ	مِّنۡ شَیۡءٍ
اور	دل	تو کام نہ آئے	ان کے	ان کے کان	اور	نہ	ان کی آنکھیں	اور	نہ	ان کے دل	کچھ

اور دل بنائے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے دل ان کے کچھ کام نہ آئے

اِذۡ كَانُوۡا يَجۡحَدُوۡنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ حَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَ لَقَدۡ

اِذۡ	كَانُوۡا يَجۡحَدُوۡنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	حَاقَ	بِهِمۡ	مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۲۶﴾	وَ	لَقَدۡ
جبکہ	وہ انکار کرتے تھے	اللہ کی آیتوں کا	اور	اتر آیا	ان پر	(وہ عذاب) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے	اور	ضرور بیشک

جبکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور انہیں اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ○ اور (اے اہلِ مکہ!) بیشک

اَهۡلَكۡنَا مَا حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡقُرٰی وَ صَرَّفۡنَا الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوۡلَا

اَهۡلَكۡنَا	مَا	حَوۡلَكُمۡ	مِّنَ الۡقُرٰی	وَ	صَرَّفۡنَا	الۡاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمۡ	يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۷﴾	فَلَوۡلَا
ہم نے ہلاک کر دیں	جو	تمہارے ارد گرد (تھیں)	بستیاں	اور	ہم بار بار لائے	نشانیاں	تاکہ وہ	باز آئیں	تو کیوں نہیں

ہم نے تمہارے آس پاس کی بستیوں کو ہلاک کر دیا اور بار بار نشانیاں لائے تاکہ وہ باز آجائیں ○ تو جن

نَصَرَهُمُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ قُرۡبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلۡ ضَلُّوۡا عَنۡهُمۡ ۚ

نَصَرَهُمُ	الَّذِيۡنَ	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	قُرۡبَانًا	اٰلِهَةً	بَلۡ	ضَلُّوۡا	عَنۡهُمۡ
مدد کی ان کی	انہوں نے جن کو	انہوں نے بنا رکھا تھا	اللہ کے سوا	قرب حاصل کرنے (کیلئے)	معبود	بلکہ	وہ گم ہو گئے	ان سے

بتوں کو قرب حاصل کرنے کیلئے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا انہوں نے ان کافروں کی مدد کیوں نہیں کی بلکہ وہ ان سے گم گئے

وَ ذٰلِكَ اِفۡكُهُمۡ وَ مَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَ اِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَيۡكَ نَفَرًا

وَ	ذٰلِكَ	اِفۡكُهُمۡ	وَ	مَا	كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۸﴾	وَ	اِذۡ	صَرَفۡنَاۤ	اِلَيۡكَ	نَفَرًا
اور	یہ	ان کا بہتان (تھا)	اور	جو	وہ گھڑتے تھے	اور	جب	ہم نے پھیر دی	تمہاری طرف	ایک جماعت

اور یہ ان کا بہتان تھا اور جو وہ گھڑتے رہتے تھے ○ اور (اے حبیب! یاد کرو) جب ہم نے تمہاری طرف جنوں کی ایک جماعت

مِّنَ الۡجِنِّ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوۡهُ قَالُوۡۤا اَنۡصِتُوۡا ۚ فَلَمَّا

مِّنَ الۡجِنِّ	يَسۡتَمِعُوۡنَ	الۡقُرۡاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوۡهُ	قَالُوۡۤا	اَنۡصِتُوۡا	فَلَمَّا
جنوں میں سے	وہ غور سے سنتے تھے	قرآن	پھر جب	وہ حاضر ہوئے اس (نبی) کے پاس	(تو آپس میں) کہنے لگے	خاموش رہو	پھر جب

پھیری جو کان لگا کر قرآن سنتی تھی پھر جب وہ نبی کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو کہنے لگے: خاموش رہو (اور سنو) پھر جب

قُضِیَ وَلَّوۡا اِلٰی قَوۡمِهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوۡا يٰقَوۡمَنَاۤ اِنَّا سَمِعۡنَا كِتٰبًا

قُضِیَ	وَلَّوۡا	اِلٰی قَوۡمِهِمۡ	مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿۲۹﴾	قَالُوۡا	يٰقَوۡمَنَاۤ	اِنَّا	سَمِعۡنَا	كِتٰبًا
(تلاوت) ختم ہو گئی	(تو) وہ پلٹ گئے	اپنی قوم کی طرف	ڈراتے ہوئے	کہنے لگے	اے ہماری قوم	بیشک	ہم نے سنی ہے	ایک کتاب

تلاوت ختم ہو گئی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈراتے ہوئے پلٹ گئے ○ کہنے لگے: اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے

اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ

اُنْزِلَ	مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ
(جو) نازل کی گئی ہے	موسیٰ کے بعد	تصدیق کرنے والی	(ان کتابوں) کی جو	اس سے پہلے (اتاری گئیں)	رہنمائی کرتی ہے	حق کی طرف

جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے وہ پہلی کتابوں کی تصدیق فرماتی ہے، حق اور سیدھے راستے

وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ

وَ	اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾	يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ اللّٰهِ	وَ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ
اور	سیدھے راستے کی طرف	اے ہماری قوم	تم بات مانو	اللہ کے بلانے والے (کی)	اور	ایمان لے آؤ	اس پر	(اللہ) بخش دے گا

کی طرف رہنمائی کرتی ہے ○ اے ہماری قوم! اللہ کے منادی کی بات مانو اور اس پر ایمان لاؤ وہ تمہارے

لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ

لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُجِرْكُمْ	مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾	وَ	مَنْ	لَّا يُجِبْ	دَاعِيَ اللّٰهِ
تمہارے لئے	تمہارے گناہوں سے	اور	بچالے گا تمہیں	دردناک عذاب سے	اور	جو	بات نہ مانے	اللہ کے بلانے والے (کی)

گناہوں میں سے بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے گا ○ اور جو اللہ کے بلانے والے کی بات نہ مانے

فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾

فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَيْسَ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءُ	اُولٰۗىِٕكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾
تو وہ نہیں ہے	عاجز کرنے والا	زمین میں	اور	نہیں ہے	اس کے لیے	اس (اللہ) کے سامنے	کوئی مددگار	وہ	کھلی گمراہی میں (ہیں)

تو وہ زمین میں قابو سے نکل کر جانے والا نہیں ہے اور اللہ کے سامنے اس کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ وہ کھلی گمراہی میں ہیں ○

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	لَمْ يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ
اور کیا انہوں نے نہ دیکھا	کہ	اللہ	جس نے	بنایا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	اور	وہ نہ تھکا	ان کے بنانے سے

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ اللہ جس نے آسمان اور زمین بنائے اور ان کے بنانے میں نہ تھکا،

بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّحْيِۦ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓي اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

بِقٰدِرٍ	عَلٰٓي	اَنْ	يُّحْيِۦ الْمَوْتٰى	بَلٰٓي	اِنَّهٗ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ
قادر (ہے)	(اس) پر	کہ	وہ زندہ کردے مردوں (کو)	کیوں نہیں	بیشک وہ	ہر چیز پر	قادر (ہے)	اور	(جس) دن	پیش کیا جائے گا

وہ اس بات پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کرے؟ کیوں نہیں، بیشک وہ ہر شے پر قادر ہے ○ اور جس دن کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ	اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَرَبِّنَا	قَالَ
ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	آگ پر	کیا نہیں ہے	یہ	حق	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	ہمارے رب کی قسم	(اللہ) فرمائے گا

آگ پر پیش کیے جائیں گے (تو کہا جائے گا) کیا یہ حق نہیں؟ کہیں گے: کیوں نہیں، ہمارے رب کی قسم، اللہ فرمائے گا:

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾	فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ	اُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ الرُّسُلِ
تو چکھو	عذاب	(اس کے) بدلے جو	تم کفر کرتے تھے	تو تم صبر کرو	جیسے	صبر کیا	عزم و ہمت والوں (نے)	رسولوں میں سے

تو اپنے کفر کے بدلے عذاب چکھو ○ تو (اے حبیب!) تم صبر کرو جیسے ہمت والے رسولوں نے صبر کیا

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا

وَ	لَا تَسْتَعْجِلْ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَ	مَا	يُوْعَدُوْنَ	لَمْ يَلْبَثُوْٓا
اور	جلدی نہ کرو	ان (کافروں) کیلئے	گویا کہ وہ	(جس) دن	دیکھیں گے	(وہ) جس کی	انہیں وعید سنائی جاتی ہے	(تو سمجھیں گے کہ) نہ ٹھہرے تھے

اور ان کافروں کے لیے جلدی نہ کرو۔ جس دن وہ دیکھیں گے اسے جس کی وعید انہیں سنائی جاتی ہے (تو سمجھیں گے کہ) گویا وہ دنیا میں

اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

اِلَّا	سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ	بَلٰغٌ	فَهَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾
مگر	دن کی ایک گھڑی	(یہ) ایک تبلیغ (ہے)	تو کیا (یعنی نہیں)	ہلاک کیا جاتا	مگر	نافرمان لوگوں (کو)

دن کی صرف ایک گھڑی بھر ٹھہرے تھے۔ یہ ایک تبلیغ ہے تو نافرمان لوگ ہی ہلاک کئے جاتے ہیں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قرآنِ عظیم کسی انسان یا جن کا کلام نہیں بلکہ یہ اللہ پاک کا کلام ہے۔

﴿2﴾... جو بتوں کو پوجتے ہیں قیامت کے دن یہ بت ان کے دشمن ہوں گے۔

﴿3﴾... والدین اولاد کیلئے بڑی مشقتیں اٹھاتے ہیں، اولاد کو بھی بڑے ہو کر ان کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنا چاہیے۔

﴿4﴾... ہمیں ہر نیک کام اللہ پاک کی رضا و خوشنودی کیلئے کرنا چاہیے۔

﴿5﴾... بروزِ قیامت ہر ایک کو اس کے عمل کے مطابق بدلہ دیا جائے گا کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: آیت 13 اور 14 میں ایمان پر ثابت قدم رہنے والوں کی کیا جزا بیان ہوئی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: کیا کافروں کو آخرت میں ان کے اچھے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: جب قومِ عاد نے سرکشی کی تو ان پر کیا عذاب نازل ہوا؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: جنات کی جماعت نے ایمان لانے کے بعد اپنی قوم میں جا کر انہیں کیا نصیحتیں کیں؟

جواب: ______________________________

____

سوال 5: آیت 35 میں لفظ "اُولُوا الْعَزْم" سے کیا مراد ہے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ اچانک مصیبت یا پریشانی آنے پر شکوہ و شکایت تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... والدین سے اچھے سلوک کے 5 طریقے بیان کیجئے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَةُ مُحَمَّدٌ

1 – 7: کافرو مسلمان کے اعمال کی جزا، جنگ کے اصول و قواعد اور جنگ میں شہید ہونے والوں کے ثواب کا بیان

8 – 15: قرآن کے احکام پر عمل نہ کرنے کی سزا، اچھے اعمال کا اخروی اجر اور کافرو مومن کے درمیان فرق کی مثالیں

16 – 19: قرآن سُن کر مومنین اور منافقین کے جداگانہ قلبی اثرات، استغفار کرنے کا حکم

20 – 32: منافقین کی خامیاں اور ان کی ہولناک سزا کا بیان

33 – 38: اعمال برباد کرنے کی ممانعت، کفر پر مرنے والوں کی بخشش نہ ہونے کا ذکر اور بخل کی مذمت

سُوْرَۃُ مُحَمَّد

تعارف و مضامین:

اس سورت کی دوسری آیت میں پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اسم گرامی "محمد" ذکر کیا گیا ہے اس مناسبت سے اسے "سورۂ محمد" کہتے ہیں، اس سورت کا ایک نام "سورۂ قتال" بھی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اس سورت میں کافروں کے ساتھ جہاد کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں کافروں سے جہاد کے احکام اور جہاد کے ثواب کا ذکر ہے اور اس کے علاوہ یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) لوگوں کو اللہ پاک کے راستے سے روکنے والے کافروں کے اعمال برباد کرنے اور جو لوگ اللہ پاک کی وحدانیت، پیارے نبی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رسالت پر ایمان لائے، اچھے کام کئے، قرآنِ مجید پر ایمان لائے تو ان کی برائیاں مٹانے کا بیان ہے۔

(2) جنگ کے دوران کافروں کو قتل کرنے اور قید کرنے، دورانِ جنگ شہید ہونے والے مجاہدوں کو ثواب ملنے اور دورانِ جہاد مسلمانوں کو اللہ کی طرف سے مدد ملنے کی بشارت کو بیان کیا گیا ہے۔

(3) اللہ پاک کی نازل کردہ کتاب کو ناپسند کرنے کی وجہ سے کافروں کی رسوائی کا ذکر ہے۔

(4) سابقہ قوموں کی سرکشی کا انجام بیان کرکے مکہ کے کافروں کو ڈرایا گیا کہ تمہارا انجام بھی ایسا ہو سکتا ہے۔

(5) پرہیزگار مسلمانوں سے جنت کا وعدہ اور جنت کے اوصاف بیان کئے گئے۔

(6) منافقوں کی خصلتیں بیان کی گئیں اور انہیں بتایا گیا کہ اللہ پاک ان کے چھپے ہوئے بغض اور کینے کو ظاہر فرمادے گا۔

(7) آخر میں دنیوی زندگی کی حقیقت اور بخل کرنے کی مذمت بیان کی گئی۔

سورۂ محمد سے متعلق حدیث:

حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما فرماتے ہیں کہ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مغرب کی نماز میں یہ آیت تلاوت کرتے تھے "اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا"۔ [1]

پارہ 26، محمد

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝١ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ ۝١	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	روکا	اللہ کی راہ سے	(اللہ نے) برباد کر دیئے	ان کے اعمال	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا، اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے ۝ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	اٰمَنُوْا	بِمَا	نُزِّلَ	عَلٰى مُحَمَّدٍ	وَّ	هُوَ	الْحَقُّ
اور	انہوں نے عمل کئے	اچھے، نیک	اور	وہ ایمان لائے	(اس) پر جو	اتارا گیا	محمد پر	اور	وہی	حق (ہے)

اور انہوں نے اچھے کام کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اتارا گیا اور وہی ان کے رب کے پاس سے

مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝٢

مِنْ رَّبِّهِمْ	كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	اَصْلَحَ	بَالَهُمْ ۝٢
ان کے رب کی طرف سے	(تو اللہ نے) مٹا دیں	ان سے	ان کی خطائیں	اور	اصلاح کر دی	ان کے حال (کی)

حق ہے تو اللہ نے ان کی برائیاں مٹا دیں اور ان کی حالتوں کی اصلاح فرمائی ۝

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ	وَ	اَنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
یہ	(اس) لیے کہ	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	انہوں نے پیروی کی	باطل (کی)	اور	(اس لیے) کہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے

یہ اس لیے کہ کافر باطل کے پیروکار ہوئے اور ایمان والوں نے

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝٣

اتَّبَعُوا	الْحَقَّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ ۝٣
انہوں نے پیروی کی	حق (کی)	(جو) ان کے رب کی طرف سے (ہے)	اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	لوگوں کیلئے	ان کے حالات

حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔ اللہ ان کے حالات لوگوں سے یونہی بیان فرماتا ہے ۝

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ

فَاِذَا	لَقِيْتُمْ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَضَرْبَ الرِّقَابِ	حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ
تو جب	تمہارا سامنا ہو	ان لوگوں سے جنہوں نے	کفر کیا	تو گردنیں مارنا (ہے)	یہاں تک کہ	جب	تم خوب قتل کر لو انہیں

تو جب کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو گردنیں مارو یہاں تک کہ جب تم انہیں خوب قتل کر لو

فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى

فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ	فَاِمَّا	مَنًّۢا	بَعْدُ	وَ	اِمَّا	فِدَآءً	حَتّٰى
تو مضبوط کرلو	باندھنا	پھریا	احسان کرنا (ہے)	(اس کے) بعد	اور	یا	فدیہ لینا	یہاں تک کہ

تو (قیدیوں کو) مضبوطی سے باندھ دو پھر اس کے بعد چاہے احسان کرکے چھوڑ دو یا فدیہ لے لو، یہاں تک کہ

تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚۛ ذٰلِكَ ۛؕ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ

تَضَعَ	الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ	وَ	لَوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ
رکھ دے	جنگ	اپنے بوجھ	(حکم) یہ (ہے)	اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) ضرور بدلہ لے لیتا	ان سے

لڑائی اپنے بوجھ رکھ دے۔ (حکم) یہی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو آپ ہی اُن سے بدلہ لے لیتا

وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَلٰكِنْ	لِّيَبْلُوَا۟	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ	وَ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
لیکن	(تمہیں قتال کا حکم دیا) تاکہ وہ جانچے	تمہارے بعض (کو)	بعض سے	اور	وہ لوگ جنہیں	قتل کردیا گیا	اللہ کی راہ میں

مگر (تمہیں قتال کا حکم دیا) تاکہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے ذریعے جانچے اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے

فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾

فَلَنْ يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾	سَيَهْدِيْهِمْ	وَ	يُصْلِحُ	بَالَهُمْ ﴿۵﴾
تو (اللہ) ہرگز ضائع نہیں فرمائے گا	ان کے اعمال	عنقریب (اللہ) راستہ دکھائے گا انہیں	اور	اصلاح کردے گا	ان کے حال (کی)

اللہ ہرگز ان کے عمل ضائع نہیں فرمائے گا ○ عنقریب اللہ انہیں راستہ دکھائے گا اور ان کے حال کی اصلاح فرمائے گا ○

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

وَ	يُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا	لَهُمْ ﴿۶﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
اور	داخل کرے گا انہیں	جنت (میں)	(اللہ نے) پہچان کرادی تھی اس کی	ان کو	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے

اور انہیں جنت میں داخل فرمائے گا، اللہ نے انہیں اس کی پہچان کروادی تھی ○ اے ایمان والو!

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اِنْ	تَنْصُرُوا	اللّٰهَ	يَنْصُرْكُمْ	وَ	يُثَبِّتْ	اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اگر	تم مدد کروگے	اللہ (کے دین کی)	(تو) وہ مدد کرے گا تمہاری	اور	جمادے گا	تمہارے قدموں (کو)	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

اگر تم اللہ کے دین کی مدد کروگے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدمی عطا فرمائے گا ○ اور جنہوں نے کفر کیا

فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ

فَتَعْسًا	لَّهُمْ	وَ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَرِهُوْا	مَاۤ
تو تباہی و بربادی (ہے)	ان کے لئے	اور	(اللہ نے) برباد کردیا	ان کے اعمال (کو)	یہ	(اس) وجہ سے کہ وہ	انہوں نے ناپسند کیا	(اسے) جو

تو ان کیلئے تباہی و بربادی ہے اور اللہ نے ان کے اعمال برباد کردیئے ○ یہ (سزا) اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ کے

أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝٩ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ

أَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَأَحْبَطَ	أَعْمَالَهُمْ ۝٩	أَفَلَمْ يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ
نازل کیا	اللہ (نے)	تو (اللہ نے) ضائع کر دیا	ان کے اعمال (کو)	تو کیا انہوں نے سفر نہیں کیا	زمین میں	تو وہ دیکھتے	کیسا	ہوا

نازل کئے ہوئے کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے ○ تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا تو دیکھتے کہ ان سے پہلے

عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكٰفِرِينَ أَمْثَالُهَا ۝١٠

عَاقِبَةُ الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	لِلْكٰفِرِينَ	أَمْثَالُهَا ۝١٠
ان لوگوں کا انجام جو	ان سے پہلے (گزرے)	تباہی ڈال دی	اللہ (نے)	ان پر	اور	(ان) کافروں کے لیے	اس کے جیسی (سزائیں ہیں)

لوگوں کا کیسا انجام ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈالی اور اِن کافروں کے لیے بھی پہلوں کے انجام جیسی بہت سی سزائیں ہیں ○

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِينَ اٰمَنُوا وَأَنَّ الْكٰفِرِينَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝١١

ذٰلِكَ	بِأَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلَى الَّذِينَ	اٰمَنُوا	وَ	أَنَّ	الْكٰفِرِينَ	لَا	مَوْلٰى	لَهُمْ ۝١١
یہ	(اس) وجہ سے کہ	اللہ	ان لوگوں کا مددگار ہے جو	ایمان لائے	اور	(اس لیے) کہ	کافر	نہیں	کوئی مددگار	ان کا

یہ اس لیے کہ اللہ مسلمانوں کا مددگار ہے اور کافروں کا کوئی مددگار نہیں ○

إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۖ

إِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِينَ	اٰمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ
بیشک	اللہ	داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	اچھے، نیک	باغوں (میں)	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں

بیشک اللہ ایمان لانے والوں اور اچھے اعمال کرنے والوں کو ان باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝١٢

وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يَتَمَتَّعُونَ	وَ	يَأْكُلُونَ	كَمَا	تَأْكُلُ	الْأَنْعَامُ	وَ	النَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ ۝١٢
اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	وہ فائدہ اٹھا رہے ہیں	اور	کھاتے ہیں	جیسے	کھاتے ہیں	جانور	اور	آگ	ٹھکانہ (ہے)	ان کا

اور کافر فائدہ اٹھا رہے ہیں اور ایسے کھاتے ہیں جیسے جانور کھاتے ہیں اور آگ ان کا ٹھکانہ ہے ○

وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ ۚ أَهْلَكْنٰهُمْ

وَ	كَأَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	هِيَ	أَشَدُّ قُوَّةً	مِّنْ قَرْيَتِكَ	الَّتِي	أَخْرَجَتْكَ	أَهْلَكْنٰهُمْ
اور	کتنے ہی	شہر	وہ	قوت میں زیادہ سخت (تھے)	تمہارے شہر سے	جس نے	نکال دیا تمہیں	ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

اور کتنے ہی ایسے شہر ہیں جو تمہارے اِس شہر سے زیادہ قوت والے تھے جس نے تمہیں باہر نکال دیا، ہم نے انہیں ہلاک کر دیا

فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝١٣ أَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ

فَلَا	نَاصِرَ	لَهُمْ ۝١٣	أَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ
تو نہیں	کوئی مددگار	ان کے لئے	تو کیا جو شخص	ہو	روشن دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے	(وہ اس) جیسا (ہو گا) جس کے لئے آراستہ کر دیا

تو ان کیلئے کوئی مددگار نہیں ○ تو جو شخص اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو کیا وہ اُس جیسا ہو گا جس کے برے عمل اس کیلئے خوبصورت

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾	مَثَلُ الْجَنَّةِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	فِيْهَآ	اَنْهٰرٌ
اس کا برا عمل	اور	وہ پیچھے چلے	اپنی خواہشوں (کے)	جنت کا حال	جس کا	وعدہ کیا گیا ہے	پرہیزگاروں (سے)	(یہ ہے کہ) اس میں	نہریں (ہیں)

بنادیئے گئے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے ○ اس جنت کا حال جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس میں

مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ

مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ	وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ لَّبَنٍ	لَّمْ يَتَغَيَّرْ	طَعْمُهٗ	وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ
خراب نہ ہونے والے پانی کی	اور	نہریں	دودھ کی	نہیں بدلتا	اس کا مزہ	اور	نہریں	شراب کی	لذت (ہے)	پینے والوں کیلئے

خراب نہ ہونے والے پانی کی نہریں ہیں اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلے اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کیلئے سراسر لذت ہے

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ

وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى	وَ	لَهُمْ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	وَ	مَغْفِرَةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ
اور	نہریں	صاف کئے گئے شہد کی	اور	ان کیلئے	اس میں	ہر (قسم کے) پھل (ہیں)	اور	مغفرت (ہے)	ان کے رب کی طرف سے

اور صاف شفاف شہد کی نہریں ہیں اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے۔

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ

كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ	فِي النَّارِ	وَ	سُقُوْا	مَآءً حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ
(کیا یہ جنتی) اس شخص جیسا (ہوگا) جو	وہ	ہمیشہ رہنے والا (ہے)	آگ میں	اور	انہیں پلایا جائے گا	کھولتا پانی	تو وہ ٹکڑے کردے گا

کیا (یہ جنتی) اس کے برابر ہو سکتا ہے جو ہمیشہ آگ میں رہنے والا ہے اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے گا تو وہ ان کی آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے

اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ

اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	حَتّٰٓى	اِذَا	خَرَجُوْا	مِنْ عِنْدِكَ
ان کی آنتوں (کے)	اور	ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	کان لگا کر سنتا ہے	تمہاری طرف	یہاں تک کہ	جب	وہ نکل کر جاتے ہیں	تمہارے پاس سے

کر دے گا؟ ○ اور لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو تمہاری طرف کان لگا کر سنتے ہیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس سے نکل کر جاتے ہیں

قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ

قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ
(تو) کہتے ہیں	ان لوگوں سے جنہیں	دیا گیا	علم	کیا	اس (نبی) نے کہا	ابھی	یہ لوگ	وہ ہیں جو	مہر لگادی	اللہ (نے)

تو علم والوں سے کہتے ہیں: ابھی انہوں نے کیا کہا؟ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى
ان کے دلوں پر	اور	انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشوں (کی)	اور	وہ لوگ جنہوں نے	ہدایت پائی	(اللہ نے) زیادہ کردیا انہیں	ہدایت (میں)

مہر لگادی اور وہ اپنی خواہشوں کے تابع ہوگئے ○ اور جنہوں نے ہدایت پائی تو اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمادی

وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ

وَّ	اٰتٰىهُمْ	تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً
اور	عطا کی انہیں	ان کی پرہیزگاری	تو کیا (یعنی نہیں)	وہ انتظار کر رہے ہیں	مگر	قیامت (کا)	کہ	وہ آجائے ان پر	اچانک

اور انہیں ان کی پرہیز گاری عطا فرمائی ○ تو وہ قیامت ہی کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان پر اچانک آجائے

فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ

فَقَدْ	جَآءَ	اَشْرَاطُهَا	فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾	فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ
تو بیشک	آچکی ہیں	اس کی (کئی) علامتیں	تو کہاں (مفید ہوگا)	ان کیلئے	جب	وہ آجائے گی ان پر	ان کا نصیحت ماننا	تو جان لو	کہ

تو بیشک اس کی (کئی) علامتیں تو آہی چکی ہیں پھر جب قیامت آجائے گی تو ان کا نصیحت ماننا انہیں کہاں مفید ہوگا؟ ○ تو جان لو کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	اللہ	اور	مغفرت طلب کرو	اپنے (خاص غلاموں) کے گناہوں کی	اور	مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں (کے گناہوں) کی

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اے حبیب! اپنے خاص غلاموں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ	وَ	مَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَتْ
اور	اللہ	جانتا ہے	تمہارا چلنا پھرنا	اور	تمہارا (آرام کا) ٹھکانہ	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	ایمان لائے	کیوں نہیں	اتاری گئی

اور (اے لوگو!) اللہ دن کے وقت تمہارے پھرنے اور رات کو تمہارے آرام کرنے کو جانتا ہے ○ اور مسلمان کہتے ہیں: کوئی سورت

سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

سُوْرَةٌ	فَاِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ	وَّ	ذُكِرَ	فِيْهَا	الْقِتَالُ	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
کوئی سورت	پھر جب	اتاری جاتی ہے	کوئی واضح سورت	اور	ذکر کیا جاتا ہے	اس میں	جہاد (کا)	(تو) تم دیکھو گے	ان لوگوں کو جن کے دلوں میں

کیوں نہیں اتاری گئی؟ پھر جب کوئی واضح سورت اتاری جاتی ہے اور اس میں جہاد کا حکم دیا جاتا ہے تو تم ان لوگوں کو دیکھو گے جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ

مَّرَضٌ	يَّنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاَوْلٰى	لَهُمْ ﴿٢٠﴾	طَاعَةٌ
بیماری (ہے)	وہ دیکھتے ہیں	تمہاری طرف	(جیسے اس کا) دیکھنا جس پر چھائی ہوئی ہو	موت	تو بہتر تھا	ان کے لیے	فرمانبرداری کرنا

بیماری ہے کہ تمہاری طرف ایسے دیکھتے ہیں جیسے وہ دیکھتا ہے جس پر موت چھائی ہوئی ہو تو ان کے لئے بہتر تھا ○ فرمانبرداری کرنا

وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾ ۚ

وَّ	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ	الْاَمْرُ	فَلَوْ	صَدَقُوا	اللّٰهَ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ ﴿٢١﴾
اور	اچھی بات کہنا	پھر جب	قطعی ہوگیا	(جہاد کا) حکم	تو اگر	وہ سچے رہتے	اللہ (سے)	(تو) ضرور وہ ہوتا	بہتر	ان کیلئے

اور اچھی بات کہنا، پھر جب (جہاد کا) حکم قطعی ہوگیا تو اگر اللہ سے سچے رہتے تو یہ ان کیلئے بہتر ہوتا ○

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾

فَهَلْ	عَسَيْتُمْ	إِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	أَنْ	تُفْسِدُوا	فِي الْأَرْضِ	وَ	تُقَطِّعُوا	أَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾
تو کیا	تم قریب ہو	اگر	تم حکومت حاصل کرلو	کہ	تم فساد پھیلاؤ	زمین میں	اور	کاٹ دو	اپنے رشتے

تو کیا تم اس بات کے قریب ہو کہ اگر تمہیں حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو ○

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾

أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	لَعَنَهُمُ	اللَّهُ	فَأَصَمَّهُمْ	وَ	أَعْمَىٰ	أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾
یہ لوگ	وہ ہیں جو	لعنت کی ان پر	اللہ (نے)	تو بہرا کر دیا انہیں	اور	اندھی کر دیں	ان کی آنکھیں

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی تو اللہ نے انہیں بہرا کر دیا اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں ○

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ	الْقُرْآنَ	أَمْ	عَلَىٰ قُلُوبٍ	أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾	إِنَّ	الَّذِينَ
تو کیا وہ غور و فکر نہیں کرتے	قرآن (میں)	یا، بلکہ	دلوں پر	ان کے تالے (لگے ہیں)	بیشک	وہ لوگ جو

تو کیا وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے ؟ بلکہ دلوں پر ان کے تالے لگے ہوئے ہیں ○ بیشک وہ لوگ جو

ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ

ارْتَدُّوا	عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ	مِنْ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَى	الشَّيْطَانُ
پلٹ گئے	اپنی پیٹھوں پر	(اس کے) بعد	کہ	واضح ہو چکی تھی	ان کیلئے	ہدایت	شیطان

اپنے پیچھے پلٹ گئے اس کے بعد کہ ان کیلئے ہدایت بالکل واضح ہو چکی تھی شیطان نے

سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٥﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا

سَوَّلَ	لَهُمْ	وَ	أَمْلَىٰ	لَهُمْ ﴿٢٥﴾	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	لِلَّذِينَ	كَرِهُوا
اس نے دھوکا دیا	ان کو	اور	امید دلائی	ان کو	یہ	(اس) لیے کہ وہ	انہوں نے کہا	ان لوگوں سے جنہوں نے	ناپسند کیا

انہیں فریب دیا اور انہیں (لمبی لمبی) امیدیں دلائیں ○ یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے اللہ کے نازل کردہ کو

مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

مَا	نَزَّلَ	اللَّهُ	سَنُطِيعُكُمْ	فِي بَعْضِ الْأَمْرِ	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾
(اسے) جو	نازل کیا	اللہ (نے)	عنقریب ہم اطاعت کریں گے تمہاری	کسی کام میں	اور	اللہ	جانتا ہے	ان کی چھپی باتیں

ناپسند کرنے والوں سے کہا: کسی کام میں ہم تمہاری اطاعت کریں گے اور اللہ ان کی چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے ○

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

فَكَيْفَ	إِذَا	تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلَائِكَةُ	يَضْرِبُونَ	وُجُوهَهُمْ	وَ	أَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾
تو کیسا (ہو گا)	جب	روح قبض کریں گے ان کی	فرشتے	ضربیں مارتے ہوئے	ان کے چہروں	اور	ان کی پیٹھوں (پر)

تو ان کا کیسا حال ہو گا جب فرشتے ان کے منہ اور ان کی پیٹھوں پر ضربیں مارتے ہوئے ان کی روح قبض کریں گے ○

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اتَّبَعُوْا	مَآ	اَسْخَطَ	اللّٰهَ	وَ	كَرِهُوْا
یہ	(اس) لیے کہ وہ	انہوں نے پیروی کی	(اس بات کی) جس نے	ناراض کر دیا	اللہ (کو)	اور	انہوں نے پسند نہ کیا

یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے اللہ کو ناراض کرنے والی بات کی پیروی کی اور انہوں نے اللہ کی خوشنودی کو

رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

رِضْوَانَهٗ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
اس کی خوشنودی (کو)	تو اس نے ضائع کر دیئے	ان کے اعمال	کیا	گمان کر لیا	ان لوگوں نے جن کے دلوں میں	بیماری (ہے)

پسند نہ کیا تو اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے ○ کیا جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ اس گھمنڈ میں ہیں

اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ

اَنْ	لَّنْ يُّخْرِجَ	اللّٰهُ	اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾	وَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَاَرَيْنٰكَهُمْ
کہ	ہرگز ظاہر نہ کرے گا	اللہ	ان کے بغض و کینے	اور	اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور دکھا دیتے تمہیں وہ منافقین

کہ اللہ ان کے چھپے ہوئے بغض و کینے کو ظاہر نہ فرمائے گا ○ اور اگر ہم چاہتے تو تمہیں وہ منافقین دکھا دیتے

فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾

فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	وَ	لَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾
تو ضرور تم پہچان لیتے انہیں	ان کی نشانی سے	اور	ضرور تم پہچان لوگے انہیں	گفتگو کے انداز میں	اور	اللہ	جانتا ہے	تمہارے اعمال

تو تم انہیں ان کی صورت سے پہچان لیتے اور ضرور تم انہیں گفتگو کے انداز میں پہچان لوگے اور اللہ تمہارے اعمال جانتا ہے ○

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ

وَ	لَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ
اور	ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں	یہاں تک کہ	دیکھ لیں	جہاد کرنے والوں (کو)	تم میں سے	اور	صبر کرنے والوں (کو)

اور ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم تم میں سے جہاد کرنے والوں اور صبر کرنے والوں کو دیکھ لیں

وَنَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَ	نَبْلُوَاۡ	اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور	ہم آزمالیں	تمہاری خبریں	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	انہوں نے روکا	اللہ کی راہ سے

اور تمہاری خبریں آزمالیں ○ بیشک جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ؕ

وَ	شَآقُّوا	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْئًا
اور	مخالفت کی	رسول (کی)	(اس کے) بعد	کہ	ظاہر ہو چکی تھی	ان کے لئے	ہدایت	وہ ہرگز نقصان نہ پہنچا سکیں گے	اللہ (کو)	کچھ

اور رسول کی مخالفت کی اس کے بعد کہ ان کیلئے ہدایت بالکل ظاہر ہو چکی تھی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے

وَ سَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

وَ	سَيُحْبِطُ	اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ
اور	عنقریب وہ برباد کردے گا	ان کے اعمال	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم حکم مانو	اللہ (کا)	اور	حکم مانو	رسول (کا)

اور بہت جلد اللہ ان کے اعمال برباد کردے گا ○ اے ایمان والو! اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو

وَ لَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا

وَ	لَا تُبْطِلُوْۤا	اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا
اور	باطل نہ کرو	اپنے اعمال	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	انہوں نے روکا	اللہ کی راہ سے	پھر	وہ مر گئے

اور اپنے اعمال باطل نہ کرو ○ بیشک جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر کافر ہی

وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ

وَ	هُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ ﴿٣٤﴾	فَلَا تَهِنُوْا	وَ	تَدْعُوْۤا	اِلَى السَّلْمِ	وَ	اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ
اور	وہ	کافر (تھے)	تو ہرگز مغفرت نہ فرمائے گا	اللہ	ان کی	تو تم سستی نہ کرو	اور	(نہ) بلاؤ	صلح کی طرف	اور	تم	غالب ہوگے

مر گئے تو اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا ○ تو تم سستی نہ کرو اور خود صلح کی طرف دعوت نہ دو اور تم ہی غالب ہوگے

وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ

وَ	اللّٰهُ	مَعَكُمْ	وَ	لَنْ يَّتِرَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾	اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ
اور	اللہ	تمہارے ساتھ (ہے)	اور	وہ ہرگز نقصان نہ دے گا تمہیں	تمہارے اعمال (میں)	دنیا کی زندگی صرف	کھیل	اور	تماشا (ہے)

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں تمہیں نقصان نہ دے گا ○ دنیا کی زندگی تو یہی کھیل کود ہے

وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَ لَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾

وَ	اِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ	اُجُوْرَكُمْ	وَ	لَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾
اور	اگر	تم ایمان لاؤ	اور	پرہیزگاری کرو	(تو) وہ دے گا تمہیں	تمہارے ثواب	اور	نہیں مانگے گا تم سے	تمہارے مال

اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو وہ تمہیں تمہارے ثواب عطا فرمائے گا اور کچھ تم سے تمہارے مال نہ مانگے گا ○

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَ يُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾

اِنْ	يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا	فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَ	يُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾
اگر	اللہ طلب کرے تم سے وہ مال	پھر وہ زیادہ طلب کرے تم سے	(تو) تم بخل کروگے	اور	وہ (بخل) ظاہر کردے گا	تمہارے دلوں کے کھوٹ

اگر اللہ تم سے تمہارے مال طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تو تم بخل کروگے اور وہ بخل تمہارے دلوں کے کھوٹ کو ظاہر کردے گا ○

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ

هٰۤاَنْتُمْ	هٰۤؤُلَآءِ	تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ
ہاں ہاں تم ہو	یہ لوگ	تمہیں بلایا جاتا ہے	تاکہ تم خرچ کرو	اللہ کی راہ میں	تو تم میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	بخل کرتا ہے

ہاں ہاں یہ تم ہو جو بلائے جاتے ہو تاکہ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے

وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ

وَ	مَنْ	یَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا یَبْخَلُ	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ	اللّٰهُ	الْغَنِیُّ	وَ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ
اور	جو	بخل کرتا ہے	تو وہ بخل کرتا ہے صرف	اپنی جان سے	اور	اللہ	بے نیاز (ہے)	اور	تم (سب)	محتاج (ہو)

اور جو بخل کرے وہ اپنی ہی جان سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم سب محتاج ہو

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا یَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ۝۳۸

وَ	اِنْ	تَتَوَلَّوْا	یَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَیْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا یَكُوْنُوْۤا	اَمْثَالَكُمْ ۝۳۸
اور	اگر	تم منہ پھیرو گے	(تو اللہ) بدل دے گا	(دوسرے) لوگ	تمہارے سوا	پھر	وہ نہ ہوں گے	تم جیسے

اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہارے سوا اور لوگ بدل دے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... ایمان اور نیک اعمال گناہ مٹانے اور دل کی درستی کا سبب بنتے ہیں۔

﴿2﴾... دینِ الٰہی کی کسی بھی صورت میں مدد کرنے والے کی اللہ پاک مدد فرماتا ہے۔

﴿3﴾... تباہ شدہ بستیوں کو عبرت کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔

﴿4﴾... اسلام فرمانبرداری اور اچھی بات کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔

﴿5﴾... اسلام نے خونی رشتوں کا لحاظ رکھنے کی بھرپور ترغیب دلائی ہے۔

﴿6﴾... انسان کی گفتگو سے اس کی شخصیت پہچانی جاتی ہے۔

﴿7﴾... کنجوسی دلوں کا زنگ ظاہر کر دیتی ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: اہلِ جنت کو جنت کی پہچان کس طرح کروائی جائے گی؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: صلۂ رحمی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: آیت 12 میں کافروں کی کس حالت کا بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ____

____

سوال 4: آیت 33 میں کن باتوں کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: ____

____

سوال 5: آیت 36 کی روشنی میں بتائیے کہ دنیا کی زندگی کو کس سے تشبیہ دی گئی؟

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ دین کی مدد کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... مومن اور کافر کے کھانے کا فرق بیان کیجیے نیز کھانے کے چند آداب تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ الفَتْح
6 – 1
فتحِ مکہ کی بشارت اور اس کی دیگر حکمتیں
10 – 7
عظمتِ الٰہی، نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے اوصافِ حمیدہ اور بیعتِ رضوان کا ذکر
17 – 11
منافقین سے متعلق غیبی خبر اور عذر کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ ہونے والوں کے لیے رخصت
26 – 18
بیعتِ رضوان میں شریک صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم پر انعامات و فضلِ الٰہی کا ذکر
29 – 27
نبیِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خواب کا ذکر اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کے اوصاف کا بیان اور انجیل میں اُن کی مثال

سُوْرَۃُ الْفَتْح

تعارف و مضامین:

اس سورتِ مبارکہ کی پہلی آیت میں پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو روشن فتح کی بشارت دی گئی، اس مناسبت سے اس سورۂ مبارکہ کا نام ''سورۂ فتح'' ہے۔

اس سورت میں صلحِ حدیبیہ کا واقعہ بیان کیا گیا اور مسلمانوں کو یہ بشارت دی گئی کہ یہ صلح مکۂ مکرمہ کی فتح کا پیش خیمہ ہے اور اب مسلمانوں کو کفار پر مکمل غلبہ حاصل ہونے کا وقت قریب ہے نیز اس سورت میں چند یہ باتیں بھی بیان کی گئیں ہیں:

(1) سورت کی ابتداء میں فتحِ مکہ کی بشارت دی گئی اور یہ بتایا گیا کہ اس مہم سے مسلمانوں کو عظیم کامیابی اور جنت حاصل ہو گی اور یہ مہم ان منافقوں کے لئے اللہ پاک کے غضب اور اس کی لعنت کا سبب بنی جنہوں نے حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں یہ بد گمانی کی کہ وہ مسلمانوں کو موت کے منہ میں لے جارہے ہیں اور اب ان میں سے کوئی بھی زندہ بچ کر واپس نہیں آئے گا۔

(2) حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے یہ اوصاف ہیں کہ اللہ پاک نے آپ کو حاضر و ناظر، خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے تاکہ لوگ اللہ پاک اور حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائیں اور آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعظیم و توقیر کریں۔

(3) منافقوں کی صفات بیان کی گئیں ہیں اور یہ بھی بتایا گیا کہ جو مسلمان اندھے، لنگڑے اور بیمار ہیں وہ اپنے اس عذر کی وجہ سے جہاد میں شامل نہ ہو سکیں تو ان پر کوئی حرج نہیں، وہ اللہ پاک اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہیں اللہ پاک انہیں جنت عطا فرما دے گا۔

(4) حدیبیہ کے مقام پر بیعت کرنے والے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُمْ کو رضائے الٰہی کی بشارت دی گئی ہے اور مسلمانوں سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔

(5) حدیبیہ کے مقام پر کفارِ مکہ سے جنگ کی بجائے صلح ہونے میں مسلمانوں پر جو اللہ پاک کا فضل ہوا وہ بیان کیا گیا اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے خواب کی تصدیق اور اس کی تعبیر میں تاخیر کی حکمت بیان کی گئی۔

(6) اس سورت کے آخر میں بتایا گیا کہ حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا گیا ہے تاکہ اللہ پاک اسے سب دینوں پر غالب کر دے اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور ان کے صحابۂ کرام آپس میں نرم دل جبکہ کافروں پر سخت ہیں نیز نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں سے مغفرت اور عظیم ثواب کا وعدہ فرمایا گیا۔[1]

سورۂ فتح کی فضیلت:

حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ فرماتے ہیں: ایک سفر کے دوران میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا، آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ''آج رات مجھ پر ایک سورت نازل ہوئی ہے جو مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پیاری ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے، پھر آپ نے (اس سورت کی) یہ آیت تلاوت فرمائی: ''اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا''۔

پارہ 26، الفتح

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

اِنَّا	فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾	لِّيَغْفِرَ	لَكَ	اللّٰهُ	مَا	تَقَدَّمَ
بیشک	ہم نے فیصلہ فرمادیا	تمہارے لیے	روشن فتح (کا)	تاکہ بخش دے	تمہارے سبب	اللہ	جو	پہلے ہوئے

بیشک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح کا فیصلہ فرمادیا ○ تاکہ اللہ تمہارے صدقے تمہارے اپنوں کے اگلے

مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾

مِنْ ذَنْۢبِكَ	وَ	مَا	تَاَخَّرَ	وَ	يُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	يَهْدِيَكَ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾
تمہارے اپنوں کے گناہ	اور	جو	پیچھے ہوں گے	اور	پوری کردے	اپنی نعمت	تم پر	اور	دکھادے تمہیں	سیدھا راستہ

اور پچھلے گناہ بخش دے اور اپنا انعام تم پر تمام کردے اور تمہیں سیدھی راہ دکھادے ○

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَّ	يَنْصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	مدد کرے تمہاری	اللہ	زبردست مدد	وہی (ہے)	جس نے	اتارا	اطمینان	ایمان والوں کے دلوں میں

اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے ○ وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا

لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

لِيَزْدَادُوْٓا	اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ	وَ	لِلّٰهِ	جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا
تاکہ وہ زیادہ ہوجائیں	اپنے یقین کے ساتھ یقین (میں)	اور	اللہ ہی کی (ملکیت ہیں)	آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر	اور	ہے	اللہ	علم والا

تاکہ ان کے یقین پر یقین میں اضافہ ہو اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کی ملک ہیں اور اللہ علم والا،

حَكِيْمًا ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

حَكِيْمًا ﴿۴﴾	لِّيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
حکمت والا	تاکہ وہ داخل کردے	ایمان والے مردوں	اور	ایمان والی عورتوں (کو)	باغوں (میں)	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں

حکمت والا ہے ○ تاکہ وہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ان باغوں میں داخل فرمادے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۵﴾

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	يُكَفِّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۵﴾
ہمیشہ رہنے والے	ان میں	اور	(تاکہ اللہ) مٹادے	ان سے	ان کی برائیاں	اور	ہے	یہ	اللہ کے یہاں	بڑی کامیابی

ہمیشہ ان میں رہیں گے اور تاکہ اللہ ان کی برائیاں ان سے مٹادے، اور یہ اللہ کے یہاں بڑی کامیابی ہے ○

وَّ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ

وَّ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	الْمُشْرِكٰتِ	الظَّآنِّيْنَ
اور	(تاکہ) وہ عذاب دے	منافق مردوں	اور	منافق عورتوں	اور	مشرک مردوں	اور	مشرک عورتوں (کو)	(جو) گمان کرنے والے (ہیں)

اور تاکہ وہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ پر

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

بِاللّٰهِ	ظَنَّ السَّوْءِ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ السَّوْءِ	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَعَنَهُمْ
اللہ پر	برا گمان	انہی پر (ہے)	بری گردش	اور	غضب فرمایا	اللہ (نے)	ان پر	اور	لعنت کی ان پر

برا گمان کرتے ہیں بری گردش انہیں پر ہے اور اللہ نے اُن پر غضب فرمایا اور ان پر لعنت کی

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝٦ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَ	سَآءَتْ	مَصِيْرًا ۝٦	وَ	لِلّٰهِ	جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور	تیار کی	ان کے لئے	جہنم	اور	وہ کیا ہی برا	ٹھکانہ (ہے)	اور	اللہ ہی کی (ملکیت ہیں)	آسمانوں اور زمین کے سب لشکر

اور ان کے لیے جہنم تیار فرمائی اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ○ اور آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اللہ ہی کی ملکیت میں ہیں

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٨

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ۝٧	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا ۝٨
اور	ہے	اللہ	عزت والا	حکمت والا	بیشک	ہم نے بھیجا تمہیں	گواہ	اور	خوشخبری دینے والا	اور	ڈر سنانے والا (بنا کر)

اور اللہ عزت والا، حکمت والا ہے ○ بیشک ہم نے تمہیں گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ○

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ

لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَ	تُعَزِّرُوْهُ	وَ	تُوَقِّرُوْهُ	وَ	تُسَبِّحُوْهُ
تاکہ (اے لوگو) تم ایمان لاؤ	اللہ اور اس کے رسول پر	اور	تعظیم کرو اس (رسول) کی	اور	توقیر کرو اس کی	اور	تم پاکی بیان کرو اس (اللہ) کی

تاکہ (اے لوگو!) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ

بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا ۝٩	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ	اللّٰهَ	يَدُ اللّٰهِ	فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ
صبح	اور	شام	بیشک	وہ لوگ جو	بیعت کرتے ہیں تمہاری	وہ بیعت کرتے ہیں صرف	اللہ (کی)	اللہ کا ہاتھ	ان کے ہاتھوں پر (ہے)

اللہ کی پاکی بیان کرو ○ بیشک جو لوگ تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں، ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ

فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا يَنْكُثُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ	اللّٰهَ
تو جس نے	عہد توڑا	تو وہ عہد توڑتا ہے صرف	اپنی جان کے خلاف	اور	جس نے	پورا کیا	(اس) کو جس پر اس نے عہد کیا	اللہ (سے)

تو جس نے عہد توڑا تو وہ اپنی جان کے خلاف ہی عہد توڑتا ہے اور جس نے اللہ سے کئے ہوئے اپنے عہد کو پورا کیا

فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا

فَسَيُؤْتِيهِ	أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾	سَيَقُولُ	لَكَ	الْمُخَلَّفُونَ	مِنَ الْأَعْرَابِ	شَغَلَتْنَا	أَمْوَالُنَا
تو عنقریب اللہ دے گا اسے	عظیم ثواب	اب کہیں گے	تم سے	پیچھے رہ جانے والے	دیہاتیوں میں سے	مشغول رکھا ہمیں	ہمارے مالوں

تو بہت جلد اللہ اسے عظیم ثواب دے گا ○ پیچھے رہ جانے والے دیہاتی اب تم سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے

وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ

وَ	أَهْلُونَا	فَاسْتَغْفِرْ	لَنَا	يَقُولُونَ	بِأَلْسِنَتِهِمْ	مَا	لَيْسَ	فِي قُلُوبِهِمْ
اور	ہمارے گھر والوں (نے)	تو آپ مغفرت کی دعا کر دیں	ہمارے لئے	وہ کہتے ہیں	اپنی زبانوں سے	(وہ بات) جو	نہیں ہے	ان کے دلوں میں

مشغول رکھا تو اب آپ ہمارے لئے مغفرت کی دعا کر دیں، وہ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے۔

قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

قُلْ	فَمَنْ	يَمْلِكُ	لَكُمْ	مِنَ اللَّهِ	شَيْئًا	إِنْ	أَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا
تم کہو	تو کون	اختیار رکھتا ہے	تمہارے لئے	اللہ سے (کے مقابلہ میں)	کسی چیز (کا)	اگر	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	نقصان (کا)

تم فرماؤ اگر اللہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا وہ تمہاری بھلائی کا ارادہ فرمائے

أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١١﴾

أَوْ	أَرَادَ	بِكُمْ	نَفْعًا	بَلْ	كَانَ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرًا ﴿١١﴾
یا	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	بھلائی (کا)	بلکہ	ہے	اللہ	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو	خبردار

تو اللہ کے مقابلے میں کون تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہے؟ بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے ○

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا

بَلْ	ظَنَنْتُمْ	أَنْ	لَنْ يَنْقَلِبَ	الرَّسُولُ	وَ	الْمُؤْمِنُونَ	إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ	أَبَدًا
بلکہ	تم نے گمان کر لیا	یہ کہ	ہرگز واپس نہ آئیں گے	رسول	اور	ایمان والے	اپنے گھر والوں کی طرف	کبھی

بلکہ تم تو یہ سمجھے ہوئے تھے کہ رسول اور مسلمان ہرگز کبھی اپنے گھر والوں کی طرف واپس نہ آئیں گے

وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿١٢﴾

وَ	زُيِّنَ	ذَٰلِكَ	فِي قُلُوبِكُمْ	وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ السَّوْءِ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا بُورًا ﴿١٢﴾
اور	خوبصورت بنا دیا گیا	یہ (گمان)	تمہارے دلوں میں	اور	تم نے گمان کیا	برا گمان	اور	تم تھے	ہلاک ہونے والے لوگ

اور یہ بات تمہارے دلوں میں بڑی خوبصورت بنا دی گئی تھی اور تم نے (یہ) بہت برا گمان کیا تھا اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے ○

وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾

وَ	مَنْ	لَمْ يُؤْمِنْ	بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ	فَإِنَّا	أَعْتَدْنَا	لِلْكَافِرِينَ	سَعِيرًا ﴿١٣﴾
اور	جو	ایمان نہ لایا	اللہ اور اس کے رسول پر	تو بیشک	ہم نے تیار کر رکھی ہے	کافروں کے لیے	بھڑکتی آگ

اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو بیشک ہم نے کافروں کے لیے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے ○

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ
اور	اللہ ہی کے لیے (ہے)	آسمانوں اور زمین کی سلطنت	وہ بخش دیتا ہے	(اس) کو جسے	وہ چاہتا ہے	اور	عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

اور آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے لیے ہے، جس کی چاہے مغفرت فرمائے اور جسے چاہے عذاب دے

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۴ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۝۱۴	سَيَقُوْلُ	الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	انْطَلَقْتُمْ	اِلٰى مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا
اور	ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	اب کہیں گے	پیچھے رہ جانے والے	جب	تم چلو گے	غنیمتوں کی طرف	تاکہ تم حاصل کرو انہیں

اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ○ جب تم غنیمتیں حاصل کرنے کیلئے ان کی طرف چلو گے تو پیچھے رہ جانے والے کہیں گے:

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ

ذَرُوْنَا	نَتَّبِعْكُمْ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ اللّٰهِ	قُلْ	لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا	كَذٰلِكُمْ
چھوڑ دو ہمیں	(تاکہ) ہم پیچھے آئیں تمہارے	وہ چاہتے ہیں	کہ	بدل دیں	اللہ کا کلام	تم کہو	تم ہرگز پیچھے نہ آؤ ہمارے	اسی طرح

ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا کلام بدل دیں۔ تم فرماؤ: ہرگز ہمارے پیچھے نہ آؤ۔ اللہ نے

قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵

قَالَ	اللّٰهُ	مِنْ قَبْلُ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا	بَلْ	كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۝۱۵
فرمادیا	اللہ (نے)	پہلے سے	تو اب وہ کہیں گے	بلکہ	تم حسد کرتے ہو ہم سے	بلکہ	وہ (منافق) نہ سمجھتے تھے	مگر	تھوڑی (بات)

پہلے سے اسی طرح فرمادیا ہے، تو اب کہیں گے: بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو بلکہ وہ منافق بہت تھوڑی بات سمجھتے ہیں ○

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ

قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	سَتُدْعَوْنَ	اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ	تُقَاتِلُوْنَهُمْ
تم کہو	پیچھے رہ جانے والوں سے	دیہاتیوں میں سے	عنقریب تمہیں بلایا جائے گا	ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف	تم لڑو گے ان سے

پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں سے فرماؤ: عنقریب تمہیں ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلایا جائے گا تم ان سے لڑو گے

اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا

اَوْ	يُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تُطِيْعُوْا	يُؤْتِكُمُ	اللّٰهُ	اَجْرًا حَسَنًا	وَ	اِنْ	تَتَوَلَّوْا
یا	وہ مسلمان ہو جائیں گے	پھر اگر	تم فرمانبرداری کرو گے	(تو) دے گا تمہیں	اللہ	اچھا ثواب	اور	اگر	تم منہ پھیرو گے

یا وہ مسلمان ہو جائیں گے پھر اگر تم فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا اور اگر پھرو گے

كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۶ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ

كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۶	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ
جیسے	تم نے منہ پھیرا	(اس سے) پہلے	(تو اللہ) عذاب دے گا تمہیں	دردناک عذاب	نہیں ہے	اندھے پر	کوئی تنگی

جیسے تم اس سے پہلے پھر گئے تھے تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا ○ اندھے پر کوئی تنگی نہیں

وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

وَّ	لَا	عَلَى الْأَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور	نہ	لنگڑے پر	کوئی مضائقہ	اور	نہ	بیمار پر	کوئی حرج	اور	جو	حکم مانے	اللہ اور اس کے رسول (کا)

اور نہ لنگڑے پر کوئی مضائقہ اور نہ بیمار پر کوئی حرج ہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيْمًا ﴿١٧﴾

يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا أَلِيْمًا ﴿١٧﴾
(تو اللہ) داخل کرے گا اسے	باغوں (میں)	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور	جو	منہ پھیرے	(تو اللہ) عذاب دے گا اسے	دردناک عذاب

تو اللہ اسے باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جو پھرے اللہ اسے دردناک عذاب دے گا ○

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

لَقَدْ	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	إِذْ	يُبَايِعُوْنَكَ	تَحْتَ الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
ضرور بیشک	راضی ہوا	اللہ	ایمان والوں سے	جب	وہ بیعت کرتے تھے تمہاری	درخت کے نیچے	تو اللہ جانتا تھا	جو	ان کے دلوں میں (ہے)

بیشک اللہ ایمان والوں سے راضی ہوا جب وہ درخت کے نیچے تمہاری بیعت کر رہے تھے تو اللہ کو وہ معلوم تھا جو ان کے دلوں میں تھا

فَأَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّأْخُذُوْنَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

فَأَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	عَلَيْهِمْ	وَ	أَثَابَهُمْ	فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾	وَّ	مَغَانِمَ كَثِيْرَةً	يَّأْخُذُوْنَهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
تو اس نے اتارا	اطمینان	ان پر	اور	انعام دیا انہیں	نزدیک آنے والی فتح (کا)	اور	بہت سی غنیمتیں	وہ لیں گے انہیں	اور	ہے	اللہ

تو اس نے ان پر اطمینان اتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا ○ اور بہت سی غنیمتیں جنہیں وہ لیں گے اور اللہ

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَأْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ

عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿١٩﴾	وَعَدَكُمْ	اللّٰهُ	مَغَانِمَ كَثِيْرَةً	تَأْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ
عزت والا	حکمت والا	وعدہ کیا ہے تم سے	اللہ (نے)	بہت سی غنیمتوں (کا)	تم لو گے انہیں	تو اس نے جلد عطا فرمادی	تمہیں	یہ

عزت والا، حکمت والا ہے ○ اور اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جو تم حاصل کرو گے تو تمہیں یہ جلد عطا فرمادی

وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾

وَ	كَفَّ	أَيْدِيَ النَّاسِ	عَنْكُمْ	وَ	لِتَكُوْنَ	اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	يَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾
اور	روک دیئے	لوگوں کے ہاتھ	تم سے	اور	تاکہ وہ (غنیمت) ہو	نشانی	ایمان والوں کے لیے	اور	اللہ دکھائے تمہیں	سیدھا راستہ

اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تاکہ ایمان والوں کے لیے نشانی ہو اور تاکہ وہ تمہیں سیدھا راستہ دکھائے ○

وَّأُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

وَّ	أُخْرٰى	لَمْ تَقْدِرُوْا	عَلَيْهَا	قَدْ	أَحَاطَ	اللّٰهُ	بِهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور	دوسری (غنیمتوں کا بھی وعدہ کیا)	تم قادر نہ تھے	ان پر	بیشک	گھیر رکھا ہے	اللہ (نے)	ان کو	اور	ہے	اللہ

اور دوسری غنیمتوں کا (بھی وعدہ فرمایا ہے) جن پر تمہیں قدرت نہیں، انہیں اللہ نے گھیر رکھا ہے اور اللہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ﴿٢١﴾ وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرًا ﴿٢١﴾	وَ	لَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ
ہر چیز پر	قدرت والا	اور	اگر	لڑیں گے تم سے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	(تو) ضرور وہ پھیر جائیں گے	پیٹھیں	پھر

ہر چیز پر قادر ہے ○ اور اگر کافر تم سے لڑیں گے تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر دیں گے پھر

لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَ لَنْ تَجِدَ

لَا یَجِدُوْنَ	وَلِیًّا	وَّ	لَا	نَصِیْرًا ﴿٢٢﴾	سُنَّةَ اللّٰهِ	الَّتِیْ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَنْ تَجِدَ
وہ نہ پائیں گے	کوئی حمایتی	اور	نہ	مددگار	اللہ کا دستور (ہے)	جو	تحقیق	چلا آرہا ہے	پہلے سے	اور	تم ہرگز نہ پاؤ گے

وہ کوئی حمایتی اور مددگار نہ پائیں گے ○ اللہ کا دستور ہے جو پہلے لوگوں میں گزر چکا ہے اور تم ہرگز

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ

لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِیْلًا ﴿٢٣﴾	وَ	هُوَ	الَّذِیْ	كَفَّ	اَیْدِیَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	اَیْدِیَكُمْ	عَنْهُمْ
اللہ کے دستور کیلئے	تبدیلی	اور	وہی (ہے)	جس نے	روک دیئے	ان کے ہاتھ	تم سے	اور	تمہارے ہاتھ	ان سے

اللہ کے دستور میں تبدیلی نہ پاؤ گے ○ اور وہی ہے جس نے وادیٔ مکہ میں کافروں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ﴿٢٤﴾

بِبَطْنِ مَكَّةَ	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	اَظْفَرَكُمْ	عَلَیْهِمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِیْرًا ﴿٢٤﴾
وادیٔ مکہ میں	(اس کے) بعد	کہ	اس نے قابو دے دیا تمہیں	ان پر	اور	ہے	اللہ	(اس) کو جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا

ان سے روک دیئے حالانکہ اللہ نے تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے ○

هُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ

هُمُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	الْهَدْیَ	مَعْكُوْفًا	اَنْ
وہ	وہ لوگ ہیں جنہوں نے	کفر کیا	اور	روکا تمہیں	مسجد حرام سے	اور	قربانی کے جانور (کو روکا)	(وہ) رکا ہوا (تھا)	(اس سے) کہ

وہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو (روکا) اس حال میں کہ

یَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ

یَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ	وَ	لَوْلَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَ	نِسَآءٌ	مُّؤْمِنٰتٌ	لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ
پہنچ جائے	اپنی قربانی کی جگہ	اور	اگر نہ ہوتے	کچھ مرد	ایمان والے	اور	کچھ عورتیں	ایمان والیاں	تم نہیں جانتے انہیں

وہ اپنی قربانی کی جگہ پہنچنے سے رُکے ہوئے تھے اور اگر (مکہ میں) کچھ مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتے جن کی تمہیں خبر نہیں (اور یہ بات نہ ہوتی)

اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِیْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ

اَنْ	تَطَـُٔوْهُمْ	فَتُصِیْبَكُمْ	مِّنْهُمْ	مَّعَرَّةٌۢ	بِغَیْرِ عِلْمٍ
کہ	تم روند ڈالو گے انہیں	پھر پہنچے گی تمہیں	ان کی طرف سے	کوئی ناپسندیدہ بات	لاعلمی میں (تو تمہیں کفارِ مکہ سے جہاد کی اجازت دیدیتے)

کہ تم انہیں روند ڈالو گے پھر تمہیں ان کی طرف سے لاعلمی میں کوئی ناپسندیدہ بات پہنچے گی (تو ہم تمہیں کفارِ مکہ سے

لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا

لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	لَوْ	تَزَيَّلُوْا
(ان کا بچاؤ اس لیے ہے) کہ داخل کرتا ہے	اللہ	اپنی رحمت میں	جسے	وہ چاہتا ہے	اگر	وہ (مسلمان) ہٹ جاتے (وہاں سے)

جہاد کی اجازت دیدیتے۔ ان کا یہ بچاؤ) اس لیے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اگر مسلمان (وہاں سے) ہٹ جاتے

لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لَعَذَّبْنَا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا مِنْهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾	اِذْ	جَعَلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
(تو) ضرور ہم عذاب دیتے	ان لوگوں کو جنہوں نے	ان میں سے کفر کیا	دردناک عذاب	جب	رکھی	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا

تو ہم ضرور ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب دیتے ○ (اے حبیب! یاد کریں) جب کافروں نے اپنے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اپنے دلوں میں	ہٹ دھرمی	جاہلیت کی ہٹ دھرمی (جیسی)	تو اتارا	اللہ (نے)	اپنا اطمینان	اپنے رسول پر	اور	ایمان والوں پر

زمانہ جاہلیت کی ہٹ دھرمی جیسی ضد رکھی تو اللہ نے اپنا اطمینان اپنے رسول اور ایمان والوں پر اتارا

وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ

وَ	اَلْزَمَهُمْ	كَلِمَةَ التَّقْوٰى	وَ	كَانُوْٓا	اَحَقَّ	بِهَا	وَ	اَهْلَهَا
اور	لازم کر دیا ان پر	پرہیزگاری کا کلمہ	اور	وہ (مسلمان) تھے	زیادہ حق دار	اس (کلمہ) کے	اور	اس کے اہل (تھے)

اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرما دیا اور مسلمان اس کلمہ کے زیادہ حق دار اور اس کے اہل تھے

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾	لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ	رَسُوْلَهُ	الرُّءْيَا بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ
اور	ہے	اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا	ضرور بیشک	سچ کر دکھایا	اللہ (نے)	اپنے رسول (کا)	سچا خواب	ضرور تم داخل ہو گے

اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے ○ بیشک اللہ نے اپنے رسول کا سچا خواب سچ کر دیا۔ اگر اللہ چاہے

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَ	مُقَصِّرِيْنَ
مسجد حرام (میں)	اگر	چاہا	اللہ (نے)	امن والے (ہو کر)	منڈاتے ہوئے	اپنے سروں (کو)	اور	بال ترشواتے ہوئے

تو تم ضرور مسجد حرام میں امن و امان سے داخل ہو گے، کچھ اپنے سروں کے بال منڈاتے ہوئے اور کچھ بال ترشواتے ہوئے،

لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾

لَا تَخَافُوْنَ	فَعَلِمَ	مَا	لَمْ تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ	مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ	فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾
تمہیں ڈر نہ ہو گا (کسی کا)	تو اسے معلوم ہے	جو	تمہیں معلوم نہیں	تو اس نے رکھی ہے	اس (مکہ میں داخلہ) سے پہلے	ایک نزدیک آنے والی فتح

تمہیں کسی کا ڈر نہیں ہو گا۔ تو اللہ کو وہ معلوم ہے جو تمہیں معلوم نہیں تو اس نے مکے میں داخلے سے پہلے ایک نزدیک آنے والی فتح رکھی ہے ○

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ
وہی (اللہ ہے)	جس نے	بھیجا	اپنے رسول (کو)	ہدایت اور سچے دین کے ساتھ	تاکہ وہ غالب کر دے اسے	تمام دینوں پر

وہی (اللہ) ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝۲۸ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا ۝۲۸	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗٓ	اَشِدَّاۗءُ	عَلَى الْكُفَّارِ
اور	کافی ہے	اللہ	گواہ	محمد	اللہ کے رسول (ہیں)	اور	وہ لوگ جو	اس کے ساتھ (ہیں)	سخت (ہیں)	کافروں پر

اور اللہ کافی گواہ ہے ○ محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت،

رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ

رُحَمَاۗءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا	يَّبْتَغُوْنَ	فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا
نرم دل (ہیں)	اپنے درمیان	تو دیکھے گا انہیں	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	وہ چاہتے ہیں	اللہ کا فضل	اور	رضا

آپس میں نرم دل ہیں۔ تُو انہیں رکوع کرتے ہوئے، سجدے کرتے ہوئے دیکھے گا، اللہ کا فضل و رضا چاہتے ہیں،

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ڔ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڐ

سِيْمَاهُمْ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ	مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ	ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ	وَ	مَثَلُهُمْ	فِي الْاِنْجِيْلِ
ان کی علامت	ان کے چہروں میں (ہے)	سجدوں کے نشان سے	یہ	ان کی صفت	تورات میں (مذکور ہے)	اور	ان کی صفت	انجیل میں (مذکور ہے)

ان کی علامت ان کے چہروں میں سجدوں کے نشان سے ہے۔ یہ ان کی صفت تورات میں (مذکور) ہے اور ان کی صفت انجیل میں (مذکور) ہے۔

كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ

كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْــَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ	فَاسْتَوٰى	عَلٰي سُوْقِهٖ
جیسے ایک کھیتی (ہو)	اس نے نکالی	اپنی باریک سی کونپل	پھر طاقت دی اسے	پھر وہ موٹی ہو گئی	پھر سیدھی کھڑی ہو گئی	اپنے تنے پر

(ان کی صفت ایسے ہے) جیسے ایک کھیتی ہو جس نے اپنی باریک سی کونپل نکالی پھر اسے طاقت دی پھر وہ موٹی ہو گئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی،

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِيَغِيْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ اچھی لگتی ہے	کسانوں (کو)	تاکہ دل جلائے	ان (مسلمانوں) سے	کافروں (کے)	وعدہ فرمایا	اللہ (نے)	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے

کسانوں کو اچھی لگتی ہے (اللہ نے مسلمانوں کی یہ شان اس لئے بڑھائی) تاکہ ان سے کافروں کے دل جلائے۔ اللہ نے ان میں سے ایمان والوں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝۲۹ ع

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۲۹
اور	انہوں نے عمل کیے	اچھے، نیک	ان میں سے	بخشش	اور	بڑے ثواب (کا)

اور اچھے کام کرنے والوں سے بخشش اور بڑے ثواب کا وعدہ فرمایا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... مسلمان کو ہر حال میں اللہ پاک پر بھروسہ اور حسنِ ظن رکھنا چاہئے۔

﴿2﴾... نبیِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شاہد ہیں اس لیے اُمت کی تمام باتیں اور حالات اُن کے سامنے ہیں۔

﴿3﴾... رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ پاک کا ایسا قرب حاصل ہے کہ آپ سے بیعت اللہ پاک ہی سے بیعت ہے۔

﴿4﴾... گناہ گار مسلمان کو بخش دینا اللہ پاک کا فضل ہے اور اسے عذاب دینا اس کا عدل ہے۔

﴿5﴾... اللہ پاک کے غضب کو بھول کر صرف اس کی رحمت سے امید رکھ کے نیک اعمال چھوڑ دینا عقل مندی نہیں۔

﴿6﴾... اللہ پاک کافروں کے مقابلے میں ایمان والوں کی مدد فرماتا ہے۔

﴿7﴾... صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی شان و عظمت بیان کرنا اللہ پاک کی سنت ہے اور ان سے جلنا کفار کا طریقہ ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ فتح میں نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کون سے اوصاف بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: ______________________________

____

سوال 2: حدیبیہ کے مقام پر بیعت کرنے والے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو کس چیز کی بشارت دی گئی؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: اس سورت میں نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بھیجنے کا کیا ایک اہم مقصد بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: سورۂ فتح کی آخری آیت میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے بیان کئے گئے اوصاف میں سے چند بیان کیجئے۔

جواب: ______________________________

____

سوال 5: سورۂ فتح کے آخر میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے کس چیز کا وعدہ کیا گیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... ہم تمام صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے محبت کیوں کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۂ فتح کے علاوہ قرآن پاک میں "اِنْ شَآءَ اللّٰہُ" کہاں آیا ہے؟ کوئی تین آیات حوالے کے ساتھ تلاش کر کے لکھیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَۃُ الحُجُرات

5 – 1	بارگاہِ نبوی میں حاضری کے آداب کا ذکر
10 – 6	بات کی تحقیق کرنے کا حکم، مسلمانوں میں صلح اور عدل و انصاف کرنے کا حکم
13 – 11	چند اخلاقی برائیوں کے ذکر کے بعد بتایا گیا کہ عزت وفضیلت کا معیار تقویٰ و پرہیزگاری ہے
18 – 14	ایمان لا کر احسان جتانے والوں کا ذکر اور انہیں تنبیہ

سُوْرَۃُ الْحُجُرٰت

تعارف و مضامین:

حجرات کا معنیٰ ہے "حجرے اور کمرے" اس سورت کی آیت نمبر 4 میں حجرات کا لفظ ہے اسی مناسبت سے اس سورت کا نام "سورۂ حجرات" ہے۔

اس سورت میں متعدد امور میں مسلمانوں کی تربیت فرمائی گئی ہے اور اس میں یہ چیزیں بیان ہوئی ہیں:

(1) ابتداء میں رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ کے خصوصی آداب بیان کئے گئے اور آپ کی بارگاہ میں آوازیں نیچی رکھنے والوں کو بخشش اور بڑے ثواب کی بشارت دی گئی ہے۔

(2) مسلمانوں کو معاشرتی آداب بتائے اور ان کی اخلاقی تربیت کی گئی کہ تحقیق کئے بغیر کوئی خبر قبول نہ کریں، کسی مسلمان کے بارے میں بدگمانی نہ کریں، کسی کی غیبت نہ کریں، کسی کا نام نہ بگاڑیں اور کسی کا مذاق نہ اڑائیں۔

(3) اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو ان میں صلح کرادی جائے اور اگر وہ صلح نہ کریں تو جو گروہ باطل پر ہو اس کے ساتھ جنگ کی جائے یہاں تک کہ وہ راہِ راست پر گامزن ہو جائے۔

(4) آخر میں اپنے ایمان کا احسان جتانے والوں کی سرزَنش کی گئی اور بتایا گیا کہ کسی کا اسلام قبول کرنا اللہ پاک کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کوئی احسان نہیں، نیز حقیقی مسلمان وہ ہے جو اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لائے پھر وہ دین کے کسی کام میں شک نہ کرے اور اپنی جان و مال سے راہِ خدا میں جہاد کرے۔

پارہ 26، الحجرٰت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُقَدِّمُوْا	بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم آگے نہ بڑھو	اللہ اور اس کے رسول کے آگے	اور	ڈرو	اللہ (سے)	بیشک	اللہ

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ

سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ ۝	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَرْفَعُوْۤا	اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ
سننے والا	جاننے والا (ہے)	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم بلند نہ کرو	اپنی آوازیں	نبی کی آواز پر

سننے والا، جاننے والا ہے ۝ اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز پر اونچی نہ کرو

وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ

وَ	لَا تَجْهَرُوْا	لَهٗ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ	لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ
اور	بلند آواز سے نہ کہو	ان کے (حضور)	بات	جیسے تمہارے بعض کا بلند آواز سے بات کرنا	بعض سے	کہ	برباد (نہ) ہو جائیں

اوران کے حضور زیادہ بلند آواز سے کوئی بات نہ کہو جیسے ایک دوسرے کے سامنے بلند آواز سے بات کرتے ہو کہ کہیں تمہارے اعمال

اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اَعْمَالُكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
تمہارے اعمال	اور	تم	تمہیں خبر نہ ہو	بیشک	وہ لوگ جو	نیچی رکھتے ہیں	اپنی آوازیں	اللہ کے رسول کے پاس

برباد نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو ○ بیشک جو لوگ اللہ کے رسول کے پاس اپنی آوازیں نیچی رکھتے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٣

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	امْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	لِلتَّقْوٰى	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٣
یہ لوگ	وہ ہیں جو	پرکھ لیا ہے	اللہ (نے)	ان کے دلوں (کو)	پرہیز گاری کیلئے	ان کیلئے	بخشش	اور	بڑا ثواب (ہے)

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیز گاری کے لیے پرکھ لیا ہے، ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے ○

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ	مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	صَبَرُوْا
بیشک	وہ لوگ جو	پکارتے ہیں تمہیں	حجروں کے باہر سے	ان میں اکثر	عقل نہیں رکھتے	اور	اگر	بیشک وہ	صبر کرتے

بیشک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں ○ اور اگر وہ صبر کرتے

حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

حَتّٰى	تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝٥	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
یہاں تک کہ	تم نکل آتے	ان کی طرف	(تو) ضرور وہ ہوتا	بہتر	ان کے لئے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان (ہے)	اے	وہ لوگو جو

یہاں تک کہ تم ان کے پاس خود تشریف لے آتے تو یہ ان کے لیے بہتر تھا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا

اٰمَنُوْٓا	اِنْ	جَاۗءَكُمْ	فَاسِقٌۢ	بِنَبَاٍ	فَتَبَيَّنُوْٓا	اَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًا
ایمان لائے	اگر	آئے تمہارے پاس	کوئی فاسق	کسی خبر کے ساتھ	تو تم تحقیق کرلو	کہ	تم تکلیف (نہ) پہنچادو	کسی قوم (کو)

والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کرلو کہ کہیں کسی قوم کو انجانے میں تکلیف نہ دے بیٹھو

بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝٦ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ

بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰي مَا	فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ ۝٦	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	فِيْكُمْ	رَسُوْلَ اللّٰهِ
لاعلمی کی وجہ سے	پھر تم ہو جاؤ	(اس) پر جو	تم نے کیا	پچھتانے والے	اور	جان لو	کہ	تم میں	اللہ کا رسول (تشریف فرما ہے)

پھر اپنے کئے پر شرمندہ ہونا پڑے ○ اور جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول تشریف فرما ہیں،

لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ

لَوْ	يُطِيعُكُمْ	فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَ	لَٰكِنَّ	اللَّهَ	حَبَّبَ	إِلَيْكُمُ
اگر	وہ بات مانیں تمہاری	بہت سے معاملات میں	(تو) ضرور تم مشقت میں پڑ جاؤ گے	اور	لیکن	اللہ	اس نے محبوب بنا دیا	تمہیں

اگر بہت سے معاملات میں وہ تمہاری بات مانیں تو تم ضرور مشقت میں پڑ جاؤ گے لیکن اللہ نے تمہیں ایمان

الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ

الْإِيمَانَ	وَ	زَيَّنَهُ	فِي قُلُوبِكُمْ	وَ	كَرَّهَ	إِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَ	الْفُسُوقَ	وَ	الْعِصْيَانَ
ایمان	اور	آراستہ کر دیا اسے	تمہارے دلوں میں	اور	ناگوار کر دیا	تمہیں	کفر	اور	حکم عدولی	اور	نافرمانی

محبوب بنا دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا اور کفر اور حکم عدولی اور نافرمانی تمہیں ناگوار کر دی،

أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ﴿٧﴾ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾

أُولَٰئِكَ	هُمُ	الرَّاشِدُونَ ﴿٧﴾	فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ	وَ	نِعْمَةً	وَ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ ﴿٨﴾
یہ لوگ	وہی	رشد و ہدایت والے (ہیں)	اللہ کے فضل	اور	احسان (سے)	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا (ہے)

ایسے ہی لوگ رشد و ہدایت والے ہیں ○ اللہ کا فضل اور احسان ہے اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے ○

وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا

وَ	إِنْ	طَائِفَتَانِ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	اقْتَتَلُوا	فَأَصْلِحُوا	بَيْنَهُمَا	فَإِنْ	بَغَتْ	إِحْدَاهُمَا
اور	اگر	دو گروہ	ایمان والوں میں سے	آپس میں لڑیں	تو تم صلح کرا دو	ان دونوں کے درمیان	پھر اگر	زیادتی کرے	ان دو میں سے ایک

اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو تم ان میں صلح کرا دو پھر اگر ان میں سے ایک

عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ

عَلَى الْأُخْرَىٰ	فَقَاتِلُوا	الَّتِي	تَبْغِي	حَتَّىٰ	تَفِيءَ	إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ	فَإِنْ	فَاءَتْ
دوسرے پر	تو تم لڑو	اس سے جو	زیادتی کرے	یہاں تک کہ	وہ پلٹ آئے	اللہ کے حکم کی طرف	پھر اگر	وہ پلٹ آیا

دوسرے پر زیادتی کرے تو اس زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے پھر اگر وہ پلٹ آئے

فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٩﴾

فَأَصْلِحُوا	بَيْنَهُمَا	بِالْعَدْلِ	وَ	أَقْسِطُوا	إِنَّ	اللَّهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِينَ ﴿٩﴾
تو صلح کرا دو	ان دونوں کے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور	عدل کرو	بیشک	اللہ	محبت فرماتا ہے	عدل کرنے والوں (سے)

تو انصاف کے ساتھ ان میں صلح کروا دو اور عدل کرو، بیشک اللہ عدل کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ○

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ	إِخْوَةٌ	فَأَصْلِحُوا	بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾
صرف مسلمان	(آپس میں) بھائی بھائی (ہیں)	تو تم صلح کرا دو	اپنے دو بھائیوں کے درمیان	اور	ڈرو	اللہ (سے)	تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے

صرف مسلمان بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم پر رحمت ہو ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ قَوْمٍ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	خَيْرًا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	نہ ہنسے	(مردوں کا) کوئی گروہ	(دوسرے) گروہ سے (پر)	ہو سکتا ہے	کہ	وہ ہوں	بہتر

اے ایمان والو! مرد دوسرے مردوں پر نہ ہنسیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان ہنسنے والوں سے

مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

مِّنْهُمْ	وَ	لَا	نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ
ان (ہنسنے والوں) سے	اور	نہ	عورتیں	(دوسری) عورتوں سے (پر ہنسیں)	ہو سکتا ہے	کہ	وہ ہوں	بہتر	ان (ہنسنے والیوں) سے

بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں پر ہنسیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان ہنسنے والیوں سے بہتر ہوں

وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ

وَ	لَا تَلْمِزُوْۤا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	لَا تَنَابَزُوْا	بِالْاَلْقَابِ	بِئْسَ	الِاسْمُ	الْفُسُوْقُ	بَعْدَ الْاِيْمَانِ
اور	نہ عیب لگاؤ	اپنی جانوں (کو)	اور	ایک دوسرے کو نہ بلاؤ	(برے) ناموں کے ساتھ	کیا ہی برا	نام (ہے)	فاسق کہلانا	ایمان کے بعد

اور آپس میں کسی کو طعنہ نہ دو اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو، مسلمان ہونے کے بعد فاسق کہلانا کیا ہی برا نام ہے

وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫

وَ	مَنْ	لَّمْ يَتُبْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اجْتَنِبُوْا	كَثِيْرًا	مِّنَ الظَّنِّ
اور	جو	توبہ نہ کرے	تو یہ لوگ	وہی	ظالم (ہیں)	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم بچو	بہت زیادہ	گمان کرنے سے

اور جو توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں ○ اے ایمان والو! بہت زیادہ گمان کرنے سے بچو

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ

اِنَّ	بَعْضَ الظَّنِّ	اِثْمٌ	وَّ	لَا تَجَسَّسُوْا	وَ	لَا يَغْتَبْ	بَّعْضُكُمْ	بَعْضًا
بیشک	کوئی گمان	گناہ (ہے)	اور	(پوشیدہ باتوں کی) جستجو نہ کرو	اور	غیبت نہ کریں	تمہارے بعض	بعض (کی)

بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور (پوشیدہ باتوں کی) جستجو نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو

اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

اَيُحِبُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	يَّاْكُلَ	لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ	وَ	اتَّقُوْا	اللّٰهَ
کیا پسند کرے گا	تم میں کوئی	کہ	وہ کھائے	اپنے مردہ بھائی کا گوشت	تو تم ناپسند کرو گے اسے	اور	ڈرو	اللہ (سے)

کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں ناپسند ہو گا اور اللہ سے ڈرو

اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى

اِنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى
بیشک	اللہ	بہت توبہ قبول کرنے والا	مہربان (ہے)	اے	لوگو	بیشک	ہم نے پیدا کیا تمہیں	ایک مرد اور ایک عورت سے

بیشک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے ○ اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا

وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ۚ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

وَ	جَعَلْنٰكُمْ	شُعُوْبًا	وَّ	قَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوْا	اِنَّ	اَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ
اور	بنایا تمہیں	قومیں	اور	قبیلے	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو	بیشک	تم میں زیادہ عزت والا	اللہ کے نزدیک

اور تمہیں قومیں اور قبیلے بنایا تاکہ تم آپس میں پہچان رکھو، بیشک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا

اَتْقٰكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۚ

اَتْقٰكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾	قَالَتِ	الْاَعْرَابُ	اٰمَنَّا
(وہ ہے جو) تم میں زیادہ پرہیز گار (ہے)	بیشک	اللہ	جاننے والا	خبر دار (ہے)	کہا	دیہاتیوں (نے)	ہم ایمان لائے

وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے بیشک اللہ جاننے والا خبر دار ہے ۞ دیہاتیوں نے کہا: ہم ایمان لے آئے،

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۚ

قُلْ	لَّمْ تُؤْمِنُوْا	وَ	لٰكِنْ	قُوْلُوْٓا	اَسْلَمْنَا	وَ	لَمَّا يَدْخُلِ	الْاِيْمَانُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ
تم کہو	تم ایمان نہیں لائے	اور	لیکن	تم کہو	ہم فرمانبردار ہوئے	اور	ابھی داخل نہیں ہوا	ایمان	تمہارے دلوں میں

تم فرماؤ: تم ایمان تو نہیں لائے ہاں یوں کہو کہ ہم فرمانبردار ہوئے اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا

وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۚ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	اِنْ	تُطِيْعُوا	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	لَا يَلِتْكُمْ	مِّنْ اَعْمَالِكُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	اگر	تم فرمانبرداری کروگے	اللہ اور اس کے رسول (کی)	(تو) وہ کمی نہ کرے گا تمہیں	تمہارے اعمال میں سے	کچھ	بیشک	اللہ

اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کروگے تو تمہارے اعمال سے کچھ کمی نہیں کرے گا بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	لَمْ يَرْتَابُوْا
بخشنے والا	مہربان (ہے)	ایمان والے صرف	وہ لوگ ہیں جو	ایمان لائے	اللہ اور اس کے رسول پر	پھر	انہوں نے شک نہ کیا

بخشنے والا مہربان ہے ۞ ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے شک نہ کیا

وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ

وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾	قُلْ
اور	جہاد کیا	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ	اللہ کی راہ میں	یہ لوگ	وہی	سچے (ہیں)	تم کہو

اور اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی سچے ہیں ۞ تم فرماؤ:

اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ

اَتُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
کیا تم بتاتے ہو	اللہ (کو)	اپنا دین	اور (حالانکہ)	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں (ہے)

کیا تم اللہ کو اپنا دین بتاتے ہو حالانکہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١٦ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ

وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ۝١٦	يَمُنُّوْنَ	عَلَيْكَ	اَنْ	اَسْلَمُوْا	قُلْ	لَّا تَمُنُّوْا	عَلَيَّ
اور	اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا (ہے)	وہ احسان جتاتے ہیں	تم پر	کہ	وہ مسلمان ہوگئے	تم کہو	تم احسان نہ رکھو	مجھ پر

اور اللہ سب کچھ جانتا ہے ○ اے محبوب! وہ تم پر احسان جتاتے ہیں کہ وہ مسلمان ہوگئے۔ تم فرماؤ: اپنے اسلام کا احسان مجھ پر

اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٧

اِسْلَامَكُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يَمُنُّ	عَلَيْكُمْ	اَنْ	هَدٰىكُمْ	لِلْاِيْمَانِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝١٧
اپنے اسلام (کا)	بلکہ	اللہ	احسان رکھتا ہے	تم پر	کہ	اس نے ہدایت دی تمہیں	ایمان کی	اگر	تم ہو	سچے

نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں اسلام کی ہدایت دی اگر تم سچے ہو ○

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٨ ع

اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ۝١٨
بیشک	اللہ	جانتا ہے	آسمانوں اور زمین کے غیب	اور	اللہ	دیکھنے والا (ہے)	(اس) کو جو	تم عمل کرتے ہو

بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کے سب غیب جانتا ہے اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ادب کرنے والے قابلِ تعریف ہیں۔

﴿2﴾... فاسق کی دی ہوئی خبر کی تحقیق کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

﴿3﴾... صحابۂ کرام کے دل ایمان کی محبت اور کفر سے نفرت میں راسخ تھے۔

﴿4﴾... شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے مسلمانوں میں صلح کروانا عظیم کام ہے۔

﴿5﴾... ایمان کی دولت ملنا اللہ پاک کا عظیم احسان ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ حجرات کی آیت نمبر 10 میں مسلمانوں کا آپس میں کیا تعلق بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: سورۂ حجرات کی آیت نمبر 11 اور 12 میں کن باتوں سے منع کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: لوگوں کو قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کرنے کی کیا حکمت بیان کی گئی ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: عزت اور فضیلت کا حقیقی معیار کیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 5: سورۂ حجرات میں کن لوگوں کو ایمان والا کہا گیا؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ میں مذاق اُڑانے کی بری عادت تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... "مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں" کے موضوع پر مختصر تحریر لکھیے۔

دستخط ٹیچر: ______________ دستخط سرپرست: ______________

آیات	موضوع
5 – 1	کفار کا "نبوت، قرآن اور آخرت" کے انکار کرنے کا ذکر
11 – 6	اللہ تعالیٰ کی قدرت کے آثار و دلائل کا بیان
18 – 12	پچھلی قوموں کے انجام سے کفار کو نصیحت اور اعمال لکھنے والے فرشتوں کا ذکر
30 – 19	موت اور قیامت کے معاملات کا ذکر
37–31	جنت کے حق داروں کا ذکر اور پچھلی قوموں کے انجام سے نصیحت حاصل کرنے کا حکم
45 – 38	اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنے کا حکم اور قیامت کے چند احوال کا ذکر

سُوْرَۃُ قٓ

تعارف ومضامین:

''قٓ'' حروفِ مقطعات میں سے ایک حرف ہے، اس سورت کی ابتدا اسی لفظ سے ہوئی، اس مناسبت سے اسے ''سورۂ قٓ'' کہتے ہیں۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کا ثبوت پیش کیا گیا اور اسلام کے اس بنیادی عقیدے کا انکار کرنے والوں کا رد کیا گیا ہے نیز اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) ابتدا میں آسمانوں کی بغیر ستونوں کے تخلیق، ان میں ستاروں کو سجائے جانے، آسمانوں میں شگاف نہ ہونے، زمین کو پانی پر پھیلانے، اس میں بڑے بڑے پہاڑوں کو نصب کرنے، بارش سے زمین میں درخت، اناج اور خوبصورت پودے اُگانے اور ان کے فوائد بیان کرکے مُردوں کو زندہ کرنے پر اللہ پاک کی قدرت کے دلائل بیان کئے گئے ہیں۔

(2) سابقہ امتوں جیسے حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم، اصحابِ رَس، ثمود، عاد، فرعون، حضرت لوط عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم، اصحابِ ایکہ، حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم اور قومِ تُبَّع کے بارے میں بتایا گیا کہ جب انہوں نے رسولوں عَلَیْہِمُ السَّلَام کو جھٹلایا تو ان پر اللہ پاک کا عذاب نازل ہوا۔

(3) ہر انسان کے دائیں بائیں ایک ایک فرشتہ بیٹھا ہوا ہے جو اس کا ہر قول اور عمل لکھ رہا ہے۔

(4) موت کی سختیاں، حشر اور حساب کی ہولناکیاں بیان کی گئی ہیں۔

(5) متقی و پرہیزگار لوگوں کا وصف اور ان کی جزا بیان کی گئی اور بتایا گیا کہ سابقہ امتوں کی ہلاکت سے عبرت و نصیحت وہ حاصل کرتا ہے جو حق قبول کرنے والا دل رکھتا ہو یا کان لگا کر اور دل سے حاضر ہو کر قرآنِ کریم کی نصیحتیں سنتا ہو۔

سورۂ قٓ کے متعلق احادیث:

﴿1﴾... حضرت عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے حضرت ابو واقد لیثی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے پوچھا کہ نبیٔ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عیدین کی نماز میں کیا پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے عرض کی: رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عیدین کی نماز میں قٓ ۚ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۟ اور اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ ۟ پڑھا کرتے تھے۔[1]

﴿2﴾... حضرت اُمِّ ہشام بنتِ حارثہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: میں نے ''قٓ ۚ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۟'' پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبانِ اقدس سے سن کر ہی یاد کی ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر جمعہ کے دن منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ سورت پڑھا کرتے تھے۔[2]

پارہ 26، قٓ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

قٓ	وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝	بَلْ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ
قٓ	عزت والے قرآن کی قسم	بلکہ	انہوں نے تعجب کیا	(اس بات پر) کہ	آیا ان کے پاس	ایک ڈر سنانے والا	انہی میں سے

قٓ، عزت والے قرآن کی قسم ○ بلکہ انہیں اس بات پر تعجب ہوا کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈر سنانے والا تشریف لایا

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

فَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا
تو کہا	کافروں (نے)	یہ (نبی کا آنا)	عجیب چیز (ہے)	کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور	ہو جائیں گے	مٹی (تو پھر زندہ کئے جائیں گے)

تو کافر کہنے لگے: یہ تو عجیب بات ہے ○ کیا جب ہم مر جائیں اور مٹی ہو جائیں گے (تو اس کے بعد پھر زندہ کئے جائیں گے)

ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۝

ذٰلِكَ	رَجْعٌۢ	بَعِیْدٌ ۝	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	تَنْقُصُ	الْاَرْضُ	مِنْهُمْ	وَ	عِنْدَنَا	كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۝
یہ	پلٹنا	دور (ہے)	بیشک	ہم جانتے ہیں	جو کچھ	کم کر دیتی ہے	زمین	ان سے	اور	ہمارے پاس	یاد رکھنے والی ایک کتاب (ہے)

یہ پلٹنا دور ہے ○ ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان سے گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس ایک یاد رکھنے والی کتاب ہے ○

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۝ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ

بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَهُمْ	فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۝	اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا	اِلَى السَّمَآءِ
بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	حق کو	جب	وہ آیا ان کے پاس	تو وہ	ایک مضطرب کام (بات) میں (ہیں)	تو کیا انہوں نے نہ دیکھا	آسمان کی طرف

بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا تو وہ ایک ایسی بات میں ہیں جسے قرار نہیں ○ تو کیا انہوں نے اپنے اوپر

فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَزَیَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا

فَوْقَهُمْ	كَیْفَ	بَنَیْنٰهَا	وَ	زَیَّنّٰهَا	وَ	مَا	لَهَا	مِنْ فُرُوْجٍ ۝	وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا
اپنے اوپر	کیسے	ہم نے بنایا اسے	اور	آراستہ کیا اسے	اور	نہیں (ہے)	اس میں	کوئی شگاف	اور	زمین	ہم نے پھیلایا اسے

آسمان کو نہ دیکھا ہم نے اسے کیسے بنایا اور سجایا اور اس میں کہیں کوئی شگاف نہیں ○ اور زمین کو ہم نے پھیلایا

وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِیْجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى

وَ	اَلْقَیْنَا	فِیْهَا	رَوَاسِیَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	فِیْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِیْجٍ ۝	تَبْصِرَةً	وَّ	ذِكْرٰى
اور	ڈالے	اس میں	مضبوط پہاڑ	اور	ہم نے اگایا	اس میں	ہر بارونق جوڑا	بصیرت	اور	نصیحت (کیلئے)

اور اس میں مضبوط پہاڑ ڈالے اور اس میں ہر بارونق جوڑا اگایا ○ ہر رجوع کرنے والے بندے کیلئے

لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝٨ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝٩

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٨	وَ	نَزَّلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	جَنّٰتٍ	وَّ	حَبَّ الْحَصِيْدِ ۝٩
ہر رجوع کرنے والے بندے کیلئے	اور	ہم نے اتارا	آسمان سے	برکت والا پانی	تو ہم نے اگائے	اس سے	باغات	اور	کاٹا جانے والا اناج

بصیرت اور نصیحت کیلئے ○ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا تو اس سے باغات اور کاٹا جانے والا اناج اُگایا ○

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝١٠ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ

وَ	النَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَّهَا	طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ ۝١٠	رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ	وَ	اَحْيَيْنَا	بِهٖ
اور	کھجور کے درخت (اگائے)	لمبے	ان کے	گچھے	اوپر نیچے تہہ لگے ہوئے (ہیں)	بندوں کی روزی (کیلئے)	اور	ہم نے زندہ کیا	اس (پانی) سے

اور کھجور کے لمبے درخت (اگائے) جن کے گچھے اوپر نیچے تہہ لگے ہوئے ہیں ○ بندوں کی روزی کے لیے اور ہم نے اس سے

بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝١٢

بَلْدَةً مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ ۝١١	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	اَصْحٰبُ الرَّسِّ	وَ	ثَمُوْدُ ۝١٢
مردہ شہر (کو)	اسی طرح	نکلنا (ہوگا)	جھٹلایا	ان (کفارِ مکہ) سے پہلے	نوح کی قوم	اور	رس (نامی کنویں) والوں	اور	ثمود (نے)

مردہ شہر کو زندہ کیا۔ یونہی (قبروں سے تمہارا) نکلنا ہوگا ○ ان (کفارِ مکہ) سے پہلے نوح کی قوم اور رس (نامی کنویں) والوں نے اور ثمود نے جھٹلایا ○

وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝١٣ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ

وَ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ	وَ	اِخْوَانُ لُوْطٍ ۝١٣	وَّ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	وَ	قَوْمُ تُبَّعٍ
اور	عاد	اور	فرعون	اور	لوط کے (قومی) بھائیوں (نے)	اور	ایکہ (نامی جنگل) والوں	اور	تبع کی قوم (نے)

اور عاد اور فرعون نے اور لوط کے ہم قوم لوگوں نے ○ اور جنگل والوں اور تبع کی قوم نے،

كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝١٤ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ

كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيْدِ ۝١٤	اَفَعَيِيْنَا	بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ
سب (نے)	جھٹلایا	رسولوں (کو)	تو ثابت ہوگئی	میری وعید	تو کیا ہم تھک گئے	پہلی بار پیدا کرنے سے

ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کا وعدہ ثابت ہوگیا ○ تو کیا ہم پہلی بار بنانے کی وجہ سے تھک گئے؟

بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٥ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

بَلْ	هُمْ	فِيْ لَبْسٍ	مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٥	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ
بلکہ	وہ	شبہ میں (ہیں)	نئی پیدائش سے متعلق	اور	ضرور بیشک	ہم نے پیدا کیا	آدمی (کو)

بلکہ وہ نئی پیدائش کے متعلق شبہے میں ہیں ○ اور بیشک ہم نے آدمی کو پیدا کیا

وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝١٦

وَ	نَعْلَمُ	مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ	نَفْسُهٗ	وَ	نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝١٦
اور	ہم جانتے ہیں	جس کے ساتھ وسوسہ ڈالتا ہے	اس کا نفس	اور	ہم	زیادہ قریب (ہیں)	اس کے	دل کی رگ سے

اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کا نفس ڈالتا ہے اور ہم دل کی رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں ○

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾

اِذْ	يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ	عَنِ الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾
جب	لیتے ہیں	دو لینے والے (فرشتے)	(ایک) دائیں طرف سے	اور	(دوسرا) بائیں طرف سے	بیٹھا ہوا (ہے)

جب اس سے لینے والے دو فرشتے لیتے ہیں، ایک دائیں جانب اور دوسرا بائیں جانب بیٹھا ہوا ہے ○

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ

مَا يَلْفِظُ	مِنْ قَوْلٍ	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ	عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾	وَ	جَآءَتْ	سَكْرَةُ الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ
وہ زبان سے نہیں نکالتا	کوئی بات	مگر	اس کے پاس	ایک محافظ (فرشتہ)	تیار بیٹھا ہوتا (ہے)	اور	آ گئی	موت کی سختی	حق کے ساتھ

وہ زبان سے کوئی بات نہیں نکالتا مگر یہ کہ ایک محافظ فرشتہ اس کے پاس تیار بیٹھا ہوتا ہے ○ اور موت کی سختی حق کے ساتھ آ گئی،

ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ

ذٰلِكَ	مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾	وَ	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾	وَ	جَآءَتْ	كُلُّ نَفْسٍ
یہ	(وہ ہے) جس سے تو بھاگتا تھا	اور	پھونک ماری جائے گی	صور میں	یہ	وعید کا دن (ہے)	اور	آئے گی	ہر جان

یہ وہ ہے جس سے تو بھاگتا تھا ○ اور صُور میں پھونک ماری جائے گی، یہ عذاب کی وعید کا دن ہے ○ اور ہر جان یوں حاضر ہو گی

مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ

مَّعَهَا	سَآئِقٌ	وَّ	شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾	لَقَدْ	كُنْتَ	فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ
(اس طرح کہ) اس کے ساتھ	ایک ہانکنے والا	اور	ایک گواہ (ہو گا)	ضرور بیشک	تو تھا	غفلت میں	اس سے	تو ہم نے اٹھا دیا	تجھ سے

کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ہو گا ○ بیشک تو اس سے غفلت میں تھا تو ہم نے تجھ سے تیرا پردہ

غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ ؕ

غِطَآءَكَ	فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾	وَ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾
تیرا پردہ	تو تیری نگاہ	آج	تیز (ہے)	اور	کہے گا	اس کا ساتھی (فرشتہ)	یہ (ہے)	جو	میرے پاس	تیار موجود (ہے)

اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے ○ اور اس کا ساتھی فرشتہ کہے گا: یہ ہے جو میرے پاس تیار موجود ہے ○

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾

اَلْقِيَا	فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾	مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾
(حکم ہو گا) تم دونوں ڈال دو	جہنم میں	ہر بڑے ناشکرے، ہٹ دھرم (کو)	(جو) بھلائی سے بہت روکنے والا	حد سے بڑھنے والا	شک کرنے والا (ہے)

(حکم ہو گا) تم دونوں ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو جہنم میں ڈال دو ○ جو بھلائی سے بہت روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، شک کرنے والا ہے ○

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ

الَّذِيْ	جَعَلَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ	فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾	قَالَ	قَرِيْنُهٗ
جس نے	ٹھہرا لیا	اللہ کے ساتھ	دوسرا معبود	تو تم دونوں ڈال دو اسے	سخت عذاب میں	کہے گا	اس کا ساتھی (شیطان)

جس نے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ٹھہرایا تم دونوں اسے سخت عذاب میں ڈال دو ○ اس کا ساتھی شیطان کہے گا:

رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ

لَدَيَّ	لَا تَخْتَصِمُوْا	قَالَ	فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾	كَانَ	لٰكِنْ	وَ	مَآ اَطْغَيْتُهٗ	رَبَّنَا
میرے پاس	تم نہ جھگڑو	(اللہ) فرمائے گا	دور کی گمراہی میں	وہ (خود ہی) تھا	لیکن	اور	میں نے سرکش نہیں بنایا اسے	اے ہمارے رب

اے ہمارے رب! میں نے اسے سرکش نہیں بنایا تھا، ہاں یہ خود ہی دور کی گمراہی میں تھا ○ اللہ فرمائے گا: میرے پاس نہ جھگڑو،

وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا

اَنَا	مَآ	وَ	لَدَيَّ	الْقَوْلُ	مَا يُبَدَّلُ	بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾	اِلَيْكُمْ	قَدَّمْتُ	قَدْ	وَ
میں	نہیں	اور	میرے ہاں	بات	تبدیل نہیں کی جاتی	وعید	تمہاری طرف	پہلے بھیج چکا تھا	بیشک	اور

میں پہلے ہی تمہاری طرف عذاب کی وعید بھیج چکا تھا ○ میرے ہاں بات بدلتی نہیں اور نہ میں

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾

مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾	هَلْ	تَقُوْلُ	وَ	امْتَلَاْتِ	هَلِ	لِجَهَنَّمَ	نَقُوْلُ	يَوْمَ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾	بِظَلَّامٍ
کچھ زیادہ (ہے)	کیا	وہ عرض کرے گی	اور	تو بھر گئی	کیا	جہنم سے	ہم فرمائیں گے	(جس) دن	بندوں پر	ظلم کرنے والا

بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں ○ جس دن ہم جہنم سے فرمائیں گے: کیا تو بھر گئی؟ وہ عرض کرے گی: کیا کچھ اور زیادہ ہے؟○

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ

تُوْعَدُوْنَ	مَا	هٰذَا	غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾	لِلْمُتَّقِيْنَ	الْجَنَّةُ	اُزْلِفَتِ	وَ
تم سے وعدہ کیا جاتا رہا	(وہ جنت) جس کا	یہ (ہے)	(ان سے) دور نہ (ہوگی)	پرہیزگاروں کے	جنت	قریب لائی جائے گی	اور

اور جنت پرہیزگاروں کے قریب لائی جائے گی، ان سے دور نہ ہوگی ○ (کہا جائے گا:) یہ ہے وہ (جنت) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا رہا،

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾

جَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ﴿۳۳﴾	وَ	بِالْغَيْبِ	الرَّحْمٰنَ	خَشِيَ	مَنْ	لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾
آیا رجوع کرنے والے دل کے ساتھ	اور	دیکھے بغیر	رحمٰن (سے)	ڈرا	جو	ہر رجوع کرنے والے، حفاظت کرنے والے کے لیے

ہر رجوع کرنے والے، حفاظت کرنے والے کے لیے ○ جو رحمٰن سے بن دیکھے ڈرا اور رجوع کرنے والے دل کے ساتھ آیا○

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا

مَّا	لَهُمْ	يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾	ذٰلِكَ	بِسَلٰمٍ	ادْخُلُوْهَا
(وہ تمام چیزیں) جو	ان کے لیے (ہوں گی)	ہمیشہ رہنے کا دن (ہے)	یہ	سلامتی کے ساتھ	(فرمایا جائے گا) تم داخل ہو جاؤ اس (جنت) میں

(ان سے فرمایا جائے گا) سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے ○ ان کے لیے جنت میں

يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ

مِّنْ قَرْنٍ	قَبْلَهُمْ	اَهْلَكْنَا	كَمْ	وَ	مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾	لَدَيْنَا	وَ	فِيْهَا	يَشَآءُوْنَ
قومیں	ان سے پہلے	ہم نے ہلاک کر دیں	کتنی	اور	(اس سے بھی) زیادہ (ہے)	ہمارے پاس	اور	اس (جنت) میں	وہ چاہیں گے

وہ تمام چیزیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ ہے ○ اور ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک فرما دیا،

هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾

هُمْ	اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِی الْبِلَادِ	هَلْ	مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾
وہ	گرفت میں ان سے زیادہ سخت (تھے)	تو وہ جگہ جگہ پھرے	شہروں میں	(تاکہ دیکھیں) کیا	کوئی بھاگنے کی جگہ (ہے)

وہ گرفت میں ان سے زیادہ سخت تھیں تو انہوں نے شہروں میں کوشش کی کہ کیا کوئی بھاگنے کی جگہ ہے ○

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾

اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰی	لِمَنْ كَانَ لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ	اَلْقَی	السَّمْعَ	وَ	هُوَ	شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾
بیشک	اس میں	ضرور نصیحت (ہے)	(اس) کیلئے جس کا ہے	دل	یا	دھرے (لگائے)	کان	اور	وہ	(دل سے) حاضر ہو

بیشک اس میں نصیحت ہے اس کے لیے جو دل رکھتا ہو یا کان لگائے اور وہ متوجہ ہو ○

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ

وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
اور	ضرور بیشک	ہم نے بنایا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان (ہے)	چھ دن میں

اور بیشک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا

وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰی مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

وَّ	مَا مَسَّنَا	مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾	فَاصْبِرْ	عَلٰی	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ
اور	نہیں چھوئی ہمیں	کوئی تھکن	تو تم صبر کرو	(اس) پر	جو	وہ کہتے ہیں	اور	پاکی بیان کرو	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ

اور ہمیں کوئی تھکاوٹ نہ ہوئی ○ تو ان کی باتوں پر صبر کرو اور سورج طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	وَ	قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾
سورج طلوع ہونے سے پہلے	اور	غروب ہونے سے پہلے	اور	رات کے کچھ حصے (میں)	تو تم تسبیح کرو اس کی	اور	نمازوں کے بعد

اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بیان کرو ○ اور رات کے کچھ حصے میں اس کی تسبیح کرو اور نمازوں کے بعد ○

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ

وَ	اسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ	الْمُنَادِ	مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾	يَّوْمَ	يَسْمَعُوْنَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ
اور	کان لگا کر سنو	(جس) دن	پکارے گا	ایک پکارنے والا	قریب کی جگہ سے	(جس) دن	لوگ سنیں گے	ایک چیخ	حق کے ساتھ

اور کان لگا کر سنو جس دن ایک قریب کی جگہ سے پکارنے والا پکارے گا ○ جس دن لوگ حق کے ساتھ ایک چیخ سنیں گے،

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾

ذٰلِكَ	يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾	اِنَّا	نَحْنُ	نُحْیٖ	وَ	نُمِيْتُ	وَ	اِلَيْنَا	الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾
یہ	(قبروں سے) باہر آنے کا دن (ہوگا)	بیشک	ہم	زندگی دیتے ہیں	اور	موت دیتے ہیں	اور	ہماری ہی طرف	پھرنا (ہے)

یہ (قبروں سے) باہر آنے کا دن ہوگا ○ بیشک ہم زندگی دیتے ہیں اور ہم موت دیتے ہیں اور ہماری طرف ہی پھرنا ہے ○

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾							
يَوْمَ	تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا	ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾
(جس) دن	پھٹ جائے گی	زمین	ان سے	(تو وہ) جلدی کرتے ہوئے (نکلیں گے)	یہ	حشر (جمع کرنا)	ہم پر	آسان ہے

جس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی تو وہ جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے، یہ حشر ہم پر آسان ہے ○

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ									
نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	مَاۤ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ	فَذَكِّرْ	بِالْقُرْاٰنِ
ہم	خوب جانتے ہیں	(اس) کو جو	وہ کہتے ہیں	اور	نہیں	تم	ان پر	جبر کرنے والے	تو تم نصیحت کرو	قرآن سے

ہم خوب جان رہے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں اور تم ان پر جبر کرنے والے نہیں ہو تو اس شخص کو قرآن سے نصیحت کرو

مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾		
مَنْ	يَّخَافُ	وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾
(اسے) جو	ڈرتا ہے	میری دھمکی (سے)

جو میری دھمکی سے ڈرے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... موت کے بعد زندگی کا انکار کرنے والے لوگ زمین و آسمان کی پیدائش میں غور کر کے نصیحت حاصل کریں۔

﴿2﴾... بارش کا پانی برکت والا ہے۔

﴿3﴾... جس طرح بارش سے اللہ پاک مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے بروزِ قیامت یونہی مردوں کو قبروں سے زندہ کر کے نکالے گا۔

﴿4﴾... رسولوں کو جھٹلانے کی وجہ سے اللہ پاک کا عذاب نازل ہوتا ہے۔

﴿5﴾... اللہ پاک انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہے۔

﴿6﴾... ہر انسان کے دائیں بائیں دو فرشتے ہیں جو اس کی ہر بات اور ہر کام لکھ رہے ہیں۔

﴿7﴾... موت سے بچنا ممکن نہیں یہ ہر صورت آ کر ہی رہے گی۔

﴿8﴾... قیامت کے دن ہر جان کے ساتھ ایک فرشتہ ہو گا جو اسے ہانک کر بارگاہِ الٰہی میں لے جائے گا۔

﴿9﴾... ناشکری، ہٹ دھرمی، بھلائی سے روکنا، حد سے بڑھنا اور دین میں شک کرنا جہنم میں لے جانے والے کام ہیں ان سے بچنا چاہئے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: بارش کے برکت والے پانی سے اللہ پاک نے کیا چیزیں پیدا فرمائیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: اس سورت میں بیان کی گئی وہ کون سی قومیں ہیں جن پر رسولوں کو جھٹلانے کی وجہ سے عذاب نازل ہوا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: قیامت کے دن جہنم سے کیا سوال ہو گا اور وہ کیا جواب دے گی؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ اپنے نامۂ اعمال کو فضول اور بری باتوں سے تو نہیں بھر رہے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... مرنے کے بعد جسم کے مٹی ہو جانے اور دوبارہ بنائے جانے سے متعلق ٹیچر سے معلومات حاصل کر کے اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوۡرَۃُ الذّٰرِیٰت

1 – 9	قیامت قائم ہونے پر مختلف چیزوں کی قسم اور کفار کے ایمان سے محرومی کا ذکر
10 – 14	بے سروپا باتیں کرنے والوں کا بُرا انجام
15 – 23	پرہیز گاروں کی صفات و جزا کا ذکر اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں کا بیان
24 – 37	حضرت ابراہیم عَلَیۡہِ السَّلَام کی خدمت میں فرشتوں کا مہمان بن کر حاضر ہونے کا واقعہ
38 – 46	بعض قوموں کی ہلاکت کا بیان
47 – 55	اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دلائل کا ذکر، شرک سے بچنے، کفار سے منہ پھیرنے اور نصیحت کرتے رہنے کا حکم
56 – 60	انسانوں اور جنّات کی تخلیق کا مقصد اور کفار کو تنبیہ و وعید

سُوۡرَۃُ الذّٰرِیٰت

تعارف ومضامین:

ذاریات کا معنیٰ ہے: "خاک بکھیر کر اُڑا دینے والی ہوائیں" اس سورت کی پہلی آیت میں اللہ پاک نے ان ہواؤں کی قسم ارشاد فرمائی ہے، اس مناسبت سے اس کا نام "سورۂ ذاریات" رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد جیسے توحید، نبوت اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کو ثابت کیا گیا اور اس کے مخالف چیزوں جیسے شرک، نبوت کی تکذیب اور حشر ونشر کے انکار کی نفی کی گئی ہے، نیز اس میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) ابتدا میں کفارِ مکہ کے احوال بیان کئے گئے کہ وہ قرآنِ مجید، آخرت اور جہنم کے شدید عذاب کو جھٹلاتے ہیں، ساتھ ہی پرہیز گار مسلمانوں کے احوال اور ان کے لئے تیار کی گئی جنتی نعمتوں کا بیان ہے تاکہ عقل مند دونوں میں فرق سمجھ کر ان سے عبرت ونصیحت حاصل کرے۔

(2) کفارِ مکہ کی طرف سے پہنچنے والی اذیتوں پر حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کو تسلی دینے کے لئے گزشتہ انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام اور ان کی امتوں کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

(3) اللہ پاک نے اپنی قدرت ووحدانیت کے دلائل ذکر فرمائے اور کسی کو اللہ پاک کا شریک قرار دینے اور رسولوں عَلَیۡہِمُ السَّلَام کی تکذیب کرنے سے منع فرمایا، نیز رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو حکم دیا کہ منکرین سے منہ پھیر لیں اور پرہیز گاروں کو نصیحت کریں۔

(4) آخر میں جنات اور انسانوں کی تخلیق کا مقصد بیان کیا گیا کہ انہیں پیدا کرنے سے مقصود یہ ہے کہ یہ اللہ پاک کی معرفت حاصل کریں اور اخلاص کے ساتھ صرف اسی کی عبادت کریں، یہ بتایا گیا کہ تمام مخلوق کا رزق اللہ پاک نے اپنے ذمۂ کرم پر لیا ہوا ہے نیز کفار و مشرکین سے قیامت کے دن شدید عذاب کا وعدہ کیا گیا اور انہیں دنیا میں سابقہ امتوں جیسا عذاب نازل ہونے سے ڈرایا گیا ہے۔

پارہ 26، 27، الذّٰرِیٰت

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ				
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ				
وَالذّٰرِیٰتِ ذَرۡوًا ﴿۱﴾ فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ﴿۲﴾ فَالۡجٰرِیٰتِ یُسۡرًا ﴿۳﴾ فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا				
اِنَّمَا	فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ﴿۴﴾	فَالۡجٰرِیٰتِ یُسۡرًا ﴿۳﴾	فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ﴿۲﴾	وَالذّٰرِیٰتِ ذَرۡوًا ﴿۱﴾
بیشک جس کی	پھر حکم کو تقسیم کرنے والیوں (کی)	پھر آسانی سے چلنے والیوں (کی)	پھر بوجھ اٹھانے والیوں (کی)	بکھیر کر اڑا دینے والیوں کی قسم
بکھیر کر اڑا دینے والیوں کی قسم ○ پھر بوجھ اٹھانے والیوں کی ○ پھر آسانی سے چلنے والیوں کی ○ پھر حکم کو تقسیم کرنے والیوں کی ○ بیشک جس کی				

تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾ وَّ اِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ﴿۷﴾

تُوْعَدُوْنَ	لَصَادِقٌ ﴿۵﴾	وَّ	اِنَّ	الدِّیْنَ	لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾
تمہیں وعید سنائی جارہی ہے	(وہ) ضرور سچ (ہے)	اور	بیشک	بدلہ (دیا جانا)	ضرور واقع ہونے والا (ہے)	آرائش والے، راستوں والے آسمان کی قسم

تمہیں وعید سنائی جارہی ہے وہ ضرور سچ ہے ○ اور بیشک بدلہ دیا جانا ضروری واقع ہونے والا ہے ○ راستوں والے آسمان کی قسم ○

اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾ یُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ؕ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾

اِنَّكُمْ	لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾	یُّؤْفَكُ	عَنْهُ	مَنْ	اُفِكَ ﴿۹﴾	قُتِلَ	الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾
بیشک تم	ضرور مختلف بات میں (ہو)	اوندھا کیا جاتا ہے	اس (قرآن) سے	وہ جو	اوندھا کر دیا گیا ہو	مارے جائیں	جھوٹے اندازے لگانے والے

تم طرح طرح کی بات میں ہو ○ اس قرآن سے وہی اوندھا کیا جاتا ہے جو اوندھا ہی کر دیا گیا ہو ○ جھوٹے اندازے لگانے والے مارے جائیں ○

الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ﴿۱۱﴾ یَسْـَٔلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ؕ﴿۱۲﴾ یَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾

الَّذِیْنَ	هُمْ	فِیْ غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾	یَسْـَٔلُوْنَ	اَیَّانَ	یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۱۲﴾	یَوْمَ	هُمْ	عَلَى النَّارِ	یُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾
وہ لوگ جو	وہ	نشے میں	بھولے ہوئے (ہیں)	وہ پوچھتے ہیں	کب ہوگا	بدلہ (دیئے جانے) کا دن	(جس) دن	وہ	آگ پر	تپائے جائیں گے

جو نشے میں بھولے ہوئے ہیں ○ پوچھتے ہیں کہ بدلے کا دن کب ہوگا؟ ○ (یہ اس دن واقع ہوگا) جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے ○

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ۙ﴿۱۵﴾

ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ	هٰذَا	الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِیْنَ	فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۱۵﴾
تم چکھو	اپنا عذاب	یہ (ہے)	وہ جس کی تم جلدی مچاتے تھے	بیشک	پرہیزگار لوگ	باغوں اور چشموں میں (ہوں گے)

اور (فرمایا جائے گا) اپنا عذاب چکھو، یہ وہی عذاب ہے جس کی تم جلدی مچاتے تھے ○ بیشک پرہیزگار لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ○

اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ؕ﴿۱۶﴾ كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

اٰخِذِیْنَ	مَاۤ	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ	مُحْسِنِیْنَ ﴿۱۶﴾	كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾
لیتے ہوئے	جو	عطا کیا انہیں	ان کے رب (نے)	بیشک وہ	تھے	اس سے پہلے	نیکیاں کرنے والے	وہ رات سے (میں) کم سویا کرتے تھے

اپنے رب کی عطائیں لیتے ہوئے، بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرنے والے تھے ○ وہ رات میں کم سویا کرتے تھے ○

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَفِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾

وَ	بِالْاَسْحَارِ	هُمْ	یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	وَ	فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	لِّلسَّآىٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾
اور	رات کے آخری پہروں میں	وہ	بخشش مانگتے تھے	اور	ان کے مالوں میں	حق (تھا)	مانگنے والے اور محروم کا

اور رات کے آخری پہروں میں بخشش مانگتے تھے ○ اور ان کے مالوں میں مانگنے والے اور محروم کا حق تھا ○

وَفِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَفِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ

وَ	فِی الْاَرْضِ	اٰیٰتٌ	لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿۲۰﴾	وَ	فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ	اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَ	فِی السَّمَآءِ	رِزْقُكُمْ
اور	زمین میں	نشانیاں (ہیں)	یقین کرنے والوں کیلئے	اور	تمہاری ذاتوں میں	تو کیا تم دیکھتے نہیں	اور	آسمان میں	تمہارا رزق (ہے)

اور زمین میں یقین والوں کیلئے نشانیاں ہیں ○ اور خود تمہاری ذاتوں میں، تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ○ اور آسمان میں تمہارا رزق ہے

وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾

وَ	مَا	تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾	فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	مِّثْلَ	مَآ	اَنَّكُمْ	تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾
اور	جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	تو آسمان اور زمین کے رب کی قسم	بیشک وہ	ضرور حق (ہے)	(اس) جیسی (زبان میں)	جو	کہ تم	تم بولتے ہو

اور وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ○ تو آسمان اور زمین کے رب کی قسم! بیشک یہ حق ہے ویسی ہی زبان میں جو تم بولتے ہو ○

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا
کیا	آئی تمہارے پاس	ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر	جب	وہ داخل ہوئے	اس پر	تو انہوں نے کہا	سلام

اے حبیب! کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر آئی ○ جب وہ اس کے پاس آئے تو کہا: سلام،

قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ ۙ

قَالَ	سَلٰمٌ	قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾	فَرَاغَ	اِلٰۤى اَهْلِهٖ	فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾
(ابراہیم نے) فرمایا	سلام	اجنبی لوگ (ہیں)	پھر (ابراہیم) چپکے سے گیا	اپنے گھر والوں کی طرف	تو لے آیا ایک موٹا تازہ بچھڑا

(ابراہیم نے) فرمایا، ”سلام“ اجنبی لوگ ہیں ○ پھر ابراہیم اپنے گھر والوں کی طرف گئے تو ایک موٹا تازہ بچھڑا لے آئے ○

فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ

فَقَرَّبَهٗۤ	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾	فَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا تَخَفْ
پھر قریب کیا اسے	ان کی طرف	کہا	کیا تم کھاتے نہیں	تو اس نے محسوس کیا	ان سے	خوف	انہوں نے کہا	آپ نہ ڈریں

پھر اسے ان کے پاس رکھ دیا تو فرمایا: کیا تم کھاتے نہیں؟ ○ تو اپنے دل میں ان سے خوف محسوس کیا، (فرشتوں نے) عرض کی: آپ نہ ڈریں

وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا

وَ	بَشَّرُوْهُ	بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾	فَاَقْبَلَتِ	امْرَاَتُهٗ	فِيْ صَرَّةٍ	فَصَكَّتْ	وَجْهَهَا
اور	انہوں نے بشارت دی اسے	ایک علم والے لڑکے کی	تو آئی	اس کی بیوی	چلانے (کی حالت) میں	پھر ہاتھ مارا	اپنے چہرے (پر)

اور انہوں نے اسے ایک علم والے لڑکے کی خوشخبری سنائی ○ تو ابراہیم کی بیوی چلاتی ہوئی آئی پھر اپنے چہرے پر ہاتھ مارا

وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ

وَ	قَالَتْ	عَجُوْزٌ	عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾	قَالُوْا	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْحَكِيْمُ
اور	کہا	بوڑھی	بانجھ عورت (بچہ جنے گی)	(فرشتوں نے) کہا	اسی طرح	فرمایا	تمہارے رب (نے)	بیشک وہ	وہی	حکمت والا

اور کہا: کیا بوڑھی بانجھ عورت (بچہ جنے گی۔) ○ فرشتوں نے کہا: تمہارے رب نے یونہی فرمایا ہے، بیشک وہی حکمت والا،

الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ

الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾	قَالُوْۤا	اِنَّاۤ	اُرْسِلْنَاۤ
علم والا (ہے)	(ابراہیم نے) کہا	پھر کیا	تمہارا مقصد (ہے)	اے	بھیجے ہوئے (فرشتو)	انہوں نے کہا	بیشک	ہمیں بھیجا گیا ہے

علم والا ہے ○ ابراہیم نے فرمایا: تو اے بھیجے ہوئے فرشتو! پھر تمہارا کیا مقصد ہے؟ ○ انہوں نے کہا: بیشک ہم ایک مجرم قوم

اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِیْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ

اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۲﴾	لِنُرْسِلَ	عَلَیْهِمْ	حِجَارَةً مِّنْ طِیْنٍ ﴿۳۳﴾	مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ رَبِّكَ
ایک مجرم قوم کی طرف	تاکہ ہم برسائیں	ان پر	گارے کے پتھر	(جن پر) نشان لگائے ہوئے (ہیں)	تمہارے رب کے پاس

کی طرف بھیجے گئے ہیں ○ تاکہ ان پر گارے کے پتھر برسائیں ○ جن پر تمہارے رب کے پاس حد سے بڑھنے والوں کے لیے

لِلْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِیْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِیْهَا

لِلْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۴﴾	فَاَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِیْهَا	مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۵﴾	فَمَا وَجَدْنَا	فِیْهَا
حد سے بڑھنے والوں کیلئے	تو ہم نے نکال لیا	(انہیں) جو	تھے	اس (شہر) میں	ایمان والوں میں سے	تو ہم نے نہ پایا	اس میں

نشان لگائے ہوئے ہیں ○ تو ہم نے اس شہر میں موجود ایمان والوں کو نکال لیا ○ تو ہم نے وہاں

غَیْرَ بَیْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِیْهَاۤ اٰیَةً لِّلَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿۳۷﴾

غَیْرَ بَیْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۶﴾	وَ	تَرَكْنَا	فِیْهَاۤ	اٰیَةً	لِّلَّذِیْنَ	یَخَافُوْنَ	الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿۳۷﴾
مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا (کوئی گھر)	اور	ہم نے باقی رکھی	اس میں	ایک نشانی	ان لوگوں کے لیے	جو ڈرتے ہیں	دردناک عذاب (سے)

ایک ہی گھر مسلمان پایا ○ اور ہم نے اس میں ان لوگوں کے لیے نشانی باقی رکھی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ○

وَفِیْ مُوْسٰۤی اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰی فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰی بِرُكْنِهٖ

وَ	فِیْ مُوْسٰی	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰی فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾	فَتَوَلّٰی	بِرُكْنِهٖ
اور	موسیٰ میں (بھی نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجا اسے	فرعون کی طرف	روشن سند کے ساتھ	تو اس نے منہ پھیر لیا	اپنے لشکر سمیت

اور موسیٰ میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے اسے روشن سند کے ساتھ فرعون کی طرف بھیجا ○ اور وہ (فرعون) اپنے لشکر سمیت پھر گیا

وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ

وَ	قَالَ	سٰحِرٌ	اَوْ	مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾	فَاَخَذْنٰهُ	وَ	جُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِی الْیَمِّ
اور	کہا	(یہ موسیٰ) جادوگر (ہے)	یا	دیوانہ	تو ہم نے پکڑا اسے	اور	اس کے لشکروں (کو)	پھر ڈال دیا انہیں	دریا میں

اور بولا: (موسیٰ تو) جادوگر ہے یا دیوانہ ○ اور ہم نے فرعون اور اس کے لشکر کو پکڑ کر دریا میں ڈال دیا اس حال میں کہ

وَهُوَ مُلِیْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِیْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ ﴿۴۱﴾

وَ	هُوَ	مُلِیْمٌ ﴿۴۰﴾	وَ	فِیْ عَادٍ	اِذْ	اَرْسَلْنَا	عَلَیْهِمُ	الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ ﴿۴۱﴾
اور	وہ (فرعون)	(خود کو) ملامت کرنے والا (تھا)	اور	عاد میں (بھی نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجی	ان پر	خشک آندھی

وہ (خود کو) ملامت کر رہا تھا ○ اور قوم عاد میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان پر خشک آندھی بھیجی ○

مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِیْ ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَهُمْ

مَا تَذَرُ	مِنْ شَیْءٍ	اَتَتْ	عَلَیْهِ	اِلَّا	جَعَلَتْهُ	كَالرَّمِیْمِ ﴿۴۲﴾	وَ	فِیْ ثَمُوْدَ	اِذْ	قِیْلَ	لَهُمْ
وہ نہیں چھوڑتی	کوئی چیز	آتی	اس پر	مگر	کر دیتی اسے	گلی ہوئی چیز کی طرح	اور	ثمود میں (بھی نشانی ہے)	جب	کہا گیا	ان سے

وہ جس چیز پر گزرتی تھی اسے گلی ہوئی چیز کی طرح کر چھوڑتی ○ اور ثمود میں (نشانی ہے) جب ان سے فرمایا گیا:

تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾

تَمَتَّعُوْا	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾	فَعَتَوْا	عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَ	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾
تم فائدہ اٹھالو	ایک وقت تک	تو انہوں نے سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے	تو پکڑ لیا انہیں	کڑک (نے)	اور	وہ	دیکھ رہے تھے

ایک وقت تک فائدہ اٹھالو ○ تو انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو ان کی آنکھوں کے سامنے انہیں کڑک نے آلیا ○

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا

فَمَا اسْتَطَاعُوْا	مِنْ قِيَامٍ	وَّ	مَا كَانُوْا	مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
تو انہیں طاقت نہ تھی	کھڑے ہونے کی	اور	نہ وہ تھے	بدلہ لے سکنے والے	اور	نوح کی قوم (کو ہلاک کیا)	(اس) سے پہلے	بیشک	وہ تھے

تو وہ نہ کھڑے ہو سکے اور نہ وہ بدلہ لے سکتے تھے ○ اور ان سے پہلے قوم نوح کو ہلاک فرمایا، بیشک وہ

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	السَّمَآءَ	بَنَيْنٰهَا	بِاَيْىدٍ	وَّ	اِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾
نافرمانی کرنے والے لوگ	اور	آسمان	ہم نے بنایا اسے	(اپنے) دستِ قدرت سے	اور	بیشک ہم	ضرور وسعت وقدرت والے (ہیں)

فاسق لوگ تھے ○ اور آسمان کو ہم نے (اپنی) قدرت سے بنایا اور بیشک ہم وسعت وقدرت والے ہیں ○

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ

وَ	الْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا	فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ
اور	زمین	ہم نے فرش بنایا اسے	تو (ہم) کیا ہی اچھے	بچھانے والے (ہیں)	اور	ہر چیز سے (کی)	ہم نے بنائیں	دو قسمیں

اور زمین کو ہم نے فرش بنایا تو ہم کیا ہی اچھا بچھانے والے ہیں ○ اور ہم نے ہر چیز کی دو قسمیں بنائیں

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ ج

لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾	فَفِرُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾
تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	تو بھاگو	اللہ کی طرف	بیشک میں	تمہارے لئے	اس کی طرف سے	کھلا ڈر سنانے والا (ہوں)

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ○ اور اللہ کی طرف بھاگو بیشک میں اس کی طرف سے تمہارے لئے کھلم کھلا ڈر سنانے والا ہوں ○

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ ج

وَ	لَا تَجْعَلُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾
اور	تم نہ ٹھہراؤ	اللہ کے ساتھ	دوسرا معبود	بیشک میں	تمہارے لیے	اس کی طرف سے	کھلا ڈر سنانے والا (ہوں)

اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ بیشک میں اس کی طرف سے تمہارے لیے کھلم کھلا ڈر سنانے والا ہوں ○

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ

كَذٰلِكَ	مَآ اَتَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ
اسی طرح	نہیں آیا	ان لوگوں کے پاس جو	ان سے پہلے (گزرے)	کوئی رسول	مگر	انہوں نے کہا	(یہ) جادوگر (ہے)

یونہی جب ان سے پہلے لوگوں کے پاس کوئی رسول تشریف لایا تو وہ یہی بولے کہ (یہ) جادوگر ہے

اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾

اَوْ	مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾	اَتَوَاصَوْا	بِهٖ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾
یا	دیوانہ	کیا انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی تھی	اس (بات) کی	بلکہ	وہ	سرکشی کرنے والے لوگ (ہیں)

یا دیوانہ ○ کیا انہوں نے ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کی تھی بلکہ وہ سرکش لوگ ہیں ○

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى

فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَمَآ اَنْتَ	بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾	وَّ	ذَكِّرْ	فَاِنَّ	الذِّكْرٰى
تو (اے حبیب) تم منہ پھیر لو	ان سے	تو تم نہیں ہو	ملامت کیے جانے والے	اور	سمجھاؤ	پس بیشک	سمجھانا

تو اے حبیب! تم ان سے منہ پھیر لو تو تم پر کوئی ملامت نہیں ○ اور سمجھاؤ کہ سمجھانا

تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾	وَ	مَا خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَ	الْاِنْسَ	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾
فائدہ دیتا ہے	ایمان والوں (کو)	اور	میں نے پیدا نہیں کیے	جن	اور	انسان	مگر	اس لیے کہ وہ عبادت کریں میری

ایمان والوں کو فائدہ دیتا ہے ○ اور میں نے جن اور آدمی اسی لئے بنائے کہ میری عبادت کریں ○

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ

مَآ اُرِيْدُ	مِنْهُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ	وَّ	مَآ اُرِيْدُ	اَنْ	يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الرَّزَّاقُ
میں نہیں چاہتا	ان سے	کچھ رزق	اور	میں نہیں چاہتا	کہ	وہ کھانا دیں مجھے	بیشک	اللہ	وہی	بڑا رزق دینے والا

میں ان سے کچھ رزق نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا دیں ○ بیشک اللہ ہی بڑا رزق دینے والا،

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ

ذُو الْقُوَّةِ	الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾	فَاِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا	مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ
قوت والا	قدرت والا (ہے)	تو بیشک	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	ظلم کیا	(عذاب کا) ایک حصہ (ہے)	ان کے ساتھیوں کے (عذاب کے) حصے جیسا

قوت والا، قدرت والا ہے ○ تو بیشک ان ظالموں کے لیے عذاب کا ایک حصہ ہے جیسے ان کے ساتھیوں کے عذاب کا حصہ تھا

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ يَّوْمِهِمُ
تو وہ (عذاب مانگنے میں) جلدی نہ کریں مجھ سے	تو خرابی (ہے)	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	کفر کیا	ان کے دن سے

تو یہ مجھ سے (عذاب مانگنے میں) جلدی نہ کریں ○ تو کافروں کیلئے ان کے اس دن سے خرابی ہے

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾
جس کی	انہیں وعید سنائی جاتی ہے

جس کی انہیں وعید سنائی جاتی ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... موت کے بعد زندہ کیا جانا اور اعمال کی جزاء ملنا ہر صورت ہو گا۔

﴿2﴾... زمین و آسمان اور خود انسان کی ذات میں قدرتِ الٰہی پر دلالت کرنے والی بے شمار نشانیاں موجود ہیں۔

﴿3﴾... مہمانوں کی اچھی خاطر تواضع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

﴿4﴾... ایمان والے اللہ پاک کے دائمی عذاب سے محفوظ رہتے ہیں۔

﴿5﴾... عبرت و نصیحت وہی حاصل کرتے ہیں جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

﴿6﴾... مسلمانوں کو نصیحت کے ذریعے سمجھاتے رہنا چاہیے کیونکہ سمجھانا فائدہ دیتا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: فرشتوں نے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو کس چیز کی بشارت دی؟

جواب: ____

____

سوال 2: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے معزز مہمانوں کے سامنے کیا پیش کیا؟

جواب: ____

____

سوال 3: سورۂ ذاریات کی آیت نمبر 17 اور 18 میں پرہیز گاروں کی کون سی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... انسان کی پیدائش کا مقصد اللہ پاک کی عبادت ہے، کیا آپ اپنے مقصد کو پورا کر رہے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... ذاتی جیب خرچ یا آمدنی میں سے کچھ حصہ غریب اور مستحق لوگوں پر خرچ کرنے کے لیے مقرر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَۃُ الطُّور
16 – 1
1
چند چیزوں کی قسم کے ذریعے
عذابِ جہنم کی خبر اور احوالِ قیامت
24 – 17
2
جنت کی نعمتوں کا ذکر اور
جنتیوں کے حال کا بیان
28 – 25
3
اہلِ جنت کی آپس میں گفتگو
43 – 29
4
کفار کے شبہات کے جوابات
اور انہیں تنبیہات
49 – 44
5
ڈھیٹ کفار کو ان کے حال پر
چھوڑ دینے کا حکم اور مخصوص اوقات میں
اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنے کا ذکر

سُوْرَۃُ الطُّوْر

تعارف و مضامین:

طور ایک پہاڑ کا نام ہے، اس سورت کی ابتدا میں اللہ پاک نے اس پہاڑ کی قسم ارشاد فرمائی ہے، اس مناسبت سے اس کا نام ”سورۂ طور“ رکھا گیا۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کفار کے اعتراضات کے بڑے پر جلال انداز میں جوابات دیئے گئے ہیں نیز اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) سورت کی ابتدا میں اللہ پاک نے پانچ چیزوں کی قسم ذکر کر کے ارشاد فرمایا کہ کفار کو جس عذاب کی وعید سنائی گئی ہے وہ قیامت کے دن ان پر ضرور واقع ہوگا۔

(2) آخرت کی ہولناکیوں اور شِدَّتوں کا ذکر کیا گیا، نیز قیامت کے دن کفار کے برے انجام اور پرہیزگاروں کو ملنے والی نعمتوں اور ان کی طرف سے اللہ پاک کے احسانات کو یاد کرنے کا بیان فرمایا گیا ہے۔

(3) اللہ پاک نے اپنے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو رسالت کی تبلیغ جاری رکھنے اور کفار کو عذابِ الٰہی سے ڈرتے رہنے کا حکم دیا اور جس طرح اپنی معبودیت اور وحدانیت پر قطعی دلیلیں قائم فرمائیں اسی طرح اپنے حبیب کی رسالت وصداقت کو قطعی دلیلوں سے ثابت فرمایا۔

(4) سورت کے آخر میں اللہ پاک نے اپنے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی دی اور کفار کی اذیتوں پر صبر کرنے اور انہیں ان کے حال پر چھوڑ دینے اور تمام اوقات میں اپنے ربّ کا شکر ادا کرتے رہنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

سورۂ طور سے متعلق حدیث:

حضرت جُبَیْرُ بن مطعم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے مغرب کی نماز میں رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سورۂ طور کی تلاوت کرتے سنا، جب آپ ان آیات پر پہنچے:

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ؕ۳۵ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا یُوْقِنُوْنَ ؕ۳۶ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىٕنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَۜیْطِرُوْنَ ؕ۳۷ (1)

کیا وہ کسی شے کے بغیر ہی پیدا کر دیئے گئے ہیں یا وہ خود ہی (اپنے) خالق ہیں؟ یا آسمان اور زمین انہوں نے پیدا کئے ہیں؟ بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے یا ان کے پاس تمہارے رب کے خزانے ہیں؟ یا وہ بڑے حاکم ہیں۔

تو (انہیں سن کر) مجھے لگا کہ میرا دل (سینے سے نکل کر) اُڑ جائے گا۔ (2)

پارہ 27، الطور

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالطُّوْرِ ۙ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿۳﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ﴿۴﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿۵﴾

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾	وَ	كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾	فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾	وَّ	الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾	وَ	السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾
طور کی قسم	اور	لکھی ہوئی کتاب (کی)	(جو) کھلے ہوئے صفحات میں (ہے)	اور	بیتِ معمور (کی)	اور	بلند چھت (کی)

طور کی قسم ○ اور لکھی ہوئی کتاب کی ○ (جو) کھلے ہوئے صفحات میں (ہے) ○ اور بیت معمور کی ○ اور بلند چھت کی ○

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾

وَ	الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾	اِنَّ	عَذَابَ رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾	مَّا	لَهٗ	مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾
اور	سلگائے ہوئے سمندر (کی قسم)	بیشک	تیرے رب کا عذاب	ضرور واقع ہونے والا (ہے)	نہیں (ہے)	اس کو	کوئی ٹالنے والا

اور سلگائے جانے والے سمندر کی ○ بیشک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے ○ اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ○

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾

يَّوْمَ	تَمُوْرُ	السَّمَآءُ	مَوْرًا ﴿۹﴾	وَّ	تَسِيْرُ	الْجِبَالُ	سَيْرًا ﴿۱۰﴾	فَوَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾
(جس) دن	سختی سے ہلے گا	آسمان	سختی سے ہلنا	اور	(تیزی سے) چلیں گے	پہاڑ	چلنا	تو خرابی (ہے)	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

جس دن آسمان سختی سے ہلے گا ○ اور پہاڑ تیزی سے چلیں گے ○ تو اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ○

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾

الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ خَوْضٍ	يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ	اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ	دَعًّا ﴿۱۳﴾
وہ لوگ جو	وہ	شغل میں	کھیل رہے ہیں	(جس) دن	انہیں دھکیلا جائے گا	جہنم کی آگ کی طرف	سختی سے دھکیلنا

وہ جو شغل میں پڑے کھیل رہے ہیں ○ جس دن انہیں جہنم کی طرف سختی سے دھکیلا جائے گا ○

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا

هٰذِهِ	النَّارُ	الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾	اَفَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ	اَنْتُمْ	لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾	اِصْلَوْهَا
یہ	آگ (ہے)	جس کو تم جھٹلاتے تھے	تو کیا جادو (ہے)	یہ	یا	تم	تم دیکھ نہیں رہے	داخل ہو جاؤ اس میں

یہ وہ آگ ہے جسے تم جھٹلاتے تھے ○ تو کیا یہ جادو ہے یا تمہیں دکھائی نہیں دے رہا ○ اس میں داخل ہو جاؤ،

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ	لَا تَصْبِرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾
تو (اب) صبر کرو	یا	نہ صبر کرو	برابر (ہے)	تم پر	تمہیں بدلہ دیا جارہا ہے صرف	(اس کا) جو	تم عمل کرتے تھے

تو اب چاہے صبر کرو یا نہ کرو، سب تم پر برابر ہے، تمہیں اسی کا بدلہ دیا جارہا ہے جو تم کرتے تھے ○

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾	فٰكِهِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	وَ	وَقٰىهُمْ
بیشک	پرہیز گار لوگ	باغوں اور نعمتوں میں (ہوں گے)	خوش ہوتے ہوئے	(اس) پر جو	عطا کیا انہیں	ان کے رب (نے)	اور	بچالیا انہیں

بیشک پرہیز گار باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ○ اپنے رب کی عطاؤں پر خوش ہو رہے ہوں گے اور انہیں

رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

رَبُّهُمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـئًۢا	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾
ان کے رب (نے)	آگ کے عذاب (سے)	تم کھاؤ	اور	پیو	خوشگوار (نعمتیں)	(اس کے) بدلے جو	تم عمل کرتے تھے

ان کے رب نے آگ کے عذاب سے بچالیا ○ اپنے اعمال کے بدلے میں خوشگوار نعمتیں کھاؤ اور پیو ○

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ	وَ	زَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
(وہ) تکیہ لگائے ہوئے (ہوں گے)	قطار میں بچھے ہوئے تختوں پر	اور	ہم نے نکاح کر دیا ان کا	بڑی آنکھوں والی حوروں سے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے

وہ قطار در قطار بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اور ہم نے بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کا نکاح کر دیا ○ اور جو لوگ ایمان لائے

وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ

وَ	اتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ	بِاِيْمَانٍ	اَلْحَقْنَا	بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	مَآ اَلَتْنٰهُمْ
اور	پیروی کی ان کی	ان کی اولاد (نے)	ایمان کے ساتھ	ہم نے ملا دیا	ان کے ساتھ	ان کی اولاد (کو)	اور	ہم نے نقصان نہ دیا انہیں

اور ان کی (جس) اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی تو ہم نے ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیا اور اُن (والدین) کے عمل میں

مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٍٔۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ

مِّنْ عَمَلِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	كُلُّ امْرِیٍٔ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾	وَ	اَمْدَدْنٰهُمْ
ان کے عمل سے (میں)	کچھ	ہر آدمی	(اس) میں جو	اس نے کمایا	گروی (ہے)	اور	ہم نے مدد کی ان (جنتیوں) کی

کچھ کمی نہ کی، ہر آدمی اپنے اعمال میں گروی ہے ○ اور پھلوں، میووں اور گوشت جو وہ چاہیں گے

بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا

بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾	يَتَنَازَعُوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	لَّا	لَغْوٌ	فِيْهَا
پھل میووں اور گوشت سے	(اس) سے جو	وہ چاہیں گے	وہ ایک دوسرے سے لیں گے	اس (جنت) میں	جام	نہیں (ہوگی)	کوئی بیہودگی	اس میں

ان کے ساتھ ہم نے ان کی مدد کی ○ جنتی لوگ جنت میں ایسے جام ایک دوسرے سے لیں گے جس میں نہ کوئی بیہودگی ہو گی

وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾

وَ	لَا	تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾	وَ	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾
اور	نہ	کوئی گناہ کی بات	اور	چکر لگائیں گے	ان پر	لڑکے	ان کے (خدمت گار)	گویا کہ وہ	چھپا کر رکھے ہوئے موتی (ہیں)

اور نہ گناہ کی کوئی بات ○ اور ان کے خدمت گار لڑکے ان کے گرد پھریں گے گویا وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں ○

وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا

وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	قَبْلُ	فِيْٓ اَهْلِنَا
اور	متوجہ ہوں گے	ان کے بعض	بعض پر	ایک دوسرے سے سوال کرتے ہوئے	وہ کہیں گے	بیشک	ہم تھے	(اس سے) پہلے	اپنے گھر والوں میں

اور آپس میں سوال کرتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں گے ○ کہیں گے: بیشک ہم اس سے پہلے اپنے گھر والوں میں

مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ

مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾	فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَ	وَقٰىنَا	عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾	اِنَّا	كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ
ڈرنے والے	تو احسان کیا	اللہ (نے)	ہم پر	اور	بچالیا ہمیں	سخت گرم ہوا کے عذاب (سے)	بیشک	ہم (اس سے) پہلے عبادت کرتے تھے اس کی

ڈرنے والے تھے ○ تو اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں (جہنم کی) سخت گرم ہوا کے عذاب سے بچالیا ○ بیشک ہم اس سے پہلے (دنیا میں) اللہ کی عبادت کرتے تھے،

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ ؕ

اِنَّهٗ	هُوَ	الْبَرُّ	الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾	فَذَكِّرْ	فَمَآ اَنْتَ	بِنِعْمَتِ رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ	وَّ	لَا	مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾
بیشک وہ	وہی	احسان فرمانے والا	مہربان (ہے)	تو تم نصیحت کرو	تو تم نہیں	اپنے رب کے فضل سے	کاہن	اور	نہ (ہی)	مجنون

بیشک وہی احسان فرمانے والا مہربان ہے ○ تو اے محبوب! تم نصیحت فرماؤ تو تم اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہو، اور نہ ہی مجنون ○

اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	شَاعِرٌ	نَّتَرَبَّصُ	بِهٖ	رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾	قُلْ	تَرَبَّصُوْا	فَاِنِّيْ
بلکہ	وہ (کافر) کہتے ہیں	(یہ) شاعر (ہے)	ہم انتظار کر رہے ہیں	اس پر	زمانے کی گردش (کا)	تم کہو	تم انتظار کرتے رہو	پس بیشک میں (بھی)

بلکہ کافر کہتے ہیں: یہ شاعر ہیں، ہم ان پر گردش زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں ○ تم فرماؤ: تم انتظار کرتے رہو، پس بیشک میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾ ؕ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾ ۚ

مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾	اَمْ	تَاْمُرُهُمْ	اَحْلَامُهُمْ	بِهٰذَآ	اَمْ	هُمْ	قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾
تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے (ہوں)	کیا	حکم دیتی ہیں انہیں	ان کی عقلیں	اس کا	بلکہ	وہ	سرکش لوگ (ہیں)

تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ○ کیا ان کی عقلیں انہیں یہی حکم دیتی ہیں؟ بلکہ وہ سرکش لوگ ہیں ○

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	تَقَوَّلَهٗ	بَلْ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾	فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ	مِّثْلِهٖٓ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾
بلکہ	وہ کہتے ہیں	اس (نبی) نے خود ہی بنالیا ہے یہ قرآن	بلکہ	وہ ایمان نہیں لاتے	تو وہ لے آئیں ایک بات	اس جیسی	اگر	وہ ہیں	سچے

بلکہ وہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے یہ قرآن خود ہی بنالیا ہے بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے ○ اگر یہ سچے ہیں تو اس جیسی ایک بات تو لے آئیں ○

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ؕ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ

اَمْ	خُلِقُوْا	مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ	اَمْ	هُمُ	الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾	اَمْ	خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ
کیا	انہیں پیدا کر دیا گیا	کسی چیز کے بغیر	یا	وہ	(خود کو) پیدا کرنے والے (ہیں)	یا	انہوں نے پیدا کیا	آسمانوں

کیا وہ کسی شے کے بغیر ہی پیدا کر دیئے گئے ہیں یا وہ خود ہی (اپنے) خالق ہیں؟ ○ یا آسمان اور زمین انہوں نے

وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا یُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَۜیْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَ	الْاَرْضَ	بَلْ	لَّا یُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ رَبِّكَ	اَمْ	هُمُ	الْمُصَۜیْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾
اور	زمین (کو)	بلکہ	وہ یقین نہیں رکھتے	یا	ان کے پاس	تمہارے رب کے خزانے (ہیں)	یا	وہ	بڑے حاکم (ہیں)

پیدا کئے ہیں؟ بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے ○ یا ان کے پاس تمہارے رب کے خزانے ہیں؟ یا وہ بڑے حاکم ہیں ○

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ یَّسْتَمِعُوْنَ فِیْهِ ۚ فَلْیَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾

اَمْ	لَهُمْ	سُلَّمٌ	یَّسْتَمِعُوْنَ	فِیْهِ	فَلْیَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾
یا	ان کے پاس	کوئی سیڑھی (ہے)	وہ سنتے ہیں	اس میں (چڑھ کر)	(اگر ایسا ہے) تو چاہئے کہ لائے ان کا سننے والا کوئی روشن دلیل

یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس میں چڑھ کر وہ سن لیتے ہیں۔ (اگر ایسا ہے) تو ان کے اس طرح سننے والے کو کوئی روشن دلیل لانی چاہیے ○

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾

اَمْ	لَهُ	الْبَنٰتُ	وَ	لَكُمُ	الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾	اَمْ	تَسْئَلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾
کیا	اس (اللہ) کے لیے	بیٹیاں	اور	تمہارے لیے	بیٹے (ہیں)	کیا	تم مانگتے ہو ان سے	کوئی اجرت	تو وہ	تاوان (کے بوجھ) سے	دبے ہوئے ہیں

کیا اللہ کیلئے بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں؟ ○ یا تم ان سے کچھ اجرت مانگتے ہو کہ (جس سے) وہ تاوان کے بوجھ میں دبے ہوئے ہیں ○

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ فَهُمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ یُرِیْدُوْنَ كَیْدًا ؕ فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا

اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَیْبُ	فَهُمْ	یَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾	اَمْ	یُرِیْدُوْنَ	كَیْدًا	فَالَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
یا	ان کے پاس	غیب (ہے)	تو وہ	(فیصلہ) لکھتے ہیں	یا	وہ ارادہ کر رہے ہیں	کسی فریب (کا)	تو وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

یا ان کے پاس غیب ہے کہ وہ (اس کے ذریعے فیصلہ) لکھتے ہیں ○ یا وہ کسی فریب کا ارادہ کر رہے ہیں تو کافر خود ہی

هُمُ الْمَكِیْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾

هُمُ	الْمَكِیْدُوْنَ ﴿۴۲﴾	اَمْ	لَهُمْ	اِلٰهٌ	غَیْرُ اللّٰهِ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾
وہی	(اپنے) فریب کا شکار ہونے والے (ہیں)	یا	ان کا	کوئی (حقیقی) معبود (ہے)	اللہ کے سوا	اللہ پاک ہے	ان کے شرک سے

(اپنے) فریب کا شکار ہونے والے ہیں ○ یا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور خدا ہے؟ اللہ ان کے شرک سے پاک ہے ○

وَاِنْ یَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا یَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ

وَ	اِنْ	یَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ السَّمَآءِ	سَاقِطًا	یَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾	فَذَرْهُمْ
اور	اگر	وہ دیکھیں	کوئی ٹکڑا	آسمان سے	گرتا ہوا	(تو) وہ کہیں گے	(یہ) تہہ در تہہ بادل (ہے)	تو تم چھوڑ دو انہیں

اور اگر وہ آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں گے تو کہیں گے کہ یہ تہہ در تہہ بادل ہے ○ تو تم انہیں چھوڑ دو

حَتّٰی یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ الَّذِیْ فِیْهِ یُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ یَوْمَ لَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ كَیْدُهُمْ شَیْئًا

حَتّٰی	یُلٰقُوْا	یَوْمَهُمُ	الَّذِیْ فِیْهِ	یُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾	یَوْمَ	لَا یُغْنِیْ	عَنْهُمْ	كَیْدُهُمْ	شَیْئًا
یہاں تک کہ	وہ ملیں	اپنے دن (سے)	جس میں	انہیں بیہوش کر دیا جائے گا	(جس) دن	کام نہ دے گا	انہیں	ان کا فریب	کچھ

یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے ملیں جس میں بیہوش کر دیئے جائیں گے ○ جس دن ان کا کوئی فریب انہیں کچھ کام نہ دے گا

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ

وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾	وَ	اِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	عَذَابًا	دُوْنَ ذٰلِكَ
اور	نہ	وہ	ان کی مدد کی جائے گی	اور	بیشک	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	ظلم کیا	ایک عذاب (ہے)	اس سے پہلے

اور نہ ان کی مدد ہوگی ○ اور بیشک ظالموں کے لیے اس سے پہلے ایک عذاب ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾	وَ	اصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	فَاِنَّكَ	بِاَعْيُنِنَا
اور	لیکن	ان میں اکثر	نہیں جانتے	اور	تم ٹھہرے رہو	اپنے رب کے حکم پر	پس بیشک تم	ہماری نگاہوں (حفاظت) میں (ہو)

مگر ان میں اکثر لوگ جانتے نہیں ○ اور اے محبوب! تم اپنے رب کے حکم پر ٹھہرے رہو کہ بیشک تم ہماری نگاہوں (حفاظت) میں ہو

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ

وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ
اور	پاکی بیان کرو	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	جب	تم کھڑے ہو	اور	رات کے کچھ حصے (میں)	تو تم پاکی بیان کرو اس کی

اور اپنے قیام کے وقت اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے پاکی بیان کرو ○ اور رات کے کچھ حصے میں اس کی پاکی بیان کرو

وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾

وَ	اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾
اور	تاروں کے جانے (کے بعد)

اور تاروں کے جانے کے بعد ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... کفر اور گناہوں سے بچنے والے آخرت میں باغات اور نعمتوں کے حقدار ہوں گے۔

﴿2﴾... جنت میں اولاد کو ماں باپ کا وسیلہ کام آئے گا۔

﴿3﴾... اہلِ جنت کی نعمتیں مسلسل بڑھتی ہی جائیں گی کبھی کم نہ ہوں گی۔

﴿4﴾... کسی کو اچھی بات سمجھانے کے لیے صبر وبرداشت کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

﴿5﴾... حسن وخوبی اور فصاحت وبلاغت میں قرآن جیسا کلام بنانا کسی انسان یا جن کے بس کی بات نہیں۔

﴿6﴾... اللہ پاک اولاد سے پاک ہے، اس کی طرف بیٹا یا بیٹی کی نسبت نہیں کی جاسکتی۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: ”طور“ کون سا پہاڑ ہے؟

جواب: ________________

____

سوال 2: ”بیتُ المعمور“ کہاں ہے؟

جواب: ________________

____

سوال 3: کیا کفار کے لئے جہنم کے عذاب سے چھٹکارے کی کوئی صورت ہو گی؟

جواب: ________________

____

سوال 4: قرآنِ کریم کو نبیٔ کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا ذاتی کلام کہنے والے کفار کو کیا چیلنج کیا گیا؟

جواب: ________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں ہم دین کے احکام کو اپنی عقل کے ترازو میں تو نہیں تولتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... بیتُ المعمور کیا ہے اس پر مختصر مضمون تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ________________ دستخط سرپرست: ________________

سُوْرَةُ النَّجْم
18 – 1 سفرِ معراج اور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیدارِ الٰہی ہونے کا بیان
25 – 19 بتوں کے جھوٹے معبود ہونے کا ذکر اور شرک سے بچنے کا حکم
30 – 26 فرشتوں کی سفارش کا ذکر اور فرشتوں کو اللہ پاک کی بیٹیاں کہنے والوں کی گمراہی کا بیان اور مذمت
35 – 31 گناہوں سے بچنے کا حکم اور اسلام سے منحرف ہونے والے کی مذمت
49 – 36 حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِمَا السَّلَام کے صحیفوں میں موجود ایک مضمون کا ذکر
55 – 50 گزشتہ قوموں کی ہلاکت کا ذکر اور اللہ پاک کی شان و قدرت کا بیان
62 – 56 قیامت کے قریب ہونے کا ذکر، غفلت سے بیدار ہونے اور اللہ پاک کی عبادت کرنے کا حکم

سُوْرَۃُ النَّجْم

تعارف و مضامین:

عربی میں ستارے کو نجم کہتے ہیں نیز یہ ایک مخصوص ستارے کا نام بھی ہے، اللہ پاک نے اس سورت کی پہلی آیت میں "نجم" کی قسم ارشاد فرمائی اسی مناسبت سے اس کا نام "سورۂ نجم" رکھا گیا۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ پاک کی وحدانیت، رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت اور قیامت کے دن مخلوق کو دوبارہ زندہ کئے جانے کا بیان ہے، نیز اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) ابتدا میں اللہ پاک نے قسم ارشاد فرما کر اپنے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت و شان بیان فرمائی۔

(2) واقعۂ معراج کا کچھ حصہ بیان کیا گیا اور معراج کو جھٹلانے والے مشرکین کا رد فرمایا گیا۔

(3) ان بتوں کا ذکر کیا گیا جن کی مشرکین پوجا کرتے تھے، ان کے معبود ہونے اور ان کی شفاعت سے متعلق کفار کے نظریات کا رد کیا گیا، نیز جو کفار فرشتوں کے نام عورتوں جیسے رکھتے تھے ان کا رد اور کفار کے علم کی حد بیان فرمائی گئی۔

(4) کبیرہ گناہوں سے بچنے والوں کی جزا اور ریاکاری کی مذمت بیان کی گئی۔

(5) اسلام لانے کے بعد اس سے پھرنے والے ایک کافر کی مذمت بیان کی گئی اور اس کے بعد حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی کتاب اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے صحیفوں میں جو مضمون بیان کیا گیا ہے اس کا ذکر بیان کیا گیا ہے کہ کوئی دوسرے کے گناہ پر پکڑا نہیں جائے گا اور آدمی اپنی ہی نیکیوں سے فائدہ پائے گا۔

(6) قیامت کے دن اعمال دیکھے جانے اور ان کے مطابق جزا ملنے کا ذکر کیا گیا اور یہ فرمایا گیا کہ اللہ پاک ہی زندگی اور موت دیتا ہے اور وہی مرنے کے بعد زندہ کرے گا۔

(7) آخر میں قومِ عاد، قومِ ثمود، قومِ نوح اور قومِ لوط پر آنے والے عذابات کا ذکر ہے تا کہ ان کا انجام سن کر کفارِ مکہ عبرت حاصل کریں اور رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جھٹلانے سے باز آجائیں۔

سورۂ نجم کے متعلق حدیث پاک:

حضرت عبدُ اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ سجدہ والی سورتوں میں سب سے پہلے "سورۂ نجم" نازل ہوئی، اس کی تلاوت کر کے رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سجدہ کیا اور جتنے بھی لوگ آپ کے پیچھے تھے (مسلمان یا کافر) ان میں سے ایک کے علاوہ سب نے سجدہ کیا، میں نے اس (سجدہ نہ کرنے والے) کو دیکھا کہ اس نے اپنے ہاتھ میں مٹی لے کر اس پر سجدہ کر لیا اور اس (دن) کے بعد میں نے اسے دیکھا کہ وہ کفر کی حالت میں قتل ہوا تھا اور وہ امیہ بن خلف تھا۔[1]

پارہ 27، النجم

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾

وَالنَّجْمِ	اِذَا	هَوٰى ﴿۱﴾	مَا ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَ	مَا غَوٰى ﴿۲﴾	وَ	مَا یَنْطِقُ	عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾
تارے کی قسم	جب	وہ اترے	نہیں بہکا	تمہارا ساتھی	اور	نہ وہ ٹیڑھا راستہ چلا	اور	وہ نہیں بولتا	خواہش سے

تارے کی قسم، جب وہ اترے ○ تمہارے صاحب نہ بہکے اور نہ ٹیڑھا راستہ چلے ○ اور وہ کوئی بات خواہش سے نہیں کہتے ○

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰى ﴿۴﴾ عَلَّمَهٗ شَدِیْدُ الْقُوٰى ﴿۵﴾ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْیٌ	یُّوْحٰى ﴿۴﴾	عَلَّمَهٗ	شَدِیْدُ الْقُوٰى ﴿۵﴾	ذُوْ مِرَّةٍ	فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾
نہیں	وہ	مگر	وحی	(جو) انہیں کی جاتی ہے	سکھایا اسے	سخت قوتوں والے	طاقت والے (نے)	پھر اس نے قصد فرمایا

وہ وحی ہی ہوتی ہے جو انہیں کی جاتی ہے ○ انہیں سخت قوتوں والے، طاقت والے نے سکھایا، پھر اس نے قصد فرمایا ○○[1]

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿۷﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ

وَ	هُوَ	بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿۷﴾	ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾	فَكَانَ	قَابَ قَوْسَیْنِ
اور	وہ	(آسمان کے) سب سے بلند کنارے پر (تھا)	پھر	وہ (جلوہ) قریب ہوا	پھر زیادہ قریب ہو گیا	تو (فاصلہ) رہ گیا	دو کمانوں کے برابر

اس حال میں کہ وہ آسمان کے سب سے بلند کنارہ پر تھے ○ پھر وہ جلوہ قریب ہوا پھر اور زیادہ قریب ہو گیا ○ تو دو کمانوں کے برابر

اَوْ اَدْنٰى ﴿۹﴾ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ﴿۱۰﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾

اَوْ	اَدْنٰى ﴿۹﴾	فَاَوْحٰۤى	اِلٰى عَبْدِهٖ	مَاۤ	اَوْحٰى ﴿۱۰﴾	مَا كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَاٰى ﴿۱۱﴾
یا	اس سے بھی کم	پھر اس نے وحی فرمائی	اپنے بندے کی طرف	جو	اس نے وحی فرمائی	جھوٹ نہ کہا	دل (نے)	(اسے) جو	(آنکھ نے) دیکھا

بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا ○ پھر اس نے اپنے بندے کو وحی فرمائی جو اس نے وحی فرمائی ○ دل نے اسے جھوٹ نہ کہا جو (آنکھ نے) دیکھا ○

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا یَرٰى ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	عَلٰى مَا	یَرٰى ﴿۱۲﴾	وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾	عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾
تو کیا تم جھگڑتے ہو اس سے	(اس) پر جو	اس نے دیکھا	اور	ضرور بیشک	اس نے دیکھا وہ جلوہ	ایک اور بار	سدرۃ المنتہیٰ کے پاس

تو کیا تم ان سے ان کے دیکھے ہوئے پر جھگڑتے ہو ○ اور انہوں نے تو وہ جلوہ دوبار دیکھا ○ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ○

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾ اِذْ یَغْشَى السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰى ﴿۱۶﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾

عِنْدَهَا	جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾	اِذْ	یَغْشَى	السِّدْرَةَ	مَا	یَغْشٰى ﴿۱۶﴾	مَا زَاغَ	الْبَصَرُ	وَ	مَا طَغٰى ﴿۱۷﴾
اس کے پاس	جنت الماویٰ (ہے)	جب	چھا رہا تھا	سدرہ (پر)	جو	چھا رہا تھا	(کسی طرف) نہ پھری	آنکھ	اور	نہ حد سے بڑھی

اس کے پاس جنت الماویٰ ہے ○ جب سدرہ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا ○ آنکھ نہ کسی طرف پھری اور نہ حد سے بڑھی ○

---

[1] یہاں دو گول دائرے اس لئے لگائے گئے ہیں کہ اس مقام پر دو آیات کا ترجمہ ایک ساتھ کیا گیا ہے۔

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿١٩﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾

لَقَدْ	رَاٰى	مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾	اَفَرَءَيْتُمُ	اللّٰتَ	وَ	الْعُزّٰى ﴿١٩﴾	وَ	مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾
ضرور بیشک	اس نے دیکھیں	اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں	تو کیا تم نے دیکھا	لات	اور	عزیٰ (کو)	اور	ایک اور تیسری منات (کو)

بیشک اس نے اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں ○ تو (اے لوگو!) کیا تم نے لات اور عزیٰ دیکھا ○ اور ایک اور تیسری منات کو ○

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ

اَلَكُمُ	الذَّكَرُ	وَ	لَهُ	الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾	تِلْكَ اِذًا	قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾	اِنْ	هِيَ	اِلَّآ	اَسْمَآءٌ
کیا تمہارے لیے	بیٹا	اور	اس کیلئے	بیٹی (ہے)	جب تو یہ	غیر منصفانہ تقسیم (ہے)	نہیں	وہ (بت)	مگر	چند نام

کیا تمہارے لئے بیٹا اور اس کیلئے بیٹی ہے ○ جب تو یہ غیر منصفانہ تقسیم ہے ○ یہ تو صرف چند نام ہیں

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ
نام رکھ لیا ان کا	تم	اور	تمہارے باپ دادا (نے)	نہیں اتاری	اللہ (نے)	ان (کی حقانیت) پر	کوئی دلیل

جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ نے ان (کی حقانیت) پر کوئی سند نہیں اتاری،

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ

اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	مَا	تَهْوَى	الْاَنْفُسُ	وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ
نہیں	وہ پیروی کرتے	مگر	گمان (کی)	اور	(اس کی) جو	خواہش کرتے ہیں	نفس	اور	ضرور بیشک	آچکی ان کے پاس

وہ تو نرے گمان اور نفس کی خواہشوں کے پیچھے لگے ہوئے ہیں حالانکہ بیشک ان کے پاس ان

مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ

مِّنْ رَّبِّهِمُ	الْهُدٰى ﴿٢٣﴾	اَمْ	لِلْاِنْسَانِ	مَا	تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾	فَلِلّٰهِ	الْاٰخِرَةُ
ان کے رب کی طرف سے	ہدایت	کیا	انسان کیلئے (ہے)	(ہر وہ چیز) جس کی	اس نے تمنا کی	تو اللہ ہی کی (ملکیت ہے)	آخرت

کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے ○ کیا انسان کو ہر وہ چیز حاصل ہے جس کی اس نے تمنا کی؟ ○ تو آخرت اور دنیا

وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

وَ	الْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾	وَ	كَمْ	مِّنْ مَّلَكٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	لَا تُغْنِيْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ
اور	دنیا	اور	کتنے ہی	فرشتے (ہیں)	آسمانوں میں	کام نہیں آتی	ان کی شفاعت	کچھ	مگر	(اس کے) بعد

سب کا مالک اللہ ہی ہے ○ اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں کہ ان کی سفارش کچھ کام نہیں آتی مگر جبکہ

اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اَنْ	يَّاْذَنَ	اللّٰهُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَرْضٰى ﴿٢٦﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
کہ	اجازت دیدے	اللہ	جس کے لیے	وہ چاہے	اور	پسند فرمائے	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر

اللہ اجازت دیدے جس کے لیے چاہے اور پسند فرمائے ○ بیشک آخرت پر ایمان نہ رکھنے والے

لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

لَيُسَمُّوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾	وَ	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ
ضرور وہ نام رکھتے ہیں	فرشتوں (کے)	عورتوں کے نام (جیسے)	اور	نہیں (ہے)	ان کو	اس کا	کوئی علم	نہیں	وہ پیروی کرتے

فرشتوں کے عورتوں جیسے نام رکھتے ہیں ○ اور انہیں اس کا کوئی علم نہیں، وہ تو صرف

اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ

اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾	فَاَعْرِضْ	عَنْ	مَّنْ	تَوَلّٰى
مگر	گمان (کی)	اور	بیشک	گمان	کام نہیں دیتا	حق سے (کی جگہ)	کچھ	تو تم منہ پھیر لو	(اس) سے	جس نے	منہ پھیرا

گمان کے پیچھے ہیں اور بیشک گمان یقین کی جگہ کچھ کام نہیں دیتا ○ تو تم اس سے منہ پھیر لو

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ ؕ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	لَمْ يُرِدْ	اِلَّا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾	ذٰلِكَ	مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ	اِنَّ	رَبَّكَ
ہماری یاد سے	اور	اس نے نہیں چاہا	مگر	دنیا کی زندگی (کو)	یہ	ان کے علم کی پہنچ (ہے)	بیشک	تمہارا رب

جو ہماری یاد سے پھرا اور اس نے صرف دنیاوی زندگی کو چاہا ○ یہ ان کے علم کی انتہا ہے۔ بیشک تمہارا رب

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾

هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾
وہ	خوب جانتا ہے	(اس) کو جو	بہکا	اس کی راہ سے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	(اس) کو جس نے	ہدایت پائی

اسے خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بہکا اور وہ خوب جانتا ہے جس نے ہدایت پائی ○

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ
اور	اللہ ہی کا (ہے)	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں (ہے)	تاکہ وہ بدلہ دے	ان لوگوں کو جنہوں نے

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، تاکہ برائی کرنے والوں کو

اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ ۚ

اَسَآءُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	يَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾
برے کام کیے	(اس) کا جو	انہوں نے عمل کیے	اور	بدلہ دے	ان لوگوں کو جنہوں نے	نیکی کی	بہترین

ان کے اعمال کا بدلہ دے اور نیکی کرنے والوں کو نہایت اچھا صلہ عطا فرمائے ○

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ

اَلَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ	وَ	الْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ
وہ لوگ جو	اجتناب کرتے ہیں	بڑے گناہوں	اور	بے حیائیوں (سے)	مگر	(اتنا کہ) گناہ کے پاس گئے اور رک گئے

وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں مگر اتنا کہ گناہ کے پاس گئے اور رک گئے

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

اِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِذْ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ
بیشک	تمہارا رب	وسیع مغفرت والا (ہے)	وہ	خوب جانتا ہے	تمہیں	جب	اس نے پیدا کیا تمہیں	زمین (مٹی) سے

بیشک تمہارے رب کی مغفرت وسیع ہے، وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا

وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ

وَ	اِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ	فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	فَلَا تُزَكُّوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	هُوَ	اَعْلَمُ
اور	جب	تم	حمل کی صورت (تھے)	اپنی ماؤں کے پیٹوں میں	تو تم پاکیزگی بیان نہ کرو	اپنی جانوں (کی)	وہ	خوب جانتا ہے

اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں حمل کی صورت میں تھے تو تم خود اپنی جانوں کی پاکیزگی بیان نہ کرو، وہ خوب جانتا ہے

بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾

بِمَنِ	اتَّقٰى ﴿۳۲﴾	اَفَرَءَيْتَ	الَّذِیْ	تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾	وَ	اَعْطٰى	قَلِيْلًا	وَّ	اَكْدٰى ﴿۳۴﴾
(اس) کو جو	پرہیز گار ہوا	تو کیا تم نے دیکھا	(اس کو) جو	پھر گیا	اور	اس نے دیا	تھوڑا سا (مال)	اور	روک لیا

اسے جو پرہیز گار ہوا ○ تو کیا تم نے اسے دیکھا جو پھر گیا ○ اور اس نے تھوڑا سا مال دیا اور روک رکھا ○

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾

اَعِنْدَهٗ	عِلْمُ الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرٰى ﴿۳۵﴾	اَمْ	لَمْ يُنَبَّاْ	بِمَا	فِیْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾
کیا اس کے پاس	غیب کا علم (ہے)	تو وہ	دیکھ رہا ہے	یا، کیا	اسے خبر نہیں دی گئی	(اس) کی جو	موسیٰ کے صحیفوں میں (ہے)

کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے تو وہ دیکھ رہا ہے ○ یا کیا اسے اس کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے ○

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِیْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾

وَ	اِبْرٰهِيْمَ	الَّذِیْ	وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾	اَلَّا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾
اور	ابراہیم (کے)	جس نے	پوری طرح ادا کیا	کہ بوجھ نہیں اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی	دوسری کا بوجھ

اور ابراہیم کے جس نے (احکام کو) پوری طرح ادا کیا ○ (وہ بات یہ ہے) کہ کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائے گی ○

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾

وَ	اَنْ	لَّيْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا	سَعٰى ﴿۳۹﴾	وَ	اَنَّ	سَعْيَهٗ	سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾
اور	یہ کہ	نہیں ہے	انسان کے لیے	مگر	وہ جس کی	اس نے کوشش کی	اور	یہ کہ	اس کی کوشش	عنقریب دیکھی جائے گی

اور یہ کہ انسان کیلئے وہی ہوگا جس کی اس نے کوشش کی ○ اور یہ کہ اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی ○

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ

ثُمَّ	يُجْزٰىهُ	الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾	وَ	اَنَّ	اِلٰى رَبِّكَ	الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ
پھر	اسے بدلہ دیا جائے گا اس کا	بھرپور بدلہ	اور	یہ کہ	تمہارے رب کی طرف	انتہا (ہے)	اور	یہ کہ وہ	وہی (ہے)

پھر اسے اس کا بھرپور بدلا دیا جائے گا ○ اور یہ کہ بیشک تمہارے رب ہی کی طرف انتہا ہے ○ اور یہ کہ وہی ہے

أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿٤٣﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَأَنَّهُ خَلَقَ

أَضْحَكَ	وَ	أَبْكَىٰ ﴿٤٣﴾	وَ	أَنَّهُ	هُوَ	أَمَاتَ	وَ	أَحْيَا ﴿٤٤﴾	وَ	أَنَّهُ	خَلَقَ
(جس نے) ہنسایا	اور	رلایا	اور	یہ کہ وہ	وہی (ہے)	(جس نے) موت دی	اور	زندگی عطا فرمائی	اور	یہ کہ وہ	اس نے بنائے

جس نے ہنسایا اور رلایا ○ اور یہ کہ وہی ہے جس نے موت اور زندگی دی ○ اور یہ کہ اسی نے نر اور مادہ

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٤٥﴾ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿٤٦﴾ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿٤٧﴾

الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَ	الْأُنثَىٰ ﴿٤٥﴾	مِن نُّطْفَةٍ	إِذَا	تُمْنَىٰ ﴿٤٦﴾	وَ	أَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿٤٧﴾
دو جوڑے	نر	اور	مادہ	نطفہ سے	جب	اسے ڈالا جاتا ہے	اور	یہ کہ	اسی پر (کے ذمہ ہے)	دوسری بار زندہ کرنا

دو جوڑے بنائے ○ نطفہ سے جب اسے ڈالا جائے ○ اور یہ کہ دوبارہ زندہ کرنا اسی کے ذمہ ہے ○

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿٤٨﴾ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ﴿٤٩﴾ وَأَنَّهُ

وَ	أَنَّهُ	هُوَ	أَغْنَىٰ	وَ	أَقْنَىٰ ﴿٤٨﴾	وَ	أَنَّهُ	هُوَ	رَبُّ الشِّعْرَىٰ ﴿٤٩﴾	وَ	أَنَّهُ
اور	یہ کہ وہ	وہی (ہے)	(جس نے) غنی کیا	اور	قناعت دی	اور	یہ کہ وہ	وہی	شعریٰ کا رب (ہے)	اور	یہ کہ وہ

اور یہ کہ وہی ہے جس نے غنی کیا اور قناعت دی ○ اور یہ کہ وہی شعریٰ (نامی ستارے) کا رب ہے ○ اور یہ کہ

أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿٥٠﴾ وَثَمُودَا فَمَا أَبْقَىٰ ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ

أَهْلَكَ	عَادًا الْأُولَىٰ ﴿٥٠﴾	وَ	ثَمُودَا	فَمَا أَبْقَىٰ ﴿٥١﴾	وَ	قَوْمَ نُوحٍ	مِّن قَبْلُ
اسی نے ہلاک کیا	پہلی عاد (کو)	اور	ثمود (کو)	تو اس نے (کسی کو) باقی نہ چھوڑا	اور	نوح کی قوم (کو ہلاک کیا)	(ان سے) پہلے

اسی نے پہلی عاد کو ہلاک فرمایا ○ اور ثمود کو تو اس نے (کسی کو) باقی نہ چھوڑا ○ اور ان سے پہلے نوح کی قوم کو (ہلاک کیا)

إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿٥٣﴾

إِنَّهُمْ	كَانُوا	هُمْ	أَظْلَمَ	وَ	أَطْغَىٰ ﴿٥٢﴾	وَ	الْمُؤْتَفِكَةَ	أَهْوَىٰ ﴿٥٣﴾
بیشک وہ	تھے	وہ	(ان دوسروں سے) زیادہ ظالم	اور	زیادہ سرکش	اور	الٹنے والی بستیوں (کو)	اس نے نیچے گرایا

بیشک وہ ان (دوسروں) سے بھی زیادہ ظالم اور سرکش تھے ○ اور اس نے الٹنے والی بستیوں کو نیچے گرایا ○

فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نَذِيرٌ

فَغَشَّاهَا	مَا	غَشَّىٰ ﴿٥٤﴾	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ	تَتَمَارَىٰ ﴿٥٥﴾	هَٰذَا	نَذِيرٌ
پھر ڈھانپ لیا انہیں	جس نے	ڈھانپ لیا	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں میں	تو شک کرے گا	یہ	ایک ڈر سنانے والا (ہے)

پھر ان بستیوں کو اس نے ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا ○ تو اے بندے! تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں میں شک کرے گا؟ ○ یہ پہلے ڈر

مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾

مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾	أَزِفَتِ	الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾	لَيْسَ	لَهَا	مِن دُونِ اللَّهِ	كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾
پہلے ڈر سنانے والوں میں سے	قریب آگئی	قریب آنے والی (قیامت)	نہیں ہے	اس کو	اللہ کے سوا	کوئی کھولنے والا

سنانے والوں میں سے ایک ڈر سنانے والے ہیں ○ قریب آنے والی (قیامت) قریب آگئی ○ اللہ کے سوا اسے کوئی کھولنے والا نہیں ○

اَفَمِنۡ هٰذَا الۡحَدِيۡثِ تَعۡجَبُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَ تَضۡحَكُوۡنَ وَلَا تَبۡكُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَ اَنۡتُمۡ سٰمِدُوۡنَ ﴿۶۱﴾							
اَفَمِنۡ هٰذَا الۡحَدِيۡثِ	تَعۡجَبُوۡنَ ﴿۵۹﴾	وَ	تَضۡحَكُوۡنَ	وَ	لَا تَبۡكُوۡنَ ﴿۶۰﴾	وَ	اَنۡتُمۡ	سٰمِدُوۡنَ ﴿۶۱﴾
تو کیا اس بات سے	تم تعجب کرتے ہو	اور	ہنستے ہو	اور	روتے نہیں ہو	اور	تم	غفلت میں پڑے ہوئے (ہو)
تو کیا اس بات پر تم تعجب کرتے ہو؟ ○ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو ○ اور تم غفلت میں پڑے ہوئے ہو ○								

فَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ وَ اعۡبُدُوۡا ﴿۶۲﴾			
فَاسۡجُدُوۡا	لِلّٰهِ	وَ	اعۡبُدُوۡا ﴿۶۲﴾
تو سجدہ کرو	اللہ کیلئے	اور	عبادت کرو
تو اللہ کے لیے سجدہ کرو اور عبادت کرو ○			

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی حق اور ہدایت کا راستہ نہیں چھوڑا۔

﴿2﴾... قرآن مجید اللہ پاک کا کلام ہے رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس میں کوئی بات اپنی طرف سے نہیں کی۔

﴿3﴾... معراج کی رات ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سر کی آنکھوں سے اللہ پاک کا دیدار کیا۔

﴿4﴾... صرف دنیا کے لیے کوشش کرنا اور آخرت کو بھول جانا کفار و مشرکین کا کام ہے۔

﴿5﴾... اپنی نیکیوں کی نمود و نمائش اور ان پر فخر کرنا جائز نہیں لیکن ادائے شکر کے لیے نیکیوں کا ذکر جائز ہے۔

﴿6﴾... قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

﴿7﴾... ہر انسان کو اس کے اچھے اور برے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: اللہ پاک کی قدرت اور اس کی شان میں سے کوئی تین باتیں بیان کیجیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 2: سورۂ نجم کی ابتداء میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت کا کون سا واقعہ بیان ہوا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: اس سورت میں کس قوم کو دوسری قوموں سے زیادہ ظالم اور سرکش کہا گیا؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ فخریہ طور پر لوگوں کے سامنے اپنی نیکیوں کی تعریف تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... واقعۂ معراج پڑھیں اور حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے شبِ معراج جو مشاہدات کیے ان میں سے چند تحریر کریں۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَۃُ الْقَمَر

آیات	موضوع
8 – 1	قیامت کی ایک نشانی (شق القمر)، کفار کی سرکشی کا ذکر اور قیامت کا ایک منظر
17 – 9	قومِ نوح کی سرکشی و ہلاکت کا بیان اور قرآن کے اوصاف کا ذکر
22 – 18	قومِ عاد پر آنے والے عذاب کا ذکر
32 – 23	حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام اور آپ کی قوم "ثمود" اور اونٹنی کا واقعہ
42 – 33	قومِ لوط کے انجام کا ذکر اور فرعونیوں کی نافرمانیوں کے سبب ہلاکت
55 – 43	کفار کے دنیاوی و اُخروی عذاب کا بیان اور نیک لوگوں کے اچھے اجر اور اچھے مقام کا ذکر

سُوۡرَۃُ الۡقَمَر

تعارف و مضامین:

عربی میں چاند کو "قمر" کہتے ہیں، اس سورت کی پہلی آیت میں چاند کے پھٹ جانے کا بیان ہے اس مناسبت سے اس کا نام "سورۂ قمر" رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ پاک کی وحدانیت، حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رسالت اور قرآنِ پاک کی صداقت وغیرہ اسلام کے بنیادی عقائد کے بارے میں بیان کیا گیا ہے، نیز اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) ابتدا میں رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ایک معجزے اور کفار کے طرزِ عمل کا بیان ہے۔

(2) رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مشرکین سے اعراض کرنے، انہیں قیامت قریب آنے اور اس دن انہیں پہنچنے والی سختیوں سے ڈرانے کا حکم دیا گیا ہے۔

(3) ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تسلی کے لئے اختصار کے ساتھ سابقہ امتوں میں سے قومِ نوح، قومِ عاد، قومِ ثمود، قومِ لوط اور فرعون کی قوم کے حالات اور ان کا انجام بیان کیا گیا اور کفار قریش کو مخاطب کر کے ان امتوں کے انجام سے ڈرایا گیا ہے۔

(4) آخر میں بدبخت کفار کا حال اور سعادت مند متقی و پرہیزگار لوگوں کی جزا بیان کی گئی ہے۔

پارہ 27، القمر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ ① وَ اِنْ یَّرَوْا اٰیَةً یُّعْرِضُوْا وَ یَقُوْلُوْا

اِقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَ	انْشَقَّ	الْقَمَرُ ①	وَ	اِنْ	یَّرَوْا	اٰیَةً	یُّعْرِضُوْا	وَ	یَقُوْلُوْا
قریب آگئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند	اور	اگر	وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	(تو) منہ پھیر لیتے ہیں	اور	کہتے ہیں

قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا ○ اور اگر کفار کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں:

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ② وَ كَذَّبُوْا وَ اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ وَ كُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ③

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ②	وَ	كَذَّبُوْا	وَ	اتَّبَعُوْۤا	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	كُلُّ اَمْرٍ	مُّسْتَقِرٌّ ③
(یہ تو) کوئی دائمی جادو (ہے)	اور	انہوں نے جھٹلایا	اور	پیروی کی	اپنی خواہشات (کی)	اور	ہر کام	قرار پا چکا (ہے)

یہ تو کوئی دائمی جادو ہے ○ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے اور ہر کام قرار پا چکا ہے ○

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝۴ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ

وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ	مَا فِيْهِ	مُزْدَجَرٌ ۝۴	حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ
اور	ضرور بیشک	آئیں ان کے پاس	خبریں	جن میں	ڈانٹ ڈپٹ (تھی)	(یہ قرآن انتہاء کو) پہنچی ہوئی حکمت (ہے)

اور بیشک ان کے پاس وہ خبریں آچکیں جن میں کافی ڈانٹ ڈپٹ تھی ○ (یہ قرآن) انتہاء کو پہنچی ہوئی حکمت ہے

فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝۵ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ

فَمَا تُغْنِ	النُّذُرُ ۝۵	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	يَدْعُ	الدَّاعِ
تو (ایسوں کو) فائدہ نہیں دیتے	ڈرانے والے (امور)	تو تم منہ پھیرلو	ان سے	(جس) دن	پکارے گا	ایک پکارنے والا

تو (ایسوں کو) ڈرانے والے امور فائدہ نہیں دیتے ○ تو تم ان سے منہ پھیر لو، جس دن پکارنے والا

اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝۶ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝۷

اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝۶	خُشَّعًا	اَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ	كَاَنَّهُمْ	جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝۷
ایک سخت انجانی چیز کی طرف	جھکی ہوئی (ہوں گی)	ان کی آنکھیں	وہ نکلیں گے	قبروں سے	گویا کہ وہ	پھیلی ہوئی ٹڈیاں (ہیں)

ایک سخت انجان بات کی طرف بلائے گا ○ (تو) ان کی آنکھیں نیچے جھکی ہوئی ہوں گی۔ قبروں سے یوں نکلیں گے گویا وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہیں ○

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ۭ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝۸ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	يَوْمٌ عَسِرٌ ۝۸	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ
بلانے والے کی طرف دوڑتے ہوئے	کہیں گے	کافر	یہ	بڑا سخت دن (ہے)	جھٹلایا	ان سے پہلے	نوح کی قوم (نے)

اس بلانے والے کی طرف دوڑتے ہوئے کافر کہیں گے: یہ بڑا سخت دن ہے ○ ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا

فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝۹ فَدَعَا رَبَّهٗٓ

فَكَذَّبُوْا	عَبْدَنَا	وَ	قَالُوْا	مَجْنُوْنٌ	وَّ	ازْدُجِرَ ۝۹	فَدَعَا	رَبَّهٗٓ
تو انہوں نے جھوٹا کہا	ہمارے بندے (کو)	اور	کہنے لگے	(وہ) مجنون (ہے)	اور	(نوح کو) جھڑ کا گیا	تو اس نے دعا کی	اپنے رب (سے)

تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھوٹا کہا اور کہنے لگے: یہ پاگل ہے اور نوح کو جھڑ کا گیا ○ تو اس نے اپنے رب سے دعا کی

اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝۱۰ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝۱۱

اَنِّىْ	مَغْلُوْبٌ	فَانْتَصِرْ ۝۱۰	فَفَتَحْنَآ	اَبْوَابَ السَّمَآءِ	بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝۱۱
کہ میں	مغلوب (ہوں)	تو تو بدلہ لے (میرا)	تو ہم نے کھول دیئے	آسمان کے دروازے	تیز بہنے والے پانی کے ساتھ

کہ میں مغلوب ہوں تو تو (میرا) بدلہ لے ○ تو ہم نے زور کے بہتے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیئے ○

وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝۱۲

وَّ	فَجَّرْنَا	الْاَرْضَ	عُيُوْنًا	فَالْتَقَى	الْمَآءُ	عَلٰٓى اَمْرٍ	قَدْ	قُدِرَ ۝۱۲
اور	ہم نے بہادیا	زمین (کو)	چشمے (کر کے)	تو مل گیا	پانی	اس امر (مقدار) پر	تحقیق	جو مقدر کیا گیا تھا

اور زمین کو چشمے کر کے بہا دیا تو پانی اس مقدار پر مل گیا جو مقدر تھی ○

وَ حَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا

بِاَعْيُنِنَا	تَجْرِیْ	عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ﴿۱۳﴾	حَمَلْنٰهُ	وَ
ہماری نگاہوں (حفاظت) میں	وہ چلتی تھی	تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر	ہم نے سوار کیا اس (نوح) کو	اور

اور ہم نے نوح کو تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کیا ○ جو ہماری نگاہوں کے سامنے بہہ رہی تھی

جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَ لَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ

فَهَلْ	اٰيَةً	تَّرَكْنٰهَآ	لَقَدْ	وَ	كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾	لِّمَنْ	جَزَآءً
تو کیا (ہے)	(بطور) نشانی	ہم نے چھوڑا اس (واقعہ) کو	ضرور بیشک	اور	کفر کیا گیا تھا	(اس نوح) کو جس (کے ساتھ)	بدلہ دینے (کیلئے ہوا)

(سب کچھ) اس (نوح) کو جزا دینے کیلئے (ہوا) جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا ○ اور ہم نے اس واقعہ کو نشانی بنا چھوڑا تو ہے کوئی

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

الْقُرْاٰنَ	يَسَّرْنَا	لَقَدْ	وَ	نُذُرِ ﴿۱۶﴾	وَ	عَذَابِیْ	كَانَ	فَكَيْفَ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾
قرآن	ہم نے آسان کر دیا	ضرور بیشک	اور	میرا ڈرانا	اور	میرا عذاب	ہوا	تو کیسا	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا

نصیحت حاصل کرنے والا؟ ○ تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا؟ ○ اور بیشک ہم نے قرآن کو یاد کرنے / نصیحت لینے کے لیے

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۱۸﴾

نُذُرِ ﴿۱۸﴾	وَ	عَذَابِیْ	كَانَ	فَكَيْفَ	عَادٌ	كَذَّبَتْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾	فَهَلْ	لِلذِّكْرِ
میرا ڈرانا	اور	میرا عذاب	ہوا	تو کیسا	عاد (نے)	جھٹلایا	کوئی یاد کرنے والا، نصیحت لینے والا	تو کیا (ہے)	یاد کرنے، نصیحت لینے کیلئے

آسان فرما دیا تو ہے کوئی یاد کرنے / نصیحت لینے والا؟ ○ عاد نے جھٹلایا تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا؟ ○

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِیْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ

النَّاسَ	تَنْزِعُ	فِیْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾	رِيْحًا صَرْصَرًا	عَلَيْهِمْ	اَرْسَلْنَا	اِنَّآ
لوگوں (کو)	وہ (آندھی) اکھیڑ دیتی (اٹھا مارتی) تھی	ہمیشہ رہنے والی نحوست کے دن میں	ایک سخت آندھی	ان پر	ہم نے بھیجی	بیشک

بیشک ہم نے ان پر ایسے دن میں ایک سخت آندھی بھیجی جس کی نحوست (ان پر) ہمیشہ کے لیے رہی ○ وہ آندھی لوگوں کو یوں اکھیڑ مارتی تھی

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۲۱﴾

نُذُرِ ﴿۲۱﴾	وَ	عَذَابِیْ	كَانَ	فَكَيْفَ	اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾	كَاَنَّهُمْ
میرا ڈرانا	اور	میرا عذاب	ہوا	تو کیسا	اکھڑی ہوئی کھجوروں کے سوکھے تنے (ہیں)	گویا کہ وہ

گویا وہ اکھڑی ہوئی کھجوروں کے سوکھے تنے ہوں ○ تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا؟ ○

وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾	فَهَلْ	لِلذِّكْرِ	الْقُرْاٰنَ	يَسَّرْنَا	لَقَدْ	وَ
کوئی یاد کرنے، نصیحت لینے والا	تو کیا (ہے)	یاد کرنے، نصیحت لینے کیلئے	قرآن	ہم نے آسان کر دیا	ضرور بیشک	اور

اور بیشک ہم نے قرآن یاد کرنے / نصیحت لینے کے لیے آسان کر دیا تو ہے کوئی یاد کرنے / نصیحت لینے والا؟ ○

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ

كَذَّبَتْ	ثَمُودُ	بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾	فَقَالُوٓا	اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗ
جھٹلایا	ثمود (نے)	ڈرسنانے والوں (رسولوں) کو	تو انہوں نے کہا	کیا ہم میں سے ایک آدمی	ہم تابعداری کریں اس کی

ثمود نے ڈر سنانے والوں (رسولوں) کو جھٹلایا○ تو انہوں نے کہا: کیا ہم اپنے میں سے ہی ایک آدمی کی تابعداری کریں

اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ

اِنَّآ	اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾	ءَاُلْقِيَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنۢ بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ
بیشک ہم	اس وقت	ضرور گمراہی اور دیوانگی میں (ہیں)	کیا ڈالی گئی	وحی	اس پر	ہمارے درمیان میں سے	بلکہ	وہ

جب تو ہم ضرور گمراہی اور دیوانگی میں ہیں○ کیا ہم سب میں سے (صرف) اس پر وحی ڈالی گئی؟ بلکہ یہ

كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ

كَذَّابٌ	اَشِرٌ ﴿٢٥﴾	سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا	مَّنِ	الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾	اِنَّا	مُرْسِلُوا	النَّاقَةِ
بڑا جھوٹا	متکبر (ہے)	عنقریب وہ جان لیں گے	کل	کون	بڑا جھوٹا	متکبر (تھا)	بیشک ہم	بھیجنے والے (ہیں)	اونٹنی (کو)

بڑا جھوٹا، متکبر ہے○ بہت جلد کل جان جائیں گے کہ کون بڑا جھوٹا، متکبر تھا○ بیشک ہم ان کی آزمائش کیلئے اونٹنی کو

فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ

فِتْنَةً	لَّهُمْ	فَارْتَقِبْهُمْ	وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾	وَ	نَبِّئْهُمْ	اَنَّ	الْمَآءَ	قِسْمَةٌ	بَيْنَهُمْ
آزمائش (کیلئے)	ان کی	تو تم انتظار کرو ان کا	اور صبر کرو	اور	خبر دیدو انہیں	کہ	پانی	تقسیم (ہے)	ان کے درمیان

بھیجنے والے ہیں تو (اے صالح!) تم ان کا انتظار کرو اور صبر کرو○ اور انہیں خبر دے دو کہ ان کے درمیان پانی تقسیم ہے،

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

كُلُّ شِرْبٍ	مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾	فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾
ہر پینے کی باری	حاضر (مقرر) کی ہوئی (ہے)	تو انہوں نے پکارا	اپنے ساتھی (کو)	تو اس نے پکڑا (اونٹنی کو)	پھر کونچیں کاٹ دیں (اس کی)

ہر باری پر وہ حاضر ہو جس کی باری ہے○ تو انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا: تو اس نے (اونٹنی کو) پکڑا پھر (اس کی) کونچیں کاٹ دیں○

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا

فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ﴿٣٠﴾	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً وَّاحِدَةً	فَكَانُوْا
تو کیسا	ہوا	میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	بیشک	ہم نے بھیجی	ان پر	ایک زور دار چیخ	تو وہ ہو گئے

تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا؟○ بیشک ہم نے ان پر ایک زور دار چیخ بھیجی تو اسی وقت وہ

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ
باڑ بنانے والے شخص کی بچ جانے والی روندی ہوئی خشک گھاس کی طرح	اور	ضرور بیشک	ہم نے آسان کر دیا	قرآن

باڑ بنانے والے شخص کی بچ جانے والی روندی ہوئی خشک گھاس کی طرح ہو گئے○ اور بیشک ہم نے قرآن کو یاد کرنے / نصیحت لینے کے لیے

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾

لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطٍ	بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾
یاد کرنے، نصیحت لینے کیلئے	تو کیا (ہے)	کوئی یاد کرنے، نصیحت لینے والا	جھٹلایا	لوط کی قوم (نے)	ڈر سنانے والوں کو

آسان کر دیا تو ہے کوئی یاد کرنے / نصیحت لینے والا؟ ○ لوط کی قوم نے ڈر سنانے والوں (رسولوں) کو جھٹلایا ○

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾

اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	حَاصِبًا	اِلَّآ	اٰلَ لُوْطٍ	نَجَّيْنٰهُمْ	بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾
بیشک	ہم نے بھیجا	ان پر	ایک پتھراؤ	سوائے	لوط کے گھر والوں (کے)	ہم نے بچالیا انہیں	رات کے آخری پہر میں

بیشک ہم نے ان پر ایک پتھراؤ بھیجا سوائے لوط کے گھر والوں کے، ہم نے انہیں رات کے آخری پہر بچالیا ○

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ

نِّعْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	مَنْ	شَكَرَ ﴿۳۵﴾	وَ	لَقَدْ	اَنْذَرَهُمْ
احسان فرما (کر)	اپنے پاس سے	اسی طرح	ہم صلہ دیتے ہیں	(اسے) جو	شکر کرے	اور	ضرور بیشک	اس نے ڈرایا انہیں

اپنے پاس سے احسان فرما کر، ہم یونہی شکر کرنے والے کو صلہ دیتے ہیں ○ اور بیشک اس نے انہیں

بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ

بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا	بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾	وَ	لَقَدْ	رَاوَدُوْهُ	عَنْ ضَيْفِهٖ
ہماری گرفت (سے)	تو انہوں نے شک کیا	ڈر کے فرامین میں	اور	ضرور بیشک	انہوں نے پھسلانا چاہا اسے	اس کے مہمانوں سے متعلق

ہماری گرفت سے ڈرایا تو انہوں نے ڈر کے فرامین میں شک کیا ○ انہوں نے اسے اس کے مہمانوں کے متعلق پھسلانا چاہا

فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً

فَطَمَسْنَآ	اَعْيُنَهُمْ	فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ﴿۳۷﴾	وَ	لَقَدْ	صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً
تو ہم نے مٹادیں	ان کی آنکھیں	(اور فرمایا) تو چکھو	میرا عذاب	اور	میرے ڈر کے فرامین	اور	ضرور بیشک	صبح سویرے آیا ان پر

تو ہم نے ان کی آنکھوں کو مٹادیا (اور فرمایا) میرے عذاب اور میرے ڈر کے فرامین کا مزہ چکھو ○ اور بیشک صبح سویرے

عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾	فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ﴿۳۹﴾	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ
ٹھہرنے والا عذاب	تو چکھو	میرا عذاب	اور	میرے ڈر کے فرامین	اور	ضرور بیشک	ہم نے آسان کر دیا	قرآن

ان پر ٹھہرنے والا عذاب آیا ○ تو میرے عذاب اور میرے ڈر کے فرمانوں کا مزہ چکھو ○ اور بیشک ہم نے قرآن کو یاد کرنے / نصیحت لینے

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾

لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾	وَ	لَقَدْ	جَآءَ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ ﴿۴۱﴾
یاد کرنے، نصیحت لینے کیلئے	تو کیا (ہے)	کوئی یاد کرنے، نصیحت لینے والا	اور	ضرور بیشک	آئے	فرعون والوں (کے پاس)	ڈر سنانے والے

کے لیے آسان کر دیا تو ہے کوئی یاد کرنے / نصیحت لینے والا؟ ○ اور بیشک فرعونیوں کے پاس ڈر سنانے والے (رسول) آئے ○

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا	فَاَخَذْنٰهُمْ	اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾
(فرعونیوں نے) جھٹلا دیا	ہماری سب نشانیوں کو	تو ہم نے پکڑ لیا انہیں	ایک عزت والے، عظیم قدرت والے کی پکڑ

انہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلا دیا تو ہم نے ان پر ایسی گرفت کی جیسی ایک عزت والے، عظیم قدرت والے کی گرفت کی شان ہوتی ہے ○

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾

اَكُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ	اَمْ	لَكُمْ	بَرَآءَةٌ	فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾
کیا تمہارے کافر	بہتر (ہیں)	اُن (پہلوں) سے	یا	تمہارے لیے	نجات (لکھی ہوئی ہے)	کتابوں میں

کیا تمہارے کافر اُن (پہلوں) سے بہتر ہیں یا کتابوں میں تمہارے لئے نجات لکھی ہوئی ہے ؟○

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ	جَمِيْعٌ	مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾	سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ	وَ	يُوَلُّوْنَ	الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾
یا	وہ کہتے ہیں	ہم	سب	بدلہ لینے والے (ہیں)	عنقریب بھگا دیئے جائیں گے	سب	اور	وہ پھیر دیں گے	پیٹھیں

یا وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم سب بدلہ لے لیں گے ○ عنقریب سب بھگا دیئے جائیں گے اور وہ پیٹھ پھیر دیں گے ○

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ

بَلِ	السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	وَ	السَّاعَةُ	اَدْهٰى	وَ	اَمَرُّ ﴿۴۶﴾	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ
بلکہ	قیامت	ان کا وعدہ (ہے)	اور	قیامت	سب سے زیادہ سخت	اور	سب سے زیادہ کڑوی (ہے)	بیشک	مجرم لوگ

بلکہ ان کا وعدہ قیامت ہے اور قیامت سب سے زیادہ سخت اور سب سے زیادہ کڑوی ہے ○ بیشک مجرم

فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾

فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾	يَوْمَ	يُسْحَبُوْنَ	فِي النَّارِ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	ذُوْقُوْا	مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾
گمراہی اور دیوانگی میں (ہیں)	(جس) دن	انہیں گھسیٹا جائے گا	آگ میں	ان کے چہروں کے بل	چکھو	دوزخ کا چھونا

گمراہی اور دیوانگی میں ہیں ○ جس دن وہ آگ میں اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے (فرمایا جائے گا)، دوزخ کا چھونا چکھو○

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾

اِنَّا	كُلَّ شَيْءٍ	خَلَقْنٰهُ	بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾	وَ	مَآ	اَمْرُنَآ	اِلَّا	وَاحِدَةٌ	كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾
بیشک ہم	ہر چیز	ہم نے پیدا کیا اسے	ایک اندازے سے	اور	نہیں	ہمارا کام	مگر	ایک (بات ہے)	جیسے آنکھ کا جھپکنا

بیشک ہم نے ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی ○ اور ہمارا کام تو صرف ایک بات ہے جیسے پلک جھپکنا○

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾

وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَآ	اَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾
اور	ضرور بیشک	ہم نے ہلاک کر دیئے	تمہارے جیسے (بہت سے گروہ)	تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا

اور بیشک ہم نے تمہارے جیسے (بہت سے گروہ) ہلاک کر دیئے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا○

وَ كُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَ كُلُّ صَغِيْرٍ وَّ كَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾						
وَ	كُلُّ شَيْءٍ	فَعَلُوْهُ	فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾	وَ	كُلُّ صَغِيْرٍ وَّ كَبِيْرٍ	مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾
اور	سب کچھ	جسے انہوں نے کیا	(وہ) کتابوں میں (موجود ہے)	اور	ہر چھوٹی اور بڑی (چیز)	لکھی ہوئی (ہے)
اور انہوں نے جو کچھ کیا وہ سب کتابوں میں موجود ہے ○ اور ہر چھوٹی اور بڑی چیز لکھی ہوئی ہے ○						

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾				
اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿۵۴﴾	فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ	عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾
بیشک	پرہیزگار لوگ	باغوں اور نہروں میں (ہوں گے)	سچ کی مجلس میں (ہوں گے)	عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور
بیشک پرہیزگار لوگ باغوں اور نہروں میں ہوں گے ○ عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور سچ کی مجلس میں ہوں گے ○				

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... چاند کا دو ٹکڑے کرنا پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا روشن معجزہ ہے۔

﴿2﴾... ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے اور وقت آنے پر کوئی اس کام کو ہونے سے روک نہیں سکتا۔

﴿3﴾... قرآنِ مجید انتہاء کو پہنچی ہوئی حکمت سے بھری ہوئی کتاب ہے۔

﴿4﴾... ایک رسول کا انکار تمام رسولوں کا انکار کہلاتا ہے۔

﴿5﴾... اللہ پاک نے ہر چیز حکمت کے تقاضے کے مطابق ایک اندازے سے پیدا فرمائی ہے۔

﴿6﴾... چھوٹے اور بڑے تمام اعمال تفصیل کے ساتھ لوحِ محفوظ میں لکھے ہوئے ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: قمر کا معنیٰ کیا ہے اور اس سورت کو "سورۂ قمر" کیوں کہتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: قرآنِ کریم نے گزشتہ قوموں کی ہلاکت کے واقعات کیوں بیان کیے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: اللہ پاک کا حکم کتنی جلدی واقع ہوتا ہے اس کی کیا مثال بیان کی گئی ہے ؟

جواب: ___

___

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... قرآنِ کریم کو یاد کرنا آسان ہے کیا آپ نے بھی قرآنِ کریم کی کچھ سورتیں اور آیات یاد کرلی ہیں ؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا معجزہ اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ___ دستخط سرپرست: ___

سُورَۃُ الرَّحمٰن
9 – 1
1
اللہ تعالیٰ کی شان و قدرت کا ذکر اور
انصاف کے ساتھ ناپ تول کرنے کا حکم
25 – 10
2
زمین، سمندر اور دریاؤں میں
اللہ تعالیٰ کی قدرت کا بیان
36 – 26
3
جہاں کے فنا ہونے اور مخلوق کی
محتاجی کا ذکر نیز جنوں اور
انسانوں کو تنبیہ
45 – 37
4
قیامت کے ہولناک مناظر اور
گناہگاروں کی کیفیت کا ذکر
61 – 46
5
دو جنتوں "جنتِ عدن اور جنتِ نعیم"
کے اوصاف اور ان میں ملنے والی
نعمتوں کا بیان
78 – 62
6
مزید دو جنتوں کا ذکر اور ان کی نعمتوں
اور حوروں کے اوصاف کا بیان

سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن

تعارف و مضامین:

اس سورت کا نام "سورۂ رحمٰن" اس لئے رکھا گیا ہے کہ اس کی ابتدا اللہ پاک کے اَسمائے حُسنیٰ میں سے ایک اسم "اَلرَّحْمٰن" سے کی گئی ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ پاک کی وحدانیت و قدرت، رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت اور قرآنِ مجید کے اللہ پاک کی وحی ہونے پر دلائل بیان کئے گئے ہیں نیز اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) سورت کی ابتدا میں اللہ پاک نے اپنی عظیم نعمتوں جیسے قرآنِ پاک نازل کرنے، رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو قرآنِ مجید اور دنیا و آخرت کی تمام چیزوں کی تعلیم دینے کا ذکر فرمایا ہے۔

(2) چاند، سورج، آسمانوں، زمینوں، زمین پر اُگی ہوئی بیلوں، درختوں، باغات میں پھلوں اور کھیتوں میں فصلوں کا ذکر ہے۔

(3) حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام اور ابلیس کی پیدائش، میٹھے اور کھاری سمندروں اور ان سے موتیاں نکلنے کو بیان فرمایا گیا ہے۔

(4) اس جہاں کے فنا ہونے اور صرف اللہ پاک کی ذات کے باقی رہنے اور تمام مخلوق کے اللہ پاک کا محتاج ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔

(5) آخر میں قیامت، جنت کی نعمتوں، جہنم کی سختیوں اور ہولناکیوں وغیرہ کا تذکرہ ہے۔

سورۂ رحمٰن کی فضیلت:

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہر چیز کی ایک دلہن ہوتی ہے اور قرآن کی دلہن (سورہ) رحمٰن ہے۔[1]

پارہ 27، الرحمٰن

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾	عَلَّمَ	الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾	عَلَّمَهُ	الْبَيَانَ ﴿۴﴾	اَلشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ
رحمٰن	اس نے سکھایا	قرآن	اس نے پیدا کیا	انسان	اس نے سکھایا اسے	بیان	سورج	اور	چاند

رحمٰن نے، قرآن سکھایا ○ ○[1] انسان کو پیدا کیا ○ اسے بیان سکھایا ○ سورج اور چاند

(1) یہاں دو گول دائرے اس لئے لگائے گئے ہیں کہ اس مقام پر دو آیات کا ترجمہ ایک ساتھ کیا گیا ہے۔

بِحُسْبَانٍ ۝٥ وَّ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦ وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا

بِحُسْبَانٍ ۝٥	وَّ	النَّجْمُ	وَ	الشَّجَرُ	يَسْجُدٰنِ ۝٦	وَ	السَّمَآءَ	رَفَعَهَا
حساب سے (ہیں)	اور	بغیر تنے والی نباتات	اور	درخت	سجدہ کرتے ہیں	اور	آسمان	(اللہ نے) بلند کیا اسے

حساب سے ہیں ○ اور بغیر تنے والی نباتات اور درخت سجدہ کرتے ہیں ○ اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨ وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

وَوَضَعَ	الْمِيْزَانَ ۝٧	اَلَّا تَطْغَوْا	فِي الْمِيْزَانِ ۝٨	وَ	اَقِيْمُوا	الْوَزْنَ	بِالْقِسْطِ
اور رکھی	ترازو	کہ ناانصافی نہ کرو	تولنے میں	اور	قائم کرو	تول	انصاف کے ساتھ

اور ترازو رکھی ○ کہ تولنے میں ناانصافی نہ کرو ○ اور انصاف کے ساتھ تول قائم کرو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝٩ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝١٠ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

وَ	لَا تُخْسِرُوا	الْمِيْزَانَ ۝٩	وَ	الْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ ۝١٠	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ
اور	کم نہ کرو	وزن	اور	زمین	اس نے رکھا اسے	مخلوق کیلئے	اس میں	پھل میوے

اور وزن نہ گھٹاؤ ○ اور اس نے مخلوق کے لیے زمین رکھی ○ اس میں پھل میوے

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝١١ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝١٢ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

وَّ	النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝١١	وَ	الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ	وَ	الرَّيْحَانُ ۝١٢	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
اور	غلاف والی کھجوریں (ہیں)	اور	بھوسے والا اناج	اور	خوشبودار پھول	تو (اے جن وانسان) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

اور غلاف والی کھجوریں ہیں ○ اور بھوسے والا اناج اور خوشبو دار پھول ہیں ○ تو (اے جن وانسان!) تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی

تُكَذِّبٰنِ ۝١٣ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤ وَخَلَقَ الْجَآنَّ

تُكَذِّبٰنِ ۝١٣	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤	وَ	خَلَقَ	الْجَآنَّ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	اس نے پیدا کیا	انسان (کو)	ٹھیکری جیسی بجنے والی سوکھی مٹی سے	اور	اس نے پیدا کیا	جن (کو)

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ اس نے انسان کو ٹھیکری جیسی بجنے والی سوکھی مٹی سے پیدا کیا ○ اور اس نے جن کو

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝١٥ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٦

مِنْ	مَّارِجٍ	مِّنْ نَّارٍ ۝١٥	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝١٦
سے	بغیر دھوئیں والا خالص شعلہ	آگ کا	تو (اے جن وانسان) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے

بغیر دھویں والی آگ کے خالص شعلے سے پیدا کیا ○ تو (اے جن وانسان!) تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٨

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ	وَ	رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝١٨
(وہ) دونوں مشرقوں کا رب	اور	دونوں مغربوں کا رب (ہے)	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے

وہ دونوں مشرقوں کا رب ہے اور دونوں مغربوں کا رب ہے ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝١٩ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝٢٠

مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	يَلْتَقِيٰنِ ۝١٩	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ	لَّا يَبْغِيٰنِ ۝٢٠
اس نے بہائے	دو سمندر	دونوں ملے ہوئے (لگتے) ہیں	ان دونوں کے درمیان	ایک آڑ (ہے)	وہ ایک دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے

اس نے دو سمندر بہائے کہ دونوں ملے ہوئے (لگتے) ہیں ۝ ان کے درمیان ایک آڑ ہے کہ وہ ایک دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے ۝

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢١ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝٢٢

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝٢١	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ	وَ	الْمَرْجَانُ ۝٢٢
تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نکلتا ہے	ان دونوں سے	موتی	اور	مرجان (موتی)

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ۝ ان سمندروں سے موتی اور مرجان (موتی) نکلتا ہے ۝

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢٣ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝٢٤

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝٢٣	وَ	لَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ	فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ ۝٢٤
تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	اسی کی (ہیں)	چلنے والیاں (کشتیاں)	اٹھی ہوئی	دریا میں	پہاڑوں جیسی

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ۝ اور دریا میں پہاڑوں جیسی اٹھی ہوئی کشتیاں اسی کی ہیں ۝

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢٥ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝٢٦ وَّيَبْقٰى

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝٢٥	كُلُّ	مَنْ	عَلَيْهَا	فَانٍ ۝٢٦	وَّ	يَبْقٰى
تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ہر	وہ جو	اس (زمین) پر (ہے)	فنا ہونے والا (ہے)	اور	باقی رہے گی

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ۝ زمین پر جتنی مخلوق ہے سب فنا ہونے والی ہے ۝ اور تمہارے رب کی عظمت

وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝٢٧ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢٨ يَسْئَلُهٗ مَنْ

وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝٢٧	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝٢٨	يَسْئَلُهٗ	مَنْ
تمہارے رب کی عظمت اور بزرگی والی ذات	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	مانگتا ہے اسی سے	جو کوئی

اور بزرگی والی ذات باقی رہے گی ۝ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ۝ آسمانوں اور زمین میں جتنے ہیں

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝٢٩ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٠

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	كُلَّ يَوْمٍ	هُوَ	فِيْ شَاْنٍ ۝٢٩	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝٣٠
آسمانوں اور زمین میں (ہے)	ہر دن	وہ	کسی کام میں (ہے)	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے

سب اسی کے سوالی ہیں، وہ ہر دن کسی کام میں ہے ۝ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ۝

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝٣١ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٢

سَنَفْرُغُ	لَكُمْ	اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝٣١	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝٣٢
عنقریب ہم قصد فرمائیں گے	تمہارے (حساب) کا	اے (جنوں اور انسانوں کے) دو بھاری گروہ	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے

اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! ابھی ہم تمہارے حساب کا قصد فرمائیں گے ۝ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ۝

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا

فَانْفُذُوْا	مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	تَنْفُذُوْا	اَنْ	اسْتَطَعْتُمْ	اِنِ	يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
تو نکل جاؤ	آسمانوں اور زمین کے کناروں سے	نکل جاؤ	کہ	تم طاقت رکھتے ہو	اگر	اے جنوں اور انسانوں کے گروہ

اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ،

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾	اِلَّا	لَا تَنْفُذُوْنَ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	قوت وغلبہ سے (اور وہ تمہیں حاصل نہیں)	مگر	تم نہیں نکل سکتے

تم جہاں نکل کر جاؤ گے (وہاں) اسی کی سلطنت ہے ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ○

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾	نُحَاسٌ	وَّ	شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ	عَلَيْكُمَا	يُرْسَلُ
تو تم ایک دوسرے کی مدد نہ کر سکو گے	شعلے کے بغیر کالا دھواں	اور	آگ کا بغیر دھویں والا خالص شعلہ	تم دونوں پر	بھیجا جائے گا

تم پر آگ کا بغیر دھویں والا خالص شعلہ اور بغیر شعلے والا کالا دھواں بھیجا جائے گا تو تم ایک دوسرے کی مدد نہ کر سکو گے ○

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

وَرْدَةً	فَكَانَتْ	السَّمَآءُ	انْشَقَّتِ	فَاِذَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۳٦﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
گلاب کے پھول (جیسا سرخ)	تو وہ ہو جائے گا	آسمان	پھٹ جائے گا	پھر جب	تم دونوں جھٹلاؤ گے	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ○ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول جیسا (سرخ) ہو جائے گا

كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ

عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ	لَّا يُسْـَٔلُ	فَيَوْمَئِذٍ	تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾
کسی آدمی (سے) اس کے گناہ سے متعلق	نہیں پوچھا جائے گا	تو اس دن	تم دونوں جھٹلاؤ گے	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	جیسے سرخ چمڑا

جیسے سرخ چمڑا ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ○ تو اس دن کسی آدمی اور جن سے اس کے

وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

بِسِيْمٰهُمْ	الْمُجْرِمُوْنَ	يُعْرَفُ	تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	جَآنٌّ ﴿۳۹﴾	لَا	وَّ
اپنی نشانی سے	مجرم	پہچانے جائیں گے	تم دونوں جھٹلاؤ گے	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	کسی جن (سے)	نہ	اور

گناہ کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ○ مجرم اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

جَهَنَّمُ	هٰذِهٖ	تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾	فَيُؤْخَذُ
جہنم	یہ (ہے)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	پیشانیوں اور قدموں سے	تو اسے پکڑا جائے گا

تو انہیں پیشانی اور پاؤں سے پکڑا جائے گا ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ○ یہ وہ جہنم ہے

الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٤٣ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝٤٤

الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ ۝٤٣	يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝٤٤
جس کو جھٹلاتے تھے	مجرم	(جہنمی) چکر لگائیں گے	اس (جہنم) کے اور انتہائی کھولتے ہوئے پانی کے درمیان

جسے مجرم جھٹلاتے تھے ○ جہنمی جہنم اور انتہائی کھولتے ہوئے پانی میں چکر لگائیں گے ○

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٥ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝٤٦

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝٤٥	وَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ رَبِّهٖ	جَنَّتٰنِ ۝٤٦
تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	(اس) کے لیے جو	ڈرا	اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے (سے)	دو جنتیں (ہیں)

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لیے دو جنتیں ہیں ○

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٧ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۝٤٨ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٩

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝٤٧	ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۝٤٨	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝٤٩
تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	(وہ جنتیں) شاخوں والیاں (ہیں)	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ شاخوں والی ہیں ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝٥٠ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥١ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ

فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	تَجْرِيٰنِ ۝٥٠	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝٥١	فِيْهِمَا	مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ
ان دونوں میں	دو چشمے	بہہ رہے ہیں	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں (جنتوں) میں	ہر پھل کی

ان میں دو چشمے بہہ رہے ہیں ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ ان دونوں جنتوں میں ہر پھل کی

زَوْجٰنِ ۝٥٢ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٣ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍ

زَوْجٰنِ ۝٥٢	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝٥٣	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى فُرُشٍ
دو قسمیں (ہیں)	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	(جنتی) تکیہ لگائے ہوئے (ہوں گے)	بچھونوں پر

دو دو قسمیں ہیں ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ (جنتی) ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝٥٤ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

بَطَآئِنُهَا	مِنْ اِسْتَبْرَقٍ	وَ	جَنَا الْجَنَّتَيْنِ	دَانٍ ۝٥٤	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
ان کے اندرونی حصے	موٹے ریشم کے (ہوں گے)	اور	دونوں جنتوں کے پھل	جھکے ہوئے (ہوں گے)	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

جن کے اندرونی حصے موٹے ریشم کے ہیں اور دونوں جنتوں کے پھل جھکے ہوئے ہوں گے ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ۝٥٥ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

تُكَذِّبٰنِ ۝٥٥	فِيْهِنَّ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان (جنتوں) میں	نگاہ کو جھکا کر رکھنے والی (عورتیں ہیں)	نہیں چھوا انہیں	کسی انسان (نے)	ان (کے شوہروں) سے پہلے

جھٹلاؤ گے ؟○ ان جنتوں میں وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں، جنہیں ان کے شوہروں سے پہلے

وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾

وَ	لَا	جَآنٌّ ﴿٥٦﴾	فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾	کَاَنَّهُنَّ	الْیَاقُوْتُ	وَ	الْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾
اور	نہ	کسی جن (نے)	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	گویا کہ وہ	لعل	اور	مرجان (موتی ہیں)

نہ کسی آدمی نے چھوا اور نہ کسی جن نے ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ گویا وہ لعل اور مرجان (موتی) ہیں ○

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾	هَلْ	جَزَآءُ الْاِحْسَانِ	اِلَّا	الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾
تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	کیا (یعنی نہیں ہے)	نیکی کا بدلہ	مگر	نیکی

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ نیکی کا بدلہ نیکی ہی ہے ○

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾	وَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾
تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	ان دونوں کے علاوہ	دو جنتیں (ہیں)

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ اور ان کے علاوہ دو جنتیں (اور) ہیں ○

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾	مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾
تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	(وہ) دونوں انتہائی گہرے سبزے کی وجہ سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ وہ دونوں جنتیں نہایت سبز درختوں کی وجہ سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں ○

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾	فِیْهِمَا	عَیْنٰنِ	نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾
تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے (ہیں)	چھلکتے ہوئے

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ ان میں دو چھلکتے ہوئے چشمے ہیں ○

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾	فِیْهِمَا	فَاکِهَةٌ	وَّ	نَخْلٌ	وَّ	رُمَّانٌ ﴿٦٨﴾
تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	میوے	اور	کھجوریں	اور	انار (ہیں)

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ ان جنتوں میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں ○

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	تُکَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾	فِیْهِنَّ	خَیْرٰتٌ	حِسَانٌ ﴿٧٠﴾
تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان میں	اچھی عادت والی	حسین صورت والی (عورتیں ہیں)

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ ان میں اچھے اخلاق والی، حسین شکل والی عورتیں ہیں ○

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ۚ

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾	حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾
تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	حوریں (ہیں)	خیموں میں پردہ نشین

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ○ خیموں میں پردہ نشین حوریں ہیں ○

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ۚ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ
تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں چھوا انہیں	کسی انسان (نے)	ان (کے شوہروں) سے پہلے

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ○ ان کے شوہروں سے پہلے انہیں نہ کسی آدمی نے چھوا

وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ۚ مُتَّكِـِٕيْنَ

وَ	لَا	جَآنٌّ ﴿٧٤﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾	مُتَّكِـِٕيْنَ
اور	نہ	کسی جن (نے)	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے	(جنتی) تکیہ لگائے ہوئے (ہوں گے)

اور نہ کسی جن نے ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ○ (جنتی) سبز قالینوں اور انتہائی خوبصورت

عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ	وَّ	عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾
سبز قالینوں پر	اور	انتہائی خوبصورت بچھونوں (پر)	تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے

بچھونوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ۧ

تَبٰرَكَ	اسْمُ رَبِّكَ	ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾
بڑی برکت والا ہے	تمہارے رب کا نام	(جو) عظمت اور بزرگی والا (ہے)

تمہارے رب کا نام بڑی برکت والا ہے جو عظمت اور بزرگی والا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سارا قرآن اللہ پاک نے سکھایا۔

﴿2﴾... ناپ تول کے معاملات میں عدل وانصاف اور برابری اسلام کی شاندار تعلیمات میں سے ایک ہے۔

﴿3﴾... زمین وآسمان میں موجود سب مخلوق فنا ہونے والی ہے۔

﴿4﴾... قیامت کے دن مجرم اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے۔

﴿5﴾... خوفِ خدا رکھنے والے شخص کے لیے دو جنتوں کی خوشخبری ہے۔

﴿6﴾... جنتی پھل جھکے ہوئے اور اتنے قریب ہوں گے کہ کوئی شخص کھڑا ہو، بیٹھا ہو یا لیٹا ہو ہر طرح سے اس کا پھل چُن سکے گا۔

﴿7﴾... شرم وحیا اور تقوی عورت کی بہت بڑی خوبی ہے اور یہی عظیم وصف جنتی عورتوں میں پایا جائے گا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ رحمٰن میں آیت "فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ" کتنی مرتبہ آئی ہے اور اس کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 2: سورۂ رحمٰن کی آیت نمبر 9 میں کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: انسانوں اور جنات کو کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: قیامت کے دن مجرم کس طرح پہچانے جائیں گے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ اللہ پاک سے ڈرتے ہوئے گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... چاند اور سورج کی اہمیت پر مختصر مضمون تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

آیات	موضوع
1 – 10	قیامت قائم ہونے اور اس دن لوگوں کے تین گروہ میں تقسیم ہونے کا ذکر
11 – 26	تیسری قسم کا ذکر اور جنتیوں کے احوال کا بیان
27 – 40	پہلی قسم والوں پر انعاماتِ الٰہی کا بیان
41 – 56	دوسری قسم والوں کو قیامت کے دن ملنے والی جزا کا ذکر
57 – 74	انسان کی تخلیق، نباتات، پانی اور آگ کا بیان اور ان میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ذکر
75 – 82	قرآنِ کریم کی شان و عظمت کا ذکر
83 – 96	موت کی کیفیت ذکر کر کے کفار کو تنبیہ اور مرنے والوں کے تین طبقے اور بعدِ وفات ان کے احوال

سُوۡرَۃُ الۡوَاقِعَة

تعارف و مضامین:

سورۂ واقعہ دو آیتوں "اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ" اور "ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ" کے علاوہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں 96 آیتیں ہیں۔ "واقعہ" قیامت کا ایک نام ہے اور اس سورت کا نام "واقعہ" اس کی پہلی آیت میں مذکور لفظ "اَلْوَاقِعَةُ" کی مناسبت سے رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ پاک کی وحدانیت کے دلائل، حشر کے احوال اور لوگوں کا انجام بیان کیا گیا ہے، نیز اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) سورت کی ابتدا میں قیامت قائم ہونے اور اس وقت زمین کے تھرتھرانے اور پہاڑوں کے ریزہ ریزہ ہو جانے کا ذکر ہے۔

(2) حساب کے وقت لوگوں کی تین قسمیں بیان کی گئیں: (1) دائیں طرف والے (2) بائیں طرف والے (3) سبقت کرنے والے۔ پھر ان تینوں اقسام کے لوگوں کا حال اور قیامت کے دن ان کے لئے تیار کی گئی جزا کا بیان ہے۔

(3) اللہ پاک کے وجود اور اس کی وحدانیت کے دلائل، انسانوں کی تخلیق، نباتات کو پیدا کرنے اور پانی نازل کرنے میں اس کی قدرت کے کمال پر دلائل بیان کئے گئے ہیں۔

(4) قرآنِ پاک کا ذکر کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ قرآنِ مجید سب جہانوں کے پالنے والے رب کی نازل کردہ کتاب ہے۔

(5) آخر میں تین اقسام کے لوگوں سعادت مندوں، بدبختوں اور نیکیوں میں سبقت لے جانے والوں کا حال اور انجام بیان کیا گیا ہے۔

سورۂ واقعہ کی فضیلت:

(1) نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "جو شخص روزانہ رات کے وقت سورۂ واقعہ پڑھے تو وہ فاقے سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔"[1]

(2) رسولِ کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "اپنی عورتوں کو سورۂ واقعہ سکھاؤ کیونکہ یہ سورۃُ الغنیٰ (یعنی محتاجی دور کرنے والی سورت) ہے۔"[2]

پارہ 27، الواقعة

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ

اِذَا	وَقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا	كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾	خَافِضَةٌ
جب	واقع ہو گی	واقع ہونے والی	(اس وقت) نہ ہو گی	اس کے واقع ہونے کا	کوئی انکار کرنے والی (جان)	(کسی کو) نیچا کرنے والی

جب واقع ہونے والی واقع ہو گی ○ (اس وقت) اس کے واقع ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہو گی ○ کسی کو نیچا کرنے والی،

رَّافِعَةٌ ۝۳ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝۴ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝۵

رَّافِعَةٌ ۝۳	اِذَا	رُجَّتِ	الْاَرْضُ	رَجًّا ۝۴	وَّ	بُسَّتِ	الْجِبَالُ	بَسًّا ۝۵
(کسی کو) بلندی دینے والی	جب	زور سے ہلائی جائے گی	زمین	زور سے ہلانا	اور	چورا چورا کر دیئے جائیں گے	پہاڑ	چورا چورا کرنا

کسی کو بلندی دینے والی ○ جب زمین بڑے زور سے ہلا دی جائے گی ○ اور پہاڑ خوب چورا چورا کر دیئے جائیں گے ○

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝۶ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝۷ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ

فَكَانَتْ	هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝۶	وَّ	كُنْتُمْ	اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝۷	فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ
تو وہ ہو جائیں گے	(جیسے) ہوا میں بکھرا ہوا غبار	اور	(اے لوگو) تم ہو جاؤ گے	تین قسموں (کے)	تو دائیں جانب والے

تو وہ ہوا میں بکھرے ہوئے غبار جیسے ہو جائیں گے ○ اور (اے لوگو!) تم تین قسم کے ہو جاؤ گے ○ تو دائیں جانب والے (جنّتی)

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝۸ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝۹ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝۹ وَ السّٰبِقُوْنَ

مَآ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝۸	وَ	اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝۹	وَ	السّٰبِقُوْنَ
کیا ہی	دائیں جانب والے (ہیں)	اور	بائیں جانب والے	کیا ہی	بائیں جانب والے (ہیں)	اور	سبقت لے جانے والے

کیا ہی دائیں جانب والے ہیں ○ اور بائیں جانب والے (یعنی جہنمی) کیا ہی بائیں جانب والے ہیں ○ اور آگے بڑھ جانے والے

السّٰبِقُوْنَ ۝۱۰ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۱۱ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۱۲ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳

السّٰبِقُوْنَ ۝۱۰	اُولٰٓئِكَ	الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۱۱	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۱۲	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳
(تو) سبقت لے جانے والے (ہیں)	یہی لوگ	قرب والے (ہیں)	نعمتوں کے باغوں میں (ہیں)	(وہ) ایک بڑا گروہ (ہوگا)	پہلے لوگوں میں سے

تو آگے ہی بڑھ جانے والے ہیں ○ وہی قرب والے ہیں ○ نعمتوں کے باغوں میں ہیں ○ وہ پہلے لوگوں میں سے ایک بڑا گروہ ہوگا ○

وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۴ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝۱۵ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا

وَ	قَلِيْلٌ	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۴	عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝۱۵	مُّتَّكِـِٕيْنَ	عَلَيْهَا
اور	تھوڑے (ہوں گے)	بعد والوں میں سے	(جواہرات سے) جڑے ہوئے تختوں پر (ہوں گے)	تکیہ لگائے ہوئے	ان پر

اور بعد والوں میں سے تھوڑے ہوں گے ○ (جواہرات سے) جڑے ہوئے تختوں پر ہوں گے ○ ان پر تکیہ لگائے ہوئے

مُتَقٰبِلِيْنَ ۝۱۶ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝۱۷ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ

مُتَقٰبِلِيْنَ ۝۱۶	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝۱۷	بِاَكْوَابٍ	وَّ	اَبَارِيْقَ
ایک دوسرے کے آمنے سامنے	چکر لگائیں گے	ان پر	ہمیشہ رہنے والے لڑکے	کوزوں کے ساتھ	اور	صراحیوں

آمنے سامنے ○ ان کے ارد گرد ہمیشہ رہنے والے لڑکے پھریں گے ○ کوزوں اور صراحیوں

وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝۱۸ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝۱۹

وَ	كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝۱۸	لَّا يُصَدَّعُوْنَ	عَنْهَا	وَ	لَا يُنْزِفُوْنَ ۝۱۹
اور	آنکھوں کے سامنے بہنے والی شراب کے جام (کے ساتھ)	انہیں سر درد نہ ہوگا	اس (شراب) سے	اور	ان کی ہوش میں فرق نہ آئے گا

اور آنکھوں کے سامنے بہنے والی شراب کے جام کے ساتھ ○ اس سے نہ انہیں سر درد ہوگا اور نہ ان کے ہوش میں فرق آئے گا ○

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾

وَ	فَاكِهَةٍ	مِّمَّا	يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾	وَ	لَحْمِ طَيْرٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾
اور	پھل میوے (کے ساتھ)	(ان میں) سے جو	وہ (جنتی) پسند کریں گے	اور	پرندے کے گوشت (کے ساتھ)	(ان میں) سے جو	وہ چاہیں گے

اور پھل میوے جو جنتی پسند کریں گے ○ اور پرندوں کا گوشت جو وہ چاہیں گے ○

وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

وَ	حُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾	كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾	جَزَاءً	بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾
اور	بڑی آنکھ والی خوبصورت حوریں (ہیں)	جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی (ہوں)	بدلہ	(اس) کا جو	وہ عمل کرتے تھے

اور بڑی آنکھ والی خوبصورت حوریں ہیں ○ جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوں ○ ان کے اعمال کے بدلے کے طور پر ○

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ

لَا يَسْمَعُونَ	فِيهَا	لَغْوًا	وَّ	لَا	تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾	إِلَّا	قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾	وَ	أَصْحَابُ الْيَمِينِ
وہ نہیں سنیں گے	اس میں	کوئی بیکار بات	اور	نہ	کوئی گناہ کی بات	مگر	سلام سلام کہنا	اور	دائیں جانب والے

اس میں نہ کوئی بیکار بات سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات ○ مگر سلام سلام کہنا ○ اور دائیں جانب والے

مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ﴿٢٩﴾

مَآ	أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾	فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٨﴾	وَّ	طَلْحٍ مَّنْضُودٍ ﴿٢٩﴾
کیا	دائیں جانب والے (ہیں)	بغیر کانٹوں والی بیری کے درخت میں (ہوں گے)	اور	جڑ سے چوٹی تک پھل سے بھرے ہوئے کیلے کے درخت (میں)

کیا دائیں جانب والے ہیں ○ بغیر کانٹے والی بیریوں کے درختوں میں ہوں گے ○ اور کیلے کے گچھوں میں ○

وَّظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَّلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾

وَّ	ظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿٣٠﴾	وَّ	مَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣١﴾	وَّ	فَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾	لَّا	مَقْطُوعَةٍ	وَّ	لَا	مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾
اور	دراز سائے (میں)	اور	بہائے گئے پانی (میں)	اور	بہت سے پھلوں (میں)	(جو) نہ	ختم ہوں گے	اور	نہ	روکے جائیں گے

اور دراز سائے میں ○ اور جاری پانی میں ○ اور بہت سے پھلوں میں ○ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ روکے جائیں گے ○

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾

وَّ	فُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾	إِنَّآ	أَنْشَأْنَاهُنَّ	إِنْشَاءً ﴿٣٥﴾	فَجَعَلْنَاهُنَّ	أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾
اور	بلند بچھونوں (میں ہوں گے)	بیشک	ہم نے پیدا کیا ان (جنتی عورتوں) کو	(خاص انداز سے) پیدا کرنا	تو ہم نے بنایا انہیں	کنواریاں

اور بلند بچھونوں میں ہوں گے ○ بیشک ہم نے ان جنتی عورتوں کو ایک خاص انداز سے پیدا کیا ○ تو ہم نے انہیں کنواریاں بنایا ○

عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾

عُرُبًا	أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾	لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾	وَ	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾
محبت کرنے والیاں	ایک عمر والیاں	دائیں جانب والوں کے لیے	ایک بڑا گروہ	پہلے لوگوں میں سے	اور	ایک بڑا گروہ	بعد والوں میں سے

محبت کرنے والیاں، سب ایک عمر والیاں ○ دائیں جانب والوں کے لیے ○ پہلے لوگوں میں سے ایک بڑا گروہ ہے ○ اور بعد والے لوگوں میں سے بھی ایک بڑا گروہ ہے ○

وَ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ؕ فِیۡ سَمُوۡمٍ وَّ حَمِیۡمٍ ﴿۴۲﴾ۙ وَّ ظِلٍّ مِّنۡ یَّحۡمُوۡمٍ ﴿۴۳﴾ۙ

وَ	اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ	مَاۤ	اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾	فِیۡ سَمُوۡمٍ وَّ حَمِیۡمٍ ﴿۴۲﴾	وَّ	ظِلٍّ مِّنۡ یَّحۡمُوۡمٍ ﴿۴۳﴾
اور	بائیں جانب والے	کیا	بائیں جانب والے (ہیں)	شدید گرم ہوا اور کھولتے پانی میں (ہوں گے)	اور	شدید سیاہ دھوئیں کے سائے (میں ہوں گے)

اور بائیں جانب والے کیا بائیں جانب والے ہیں ○ شدید گرم ہوا اور کھولتے پانی میں ہوں گے ○ اور شدید سیاہ دھوئیں کے سائے میں ہوں گے ○

لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِیۡمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُتۡرَفِیۡنَ ﴿۴۵﴾ۚۖ وَ كَانُوۡا یُصِرُّوۡنَ

لَّا	بَارِدٍ	وَّ	لَا	كَرِیۡمٍ ﴿۴۴﴾	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	قَبۡلَ ذٰلِكَ	مُتۡرَفِیۡنَ ﴿۴۵﴾	وَ	كَانُوۡا یُصِرُّوۡنَ
(جو) نہ	ٹھنڈا (ہوگا)	اور	نہ	آرام بخش	بیشک وہ	تھے	اس سے پہلے	خوشحال لوگ	اور	وہ ڈٹے ہوئے تھے

جو (سایہ) نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام بخش ○ بیشک وہ اس سے پہلے خوشحال تھے ○ اور بڑے گناہ پر

عَلَی الۡحِنۡثِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۴۶﴾ۚ وَ كَانُوۡا یَقُوۡلُوۡنَ ۬ۙ اَئِذَا مِتۡنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا

عَلَی الۡحِنۡثِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۴۶﴾	وَ	كَانُوۡا یَقُوۡلُوۡنَ	اَئِذَا	مِتۡنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا
بڑے گناہ پر	اور	وہ کہتے تھے	کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور	ہو جائیں گے	مٹی	اور	ہڈیاں

ڈٹے ہوئے تھے ○ اور کہتے تھے: کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۴۷﴾ۙ اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۴۸﴾ قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِیۡنَ وَ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۴۹﴾ۙ

ءَاِنَّا	لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۴۷﴾	اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۴۸﴾	قُلۡ	اِنَّ	الۡاَوَّلِیۡنَ	وَ	الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۴۹﴾
کیا بیشک ہم	ضرور اٹھائے جائیں گے	اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)	تم کہو	بیشک	پہلے لوگ	اور	پچھلے لوگ

تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے ؟ ○ اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی ○ تم فرماؤ: بیشک سب اگلے اور پچھلے لوگ ○

لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ ۬ۙ اِلٰی مِیۡقَاتِ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمۡ اَیُّهَا الضَّآلُّوۡنَ الۡمُكَذِّبُوۡنَ ﴿۵۱﴾ۙ

لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ	اِلٰی مِیۡقَاتِ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۵۰﴾	ثُمَّ	اِنَّكُمۡ	اَیُّهَا	الضَّآلُّوۡنَ	الۡمُكَذِّبُوۡنَ ﴿۵۱﴾
(سبھی) ضرور اکٹھے کیے جائیں گے	ایک معین دن کے وقت پر	پھر	بیشک تم	اے	گمراہو	جھٹلانے والو

ضرور ایک معین دن کے وقت پر اکٹھے کیے جائیں گے ○ پھر اے گمراہو، جھٹلانے والو! بیشک تم ○

لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡ شَجَرٍ مِّنۡ زَقُّوۡمٍ ﴿۵۲﴾ۙ فَمَالِــُٔوۡنَ مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ﴿۵۳﴾ۚ فَشٰرِبُوۡنَ عَلَیۡهِ مِنَ الۡحَمِیۡمِ ﴿۵۴﴾ۚ

لَاٰكِلُوۡنَ	مِنۡ شَجَرٍ مِّنۡ زَقُّوۡمٍ ﴿۵۲﴾	فَمَالِــُٔوۡنَ	مِنۡهَا	الۡبُطُوۡنَ ﴿۵۳﴾	فَشٰرِبُوۡنَ	عَلَیۡهِ	مِنَ الۡحَمِیۡمِ ﴿۵۴﴾
ضرور کھاؤ گے	زقوم (نام) کے درخت میں سے	پھر بھرو گے	اس سے	پیٹوں (کو)	پھر پیو گے	اس پر	کھولتے ہوئے پانی سے

ضرور زقوم (نام) کے درخت میں سے کھاؤ گے ○ پھر اس سے پیٹ بھرو گے ○ پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ○

فَشٰرِبُوۡنَ شُرۡبَ الۡهِیۡمِ ﴿۵۵﴾ؕ هٰذَا نُزُلُهُمۡ یَوۡمَ الدِّیۡنِ ﴿۵۶﴾ؕ نَحۡنُ خَلَقۡنٰكُمۡ

فَشٰرِبُوۡنَ	شُرۡبَ الۡهِیۡمِ ﴿۵۵﴾	هٰذَا	نُزُلُهُمۡ	یَوۡمَ الدِّیۡنِ ﴿۵۶﴾	نَحۡنُ	خَلَقۡنٰكُمۡ
تو پیو گے	(جیسے) سخت پیاسے اونٹ کا پینا	یہ	ان کی مہمانی (ہے)	انصاف کے دن	ہم	ہم نے پیدا کیا تمہیں

تو ایسے پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پیتے ہیں ○ انصاف کے دن یہ ان کی مہمانی ہے ○ ہم نے تمہیں پیدا کیا

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝۵۷ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝۵۸ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝۵۹

فَلَوْلَا	تُصَدِّقُوْنَ ۝۵۷	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تُمْنُوْنَ ۝۵۸	ءَاَنْتُمْ	تَخْلُقُوْنَهٗۤ	اَمْ	نَحْنُ	الْخٰلِقُوْنَ ۝۵۹
تو کیوں نہیں	تم سچ مانتے	تو بھلا دیکھو	وہ جو	تم منی گراتے ہو	کیا تم	بناتے ہو اسے (آدمی)	یا	ہم (ہی)	بنانے والے (ہیں)

تو تم کیوں سچ نہیں مانتے؟ ○ تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو تم گراتے ہو ○ کیا تم اسے (آدمی) بناتے ہو یا ہم ہی بنانے والے ہیں؟ ○

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝۶۰ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ

نَحْنُ	قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝۶۰	عَلٰۤى	اَنْ	نُّبَدِّلَ
ہم	ہم نے مقرر کر دی	تمہارے درمیان	موت	اور	نہیں	ہم	پیچھے رہ جانے والے	(اس) پر (سے)	کہ	ہم بدل دیں

ہم نے تمہارے درمیان موت مقرر کر دی اور ہم پیچھے رہ جانے والے نہیں ہیں ○ اس سے کہ تم جیسے

اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۶۱ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى

اَمْثَالَكُمْ	وَ	نُنْشِئَكُمْ	فِيْ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۶۱	وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمُ	النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى
تمہارے جیسے	اور	بنا دیں تمہیں	(ان صورتوں) میں	جن کا	تمہیں علم نہیں ہے	اور	ضرور بیشک	تم نے جان لی	پہلی پیدائش

اور بدل دیں اور تمہیں ان صورتوں میں بنا دیں جن کی تمہیں خبر نہیں ○ اور بیشک تم پہلی پیدائش جان چکے ہو

فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۶۲ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝۶۳ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝۶۴

فَلَوْلَا	تَذَكَّرُوْنَ ۝۶۲	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَحْرُثُوْنَ ۝۶۳	ءَاَنْتُمْ	تَزْرَعُوْنَهٗۤ	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ ۝۶۴
پھر کیوں نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	تو بھلا بتاؤ	جو	تم کاشت کرتے ہو	کیا تم	اگاتے ہو اسے	یا	ہم (ہی)	اگانے والے (ہیں)

تو پھر کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ ○ تو بھلا بتاؤ تو کہ تم جو بوتے ہو ○ کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم ہی بنانے والے ہیں؟ ○

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝۶۵ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝۶۶

لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ	حُطَامًا	فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝۶۵	اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ ۝۶۶
اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور کر دیتے اسے	چورا چورا گھاس	پھر تم باتیں بناتے رہ جاتے	(کہ) بیشک ہم (پر)	ضرور تاوان پڑ گیا (ہے)

اگر ہم چاہتے تو اسے چورا چورا گھاس کر دیتے پھر تم باتیں بناتے رہ جاتے ○ کہ ہم پر تاوان پڑ گیا ہے ○

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝۶۷ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝۶۸ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ

بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ ۝۶۷	اَفَرَءَيْتُمُ	الْمَآءَ	الَّذِيْ	تَشْرَبُوْنَ ۝۶۸	ءَاَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ	مِنَ الْمُزْنِ
بلکہ	ہم	بے نصیب رہے	تو بھلا بتاؤ	پانی	جسے	تم پیتے ہو	کیا تم	تم نے اتارا اسے	بادلوں سے

بلکہ ہم بے نصیب رہے ○ تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو تم پیتے ہو ○ کیا تم نے اسے بادلوں سے اتارا

اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝۶۹ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝۷۰

اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْزِلُوْنَ ۝۶۹	لَوْ	نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ	اُجَاجًا	فَلَوْلَا	تَشْكُرُوْنَ ۝۷۰
یا	ہم (ہی)	اتارنے والے (ہیں)	اگر	ہم چاہتے	(تو) کر دیتے اس (پانی) کو	سخت کھارا	پھر کیوں نہیں	تم شکر ادا کرتے

یا ہم ہی اتارنے والے ہیں؟ ○ اگر ہم چاہتے تو اسے سخت کھاری کر دیتے پھر تم کیوں شکر نہیں کرتے؟ ○

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾

اَفَرَءَيْتُمُ	النَّارَ	الَّتِيْ	تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾	ءَاَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ	شَجَرَتَهَآ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾
تو بھلا بتاؤ	آگ	جو	تم روشن کرتے ہو	کیا تم	تم نے پیدا کیا	اس کا درخت	یا	ہم (ہی)	پیدا کرنے والے (ہیں)

تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو ○ کیا تم نے اس کا درخت پیدا کیا یا ہم ہی پیدا کرنے والے ہیں؟ ○

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾

نَحْنُ	جَعَلْنٰهَا	تَذْكِرَةً	وَّ	مَتَاعًا	لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾
ہم	ہم نے بنایا اسے	یادگار	اور	نفع	جنگل میں سفر کرنے والوں کیلئے	تو تم پاکی بیان کرو	اپنے عظمت والے رب کے نام کی

ہم نے اسے یادگار بنایا اور جنگل میں سفر کرنے والوں کیلئے نفع بنایا ○ تو اے محبوب! تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بیان کرو ○

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾

فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَقَسَمٌ	لَّوْ	تَعْلَمُوْنَ	عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾	اِنَّهٗ	لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾
تو مجھے قسم ہے	تاروں کے ڈوبنے کی جگہوں کی	اور	بیشک وہ	ضرور قسم (ہے)	اگر	تم جانو	بہت بڑی	بیشک وہ	ضرور عزت والا قرآن (ہے)

تو مجھے تاروں کے ڈوبنے کی جگہوں کی قسم ○ اور اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ○ بیشک یہ عزت والا قرآن ہے ○

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾	لَّا يَمَسُّهٗٓ	اِلَّا	الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾	اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ
پوشیدہ کتاب میں (ہے)	نہیں چھوتے اسے	مگر	پاک لوگ	اتارا ہوا (ہے)	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	تو کیا اس بات میں

پوشیدہ کتاب میں (ہے) ○ اسے پاک لوگ ہی چھوتے ہیں ○ یہ تمام جہانوں کے مالک کا اتارا ہوا ہے ○ تو کیا تم اس بات میں

اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾

اَنْتُمْ	مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾	وَ	تَجْعَلُوْنَ	رِزْقَكُمْ	اَنَّكُمْ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾	فَلَوْلَآ	اِذَا	بَلَغَتِ	الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾
تم	سستی کرنے والے (ہو)	اور	تم بناتے ہو	اپنا حصہ	یہ کہ تم	جھٹلاتے رہو	پھر کیوں نہیں	جب	(جان) پہنچے	گلے (تک)

سستی کرتے ہو؟ ○ اور تم اپنا حصہ یہ بناتے ہو کہ تم جھٹلاتے رہو ○ پھر کیوں نہیں جب جان گلے تک پہنچے ○

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

وَ	اَنْتُمْ	حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾	وَ	نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْكُمْ	وَ	لٰكِنْ	لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾
اور	تم	اس وقت	دیکھ رہے ہو	اور	ہم	زیادہ قریب ہیں	اس کی طرف	تم سے	اور	لیکن	تم نہیں دیکھتے

حالانکہ تم اس وقت دیکھ رہے ہو ○ اور ہم تم سے زیادہ اس کے قریب ہیں مگر تم دیکھتے نہیں ○

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾

فَلَوْلَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾	تَرْجِعُوْنَهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾
تو کیوں نہیں	اگر	تم ہو	بدلہ نہ دیئے جانے والے	تم لوٹا لیتے اس (روح) کو	اگر	تم ہو	سچے

تو اگر تمہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا تو کیوں نہیں ○ روح کو لوٹا لیتے، اگر تم سچے ہو ○

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾

فَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾	فَرَوْحٌ	وَّ	رَيْحَانٌ	وَّ	جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾
پھر بہر حال	اگر	وہ (فوت ہونے والا) ہو	مقرب بندوں میں سے	تو راحت	اور	خوشبو دار پھول	اور	نعمتوں کی جنت (ہے)

پھر وہ فوت ہونے والا اگر مقرب بندوں میں سے ہے ○ تو راحت اور خوشبو دار پھول اور نعمتوں کی جنت ہے ○

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾

وَ	اَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾	فَسَلٰمٌ	لَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾
اور	بہر حال	اگر	وہ ہو	دائیں جانب والوں میں سے	تو سلام (ہو)	تم پر (اے حبیب)	دائیں جانب والوں کی طرف سے

اور اگر وہ دائیں جانب والوں میں سے ہو ○ تو (اے حبیب!) تم پر دائیں جانب والوں کی طرف سے سلام ہو ○

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

وَ	اَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾	فَنُزُلٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾	وَّ	تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾
اور	بہر حال	اگر	وہ ہو	جھٹلانے والوں، گمراہوں میں سے	تو مہمانی (ہے)	کھولتے ہوئے گرم پانی کی	اور	بھڑکتی آگ میں داخل کیا جانا

اور اگر مرنے والا جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہو ○ تو کھولتے ہوئے گرم پانی کی مہمانی ○ اور بھڑکتی آگ میں داخل کیا جانا ہے ○

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾
بیشک	یہ	ضرور وہ	اعلیٰ درجہ کی یقینی بات (ہے)	تو تم پاکی بیان کرو	اپنے عظمت والے رب کے نام کی

یہ بیشک اعلیٰ درجہ کی یقینی بات ہے ○ تو اے محبوب! تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بیان کرو ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قیامت میں اللہ پاک کے نافرمان جہنم میں جا کر ذلیل ہوں گے اور فرمانبردار جنت میں داخل ہو کر بلند مرتبہ پائیں گے۔

﴿2﴾... جب قیامت آئے گی تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔

﴿3﴾... جنتیوں کو جنت میں ان کی من پسند چیزیں پیش کی جائیں گی۔

﴿4﴾... جہنمیوں کو کھانے کے لئے زقوم نامی کانٹے دار درخت اور پینے کے لئے کھولتا پانی دیا جائے گا۔ (اَلْاَمَان وَالْحَفِيْظ)۔

﴿5﴾... موت مقرر کر دی گئی ہے اس سے کسی صورت فرار ممکن نہیں۔

﴿6﴾... قرآنِ عظیم کو چھونے کے لئے باوضو ہونا فرض ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال1: اس سورت میں حساب کے وقت لوگوں کی تین قسمیں بیان ہوئی ہیں وہ کون سی ہیں؟

جواب: ______

______

سوال2: سیدھی جانب والوں سے کون لوگ مراد ہیں؟

جواب: ______

______

سوال3: سبقت کرنے والوں کی کیا جزا بیان کی گئی ہے؟

جواب: ______

______

سوال4: سورۂ واقعہ میں الٹی جانب والوں کے لئے کیا کیا عذابات بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: ______

______

سوال5: سورۂ واقعہ کی آیت نمبر 73 میں آگ کے کتنے اور کون سے فائدے بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: ______

______

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ زبان کی حفاظت کرتے ہوئے فضول اور بیکار باتوں سے بچتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... بے وضو یا جس پر غسل فرض ہو اس کے لئے قرآن کو چھونا یا پڑھنا کیسا؟ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ______ دستخط سرپرست: ______

سُوْرَةُ الحَدِيْد

آیات	مضامین
1 – 6	اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنٰی کا ذکر اور اس کی آسمان و زمین میں شان و قدرت کا بیان
7 – 11	اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا حکم و فضیلت، فتحِ مکہ سے پہلے اور بعد ایمان لانے والے صحابۂ کرام کے درجات کا بیان
12 – 15	پل صراط پر کامیاب اور ناکام ہونے والوں کا ذکر اور ناکامی کی وجہ
16 – 20	مسلمانوں کو چند نصیحتیں، اچھے عمل کی اچھی جزا ملنے اور دنیا کی حقیقت کا ذکر
21 – 24	نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا حکم، تقدیر کا بیان اور بخل کی مذمت
25 – 29	انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو مبعوث فرمانے کی حکمت نیز اہلِ کتاب میں سے مومن اور کافر کے انجام کا ذکر

سُوْرَۃُ الْحَدِیْد

تعارف و مضامین:

سورۂ حدید ایک قول کے مطابق مکۂ مکرمہ اور ایک قول کے مطابق مدینہ پاک میں نازل ہوئی۔ عربی میں لوہے کو حدید کہتے ہیں اس سورت کی آیت نمبر 25 میں اللہ پاک نے حدید یعنی لوہے کے فوائد بیان فرمائے ہیں، اسی مناسبت سے اس کا نام "سورۂ حدید" رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں عقیدے اور ایمان سے متعلق، جہاد اور راہِ خدا میں خرچ کرنے کے بارے میں اور ان کے علاوہ دیگر چیزوں سے متعلق شرعی احکام بیان کئے گئے ہیں۔ نیز اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) ابتدا میں اللہ پاک کی صفات، اس کے اسمائے حسنیٰ اور کائنات کی تخلیق میں اس کی عظمت و قدرت کے آثار کے ظہور کا بیان ہے۔

(2) مسلمانوں کو دینِ اسلام کی سربلندی اور اس کے اعزاز کی خاطر اللہ پاک کی راہ میں مال خرچ کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

(3) دنیا اور آخرت کی حقیقت کو واضح کیا گیا اور بتایا گیا کہ دنیا فنا ہونے والا گھر اور کھیل تماشے کی طرح ہے جبکہ آخرت ہمیشہ باقی رہنے والا گھر، سعادت اور بڑی راحت کی جگہ ہے اور ساتھ ہی دنیا کے دھوکے میں مبتلا ہونے سے ڈرایا گیا اور آخرت کی بہتری کے لئے عمل کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

(4) مسلمانوں کو مصیبتوں پر صبر کرنے کی تلقین کی گئی اور تکبُّر و بخل کی مذمت بیان کی گئی، نیز اللہ پاک سے ڈرنے اور انبیا و رُسل عَلَیْہِمُ السَّلَام کے راستے کی پیروی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(5) آخر میں سابقہ اُمتوں کے حالات سے نصیحت حاصل کرنے کا کہا گیا ہے اور اس سلسلے میں حضرت نوح اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِمَا السَّلَام کے واقعات بیان کیے گئے۔

سورۂ حدید کے متعلق حدیث:

حضرت عرباض بن ساریہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سونے سے پہلے المسبحات کو پڑھتے تھے اور آپ نے فرمایا: ان میں ایک آیت ہزار آیات سے افضل ہے۔ [1]

پارہ 27، الحدید

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ①

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ ①
پاکی بیان کی	اللہ کی	(ہر اس چیز نے) جو	آسمانوں اور زمین میں (ہے)	اور	وہی	عزت والا	حکمت والا (ہے)

اللہ کی پاکی بیان کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت والا، حکمت والا ہے ○

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲

لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝۲
اسی کے لیے (ہے)	آسمانوں اور زمین کی سلطنت	وہ زندگی دیتا ہے	اور	موت دیتا ہے	اور	وہ	ہر چیز پر	قادر (ہے)

آسمانوں اور زمین کی سلطنت سب اسی کے لیے ہے، وہ زندگی اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۳

هُوَ	الْاَوَّلُ	وَ	الْاٰخِرُ	وَ	الظَّاهِرُ	وَ	الْبَاطِنُ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ۝۳
وہی	اول	اور	آخر	اور	ظاہر	اور	باطن (ہے)	اور	وہ	ہر چیز کو	جاننے والا (ہے)

وہی اول اور آخر اور ظاہر اور باطن ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے ۝

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ

هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ
وہی (ہے)	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	چھ دن میں	پھر	اس نے (اپنی شان کے لائق) استوا فرمایا	عرش پر

وہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں پیدا کیے پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے،

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ

يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَاۗءِ
وہ جانتا ہے	جو کچھ	داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور	جو کچھ	نکلتا ہے	اس سے	اور	جو کچھ	اترتا ہے	آسمان سے

وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو کچھ اس سے باہر نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے

وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

وَ	مَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَ	هُوَ	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا	كُنْتُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
اور	جو کچھ	چڑھتا ہے	اس میں	اور	وہ	تمہارے ساتھ (ہے)	جہاں کہیں	تم ہو	اور	اللہ	(اس) کو جو

اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝۴	لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ۝۵
تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا (ہے)	اسی کے لئے (ہے)	آسمانوں اور زمین کی سلطنت	اور	اللہ کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	سب کاموں (کو)

کام دیکھ رہا ہے ۝ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کیلئے ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کاموں کو لوٹایا جاتا ہے ۝

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶

يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَ	هُوَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶
وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور	داخل کرتا ہے	دن (کو)	رات میں	اور	وہ	جاننے والا (ہے)	سینوں کی بات کو

رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کی بات جاننے والا ہے ۝

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ

اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ	فِيْهِ
ایمان لاؤ	اللہ اور اس کے رسول پر	اور	خرچ کرو	(اس مال) سے جو	اس نے بنایا تمہیں	دوسروں کا جانشین	اس میں

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور (اس کی راہ میں) اس مال میں سے خرچ کرو جس میں اللہ نے تمہیں دوسروں کا جانشین بنایا ہے

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۞ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ	اَنْفَقُوْا	لَهُمْ	اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۞	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
تو وہ لوگ جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور	انہوں نے خرچ کیا	ان کے لئے	بڑا ثواب (ہے)	اور	کیا ہوا	تمہیں	تم ایمان نہیں لاتے	اللہ پر

تو تم میں جو ایمان لائے اور انہوں نے خرچ کیا ان کے لیے بڑا ثواب ہے ۞ اور (اے لوگو!) تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہ لاؤ

وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۞

وَ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	لِتُؤْمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	وَ	قَدْ	اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۞
اور (حالانکہ)	رسول	بلا رہا ہے تمہیں	کہ تم ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور	بیشک	(اللہ) لے چکا	تم سے عہد	اگر	تم ہو	یقین رکھنے والے

حالانکہ رسول تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ اور بیشک اللہ تم سے عہد لے چکا ہے۔ اگر تم یقین رکھتے ہو ۞

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

هُوَ	الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	عَلٰى عَبْدِهٖ	اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ
وہی (ہے)	جو	اتارتا ہے	اپنے بندے پر	روشن آیتیں	تاکہ وہ نکالے تمہیں	اندھیروں سے	نور کی طرف

وہی ہے جو اپنے بندہ پر روشن آیتیں اتارتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف لے جائے

وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۞	وَ	مَا	لَكُمْ	اَلَّا تُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور	بیشک	اللہ	تم پر	ضرور مہربان	رحمت والا (ہے)	اور	کیا ہے	تمہیں	کہ تم خرچ نہ کرو	اللہ کی راہ میں

اور بیشک اللہ تم پر ضرور مہربان رحمت والا ہے ۞ اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ

وَ	لِلّٰهِ	مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	لَا يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ	مَّنْ	اَنْفَقَ	مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ
اور (حالانکہ)	اللہ ہی کی (ہے)	آسمانوں اور زمین کی وراثت	برابر نہیں ہے	تم میں سے	وہ جس نے	خرچ کیا	فتح سے پہلے

حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا وارث اللہ ہی ہے۔ تم میں فتح سے پہلے خرچ کرنے والے

وَقٰتَلَ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا وَكُلًّا

وَ	قٰتَلَ	اُولٰٓئِكَ	اَعْظَمُ دَرَجَةً	مِّنَ الَّذِيْنَ	اَنْفَقُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	قٰتَلُوْا	وَ	كُلًّا
اور	جہاد کیا	یہ لوگ	مرتبے میں بڑے (ہیں)	ان لوگوں سے جنہوں نے	خرچ کیا	(فتح کے) بعد	اور	انہوں نے جہاد کیا	اور	سب سے

اور جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں، وہ بعد میں خرچ کرنے والوں اور لڑنے والوں سے مرتبے میں بڑے ہیں اور ان سب سے

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑩ مَنْ ذَا الَّذِيْ

وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ⑩	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ
وعدہ کرلیا	اللہ (نے)	سب سے اچھی چیز (جنت کا)	اور	اللہ	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو	خبر دار (ہے)	کون (ہے)	وہ	جو

اللہ نے سب سے اچھی چیز کا وعدہ فرمالیا ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے خبر دار ہے ○ کون ہے جو

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ⑪ يَوْمَ تَرَى

يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَ	لَهٗٓ	اَجْرٌ كَرِيْمٌ ⑪	يَوْمَ	تَرَى
قرض دے	اللہ (کو)	اچھا قرض	تو وہ بڑھادے گا اسے	اس کے لیے	اور	اس کے لیے	اچھا ثواب (ہے)	(جس) دن	تم دیکھو گے

اللہ کو اچھا قرض دے تو اللہ اس کیلئے اس کو کئی گنا بڑھادے گا اور اس کیلئے اچھا اجر ہے ○ جس دن تم

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	يَسْعٰى	نُوْرُهُمْ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	بِاَيْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ
ایمان والے مردوں	اور	ایمان والی عورتوں (کو)	دوڑ رہا ہے	ان کا نور	ان کے آگے	اور	ان کے دائیں جانب	تمہاری سب سے زیادہ خوشی کی بات

مومن مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی دائیں جانب دوڑ رہا ہے (فرمایا جائے گا کہ) آج تمہاری سب سے زیادہ

الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫

الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫
آج	جنتیں (ہیں)	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان میں	یہی	وہ	بڑی کامیابی (ہے)

خوشی کی بات وہ جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں تم ان میں ہمیشہ رہو، یہی بڑی کامیابی ہے ○

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ

يَوْمَ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا	نَقْتَبِسْ	مِنْ نُّوْرِكُمْ
(جس) دن	کہیں گے	منافق مرد	اور	منافق عورتیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	ہم پر نظر کردو	ہم روشنی حاصل کرلیں	تمہارے نور سے

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہیں گے کہ ہم پر نظر کردو ہم تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں،

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ

قِيْلَ	ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ	فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا	فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ	بِسُوْرٍ	لَّهٗ
کہا جائے گا	تم لوٹ جاؤ	اپنے پیچھے	تو (وہاں) تم تلاش کرو	نور	تو کھڑی کردی جائے گی	ان کے درمیان	ایک دیوار	اس کا

کہا جائے گا: تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ تو وہاں نور ڈھونڈو، جبھی ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی جس میں

بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ⑬ يُنَادُوْنَهُمْ

بَابٌ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ	وَ	ظَاهِرُهٗ	مِنْ قِبَلِهِ	الْعَذَابُ ⑬	يُنَادُوْنَهُمْ
ایک دروازہ (ہوگا)	اس کے اندرونی طرف	اس میں	رحمت	اور	اس کے باہر	اس کی طرف	عذاب (ہوگا)	(منافق) پکاریں گے انہیں

ایک دروازہ ہوگا جس کے اندر کی طرف رحمت اور اس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا ○ منافق مسلمانوں کو پکاریں گے: کیا ہم

اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ

اَلَمْ نَكُنْ	مَّعَكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنَّكُمْ	فَتَنْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	تَرَبَّصْتُمْ	وَارْتَبْتُمْ
کیا ہم نہ تھے	تمہارے ساتھ	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	لیکن تم	تم نے فتنے میں ڈالا	اپنی جانوں (کو)	اور	منتظر رہے	اور شک میں پڑے رہے

تمہارے ساتھ نہ تھے ؟ وہ کہیں گے : کیوں نہیں، مگر تم نے تو اپنی جانوں کو فتنے میں ڈالا اور (مسلمانوں کے نقصان کے) منتظر رہے اور شک میں پڑے رہے

وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ

وَ	غَرَّتْكُمُ	الْاَمَانِيُّ	حَتّٰى	جَاۗءَ	اَمْرُ اللّٰهِ	وَ	غَرَّكُمْ	بِاللّٰهِ
اور	دھوکے میں ڈالے رکھا تمہیں	جھوٹی خواہشات (نے)	یہاں تک کہ	آ گیا	اللہ کا حکم	اور	دھوکے میں ڈالے رکھا تمہیں	اللہ کے بارے میں

اور جھوٹی خواہشات نے تمہیں دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا اور بڑے فریبی نے تمہیں اللہ کے بارے میں

الْغَرُوْرُ ۝۱۴ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ

الْغَرُوْرُ ۝۱۴	فَالْيَوْمَ	لَا يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّ	لَا	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَاْوٰىكُمُ
بڑے فریبی (نے)	تو آج	نہیں لیا جائے گا	تم سے	کوئی فدیہ	اور	نہ	ان لوگوں سے جنہوں نے	(اعلانیہ) کفر کیا	تمہارا ٹھکانہ

دھوکے میں ڈالے رکھا ۝ تو آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ ہی کھلے کافروں سے۔ تمہارا ٹھکانہ

النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۵ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

النَّارُ	هِيَ	مَوْلٰىكُمْ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۝۱۵	اَلَمْ يَاْنِ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
آگ (ہے)	وہ (آگ ہی)	تمہاری ساتھی (ہے)	اور	کیا ہی برا	ٹھکانہ (ہے)	کیا وقت نہیں آیا	ان لوگوں کے لئے جو	ایمان لائے

آگ ہے، وہ آگ ہی تمہاری ساتھی ہے اور کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ۝ کیا ایمان والوں کیلئے ابھی وہ وقت نہیں آیا

اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا

اَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	مَا	نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ	وَ	لَا يَكُوْنُوْا
کہ	جھک جائیں	ان کے دل	اللہ کی یاد کے لیے	اور	(اس کے لیے) جو	نازل ہوا	حق	اور	وہ (مسلمان) نہ ہوں

کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور اس حق کے لیے جھک جائیں جو نازل ہوا ہے اور مسلمان

كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ

كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمُ	الْاَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	كَثِيْرٌ
ان لوگوں جیسے جنہیں	دی گئی	کتاب	پہلے	پھر دراز ہو گئی	ان پر	مدت	تو سخت ہو گئے	ان کے دل	اور	بہت سے

ان جیسے نہ ہوں جنہیں پہلے کتاب دی گئی پھر ان پر مدت دراز ہو گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں بہت سے

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۱۶ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا

مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ۝۱۶	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا	قَدْ	بَيَّنَّا
ان میں سے	نافرمانی کرنے والے (ہیں)	جان لو	کہ	اللہ	زندہ کرتا ہے	زمین (کو)	اس کی موت کے بعد	بیشک	ہم نے بیان کر دیں

فاسق ہیں ۝ جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے بیشک ہم نے

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا

لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾	اِنَّ	الْمُصَّدِّقِيْنَ	وَ	الْمُصَّدِّقٰتِ	وَ	اَقْرَضُوا
تمہارے لیے	نشانیاں	تاکہ تم	سمجھو	بیشک	صدقہ دینے والے مرد	اور	صدقہ دینے والی عورتیں	اور	(جنہوں نے) قرض دیا

تمہارے لیے نشانیاں بیان فرمادیں تاکہ تم سمجھو ○ بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	يُّضٰعَفُ	لَهُمْ	وَ	لَهُمْ	اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اللہ (کو)	اچھا قرض	بڑھادیا جائے گا	ان کے لئے	اور	ان کے لئے	عزت کا ثواب (ہے)	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے

اللہ کو اچھا قرض دیا ان کیلئے کئی گنا بڑھادیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا ثواب ہے ○ اور وہ جو

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصِّدِّيْقُوْنَ	وَ	الشُّهَدَآءُ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ
اللہ اور اس کے رسول پر	یہ لوگ	وہی	صدیق (کامل سچے)	اور	گواہ (ہیں)	اپنے رب کے نزدیک	ان کے لیے	ان کا ثواب

اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لائیں وہی اپنے رب کے نزدیک صدّیق اور گواہ ہیں۔ ان کے لیے ان کا ثواب ہے

وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ ع

وَ	نُوْرُهُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾
اور	ان کا نور (ہے)	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ لوگ	دوزخ والے (ہیں)

اور ان کا نور ہے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ دوزخی ہیں ○

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

اِعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ	وَّ	زِيْنَةٌ	وَّ	تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ	وَ	تَكَاثُرٌ
تم جان لو	کہ	دنیا کی زندگی	کھیل	اور	تماشا	اور	زینت	اور	اپنے درمیان فخر و غرور کرنا	اور	ایک دوسرے پر زیادتی چاہنا (ہے)

جان لو کہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل کود اور زینت اور آپس میں فخر و غرور کرنا اور مالوں اور اولاد میں ایک دوسرے پر

فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ

فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ	كَمَثَلِ غَيْثٍ	اَعْجَبَ	الْكُفَّارَ	نَبَاتُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ
مالوں اور اولاد میں	(دنیاوی زندگی کی مثال) بارش کی مثال جیسی (ہے)	اچھا لگا	کسانوں کو	اس کا (اگایا ہوا) سبزہ	پھر	وہ سوکھ جاتا ہے

زیادتی چاہنا ہے۔ (دنیا کی زندگی ایسے ہے) جیسے وہ بارش جس کا اُگایا ہوا سبزہ کسانوں کو اچھا لگا پھر وہ سبزہ سوکھ جاتا ہے

فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ

فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوْنُ	حُطٰمًا	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَّ	مَغْفِرَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ
تو تم دیکھتے ہو اسے	زرد	پھر	وہ ہو جاتا ہے	چورا چورا	اور	آخرت میں	سخت عذاب (ہے)	اور	بخشش (ہے)	اللہ کی طرف سے

تو تم اسے زرد دیکھتے ہو پھر وہ پامال کیا ہوا (بے کار) ہو جاتا ہے اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللہ کی طرف سے بخشش

وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝٢٠ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

وَ	رِضْوَانٌ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝٢٠	سَابِقُوْٓا	اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
اور	رضا (بھی ہے)	اور	نہیں	دنیا کی زندگی	مگر	دھوکے کا سامان	آگے بڑھ جاؤ	اپنے رب کی بخشش کی طرف

اور اس کی رضا (بھی ہے) اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے ○ اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف ایک دوسرے سے

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	اُعِدَّتْ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	(اس) جنت (کی طرف)	جس کی چوڑائی	آسمان اور زمین کی وسعت جیسی (ہے)	تیار کی گئی ہے	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے

آگے بڑھ جاؤ جس کی چوڑائی آسمان وزمین کی وسعت جیسی ہے۔ اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لانے والوں

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٢١ مَآ اَصَابَ

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٢١	مَآ اَصَابَ
اللہ اور اس کے رسولوں پر	یہ	اللہ کا فضل (ہے)	وہ دیتا ہے اسے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	بڑے فضل والا (ہے)	نہیں پہنچتی

کیلئے تیار کی گئی ہے، یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ○ زمین میں اور

مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ

مِنْ مُّصِيْبَةٍ	فِى الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا	فِىْ كِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّبْرَاَهَا
کوئی مصیبت	زمین میں	اور	نہ	تمہاری جانوں میں	مگر	ایک کتاب میں (لکھی ہوئی ہے)	(اس سے) پہلے	کہ	ہم پیدا کریں اسے

تمہاری جانوں میں جو مصیبت پہنچتی ہے وہ ہمارے اسے پیدا کرنے سے پہلے (ہی) ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٢٢ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ

اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ۝٢٢	لِّكَيْلَا تَاْسَوْا	عَلٰى	مَا	فَاتَكُمْ	وَ	لَا تَفْرَحُوْا	بِمَآ	اٰتٰىكُمْ
بیشک	یہ	اللہ پر	آسان (ہے)	تاکہ تم غم نہ کھاؤ	(اس) پر	جو	جاتا رہا تم سے	اور	تم نہ اتراؤ	(اس) پر جو	اس نے دیا تمہیں

بیشک یہ اللہ پر آسان ہے ○ تاکہ تم اس پر غم نہ کھاؤ جو تم سے جاتی رہے اور اس پر اتراؤ نہیں جو تمہیں اللہ نے دیا ہے

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝٢٣ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ

وَ	اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝٢٣	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ
اور	اللہ	پسند نہیں کرتا	ہر متکبر، بڑائی جتانے والے (کو)	وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں (کو)	بخل کا

اور اللہ ہر متکبر، بڑائی جتانے والے کو ناپسند کرتا ہے ○ وہ جو بخل کریں اور لوگوں کو بخل کرنے کا کہیں

وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ۝٢٤ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِىُّ	الْحَمِيْدُ ۝٢٤	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	جو	منہ پھیرے	تو بیشک	اللہ	وہی	بے نیاز	حمد کے لائق (ہے)	ضرور بیشک	ہم نے بھیجا	اپنے رسولوں (کو)	روشن دلیلوں کے ساتھ

اور جو منہ پھیرے تو بیشک اللہ ہی بے نیاز، حمد کے لائق ہے ○ بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو روشن دلیلوں کے ساتھ بھیجا

وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ

وَ	اَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ	النَّاسُ	بِالْقِسْطِ	وَ	اَنْزَلْنَا	الْحَدِيْدَ
اور	ہم نے اتاری	ان کے ساتھ	کتاب	اور	(عدل کی) ترازو	تاکہ قائم ہوں	لوگ	انصاف پر	اور	ہم نے اتارا	لوہا

اور ان کے ساتھ کتاب اور عدل کی ترازو اتاری تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں اور ہم نے لوہا اتارا،

فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ

فِيْهِ	بَاْسٌ شَدِيْدٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ
اس میں	سخت لڑائی (کا سامان ہے)	اور	فائدے (ہیں)	لوگوں کے لیے	اور	تاکہ دیکھے	اللہ	(اسے) جو	مدد کرتا ہے اس کی

اس میں سخت لڑائی (کا سامان) ہے اور لوگوں کیلئے فائدے ہیں اور تاکہ اللہ اس شخص کو دیکھے جو بغیر دیکھے اللہ

وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝۲۵ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ

وَ	رُسُلَهٗ	بِالْغَيْبِ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ۝۲۵	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	وَّ	اِبْرٰهِيْمَ
اور	اس کے رسولوں (کی)	بغیر دیکھے	بیشک	اللہ	قوت والا	غلبے والا (ہے)	اور	ضرور بیشک	ہم نے بھیجا	نوح	اور	ابراہیم (کو)

اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے، بیشک اللہ قوت والا، غالب ہے ○ اور بیشک ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا

وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

وَ	جَعَلْنَا	فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ	وَ	الْكِتٰبَ	فَمِنْهُمْ	مُّهْتَدٍ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ
اور	ہم نے رکھی	ان دونوں کی اولاد میں	نبوت	اور	کتاب	تو ان میں سے	کوئی ہدایت یافتہ (ہے)	اور	بہت سے	ان میں سے

اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی تو ان میں کوئی ہدایت یافتہ ہے اور ان میں بہت زیادہ

فٰسِقُوْنَ ۝۲۶ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

فٰسِقُوْنَ ۝۲۶	ثُمَّ	قَفَّيْنَا	عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ	بِرُسُلِنَا	وَ	قَفَّيْنَا	بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
نافرمانی کرنے والے (ہیں)	پھر	ہم نے پیچھے بھیجا	ان کے نقش قدم پر	اپنے رسولوں کو	اور	ہم نے (ان کے) پیچھے بھیجا	مریم کے بیٹے عیسیٰ کو

فاسق ہیں ○ پھر ہم نے ان کے پیچھے ان کے قدموں کے نشانات پر اپنے (مزید) رسول بھیجے اور ان کے پیچھے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا

وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ

وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	رَاْفَةً	وَّ	رَحْمَةً
اور	عطا کی اسے	انجیل	اور	ہم نے رکھی	ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے	پیروی کی اس کی	نرمی	اور	رحمت

اور اسے انجیل عطا فرمائی اور اس کے پیروکاروں کے دل میں نرمی اور رحمت رکھی

وَ رَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ

وَ	رَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا	مَا كَتَبْنٰهَا	عَلَيْهِمْ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ
اور	رہبانیت (کو) انہوں نے خود ایجاد کیا اسے	ہم نے مقرر نہ کیا اسے	ان پر	ہاں	اللہ کی رضا طلب کرنے (کیلئے انہوں نے یہ بدعت ایجاد کی)

اور رہبانیت (دنیا سے قطع تعلقی) کو انہوں نے خود ایجاد کیا، ہم نے ان پر یہ مقرر نہ کیا تھا ہاں اللہ کی رضا طلب کرنے کے لئے (انہوں نے یہ بدعت ایجاد کی)

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ

فَمَا رَعَوْهَا	حَقَّ رِعَايَتِهَا	فَاٰتَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ
پھر انہوں نے رعایت نہ کی اس کی	(جیسا) اس کی رعایت کرنے کا حق (تھا)	تو ہم نے عطا کیا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ان میں سے	ان کا ثواب

پھر اس کی ویسی رعایت نہ کی جیسی رعایت کرنے کا حق تھا تو ان میں ایمان والوں کو ہم نے ان کا ثواب عطا کیا

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ

وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اٰمِنُوْا	بِرَسُوْلِهٖ
اور	بہت سے	ان میں سے	نافرمانی کرنے والے (ہیں)	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	ڈرو	اللہ (سے)	اور	ایمان لاؤ	اس کے رسول پر

اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں ○ اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ

يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ

يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	نُوْرًا	تَمْشُوْنَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ
وہ دے گا تمہیں	دو حصے	اپنی رحمت سے	اور	کر دے گا	تمہارے لیے	نور	تم چلو گے	اس کے ذریعے	اور	وہ بخش دے گا	تمہیں

تو وہ اپنی رحمت کے دو حصے تمہیں عطا فرمائے گا اور وہ تمہارے لیے ایک ایسا نور کر دے گا جس کے ذریعے تم چلو گے اور وہ تمہیں بخش دے گا

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ

وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾	لِّئَلَّا يَعْلَمَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَلَّا يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى شَيْءٍ	مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ
اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان (ہے)	تاکہ جان لیں	اہلِ کتاب	کہ وہ قدرت نہیں رکھتے	کسی چیز پر	اللہ کے فضل میں سے

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ تاکہ اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے

وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

وَ	اَنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾
اور	یہ کہ	سارا فضل	اللہ کے ہاتھ میں (ہے)	وہ دیتا ہے اسے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	بڑے فضل والا (ہے)

اور یہ کہ سارا فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کریم کی پاکی بیان کرتی ہے۔

﴿2﴾... اللہ پاک کی ذات ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔

﴿3﴾... قرآنِ مجید نازل کرنے کا مقصد لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر ایمان کی روشنی میں لانا ہے۔

﴿4﴾... قیامت میں مؤمنین کے ایمان کا نور جنت کی طرف ان کی رہنمائی کرے گا۔

﴿5﴾... بروزِ قیامت منافقوں اور کافروں کے چھٹکارے کی کوئی صورت نہ ہو گی۔

﴿6﴾... اللہ پاک ہر متکبر اور بڑائی جتانے والے کو ناپسند کرتا ہے۔

﴿7﴾... بخل انتہائی مذموم فعل ہے اس سے ضرور بچنا چاہئے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ حدید کی آیت نمبر 3 میں اللہ پاک کی کونسی صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: ______________________________

____

سوال 2: سورۂ حدید کی آیت نمبر 14 میں منافقین کی کتنی اور کون کونسی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: سورۂ حدید میں دنیاوی زندگی کی کیا حقیقت بیان ہوئی ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: لوہے کے فوائد تحریر کیجیے۔

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ صدقہ و خیرات کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... مغفرت طلب کرنے کے متعلق مختصر نوٹ قرآنی آیات کی روشنی میں تحریر کیجئے۔

دستخط ٹیچر: ______________ دستخط سرپرست: ______________

سُورَۃُ المجادلۃ

آیات	مضامین
4 – 1	ظِہار کے مسائل و احکام کا بیان
7 – 5	دینِ اسلام کے احکام کی مخالفت کرنے والوں کے لیے وعید اور اللہ تعالیٰ کے علم کا بیان
10 – 8	یہودیوں کے برے کردار کا ذکر اور مشورے کے آداب کا بیان
13 – 11	بارگاہِ نبوی میں حاضری کے آداب
19 – 14	منافقین کے نفاق و انجام کا بیان اور منافقین کے "شیطانی گروہ" ہونے کا ذکر
22 – 20	مخالفینِ رسول سے دوستی اور تعلقات قائم کرنے کی ممانعت اور ایمان والوں کے لیے بشارت

سُوۡرَۃُ الۡمُجَادَلَۃ

تعارف و مضامین:

بحث وتکرار کرنے والی عورت کو عربی میں "مُجَادِلَہ" کہتے ہیں، اس سورت کی پہلی آیت میں حضرت خولہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا کی رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ظِہار کے مسئلے میں ہونے والی بحث کا ذکر ہے، اس مناسبت سے اس کا نام "سورۂ مُجادَلہ" رکھا گیا۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں ظِہار اور اس کے کفارے اور چند دیگر چیزوں کے بارے میں شرعی اَحکام بیان کئے گئے ہیں، مزید اس میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) ابتدا میں حضرت خولہ بنتِ ثعلبہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا کی ظِہار کے مسئلے میں ہونے والی بحث اور ظِہار سے متعلق چند اَحکام بیان کیے گئے ہیں۔

(2) مجلس کے چند آداب بیان کئے گئے اور مسلمانوں کو اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے احکامات پر عمل کرنے کی ترغیب دی گئی ہے، نیز علمائے دین کی تعریف کی گئی اور ان کا مرتبہ و مقام واضح کیا گیا ہے۔

(3) اُن منافقین کی سرزنش کی گئی جو یہودیوں سے محبت کرتے تھے، مسلمانوں کے راز اُن تک پہنچاتے تھے، جھوٹی قسمیں کھاتے تھے، اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عداوت رکھتے اور ان کے اَحکامات کی مخالفت کرتے تھے۔

(4) آخر میں بیان کیا گیا کہ مسلمان کافروں سے محبت نہ رکھیں اگرچہ وہ ان کے باپ، بیٹے، بھائی اور خاندان کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔

سورۂ مجادلہ سے متعلق حدیث:

حضرت عروہ بن زبیر رَضِیَ اللہُ عَنۡہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہَا نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ پاک کے لیے ہیں، جس کی سماعت تمہاری تمام آوازوں کو محیط ہے، تو اللہ پاک نے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر یہ آیت نازل فرمائی: قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّتِیۡ تُجَادِلُكَ فِیۡ زَوۡجِهَا بیشک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے معاملے میں آپ سے بحث کر رہی ہے۔[1]

پارہ 28، المجادلۃ

<table>
<tr><td colspan="10">اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ</td></tr>
<tr><td colspan="10">بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ</td></tr>
<tr><td colspan="10">قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّتِیۡ تُجَادِلُكَ فِیۡ زَوۡجِهَا وَ تَشۡتَكِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ</td></tr>
<tr><td>قَدۡ</td><td>سَمِعَ</td><td>اللّٰهُ</td><td>قَوۡلَ</td><td>الَّتِیۡ</td><td>تُجَادِلُكَ</td><td>فِیۡ زَوۡجِهَا</td><td>وَ</td><td>تَشۡتَكِیۡ</td><td>اِلَی اللّٰهِ</td></tr>
<tr><td>بیشک</td><td>سن لی</td><td>اللہ (نے)</td><td>بات</td><td>(اس کی) جو</td><td>بحث کر رہی ہے تم سے</td><td>اپنے شوہر کے بارے میں</td><td>اور</td><td>شکایت کرتی ہے</td><td>اللہ سے</td></tr>
<tr><td colspan="10">بیشک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے معاملے میں آپ سے بحث کر رہی ہے اور اللہ کی بارگاہ میں شکایت کرتی ہے</td></tr>
</table>

وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ

وَ	اللّٰهُ	يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ①	اَلَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْكُمْ
اور	اللہ	سن رہا ہے	تم دونوں کی گفتگو	بیشک	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا (ہے)	وہ لوگ جو	ظہار کرتے ہیں	تم میں سے

اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے، بیشک اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے ○ تم میں سے وہ لوگ جو اپنی بیویوں کو

مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا اڵِّٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ

مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ	مَّا	هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ	اِنْ	اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا اڵِّٔيْ	وَلَدْنَهُمْ	وَ	اِنَّهُمْ
اپنی بیویوں سے	نہیں (ہیں)	وہ (بیویاں)	ان کی مائیں	نہیں	ان کی مائیں	مگر وہ جنہوں نے	جنم دیا انہیں	اور	بیشک وہ

اپنی ماں جیسی کہہ بیٹھتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں، ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنم دیا ہے اور بیشک وہ

لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ

لَيَقُوْلُوْنَ	مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ ②	وَ	الَّذِيْنَ
ضرور کہتے ہیں	بری اور بالکل جھوٹی بات	اور	بیشک	اللہ	ضرور بہت معاف کرنے والا	بہت بخشنے والا (ہے)	اور	وہ لوگ جو

ناپسندیدہ اور بالکل جھوٹ بات کہتے ہیں اور بیشک اللہ ضرور بہت معاف کرنے والا، بہت بخشنے والا ہے ○ اور وہ جو

يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ

يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ	مِّنْ قَبْلِ
ظہار کرلیں	اپنی بیویوں سے	پھر	وہ رجوع کرنا چاہیں	(اس) سے جو	انہوں نے کہا	تو ایک غلام آزاد کرنا (ہے)	(اس سے) پہلے

اپنی بیویوں کو اپنی ماں جیسی کہیں پھر اپنی کہی ہوئی بات کا تدارک (تلافی) کرنا چاہیں تو (اس کا کفارہ) میاں بیوی کے ایک دوسرے کو چھونے سے پہلے

اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③

اَنْ	يَّتَمَاۗسَّا	ذٰلِكُمْ	تُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ③
کہ	وہ ایک دوسرے کو چھوئیں	یہ	تمہیں نصیحت کی جاتی ہے	اس کی	اور	اللہ	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)

ایک غلام آزاد کرنا ہے یہ وہ ہے جس کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے خوب خبردار ہے ○

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ

فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَاۗسَّا
پھر جو	نہ پائے (غلام)	تو لگاتار دو مہینے کے روزے رکھنا (ہے)	(اس سے) پہلے	کہ	وہ ایک دوسرے کو چھوئیں

پھر جو شخص (غلام) نہ پائے تو میاں بیوی کے ایک دوسرے کو چھونے سے پہلے لگاتار دو مہینے کے روزے رکھنا (شوہر پر لازم ہے)

فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ

فَمَنْ	لَّمْ يَسْتَطِعْ	فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
پھر جو	طاقت نہیں رکھتا (روزوں کی)	تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (لازم ہے)	یہ	اس لیے کہ تم ایمان رکھو	اللہ اور اس کے رسول پر

پھر جو طاقت نہ رکھتا ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (لازم ہے) یہ اس لیے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ

وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ
اور	یہ	اللہ کی حدیں (ہیں)	اور	کافروں کے لیے	دردناک عذاب (ہے)	بیشک	وہ لوگ جو	مخالفت کرتے ہیں	اللہ

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے ○ بیشک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

وَ	رَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا	كَمَا	كُبِتَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور	اس کے رسول (کی)	انہیں ذلیل ورسوا کر دیا گیا	جیسے	ذلیل ورسوا کیا گیا	ان لوگوں کو جو	ان سے پہلے (گزرے)

مخالفت کرتے ہیں انہیں ذلیل ورسوا کر دیا جائے گا جیسے ان سے پہلے لوگ ذلیل ورسوا کر دیئے گئے

وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤ۚ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

وَ	قَدْ	اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا
اور	بیشک	ہم نے اتاریں	روشن آیتیں	اور	کافروں کے لیے	رسوا کر دینے والا عذاب (ہے)	(جس) دن	اٹھائے گا اللہ ان سب کو

اور بیشک ہم نے روشن آیتیں اتاریں اور کافروں کے لیے رسوا کر دینے والا عذاب ہے ○ جس دن اللہ ان سب کو (دوبارہ زندہ کر کے) اٹھائے گا

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ

فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَ	نَسُوْهُ	وَ	اللّٰهُ
پھر وہ بتادے گا انہیں	جو	انہوں نے عمل کیے	گن رکھا ہے ان (اعمال) کو	اللہ (نے)	اور	انہوں نے بھلا دیا انہیں	اور	اللہ

پھر وہ انہیں ان کے اعمال بتائے گا، اللہ نے ان اعمال کو گن رکھا ہے اور وہ لوگ انہیں بھول گئے ہیں اور اللہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑥ۧ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ⑥	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
ہر چیز پر	گواہ (ہے)	کیا تم نے نہ دیکھا	کہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں (ہے)

ہر چیز پر گواہ ہے ○ (اے بندے!) کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ

مَا يَكُوْنُ	مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ	اِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ	وَ	لَا	خَمْسَةٍ	اِلَّا	هُوَ
نہیں ہوتی	تین (شخصوں) کی سرگوشی	مگر	وہ (اللہ)	ان کا چوتھا (ہوتا ہے)	اور	نہیں (ہوتی)	پانچ (کی سرگوشی)	مگر	وہ (اللہ)

جہاں کہیں تین شخصوں کی سرگوشی ہو تو ان میں چوتھا اللہ ہی ہے اور پانچ کی سرگوشی ہو تو وہ اللہ ہی

سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ

سَادِسُهُمْ	وَ	لَآ	اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْثَرَ	اِلَّا	هُوَ	مَعَهُمْ
ان کا چھٹا (ہوتا ہے)	اور	(لوگ) نہیں (ہوتے)	اس سے کم	اور	نہ	زیادہ	مگر	وہ (اللہ)	ان کے ساتھ (ہوتا ہے)

ان کا چھٹا ہوتا ہے اور اس سے کم اور اس سے زیادہ جتنے بھی لوگ ہوں، اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے

اَیْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝

عَلِیْمٌ ۝	بِكُلِّ شَیْءٍ	اللّٰهَ	اِنَّ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	عَمِلُوْا	بِمَا	یُنَبِّئُهُمْ	ثُمَّ	كَانُوْا	اَیْنَ مَا
خوب جاننے والا (ہے)	ہر چیز کو	اللہ	بیشک	قیامت کے دن	انہوں نے عمل کیے	جو	وہ بتادے گا انہیں	پھر	وہ ہوں	جہاں کہیں

وہ جہاں کہیں بھی ہوں پھر اللہ انہیں قیامت کے دن بتادے گا جو کچھ انہوں نے کیا، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ○

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰی ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	یَعُوْدُوْنَ	ثُمَّ	عَنِ النَّجْوٰی	نُهُوْا	اِلَى الَّذِیْنَ	اَلَمْ تَرَ
(اسی) کی طرف جس سے انہیں منع کیا گیا	وہ لوٹتے ہیں	پھر	پوشیدہ مشوروں سے	منع کیا گیا تھا	ان لوگوں کی طرف جنہیں	کیا تم نے نہ دیکھا

کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جنہیں پوشیدہ مشوروں سے منع فرمایا گیا تھا پھر وہ اسی کام کی طرف لوٹتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا

وَیَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ

جَآءُوْكَ	اِذَا	وَ	مَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ	وَ	بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	یَتَنٰجَوْنَ	وَ
وہ آتے ہیں تمہارے پاس	جب	اور	رسول کی نافرمانی (کے)	اور	گناہ اور سرکشی کے	وہ آپس میں مشورے کرتے ہیں	اور

اور آپس میں گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کے مشورے کرتے ہیں اور جب تمہارے حضور حاضر ہوتے ہیں

حَیَّوْكَ بِمَا لَمْ یُحَیِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَیَقُوْلُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ

فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ	یَقُوْلُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا لَمْ یُحَیِّكَ بِهِ	حَیَّوْكَ
اپنے دلوں میں	وہ کہتے ہیں	اور	اللہ (نے)	(ان الفاظ) کے ساتھ جن سے سلام نہیں کیا تمہیں	(تو) سلام کرتے ہیں تمہیں

تو اُن الفاظ سے تمہیں سلام کرتے ہیں جن سے اللہ نے تمہیں سلام نہیں فرمایا اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ

لَوْلَا یُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۚ

یَصْلَوْنَهَا	جَهَنَّمُ	حَسْبُهُمْ	نَقُوْلُ	بِمَا	اللّٰهُ	یُعَذِّبُنَا	لَوْلَا
وہ داخل ہوں گے اس میں	جہنم	انہیں کافی ہے	ہم کہتے ہیں	(اس کی) وجہ سے جو	اللہ	عذاب دیتا ہمیں	کیوں نہیں

ہماری باتوں کی وجہ سے اللہ ہمیں کیوں عذاب نہیں دیتا؟ انہیں جہنم کافی ہے، وہ اس میں داخل ہوں گے

فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

فَلَا تَتَنَاجَوْا	تَنَاجَیْتُمْ	اِذَا	اٰمَنُوْۤا	الَّذِیْنَ	یٰۤاَیُّهَا	الْمَصِیْرُ ۝	فَبِئْسَ
تو نہ مشورہ کرو	تم آپس میں مشورہ کرو	جب	ایمان لائے	وہ لوگ جو	اے	ٹھکانہ (ہے)	تو کیا ہی برا

تو وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ○ اے ایمان والو! تم جب آپس میں مشورہ کرو تو گناہ اور حد سے بڑھنے

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اتَّقُوْا	وَ	بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی	تَنَاجَوْا	وَ	مَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ	وَ	بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
اللہ (سے)	ڈرو	اور	نیکی اور پرہیزگاری کا	آپس میں مشورہ کرو	اور	رسول کی نافرمانی (کا)	اور	گناہ اور حد سے بڑھنے کا

اور رسول کی نافرمانی کا مشورہ نہ کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کا مشورہ کرو اور اس اللہ سے ڈرو

الَّذِیْٓ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ ۝۹ اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

الَّذِیْٓ	اِلَیْہِ	تُحْشَرُوْنَ ۝۹	اِنَّمَا النَّجْوٰی	مِنَ الشَّیْطٰنِ	لِیَحْزُنَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
وہ جو	اس کی طرف	تمہیں اکٹھا کیا جائے گا	(وہ) پوشیدہ مشورہ تو صرف	شیطان کی طرف سے (ہے)	تاکہ وہ غمگین کرے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے

جس کی طرف تم اٹھائے جاؤ گے ○ وہ پوشیدہ مشورہ تو شیطان ہی کی طرف سے ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو غمگین کرے

وَلَیْسَ بِضَآرِّھِمْ شَیْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰

وَ	لَیْسَ	بِضَآرِّھِمْ	شَیْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰہِ	وَ	عَلَی اللّٰہِ	فَلْیَتَوَکَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰
اور	وہ نہیں ہے	انہیں نقصان پہنچانے والا	کچھ	مگر	اللہ کے حکم سے	اور	اللہ ہی پر	تو چاہیئے کہ بھروسہ کریں	ایمان والے

اور وہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان والوں کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اور مسلمانوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ○

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا

یٰٓاَیُّھَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قِیْلَ	لَکُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِی الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	جب	کہا جائے	تم سے	جگہ کشادہ کر دو	مجلسوں میں	تو جگہ کشادہ کر دو

اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے (کہ) مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو تو جگہ کشادہ کر دو،

یَفْسَحِ اللّٰہُ لَکُمْ ۚ وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰہُ

یَفْسَحِ	اللّٰہُ	لَکُمْ	وَ	اِذَا	قِیْلَ	انْشُزُوْا	فَانْشُزُوْا	یَرْفَعِ	اللّٰہُ
جگہ کشادہ فرمائے گا	اللہ	تمہارے لیے	اور	جب	کہا جائے	کھڑے ہو جاؤ	تو کھڑے ہو جایا کرو	بلند فرماتا ہے	اللہ

اللہ تمہارے لئے جگہ کشادہ فرمائے گا اور جب کہا جائے: کھڑے ہو جاؤ تو کھڑے ہو جایا کرو، اللہ تم میں سے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ ۙ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰہُ بِمَا

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْکُمْ	وَ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	دَرَجٰتٍ	وَ	اللّٰہُ	بِمَا
ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور	ان کے جنہیں	دیا گیا	علم	درجات	اور	اللہ	(اس) سے جو

ایمان والوں کے اور ان کے درجات بلند فرماتا ہے جنہیں علم دیا گیا ہے اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۱۱ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ

تَعْمَلُوْنَ	خَبِیْرٌ ۝۱۱	یٰٓاَیُّھَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَاجَیْتُمُ	الرَّسُوْلَ
تم عمل کرتے ہو	خوب خبر دار (ہے)	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	جب	تم تنہائی میں کوئی بات عرض کرنا چاہو	رسول (سے)

کاموں سے خوب خبر دار ہے ○ اے ایمان والو! جب تم رسول سے تنہائی میں کوئی بات عرض کرنا چاہو

فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىکُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِکَ خَیْرٌ لَّکُمْ وَاَطْھَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا

فَقَدِّمُوْا	بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىکُمْ	صَدَقَةً	ذٰلِکَ	خَیْرٌ	لَّکُمْ	وَ	اَطْھَرُ	فَاِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا
تو پہلے کرو	اپنی آہستہ بات سے پہلے	صدقہ (کو)	یہ	بہت بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اور	زیادہ پاکیزہ (ہے)	پھر اگر	تم نہ پاؤ

تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو، یہ تمہارے لیے بہت بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے، پھر اگر تم (اس پر قدرت) نہ پاؤ

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾	ءَاَشْفَقْتُمْ	اَنْ	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ
تو بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	کیا تم ڈر گئے	(اس بات سے) کہ	پہلے کرو	اپنی آہستہ بات سے پہلے	کچھ صدقے

تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے ○ کیا تم اس بات سے ڈر گئے کہ تم اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقے دو

فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

فَاِذْ	لَمْ تَفْعَلُوْا	وَ	تَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
پھر جب	تم نے نہ کیا	اور	اللہ نے اپنی رحمت سے رجوع فرمایا تم پر	تو قائم رکھو	نماز	اور	ادا کرو	زکوٰۃ

پھر جب تم نے (یہ) نہ کیا اور اللہ نے اپنی مہربانی سے تم پر رجوع فرمایا تو تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع

وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾
اور	فرمانبرداری کرتے رہو	اللہ اور اس کے رسول (کی)	اور	اللہ	خوب خبر دار (ہے)	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو

اور اللہ اور اس کے رسول کے فرمانبردار رہو اور اللہ تمہارے کاموں کی خوب خبر رکھنے والا ہے ○

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ

اَلَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ
کیا تم نے نہ دیکھا	ان لوگوں کی طرف جنہوں نے	دوست بنالیا	(ان) لوگوں (کو)	غضب فرمایا	اللہ (نے)	ان پر

کیا تم نے ان لوگوں کو نہ دیکھا جنہوں نے ان لوگوں کو دوست بنالیا جن پر اللہ نے غضب فرمایا،

مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ ج

مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَ	لَا	مِنْهُمْ	وَ	يَحْلِفُوْنَ	عَلَى الْكَذِبِ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾
نہیں	وہ	تم میں سے	اور	نہ	ان میں سے	اور	وہ قسم کھاتے ہیں	جھوٹی بات پر	اور (حالانکہ)	وہ	جانتے ہیں

وہ نہ تم میں سے ہیں اور نہ ہی ان میں سے۔ اور وہ جان بوجھ کر جھوٹی بات پر قسم کھاتے ہیں ○

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا شَدِيْدًا	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾
تیار کر رکھا ہے	اللہ (نے)	ان کے لیے	سخت عذاب	بیشک وہ	کیا ہی برا (ہے)	جو	وہ عمل کرتے ہیں

اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، بیشک وہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں ○

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾

اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَلَهُمْ	عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾
انہوں نے بنالیا	اپنی قسموں (کو)	ڈھال	تو انہوں نے روکا	اللہ کی راہ سے	تو ان کے لیے	رسوا کر دینے والا عذاب (ہے)

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا ہے تو انہوں نے اللہ کی راہ سے روکا تو ان کے لیے رسوا کر دینے والا عذاب ہے ○

لَنۡ تُغۡنِیَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَیۡـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ؕ

لَنۡ تُغۡنِیَ	عَنۡهُمۡ	اَمۡوَالُهُمۡ	وَ	لَاۤ	اَوۡلَادُهُمۡ	مِّنَ اللّٰهِ	شَیۡـًٔا	اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ النَّارِ
ہرگز کام نہ دیں گے	انہیں	ان کے مال	اور	نہ	ان کی اولاد	اللہ سے (کے سامنے)	کچھ	یہ لوگ	آگ والے (ہیں)

ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے سامنے انہیں کچھ کام نہ دیں گے، وہ دوزخی ہیں،

هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۷﴾ یَوۡمَ یَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِیۡعًا فَیَحۡلِفُوۡنَ لَهٗ كَمَا

هُمۡ	فِیۡهَا	خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۷﴾	یَوۡمَ	یَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِیۡعًا	فَیَحۡلِفُوۡنَ	لَهٗ	كَمَا
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	(جس) دن	اٹھائے گا اللہ ان سب کو	تو وہ قسم کھائیں گے	اس کے (حضور)	جیسے

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ○ جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا تو اس کے حضور بھی ایسے ہی قسمیں کھائیں گے جیسے

یَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ وَیَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ عَلٰی شَیۡءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۸﴾

یَحۡلِفُوۡنَ	لَكُمۡ	وَ	یَحۡسَبُوۡنَ	اَنَّهُمۡ	عَلٰی شَیۡءٍ	اَلَاۤ	اِنَّهُمۡ	هُمُ	الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۸﴾
قسم کھا رہے ہیں	تمہارے سامنے	اور	وہ گمان کرتے ہیں	کہ وہ	کسی چیز پر (ہیں)	خبردار	بیشک وہ	وہی	جھوٹے (ہیں)

تمہارے سامنے کھا رہے ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ کسی چیز پر ہیں۔ خبردار! بیشک وہی جھوٹے ہیں ○

اِسۡتَحۡوَذَ عَلَیۡهِمُ الشَّیۡطٰنُ فَاَنۡسٰىهُمۡ ذِكۡرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزۡبُ الشَّیۡطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ الشَّیۡطٰنِ

اِسۡتَحۡوَذَ	عَلَیۡهِمُ	الشَّیۡطٰنُ	فَاَنۡسٰىهُمۡ	ذِكۡرَ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	حِزۡبُ الشَّیۡطٰنِ	اَلَاۤ	اِنَّ	حِزۡبَ الشَّیۡطٰنِ
غالب آگیا	ان پر	شیطان	تو اس نے بھلادی انہیں	اللہ کی یاد	یہ لوگ	شیطان کا گروہ (ہیں)	سن لو	بیشک	شیطان کا گروہ

ان پر شیطان غالب آگیا تو اس نے انہیں اللہ کی یاد بھلادی، وہ شیطان کا گروہ ہیں، سن لو! بیشک شیطان کا گروہ ہی

هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُحَآدُّوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِی الۡاَذَلِّیۡنَ ﴿۲۰﴾

هُمُ	الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۹﴾	اِنَّ	الَّذِیۡنَ	یُحَآدُّوۡنَ	اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗۤ	اُولٰٓئِكَ	فِی الۡاَذَلِّیۡنَ ﴿۲۰﴾
وہی	خسارہ پانے والے (ہیں)	بیشک	وہ لوگ جو	مخالفت کرتے ہیں	اللہ اور اس کے رسول (کی)	یہ لوگ	سب سے زیادہ ذلیلوں میں (ہیں)

خسارہ پانے والا ہے ○ بیشک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں ○

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغۡلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوۡمًا

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَاَغۡلِبَنَّ	اَنَا	وَ	رُسُلِیۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِیٌّ	عَزِیۡزٌ ﴿۲۱﴾	لَا تَجِدُ	قَوۡمًا
لکھ چکا	اللہ	(کہ) ضرور غالب آؤں گا	میں	اور	میرے رسول	بیشک	اللہ	قوت والا	سب پر غالب (ہے)	تم نہ پاؤ گے	(ایسے) لوگ

اللہ لکھ چکا ہے کہ ضرور میں غالب آؤں گا اور میرے رسول بیشک اللہ قوت والا، سب پر غالب (ہے) ○ تم ایسے لوگوں کو نہیں پاؤ گے

یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ یُوَآدُّوۡنَ مَنۡ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ

یُؤۡمِنُوۡنَ	بِاللّٰهِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ	یُوَآدُّوۡنَ	مَنۡ	حَآدَّ	اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ
جو ایمان رکھتے ہیں	اللہ اور آخرت کے دن پر	(کہ) وہ دوستی کریں	(اس سے) جس نے	مخالفت کی	اللہ اور اس کے رسول (کی)

جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں کہ وہ ان لوگوں سے دوستی کریں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی

وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِیْرَتَهُمْ ؕ

وَلَوْ	كَانُوْۤا	اٰبَآءَهُمْ	اَوْ	اَبْنَآءَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	عَشِیْرَتَهُمْ
اگرچہ	وہ ہوں	ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے	یا	ان کے بھائی	یا	ان کے خاندان والے

اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان والے ہوں۔

اُولٰٓىٕكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَ اَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ

اُولٰٓىٕكَ	كَتَبَ	فِیْ قُلُوْبِهِمُ	الْاِیْمَانَ	وَ	اَیَّدَهُمْ	بِرُوْحٍ مِّنْهُ
یہ لوگ	(اللہ نے) نقش فرمادیا ہے	ان کے دلوں میں	ایمان	اور	مدد کی ان کی	اپنی طرف کی خاص روح سے

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرمادیا اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی

وَیُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وَ	یُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	رَضِیَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ
اور	وہ داخل کرے گا انہیں	باغوں (میں)	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان میں	راضی ہوا	اللہ	ان سے

اور وہ انہیں اُن باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓىٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	اُولٰٓىٕكَ	حِزْبُ اللّٰهِ	اَلَاۤ	اِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾
اور	وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ لوگ	اللہ کا گروہ (ہیں)	سن لو	بیشک	اللہ کا گروہ	وہی	کامیابی پانے والے (ہیں)

اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہ اللہ کی جماعت ہے، سن لو! اللہ کی جماعت ہی کامیاب ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾...اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی مخالفت کرنے والے ذلیل ورسوا ہوتے ہیں۔

﴿2﴾...انسان کا ہر عمل اللہ پاک کے شمار میں ہے اگرچہ انسان بھول جائے۔

﴿3﴾...اللہ پاک علمائے دین کے درجات بلند فرماتا ہے۔

﴿4﴾...جان اور مال بچانے کے لئے جھوٹی قسموں کو اپنی ڈھال بنانے والے منافقین رسوا کر دینے والے عذاب میں گرفتار ہوں گے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: "مجادلہ" کا مطلب بیان کیجئے۔

جواب: ____________________

سوال 2: بندوں کے اعمال کے بارے میں سورۂ مجادلہ میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: ظِہار کے مسئلے میں رسولِ اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سے گفتگو کرنے والی عورت کون تھیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: جھوٹی قسموں کو اپنی ڈھال بنانے والوں کا کیا انجام ہو گا؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں شیطان ہم پر غالب تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۂ مجادلہ میں بیان کی گئی ایمان والوں کی شان اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ الْحَشْرِ
5 – 1
قبیلۂ بنو نضیر کی مدینہ سے جلاوطنی اور اس کی وجہ
10 – 6
مالِ فَے کا حکم اور انصار ومہاجرین صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم کے اوصاف وفضیلت کا ذکر
17 – 11
منافقین کے نفاق کا بیان اور کفار کی باہمی مخالفت کا ذکر
24 – 18
ہر حال میں اللہ سے ڈرنے کا حکم، قرآن کی عظمت اور اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات اور اسمائے حسنیٰ کا ذکر

سُوۡرَۃُ الۡحَشۡر

تعارف و مضامین:

حشر کا معنیٰ ہے لوگوں کو اکٹھا کرنا اور اس سورت کی دوسری آیت میں بنو نضِیر کے یہودیوں کے پہلے حشر یعنی انہیں اکٹھا کر کے مدینے سے نکال دیئے جانے کا ذکر ہے، اس مناسبت سے اسے ''سورۂ حشر'' کہتے ہیں۔ اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں بنو نضِیر کے یہودیوں کو مدینہ منورہ سے جلاوطن کرنے کے بارے میں بیان کیا گیا اور مسلمانوں کو چند شرعی احکام بتائے گئے ہیں، نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) ابتدا میں بتایا گیا کہ انسان، حیوان، نباتات، جمادات الغرض کائنات کی ہر چیز اللہ کریم کی پاکی بیان کرتی، اس کی قدرت و وحدانیت کی گواہی دیتی اور اس کی عظمت کا اِقرار کرتی ہے۔

(2) بنو نضِیر کے یہودیوں نے رَسُوۡلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کئے ہوئے معاہدے کی خلاف ورزی کی اور آپ کو شہید کرنے کی سازش کی تو اس کے نتیجے میں انہیں مدینہ منورہ سے جَلاوطن کر دیا گیا۔

(3) مالِ فَے کے اَحکام بیان کئے گئے اور مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جو کچھ انہیں عطا فرمائیں وہ لے لیں اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہیں اور اللہ پاک سے ڈرتے رہیں۔

(4) اللہ کریم نے مہاجرین و انصار اور ان کے بعد آنے والے مسلمانوں کی عظمت و شان بیان فرمائی اور یہ بتایا کہ جو اپنے نفس کی لالچ سے بچا لیا گیا تو وہی کامیاب ہے۔

(5) منافقوں کی باطنی خباثت ذکر کی گئی اور بتایا گیا کہ کس طرح انہوں نے یہودیوں سے ان کی مدد کے خفیہ وعدے کئے اور کس طرح یہ اپنے وعدوں سے منہ پھیر گئے، نیز ان منافقوں کو شیطان سے تشبیہ دی گئی اور بتایا گیا کہ جس نے شیطان کی باتوں میں آکر کفر کیا تو وہ اور شیطان دونوں جہنم کی آگ میں ہمیشہ رہیں گے۔

(6) مسلمانوں کو تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرنے، آخرت کی تیاری کرنے اور سابقہ اُمتوں کے اَحوال سے عبرت و نصیحت حاصل کرنے کا حکم دیا گیا اور بتایا گیا کہ دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں اور جنت والے ہی کامیاب ہیں۔

(7) آخر میں قرآنِ مجید کی عظمت بیان کی گئی اور اسے نازل کرنے والے رب پاک کے عظیم اور جلیل اوصاف اور اس کے اسمائے حُسنیٰ بیان کئے گئے ہیں۔

سورۂ حشر کی فضیلت:

حضرت مَعۡقِل بن یَسار رَضِیَ اللہُ عَنۡہ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ ''اَعُوۡذُ بِاللہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم'' کہا اور سورۂ حشر کی آخری تین آیات کی تلاوت کی تو اللہ پاک 70 ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اگر اسی دن انتقال کر جائے تو شہید کی موت مرے گا اور جو شام کے وقت اسے پڑھے تو اس کا بھی یہی مرتبہ ہے۔''[1]

پارہ 28، الحشر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ①
پاکی بیان کی	اللہ کی	(ہر اس چیز نے) جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں (ہے)	اور	وہی	بہت عزت والا	بڑا حکمت والا (ہے)

اللہ کی پاکی بیان کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور وہی بہت عزت والا، بڑا حکمت والا ہے ○

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ دِيَارِهِمْ	لِاَوَّلِ الْحَشْرِ
وہی (ہے)	جس نے	نکالا	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے	ان کے گھروں سے	پہلے حشر کے وقت

وہی ہے جس نے ان کافر کتابیوں کو ان کے گھروں سے ان کے پہلے حشر کے وقت نکالا۔

مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

مَا ظَنَنْتُمْ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مَّانِعَتُهُمْ	حُصُوْنُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
تمہیں گمان نہ تھا	کہ	وہ نکلیں گے	اور	انہوں نے گمان کر لیا	کہ وہ	انہیں بچانے والے (ہیں)	ان کے قلعے	اللہ سے

تمہیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچا لیں گے

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ

فَاَتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ حَيْثُ	لَمْ يَحْتَسِبُوْا	وَ	قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ
تو آیا ان کے پاس	اللہ (کا حکم)	جہاں سے	انہیں گمان نہ تھا	اور	اس نے ڈال دیا	ان کے دلوں میں	رُعب	وہ ویران کرتے ہیں

تو اللہ کا حکم ان کے پاس وہاں سے آیا جہاں سے انہیں گمان بھی نہ تھا اور اس نے ان کے دلوں میں رُعب ڈالا کہ وہ

بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ②

بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ	وَ	اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاعْتَبِرُوْا	يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ②
اپنے گھروں (کو)	اپنے ہاتھوں سے	اور	ایمان والوں کے ہاتھوں سے	تو عبرت حاصل کرو	اے آنکھوں والو

اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے ویران کرتے ہیں تو اے آنکھوں والو! عبرت حاصل کرو ○

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ

وَ	لَوْلَآ	اَنْ	كَتَبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمُ	الْجَلَآءَ	لَعَذَّبَهُمْ	فِي الدُّنْيَا
اور	اگر نہ ہوتا	کہ	لکھ دیا تھا	اللہ (نے)	ان پر	جلاوطن ہونا	(تو) ضرور عذاب دے دیتا انہیں	دنیا میں

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ نے ان پر گھروں سے اجڑنا لکھ دیا تھا تو دنیا ہی میں انہیں عذاب دے دیتا

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝٣ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

وَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ النَّارِ ۝٣	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور	ان کے لیے	آخرت میں	آگ کا عذاب (ہے)	یہ	(اس کے) سبب کہ وہ	انہوں نے مخالفت کی	اللہ اور اس کے رسول (کی)

اور ان کے لیے آخرت میں آگ کا عذاب ہے ○ یہ (سزا) اس لیے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی

وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٤ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ

وَ	مَنْ	يُّشَآقِّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٤	مَا	قَطَعْتُمْ	مِّنْ لِّيْنَةٍ
اور	جو	مخالفت کرے	اللہ (کی)	تو بیشک	اللہ	سخت سزا دینے والا (ہے)	جو	تم نے کاٹا	کھجور کا درخت

اور جو اللہ کی مخالفت کرے تو بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے ○ (اے مسلمانو!) تم نے جو درخت کاٹے

اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٥

اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا	قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا	فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	لِيُخْزِيَ	الْفٰسِقِيْنَ ۝٥
یا	تم نے چھوڑ دیا اسے	اس کی جڑوں پر قائم	تو (یہ سب) اللہ کی اجازت سے (تھا)	اور	تاکہ وہ رسوا کرے	نافرمانی کرنے والوں (کو)

یا ان کی جڑوں پر قائم چھوڑ دیئے تو یہ سب اللہ کی اجازت سے تھا اور اس لیے تاکہ اللہ نافرمانوں کو رسوا کرے ○

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ

وَ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ	فَمَآ اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ خَيْلٍ
اور	جو	غنیمت دلائی	اللہ (نے)	اپنے رسول پر (کو)	ان سے	تو تم نے نہ دوڑائے	اس پر	گھوڑے

اور اللہ نے اپنے رسول کو ان سے جو غنیمت دلائی تو تم نے اس پر نہ اپنے گھوڑے دوڑائے تھے

وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ

وَّ	لَا	رِكَابٍ	وَّ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ
اور	نہ	اونٹ	اور	لیکن	اللہ	غالب کر دیتا ہے	اپنے رسولوں (کو)	جس پر	وہ چاہتا ہے

اور نہ اونٹ، ہاں اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیدیتا ہے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝٦	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)	جو	غنیمت دلائی	اللہ (نے)	اپنے رسول پر (کو)	شہر والوں سے

اور اللہ ہر شے پر خوب قادر ہے ○ اللہ نے اپنے رسول کو شہر والوں سے جو غنیمت دلائی

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

فَلِلّٰهِ	وَ	لِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ
تو (وہ) اللہ کیلئے	اور	رسول کیلئے	اور	رشتہ داروں کیلئے	اور	یتیموں	اور	مسکینوں	اور	مسافر (کیلئے ہے)

وہ اللہ اور رسول کے لیے ہے اور رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ

كَيْ	لَا يَكُوْنَ	دُوْلَةً	بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ	وَ	مَآ	اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ	فَخُذُوْهُ
تا کہ	(وہ دولت) نہ ہو	گردش کرنے والی	مالداروں کے درمیان	تم میں سے	اور	جو کچھ	عطا کرے تمہیں	رسول	تو تم لے لو اسے

تا کہ وہ دولت تمہارے مالداروں کے درمیان (ہی) گردش کرنے والی نہ ہو جائے اور رسول جو کچھ تمہیں عطا فرمائیں وہ لے لو

وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝7

وَ	مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ	فَانْتَهُوْا	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝7
اور	جس سے وہ منع کرے تمہیں	تو باز رہو	اور	ڈرو	اللہ (سے)	بیشک	اللہ	سخت عذاب دینے والا (ہے)

اور جس سے تمہیں منع فرمائیں تو تم باز رہو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ○

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ
(ان) فقیر مہاجروں کے لیے	جنہیں	نکالا گیا	ان کے گھروں اور ان کے مالوں سے	وہ چاہتے ہیں	فضل	اللہ کی طرف سے

ان فقیر مہاجروں کے لیے جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکالے گئے اس حال میں کہ اللہ کی طرف سے فضل

وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝8 ۚ وَالَّذِيْنَ

وَ	رِضْوَانًا	وَّ	يَنْصُرُوْنَ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ ۝8	وَ	الَّذِيْنَ
اور	رضا	اور	وہ مدد کرتے ہیں	اللہ اور اس کے رسول (کی)	یہ لوگ	وہی	سچے (ہیں)	اور	وہ لوگ جنہوں نے

اور رضا چاہتے ہیں اور وہ اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں، وہی لوگ سچے ہیں ○ اور وہ جنہوں نے

تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ

تَبَوَّؤُ	الدَّارَ	وَ	الْاِيْمَانَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	يُحِبُّوْنَ	مَنْ	هَاجَرَ	اِلَيْهِمْ
ٹھکانہ بنالیا	(اس) شہر	اور	ایمان (کو)	ان سے پہلے	وہ محبت کرتے ہیں	(اس سے) جس نے	ہجرت کی	ان کی طرف

ان (مہاجرین) سے پہلے اس شہر کو اور ایمان کو ٹھکانہ بنالیا وہ اپنی طرف ہجرت کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں

وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ

وَ	لَا يَجِدُوْنَ	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	حَاجَةً	مِّمَّآ	اُوْتُوْا	وَ	يُؤْثِرُوْنَ	عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ
اور	وہ نہیں پاتے	اپنے دلوں میں	کوئی حسد، کوئی طلب	(اس) کی جو	انہیں دیا گیا	اور	وہ ترجیح دیتے ہیں	اپنی جانوں پر

اور وہ اپنے دلوں میں اس کے متعلق کوئی حسد نہیں پاتے جو ان کو دیا گیا اور وہ اپنی جانوں پر ترجیح دیتے ہیں

وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ڵ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝9 ۚ

وَلَوْ	كَانَ	بِهِمْ	خَصَاصَةٌ	وَ	مَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ نَفْسِهٖ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝9
اگرچہ	ہو	ان کو	حاجت	اور	جسے	بچالیا گیا	اس کے نفس کے لالچ (سے)	تو یہ لوگ	وہی	کامیابی پانے والے (ہیں)

اگرچہ انہیں خود حاجت ہو اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچالیا گیا تو وہی لوگ کامیاب ہیں ○

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اغْفِرْ	لَنَا	وَ	لِاِخْوَانِنَا	الَّذِيْنَ
اور	وہ لوگ جو	آئے	ان کے بعد	وہ عرض کرتے ہیں	اے ہمارے رب	بخش دے	ہمیں	اور	ہمارے بھائیوں کو	جنہوں نے

اور ان کے بعد آنے والے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ

سَبَقُوْنَا	بِالْاِيْمَانِ	وَ	لَا تَجْعَلْ	فِيْ قُلُوْبِنَا	غِلًّا	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَآ
سبقت کی ہم پر	ایمان لانے میں	اور	تو نہ رکھ	ہمارے دلوں میں	کوئی کینہ	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	اے ہمارے رب

بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دل میں ایمان والوں کے لئے کوئی کینہ نہ رکھ، اے ہمارے رب!

اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ

اِنَّكَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾	اَلَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	يَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ
بیشک تو	نہایت مہربان	بہت رحمت والا (ہے)	کیا تم نے نہ دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	منافق ہوئے	وہ کہتے ہیں	اپنے بھائیوں سے

بیشک تو نہایت مہربان، بہت رحمت والا ہے ○ کیا تم نے منافقوں کو نہ دیکھا کہ اپنے اہلِ کتاب کافر بھائیوں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَئِنْ	اُخْرِجْتُمْ	لَنَخْرُجَنَّ	مَعَكُمْ
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے	ضرور اگر	تمہیں نکالا گیا	(تو) ضرور ہم نکل جائیں گے	تمہارے ساتھ

کہتے ہیں کہ قسم ہے اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم تمہارے ساتھ نکلیں گے

وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ

وَ	لَا نُطِيْعُ	فِيْكُمْ	اَحَدًا	اَبَدًا	وَّ	اِنْ	قُوْتِلْتُمْ	لَنَنْصُرَنَّكُمْ
اور	ہم کہنا نہ مانیں گے	تمہارے بارے میں	کسی ایک (کا)	کبھی	اور	اگر	تم سے لڑائی کی گئی	(تو) ضرور ہم مدد کریں گے تمہاری

اور ہرگز تمہارے بارے میں کسی کا کہنا نہ مانیں گے اور اگر تم سے لڑائی کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ

وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾	لَئِنْ	اُخْرِجُوْا	لَا يَخْرُجُوْنَ	مَعَهُمْ
اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک وہ	ضرور جھوٹے (ہیں)	ضرور اگر	انہیں نکالا گیا	(تو) یہ نہیں نکلیں گے	ان کے ساتھ

اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ ضرور جھوٹے ہیں ○ قسم ہے اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہ نکلیں گے

وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ

وَ	لَئِنْ	قُوْتِلُوْا	لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ	وَ	لَئِنْ	نَّصَرُوْهُمْ
اور	ضرور اگر	ان سے لڑائی کی گئی	(تو) یہ مدد نہ کریں گے ان کی	اور	ضرور اگر	اِنہوں نے مدد کی ان کی

اور قسم ہے اگر اُن سے لڑائی کی گئی تو یہ ان کی مدد نہ کریں گے اور قسم ہے اگر یہ ان کی مدد کریں گے

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَ اَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً

لَيُوَلُّنَّ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾	لَاَ اَنْتُمْ	اَشَدُّ	رَهْبَةً
(تو)ضرور وہ پھیر کر بھاگیں گے	پیٹھیں	پھر	ان کی مدد نہ کی جائے گی	بیشک تم	زیادہ سخت (ہو)	خوف (کے اعتبار سے)

توضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے پھر ان کی مدد نہ کی جائے گی ○ بیشک ان کے دلوں میں اللہ سے زیادہ

فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا

فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾	لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ	جَمِيْعًا
ان کے دلوں میں	اللہ سے	یہ	(اس) لیے کہ وہ	لوگ	نہیں سمجھتے	وہ نہ لڑیں گے تم سے	سب (مل کر)

تمہارا ڈر ہے یہ اس لیے کہ وہ نا سمجھ لوگ ہیں ○ یہ سب (مل کر بھی) تم سے نہ لڑیں گے

اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ

اِلَّا	فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ	بَاْسُهُمْ	بَيْنَهُمْ	شَدِيْدٌ
مگر	قلعہ بند شہروں میں	یا	دیواروں کے پیچھے سے	ان کی لڑائی	اپنے درمیان	بہت سخت (ہے)

مگر قلعہ بند شہروں میں یا دیواروں کے پیچھے سے، ان کی آپس میں لڑائی بہت سخت ہے۔

تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ۚ

تَحْسَبُهُمْ	جَمِيْعًا	وَّ	قُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾
تم سمجھتے ہو انہیں	اکٹھا	اور	ان کے دل	الگ الگ (ہیں)	یہ	(اس) لیے کہ وہ	لوگ	عقل نہیں رکھتے

تم انہیں اکٹھا سمجھتے ہو حالانکہ ان کے دل الگ الگ ہیں، یہ اس لیے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں ○

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ اَمْرِهِمْ
(ان کی مثال) ان لوگوں کی مثال جیسی (ہے) جو	ان سے پہلے (ہوئے)	قریب (کے زمانے میں)	انہوں نے چکھا	اپنے کام کا وبال

(ان کی مثال) ان لوگوں کی مثال جیسی ہے جو ابھی قریب زمانے میں ان سے پہلے ہوئے ہیں انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ۚ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾	كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ	اِذْ	قَالَ	لِلْاِنْسَانِ	اكْفُرْ
اور	ان کے لیے	دردناک عذاب (ہے)	جیسے شیطان کی مثال	جب	اس نے کہا	آدمی سے	کفر کر

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ○ جیسے شیطان کی مثال جب اس نے آدمی سے کہا: "کفر کر"

فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾

فَلَمَّا	كَفَرَ	قَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾
پھر جب	اس نے کفر کر لیا	(تو شیطان نے) کہا	بیشک میں	بیزار (ہوں)	تجھ سے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تمام جہانوں کے رب اللہ (سے)

پھر جب اس نے کفر کر لیا تو کہا: بیشک میں تجھ سے بیزار ہوں، بیشک میں اس اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہانوں کا رب ہے ○

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾

فَكَانَ	عَاقِبَتَهُمَآ	اَنَّهُمَا	فِي النَّارِ	خَالِدَيْنِ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾
تو ہوا	ان دونوں کا انجام	یہ کہ وہ دونوں	آگ میں (ہوں گے)	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور	یہی	ظالموں کی سزا (ہے)

تو ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں ہوں گے ہمیشہ اس میں رہیں گے اور ظالموں کی یہی سزا ہے ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلْتَنْظُرْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	ڈرو	اللہ (سے)	اور چاہئے کہ دیکھے	ہر جان	کیا	اس نے آگے بھیجا	کل کے لیے

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾	وَ	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ
اور	ڈرو	اللہ (سے)	بیشک	اللہ	خوب خبر دار (ہے)	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور	تم نہ ہونا	ان لوگوں کی طرح جنہوں نے

اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ تمہارے اعمال سے خوب خبر دار ہے ○ اور ان لوگوں کی طرح نہ بنو

نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ

نَسُوا	اللّٰهَ	فَاَنْسٰىهُمْ	اَنْفُسَهُمْ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾	لَا يَسْتَوِيْٓ
بھلا دیا	اللہ (کو)	تو اس نے بھلا دیں انہیں	ان کی جانیں	یہ لوگ	وہی	نافرمانی کرنے والے (ہیں)	برابر نہیں ہیں

جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ان کی جانیں بھلا دیں، وہی نافرمان ہیں ○ دوزخ والے

اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿٢٠﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ

اَصْحٰبُ النَّارِ	وَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمُ	الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿٢٠﴾	لَوْ	اَنْزَلْنَا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
آگ والے	اور	جنت والے	جنت والے	وہی	کامیابی پانے والے (ہیں)	اگر	ہم اتارتے	یہ	قرآن

اور جنت والے برابر نہیں، جنت والے ہی کامیاب ہیں ○ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے

عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

عَلٰي جَبَلٍ	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ	وَ	تِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا
کسی پہاڑ پر	(تو) ضرور تم دیکھتے اسے	جھکا ہوا	پاش پاش	اللہ کے خوف سے	اور	یہ	مثالیں	ہم بیان کرتے ہیں انہیں

تو ضرور تم اسے جھکا ہوا، اللہ کے خوف سے پاش پاش دیکھتے اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
لوگوں کے لیے	تا کہ وہ	وہ غور و فکر کریں	وہی	اللہ (ہے)	وہ جو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی

بیان فرماتے ہیں تا کہ وہ سوچیں ○ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ									
عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِیْ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ
ہر غیب اور ظاہر کو جاننے والا (ہے)	وہی	نہایت مہربان	بہت رحمت والا (ہے)	وہی	اللہ (ہے)	وہ جو	نہیں	کوئی معبود	مگر وہی

ہر غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے، وہی نہایت مہربان، بہت رحمت والا ہے ○ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُؕ							
اَلْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَیْمِنُ	الْعَزِیْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ
بادشاہ	نہایت پاک	سلامتی دینے والا	امن بخشنے والا	حفاظت فرمانے والا	بہت عزت والا	بے حد عظمت والا	اپنی بڑائی بیان کرنے والا (ہے)

بادشاہ، نہایت پاک، سلامتی دینے والا، امن بخشنے والا، حفاظت فرمانے والا، بہت عزت والا، بے حد عظمت والا، اپنی بڑائی بیان فرمانے والا ہے،

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ							
سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا	یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾	هُوَ	اللّٰهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ
اللہ پاک ہے	(اس) سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	وہی (ہے)	اللہ	بنانے والا	پیدا کرنے والا	(ہر ایک کو) صورت دینے والا

اللہ ان مشرکوں کے شرک سے پاک ہے ○ وہی اللہ بنانے والا، پیدا کرنے والا، ہر ایک کو صورت دینے والا ہے،

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰىؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِۚ					
لَهُ	الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى	یُسَبِّحُ	لَهٗ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
اسی کے (ہیں)	اچھے نام	پاکی بیان کرتا ہے	اس کی	جو کچھ	آسمانوں اور زمین میں (ہے)

سب اچھے نام اسی کے ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں موجود ہر چیز اسی کی پاکی بیان کرتی ہے

وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾			
وَ	هُوَ	الْعَزِیْزُ	الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾
اور	وہی	بہت عزت والا	بڑا حکمت والا (ہے)

اور وہی بہت عزت والا، بڑا حکمت والا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... جو اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مخالفت کرتا ہے اللہ پاک اسے سخت سزا دیتا ہے۔

﴿2﴾... رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت فرض ہے۔

﴿3﴾... رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مدد کرنا اللہ پاک کے دین کی مدد کرنا ہے۔

﴿4﴾... ہمیں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے دوسروں کو خود پر ترجیح دینی چاہیے۔

﴿5﴾... کامیاب وہی ہے جس نے اپنے نفس کو لالچ سے بچالیا۔

﴿6﴾... ہمیں اپنے اور فوت شدہ مسلمانوں کے لیے بخشش کی دعا کرنی چاہیے۔

﴿7﴾... انسان کو اپنی آخرت کے لیے فکر مند رہنا چاہیے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: بنو نَضِیر کے یہودیوں کو جَلاوطن کیوں کیا گیا؟

جواب: ____

____

سوال 2: کیا جنتی اور جہنمی برابر ہیں؟

جواب: ____

____

سوال 3: سورۂ حشر کی آیت 21 میں قرآنِ پاک کی عظمت کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: ____

____

سوال 4: سورۂ حشر کی آخری تین آیات پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ خود کو لالچ سے بچاتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی شان و عظمت اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَة

3 – 1	کفار سے دوستی کرنے کی ممانعت اور اس کی وجہ
6 – 4	حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا ذکرِ خیر اور آپ کی دعا کا ذکر
9 – 7	کفار سے معاملات کرنے کے متعلق احکام
12 – 10	مہاجرہ عورتوں کے لیے چند احکام اور نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کا عورتوں سے بیعت لینا
13	ایمان والوں کو اللہ پاک کے غضب کا شکار ہونے والوں سے دوستی نہ رکھنے کی نصیحت
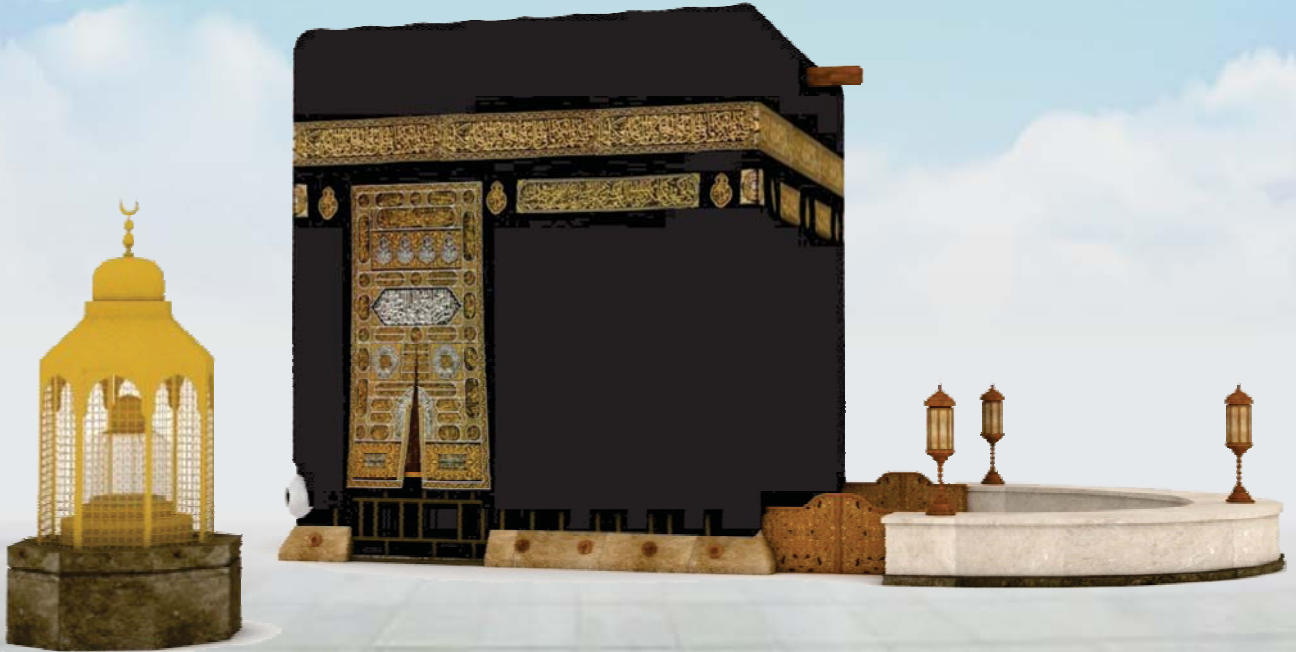
سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَة

تعارف ومضامین:

ایک قول کے مطابق اس کا نام "مُمْتَحِنَه" ہے جس کا معنیٰ ہے "عورتوں کا امتحان لینے والی سورت۔" ایک قول یہ ہے کہ اس کا نام "مُمْتَحَنَه" ہے، یعنی اس سورت میں ان عورتوں کا ذکر ہے جن کا امتحان لیا گیا۔ اس سورت کا نام اس کی آیت نمبر 10 کے کلمے "فَامْتَحِنُوْهُنَّ" سے لیا گیا ہے۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں "مسلمانوں سے معاہدہ کرنے والے اور جنگ نہ کرنے والے مشرکین کے اَحکام" بیان کئے گئے ہیں، مزید اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) ابتدا میں مسلمانوں کو کافروں کے ساتھ دوستی کرنے اور ان سے محبت رکھنے سے منع کیا گیا اور بتایا گیا کہ کفار کو جب بھی موقع ملے گا تو تمہیں نقصان پہنچانے میں کوئی کمی نہیں کریں گے اور یہ بھی بتایا گیا کہ قیامت کے دن کافر اولاد اور کافر رشتے دار کوئی فائدہ نہیں دیں گے بلکہ اس دن ایمان اور نیک اعمال کام آئیں گے۔

(2) اس سلسلے میں حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کے ساتھیوں کی سیرت کو بطورِ مثال پیش کیا گیا کہ کس طرح انہوں نے اپنی مشرک قوم سے بیزاری کا اظہار کیا تا کہ مسلمان حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی سیرت کو اپنے لیے مَشْعَلِ راہ بنائیں۔

(3) یہودیوں اور مشرکوں سے تعلقات کے بارے میں اصول بیان کیے گئے اور مدینہ منورہ ہجرت کر کے پہنچنے والی مومنہ عورتوں کا امتحان لینے کا حکم دیا گیا اور ان کے بارے میں شرعی احکام بیان کیے گئے۔

(4) آخر میں مسلمانوں کو یہودیوں کے ساتھ دوستی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

پارہ 28، الممتحنة

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا	عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ	اَوْلِيَآءَ	تُلْقُوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم نہ بناؤ	میرے اور اپنے دشمن (کفار کو)	دوست	تم (خبریں) پہنچاتے ہو	ان کی طرف	دوستی کے سبب

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ، تم انہیں دوستی کی وجہ سے خبریں پہنچاتے ہو

وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ

وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا	جَآءَكُمْ	مِّنَ الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ	الرَّسُوْلَ	وَ	اِيَّاكُمْ
اور (حالانکہ)	بیشک	انہوں نے انکار کیا	(اس) کا جو	آیا تمہارے پاس	حق سے	وہ نکالتے ہیں	رسول (کو)	اور	تمہیں

حالانکہ وہ اس حق کے منکر ہیں جو تمہارے پاس آیا، وہ رسول کو اور تمہیں اس بنا پر نکالتے ہیں

اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ

اَنْ	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ	جِهَادًا	فِيْ سَبِيْلِيْ
(اس بنا پر) کہ	تم ایمان لائے	اپنے رب اللہ پر	اگر	تم نکلے تھے	جہاد کرنے (کے لئے)	میری راہ میں

کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے، اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے

وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۗ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ

وَ	ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ	تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَ	اَنَا	اَعْلَمُ
اور	میری رضا طلب کرنے (کیلئے، تو ان سے دوستی نہ کرو)	تم خفیہ طور پر (پیغام) بھیجتے ہو	ان کی طرف	محبت کا	اور	میں	خوب جانتا ہوں

اور میری رضا طلب کرنے کیلئے نکلے تھے (تو ان سے دوستی نہ کرو) تم انہیں محبت کا خفیہ پیغام بھیجتے ہو اور میں ہر اس چیز کو خوب جانتا ہوں

بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①

بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ	وَ	مَآ	اَعْلَنْتُمْ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْهُ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①
(اس) کو جسے	تم نے چھپایا	اور	جسے	تم نے ظاہر کیا	اور	جو	کرے گا یہ دوستی	تم میں سے	تو بیشک	وہ بہک گیا	سیدھی راہ (سے)

جسے تم نے چھپایا اور جسے تم نے ظاہر کیا اور تم میں جو یہ (دوستی) کرے تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بہک گیا ○

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً	وَّ	يَبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ
اگر	وہ پالیں تمہیں	(تو) ہوں گے	تمہارے	دشمن	اور	دراز کریں گے	تمہاری طرف	اپنے ہاتھ

اگر وہ تمہیں پالیں تو تمہارے دشمن ہوں گے اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں

وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؕ ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ

وَ	اَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ ②	لَنْ تَنْفَعَكُمْ	اَرْحَامُكُمْ
اور	اپنی زبانیں	برائی کے ساتھ	اور	وہ چاہتے ہیں	کاش	تم کافر ہو جاؤ	ہرگز نفع نہیں دیں گے تمہیں	تمہارے رشتے

برائی کے ساتھ دراز کریں گے اور وہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ ○ تمہارے رشتے اور تمہاری اولاد

وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③

وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ③
اور	نہ	تمہاری اولاد	قیامت کے دن	(اللہ) جدائی کردے گا	تمہارے درمیان	اور	اللہ	(اس) کو جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھ رہا (ہے)

قیامت کے دن ہرگز تمہیں نفع نہ دیں گے، اللہ تمہارے درمیان جدائی کردے گا اور اللہ تمہارے کام خوب دیکھ رہا ہے ○

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ

قَدْ	كَانَتْ	لَكُمْ	اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	اِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ
بیشک	تھی	تمہارے لئے	بہترین پیروی	ابراہیم میں	اور	ان لوگوں میں جو	اس کے ساتھ (تھے)	جب	انہوں نے کہا	اپنی قوم سے

بیشک ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں تمہارے لیے بہترین پیروی تھی جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا:

اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ

اِنَّا	بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ	وَ	مِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	كَفَرْنَا	بِكُمْ
بیشک ہم	بیزار ہیں	تم سے	اور	(ان) سے جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	ہم نے انکار کیا	تمہارا

بیشک ہم تم سے اور ان سے بیزار ہیں جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، ہم نے تمہارا انکار کیا

وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ

وَ	بَدَا	بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ	الْعَدَاوَةُ	وَ	الْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ
اور	ظاہر ہو گئی	ہمارے اور تمہارے درمیان	دشمنی	اور	بغض	ہمیشہ (کے لئے)	یہاں تک کہ	تم ایمان لے آؤ	ایک اللہ پر

اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور عداوت ظاہر ہو گئی حتّٰی کہ تم ایک اللہ پر ایمان لے آؤ

اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ

اِلَّا	قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ	لَكَ	وَ	مَآ اَمْلِكُ	لَكَ
مگر	ابراہیم کا کہنا	اپنے (عرفی) باپ سے	میں ضرور مغفرت کی دعا مانگوں گا	تیرے لئے	اور	میں مالک نہیں ہوں	تیرے لئے

مگر ابراہیم کا (عرفی) باپ سے یہ کہنا (پیروی کے قابل نہیں) کہ میں ضرور تیرے لئے مغفرت کی دعا مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے تیرے لئے

مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۴

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَ	اِلَيْكَ	اَنَبْنَا	وَ	اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ ۝۴
اللہ سے (کے سامنے)	کسی چیز (کا)	اے ہمارے رب	تجھ پر	ہم نے بھروسہ کیا	اور	تیری طرف	رجوع کیا	اور	تیری طرف	پھرنا (ہے)

کسی نفع کا مالک نہیں ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع لائے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے ○

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ

رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	اغْفِرْ	لَنَا	رَبَّنَا
اے ہمارے رب	تو نہ بنا ہمیں	آزمائش	ان لوگوں کے لئے جنہوں نے	کفر کیا	اور	بخش دے	ہمیں	اے ہمارے رب

اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کے لئے آزمائش نہ بنا اور ہمیں بخش دے، اے ہمارے رب!

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝۵	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْهِمْ	اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	لِّمَنْ
بیشک تو	تو (ہی)	بہت عزت والا	بڑا حکمت والا (ہے)	ضرور بیشک	تھی	تمہارے لئے	ان میں	اچھی پیروی	(اس) کے لئے جو

بیشک تو ہی بہت عزت والا، بڑا حکمت والا ہے ○ (اے مسلمانو!) بیشک ضرور تمہارے لیے ان میں اچھی پیروی تھی، اس کیلئے جو

كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۶

كَانَ يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ۝۶
امید رکھتا ہے	اللہ	اور	آخرت کے دن (کی)	اور	جو	منہ پھیرے	تو بیشک	اللہ	وہی	بے نیاز	حمد کے لائق (ہے)

اللہ اور آخرت کے دن کی امید رکھتا ہے اور جو منہ پھیرے تو بیشک اللہ ہی بے نیاز، ہر حمد کے لائق ہے ○

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ

عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَ الَّذِيْنَ	عَادَيْتُمْ	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً
قریب ہے	اللہ	کہ	وہ کر دے	تمہارے درمیان	اور	ان لوگوں کے درمیان جو	تمہارے دشمن ہوئے	ان میں سے	دوستی

قریب ہے کہ اللہ تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان محبت پیدا فرما دے جو ان میں سے تمہارے دشمن ہیں۔

وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ

وَ	اللّٰهُ	قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝	لَا يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ الَّذِيْنَ
اور	اللہ	قدرت والا (ہے)	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	منع نہیں کرتا تمہیں	اللہ	ان لوگوں سے جنہوں نے

اور اللہ بہت قدرت والا ہے اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے ○ اللہ تمہیں ان لوگوں سے احسان کرنے اور

لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ

لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَ	لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ
لڑائی نہیں کی تم سے	دین میں	اور	نہیں نکالا تمہیں	تمہارے گھروں سے	کہ	تم احسان کرو ان پر

انصاف کا برتاؤ کرنے سے منع نہیں کرتا جنہوں نے تم سے دین میں لڑائی نہیں کی اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا،

وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ

وَ	تُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ۝	اِنَّمَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ
اور	انصاف کا برتاؤ کرو	ان کی طرف	بیشک	اللہ	پسند فرماتا ہے	انصاف کرنے والوں (کو)	صرف	منع کرتا ہے تمہیں	اللہ

بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ○ اللہ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے

عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ

عَنِ الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَ	اَخْرَجُوْكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	وَ	ظٰهَرُوْا	عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ
ان لوگوں سے جو	لڑے تم سے	دین میں	اور	انہوں نے نکالا تمہیں	تمہارے گھروں سے	اور	مدد کی	تمہارے نکالنے پر

منع کرتا ہے جو تم سے دین میں لڑے اور انہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے پر

اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَنْ	تَوَلَّوْهُمْ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
کہ	تم دوستی کرو ان سے	اور	جو	دوستی کرے گا ان سے	تو یہ لوگ	وہی	ظالم (ہیں)	اے	وہ لوگ جو	ایمان لائے

(تمہارے مخالفین کی) مدد کی اور جو ان سے دوستی کرے تو وہی ظالم ہیں ○ اے ایمان والو!

اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ

اِذَا	جَآءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِهِنَّ
جب	جب آئیں تمہارے پاس	ایمان والیاں	ہجرت کرتے ہوئے	تو تم امتحان کرو ان کا	اللہ	بہتر جانتا ہے	ان کے ایمان کو

جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں (کفرستان سے) اپنے گھر چھوڑ کر آئیں تو ان کا امتحان کرو، اللہ ان کے ایمان کا حال بہتر جانتا ہے،

فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ

فَاِنْ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى الْكُفَّارِ	لَا	هُنَّ	حِلٌّ	لَّهُمْ
پھر اگر	تمہیں معلوم ہوں وہ	ایمان والیاں	تو نہ لوٹاؤ انہیں	کافروں کی طرف	نہیں	وہ (عورتیں)	حلال	ان (کافروں) کے لئے

پھر اگر وہ تمہیں ایمان والیاں معلوم ہوں تو انہیں کافروں کی طرف واپس نہ لوٹاؤ، نہ یہ ان (کافروں) کیلئے حلال ہیں

وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ

وَ	لَا	هُمْ	يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ	وَ	اٰتُوْهُمْ	مَّاۤ	اَنْفَقُوْا
اور	نہ	وہ (کافر)	حلال ہیں	ان (عورتوں) کے لئے	اور	تم دیدو ان (کے کافر شوہروں) کو	جو	انہوں نے خرچ کیا

اور نہ وہ (کافر) ان کیلئے حلال ہیں اور ان کے کافر شوہروں کو وہ (حق مہر) دیدو جو انہوں نے خرچ کیا ہو

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ

وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	اِذَاۤ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	وَ	لَا تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ
اور	نہیں	کوئی گناہ	تم پر	کہ	تم نکاح کرلو ان سے	جب	تم دو انہیں	ان کے مہر	اور	نہ روکے رکھو	کافرہ عورتوں کے نکاحوں کو

اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان سے نکاح کرلو جب ان کے مہر انہیں دو اور کافرہ عورتوں کے نکاح پر نہ جمے رہو

وَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ

وَسْـَٔلُوْا	مَاۤ	اَنْفَقْتُمْ	وَلْيَسْـَٔلُوْا	مَاۤ	اَنْفَقُوْا	ذٰلِكُمْ	حُكْمُ اللّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ
اور مانگ لو	جو	تم نے خرچ کیا	اور وہ (کافر) مانگ لیں	جو	انہوں نے خرچ کیا	یہ	اللہ کا حکم (ہے)	وہ فیصلہ فرماتا ہے	تمہارے درمیان

اور وہ مانگ لو جو تم نے خرچ کیا ہو اور کافر مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا، یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تم میں فیصلہ فرماتا ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ۝١٠	وَ	اِنْ	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى الْكُفَّارِ
اور	اللہ	بہت علم والا	بڑا حکمت والا (ہے)	اور	اگر	نکل جائے تم سے	کوئی	تمہاری بیویوں میں سے	کافروں کی طرف

اور اللہ بہت علم والا، بڑا حکمت والا ہے ○ اور اگر تم مسلمانوں کے ہاتھ سے تمہاری عورتیں کافروں کی طرف نکل جائیں

فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ

فَعَاقَبْتُمْ	فَاٰتُوا	الَّذِيْنَ	ذَهَبَتْ	اَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ	مَاۤ	اَنْفَقُوْا
پھر تم (کافروں کو) سزا دو	تو دیدو	ان لوگوں کو جو	چلی گئی تھیں	ان کی بیویاں	(اس کی) مثل	جو	انہوں نے خرچ کیا

پھر تم (کافروں) کو سزا دو تو جن کی بیبیاں چلی گئی تھیں انہیں (مالِ غنیمت سے) اتنا دیدو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝١١ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ۝١١	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِذَا	جَآءَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ
اور	ڈرتے رہو	اللہ (سے)	جس پر تم	ایمان رکھنے والے (ہو)	اے	نبی	جب	آئیں تمہارے پاس	ایمان والیاں

اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو ○ اے نبی! جب مسلمان عورتیں تمہارے حضور اس بات پر

يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْــًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ									
يُبَايِعْنَكَ	عَلٰٓى	اَنْ	لَّا يُشْرِكْنَ	بِاللّٰهِ	شَيْــًٔا	وَّ	لَا يَسْرِقْنَ	وَ	لَا يَزْنِيْنَ
وہ بیعت کریں تم سے	(اس) پر	کہ	وہ شریک نہ ٹھہرائیں گی	اللہ کے ساتھ	کسی چیز (کو)	اور	چوری نہ کریں گی	اور	زنا نہ کریں گی

بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی

وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ						
وَ	لَا يَقْتُلْنَ	اَوْلَادَهُنَّ	وَ	لَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ	يَّفْتَرِيْنَهٗ	بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ
اور	قتل نہ کریں گی	اپنی اولاد	اور	نہ لائیں گی بہتان	جسے وہ گھڑیں	اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان (میں)

اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ وہ بہتان لائیں گی جسے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان میں گھڑیں

وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ							
وَ	لَا يَعْصِيْنَكَ	فِيْ مَعْرُوْفٍ	فَبَايِعْهُنَّ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لَهُنَّ	اللّٰهَ
اور	وہ نافرمانی نہ کریں گی تمہاری	کسی نیک بات میں	تو تم بیعت لو ان سے	اور	مغفرت طلب کرو	ان کے لئے	اللہ (سے)

اور کسی نیک بات میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی تو ان سے بیعت لو اور اللہ سے ان کی مغفرت چاہو

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا								
اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا
بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان (ہے)	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم دوستی نہ کرو	(ان) لوگوں (سے)

بیشک اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے ○ اے ایمان والو! ان لوگوں سے دوستی نہ کرو

غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا						
غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	قَدْ	يَئِسُوْا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	كَمَا
غضب فرمایا	اللہ (نے)	ان پر	بیشک	وہ ناامید ہوگئے	آخرت سے	جیسے

جن پر اللہ نے غضب کیا، بیشک وہ آخرت سے ناامید ہو چکے ہیں جیسے کافر قبر والوں (کے دنیا میں لوٹنے)

يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾		
يَئِسَ	الْكُفَّارُ	مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾
ناامید ہو چکے ہیں	کفار	قبروں والوں سے

سے ناامید ہو چکے ہیں یا، قبر والوں میں سے کفار (ثواب آخرت سے) ناامید ہو چکے ہیں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... کفار اللہ پاک کے بھی دشمن ہیں اور مسلمانوں کے بھی۔

﴿2﴾... اللہ پاک کی رضا چاہنا اور کفار سے دوستی کرنا دونوں باتیں ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتیں۔

﴿3﴾... کافر کبھی بھی مسلمان کا دوست اور خیر خواہ نہیں ہو سکتا۔

﴿4﴾...کافر رشتے داراور اولاد قیامت کے دن مسلمان کو کچھ نفع نہ دیں گے جبکہ مومن رشتے دار اور اولاد اللہ کے حکم سے ضرور کام آئیں گے۔

﴿5﴾... کفار سے دشمنی رکھنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا مسلمانوں سے دوستی رکھنا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ مُمْتَحِنَہ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

جواب: ________________

____

سوال 2: مسلمانوں کو کافروں کے ساتھ دوستی کرنے اور محبت رکھنے سے کیوں منع کیا گیا ہے؟

جواب: ________________

____

سوال 3: کیا کافر قیامت کے دن کسی کے کام آئیں گے؟

جواب: ________________

____

سوال 4: دین کے معاملے میں رشتے داروں کے ساتھ مسلمانوں کو کن کے طریقے کی پیروی کرنے کا کہا گیا ہے؟

جواب: ________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا ہماری دوستی اور دشمنی اللہ پاک کی رضا کے لیے ہوتی ہے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... مُستَامِن، مُعَاہِد اور حَرْبِی کافر کی تعریفات کیجیے۔

﴿2﴾... کفار کے ساتھ دوستی کرنے کے احکام تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ________________

دستخط سرپرست: ________________

سُوْرَۃُ الصَّفّ
3 – 1
1
اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس کا بیان اور
قول و عمل میں تضاد کی مذمت
6 – 4
2
مجاہدین کی فضیلت اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ
السَّلَام کا حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے آنے کی
بشارت دینے کا ذکر
9 – 7
3
اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی بات
منسوب کرنے کی ممانعت اور
نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بعثت کا مقصد
14 – 10
4
عذاب سے بچانے والی تجارت کا
ذکر اور اللہ کے دین کی مدد کرنے کا حکم

سُوْرَةُ الصَّف

تعارف و مضامین:

صف کا معنیٰ ہے سیدھی قطار اور اس سورت کی آیت نمبر 4 میں مذکور کلمہ "صَفًّا" کی مناسبت سے اس کا نام "سورۂ صف" رکھا گیا ہے۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں "دشمنوں کے ساتھ جہاد کرنے کا حکم اور مجاہدین کا عظیم ثواب" بیان کیا گیا ہے مزید اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) اللہ پاک کی تسبیح اور تقدیس بیان کرنے کے بعد مسلمانوں کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ بات نہ کہو جس پر خود عمل نہیں کرتے۔

(2) جو لوگ اللہ پاک کی راہ میں سیسہ پلائی دیوار کی طرف صف باندھ کر لڑتے ہیں اللہ پاک ان سے محبت فرماتا ہے۔

(3) اللہ کریم اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نافرمانی کرنے اور دین میں تفرقہ بازی سے منع کیا گیا اور بتایا گیا کہ یہ یہودیوں اور عیسائیوں کا طریقہ ہے۔

(4) مسلمانوں کو یہ بشارت دی گئی کہ اللہ پاک نے اپنے پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے اور یہ دین سب دینوں پر غالب ہو گا اگرچہ مشرکوں کو ناپسند ہو۔

(5) مسلمانوں کے سامنے عذابِ آخرت سے نجات کا راستہ بیان کیا گیا کہ وہ اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان رکھیں اور اللہ پاک کی راہ میں مال اور جان کے ساتھ جہاد کریں۔

(6) مسلمانوں کو اللہ پاک کے دین کا مددگار بننے کا حکم دیا گیا اور ان کے سامنے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کے حواریوں کی ایک مثال بیان فرمائی گئی ہے۔

پارہ 28، الصف

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ①
پاکی بیان کی	اللہ کی	(ہر اس چیز نے) جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں (ہے)	اور	وہی	بہت عزت والا	بڑا حکمت والا (ہے)

اللہ کی پاکی بیان کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور وہی بہت عزت والا، بڑا حکمت والا ہے ○

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ② كَبُرَ مَقْتًا

يٰاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَ	تَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا تَفْعَلُوْنَ ②	كَبُرَ	مَقْتًا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	کیوں	تم کہتے ہو	وہ (بات) جو	تم نہیں کرتے	بہت بڑا ہے	ناپسندیدگی (کے لحاظ سے)

اے ایمان والو! وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ○ اللہ کے نزدیک یہ بڑی سخت ناپسندیدہ

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ

عِنْدَ اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَ
اللہ کے نزدیک	یہ کہ	تم کہو	وہ جو	تم نہیں کرتے	بیشک	اللہ	محبت فرماتا ہے	ان لوگوں سے جو	لڑتے ہیں

بات ہے کہ تم وہ کہو جو نہ کرو○ بیشک اللہ ان لوگوں سے محبت فرماتا ہے جو اس کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

فِيْ سَبِيْلِهٖ	صَفًّا	كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ
اس کی راہ میں	صفیں باندھ کر	گویا کہ وہ	سیسہ پلائی ہوئی دیوار (ہیں)	اور	جب	کہا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے

اس طرح صفیں باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی دیوار ہیں ○ اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا،

يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ

يٰقَوْمِ	لِمَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	وَ	قَدْ	تَّعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ
اے میری قوم	کیوں	تم ستاتے ہو مجھے	اور (حالانکہ)	تحقیق	تم جانتے ہو	کہ میں	اللہ کا رسول (ہوں)	تمہاری طرف

اے میری قوم مجھے کیوں ستاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں

فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵

فَلَمَّا	زَاغُوْٓا	اَزَاغَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِيْ	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵
پھر جب	وہ ٹیڑھے ہوئے	(تو) ٹیڑھا کر دیا	اللہ (نے)	ان کے دلوں (کو)	اور	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	نافرمانی کرنے والے لوگوں (کو)

پھر جب وہ ٹیڑھے ہوئے تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا○

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

وَ	اِذْ	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ
اور	جب	کہا	مریم کے بیٹے عیسیٰ (نے)	اے بنی اسرائیل	بیشک میں	اللہ کا رسول (ہوں)	تمہاری طرف

اور یاد کرو جب عیسیٰ بن مریم نے فرمایا: اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں،

مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ

مُّصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	مُبَشِّرًۢا	بِرَسُوْلٍ	يَّاْتِيْ
تصدیق کرنے والا (ہوں)	(اس کتاب) کی جو	مجھ سے پہلے تورات (ہے)	اور	بشارت دینے والا (ہوں)	ایک رسول کی	وہ آئے گا

اپنے سے پہلی کتاب توریت کی تصدیق کرنے والا ہوں اور اس عظیم رسول کی بشارت دینے والا ہوں جو میرے بعد

مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶

مِنْۢ بَعْدِي	اسْمُهٗٓ	اَحْمَدُ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶
میرے بعد	اس کا نام	احمد (ہے)	پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	روشن نشانیوں کے ساتھ	(تو) انہوں نے کہا	یہ	کھلا جادو (ہے)

تشریف لائیں گے ان کا نام احمد ہے پھر جب وہ ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر تشریف لائے تو انہوں نے کہا: یہ کھلا جادو ہے ○

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُوَ	يُدْعٰۤى	اِلَى الْاِسْلَامِ
اور	کون	زیادہ ظالم (ہے)	(اس) سے جو	بہتان باندھے	اللہ پر	جھوٹ	اور (حالانکہ)	وہ	اسے بلایا جاتا ہو	اسلام کی طرف

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جاتا ہو

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ

وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷	يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ
اور	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	ظالم لوگوں (کو)	وہ چاہتے ہیں	کہ بجھادیں	اللہ کا نور	اپنے مونہوں سے

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ○ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے مونہوں سے بجھادیں

وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِىْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

وَ	اللّٰهُ	مُتِمُّ نُوْرِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ۝۸	هُوَ	الَّذِىْۤ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ
اور	اللہ	اپنا نور مکمل کرنے والا (ہے)	اگرچہ	ناپسند کریں	کافر	وہی (ہے)	جس نے	بھیجا	اپنے رسول (کو)

اور اللہ اپنے نور کو مکمل کرنے والا ہے اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو ○ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹ ع

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹
ہدایت اور سچے دین کے ساتھ	تاکہ وہ غالب کردے اسے	ہر دین پر	اگرچہ	ناپسند کریں	مشرک

ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کردے اگرچہ مشرکوں کو ناپسند ہو ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۱۰

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى تِجَارَةٍ	تُنْجِيْكُمْ	مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۱۰
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	کیا	میں رہنمائی کروں تمہاری	(اس) تجارت پر	جو بچالے تمہیں	دردناک عذاب سے

اے ایمان والو! کیا میں ایسی تجارت پر تمہاری راہنمائی کروں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچالے ○

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ

تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَ	تُجَاهِدُوْنَ	فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ
(وہ یہ کہ) تم ایمان رکھو	اللہ اور اس کے رسول پر	اور	جہاد کرو	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ

تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو،

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۱ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۱	يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَ	يُدْخِلْكُمْ
یہ	بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اگر	تم جانتے ہو	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور	داخل کرے گا تمہیں

یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو ○ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ان باغوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍؕ

جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	مَسٰكِنَ طَیِّبَةً	فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ
باغوں (میں)	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور	پاکیزہ رہائش گاہوں (میں)	(جو) ہمیشہ رہنے کے باغات میں (ہیں)

داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اور پاکیزہ رہائش گاہوں میں جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہیں،

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۲﴾ وَ اُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَاؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ

ذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۲﴾	وَ	اُخْرٰى	تُحِبُّوْنَهَا	نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ
یہی	بڑی کامیابی (ہے)	اور	ایک دوسری (نعمت تمہیں دے گا)	تم پسند کرتے ہو اسے	(وہ) اللہ کی طرف سے مدد

یہی بہت بڑی کامیابی ہے ○ اور ایک دوسری (نعمت تمہیں دے گا) جسے تم پسند کرتے ہو (وہ) اللہ کی مدد

وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا

وَ	فَتْحٌ قَرِیْبٌ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳﴾	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْۤا
اور	جلد آنے والی فتح (ہے)	اور	خوشخبری سنادو	ایمان والوں (کو)	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم ہو جاؤ

اور جلد آنے والی فتح (ہے) اور اے حبیب! مسلمانوں کو خوشخبری سنادو ○ اے ایمان والو! اللہ کے (دین کے)

اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِؕ

اَنْصَارَ اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ	لِلْحَوَارِیّٖنَ	مَنْ	اَنْصَارِیْۤ	اِلَى اللّٰهِ
اللہ کے (دین کے) مددگار	جیسے	کہا	مریم کے بیٹے عیسیٰ (نے)	حواریوں سے	کون	میرا مددگار (ہے)	اللہ کی طرف (ہو کر)

مددگار بن جاؤ جیسے عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے فرمایا تھا: کون ہے جو اللہ کی طرف ہو کر میرے مددگار ہیں؟

قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآىٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ

قَالَ	الْحَوَارِیُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ	فَاٰمَنَتْ	طَّآىٕفَةٌ	مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ
کہا	حواریوں (نے)	ہم	اللہ کے (دین کے) مددگار (ہیں)	تو ایمان لایا	ایک گروہ	بنی اسرائیل سے

حواریوں نے کہا: ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں تو بنی اسرائیل سے ایک گروہ ایمان لایا

وَ كَفَرَتْ طَّآىٕفَةٌۚ فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ ﴿۱۴﴾

وَ	كَفَرَتْ	طَّآىٕفَةٌ	فَاَیَّدْنَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	عَلٰى عَدُوِّهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِیْنَ ﴿۱۴﴾
اور	کفر کیا	ایک گروہ (نے)	تو ہم نے مدد کی	ان لوگوں کی جو	ایمان لائے	ان کے دشمنوں پر	تو وہ ہو گئے	غالب آنے والے

اور ایک گروہ نے کفر کیا تو ہم نے ایمان والوں کو ان کے دشمنوں پر مدد دی تو وہ غالب ہو گئے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قول اور فعل میں تضاد نہیں ہونا چاہئے بلکہ اپنے قول کے مطابق عمل بھی کرنا چاہئے۔

﴿2﴾... ایسے کام کا دعویٰ کرنا جسے کیا نہ ہو یا کرنے کا کوئی ارادہ ہی نہ ہو، اللہ پاک کی سخت ناراضی کا سبب اور ناجائز و گناہ ہے۔

﴿3﴾... بہادر مجاہد اللہ پاک کو پسند ہیں جو ڈٹ کر کفار کا مقابلہ کریں اور پیٹھ نہ دکھائیں۔

﴿4﴾... حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام بغیر باپ پیدا ہوئے ہیں اور یہ قدرتِ الٰہی کی عظیم نشانی ہے۔

﴿5﴾... رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی ہیں اسی لئے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے صرف آپ کی بشارت دی ہے۔

﴿6﴾... اللہ پاک پر جھوٹ باندھنے والا سب سے بڑا ظالم ہے۔

﴿7﴾... اللہ پاک پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا اعلیٰ اور فائدہ مند تجارت ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی نسبت ان کی والدہ کی طرف کی گئی باپ کی طرف کیوں نہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: ”کفار و مشرکین اللہ پاک کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں“ اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کس قوم کے نبی تھے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ ایسی بات تو نہیں کہتے جس پر خود عمل نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے متعلق حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے جو بشارت دی ہے اسے اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: __________ دستخط سرپرست: __________

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ
1
4 – 1
اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور نبیِ کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی عظمت و شان کا بیان
2
8 – 5
یہودیوں کی مذمت اور موت کے ہر صورت میں آنے کا ذکر
3
11 – 9
نمازِ جمعہ کے احکام اور اس کی تیاری کرنے کا حکم

سُوْرَةُ الْجُمُعَة

تعارف و مضامین:

سات دنوں میں سے ایک دن کا نام جمعہ ہے اوراس دن سورج ڈھلنے کے بعد جو نماز ادا کی جاتی ہے اسے نمازِ جمعہ کہتے ہیں۔اس سورت کی آیت نمبر 9 میں موجود لفظ ''اَلْجُمُعَةِ'' کی مناسبت سے اس سورت کا نام ''سورۂ جمعہ'' رکھا گیاہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون ''نمازِ جمعہ کا حکم'' ہے نیز اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) ابتدا میں اللہ پاک کی تسبیح و تقدیس اور رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت وشان بیان کی گئی ہے۔

(2) اللہ پاک کا اپنی مخلوق پر بڑا فضل ہے کہ اُس نے اُن کی ہدایت کے لیے اپنے پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مبعوث فرمایا۔

(3) توریت کے اَحکام پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے یہودیوں کی مذمت کی گئی اور یہودیوں سے کہا گیا کہ اگر وہ اللہ پاک کے دوست ہیں تو ذرا موت کی تمنا کریں اور بتایا گیا کہ وہ کبھی موت کی تمنا نہیں کریں گے اور وہ جس موت سے بھاگتے ہیں۔وہ ہر صورت انہیں آکر رہے گی۔

سورہ جمعہ سے متعلق حدیث:

(1) حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون کی تلاوت فرماتے تھے۔[1]

(2) حضرت ابو جعفر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون کی تلاوت فرماتے تھے، سورۂ جمعہ کی تلاوت کے ذریعے مسلمانوں کو بشارت دیتے اور (مزید نیک اعمال کرنے پر) ابھارتے تھے جبکہ سورۂ منافقون کے ذریعے منافقوں کو مایوس کرتے اور ان کی سرزنش فرماتے تھے۔[2]

پارہ 28، الجمعة

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ								
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ								
يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ								
يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ
پاکی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں (ہے)	(جو) بادشاہ	نہایت پاکی والا
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اس اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو بادشاہ، نہایت پاکی والا،								

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۞ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

مِّنْهُمْ	رَسُوْلًا	فِي الْاُمِّيّٖنَ	بَعَثَ	الَّذِيْ	هُوَ	الْحَكِيْمِ ۞	الْعَزِيْزِ
ان میں سے	ایک رسول	ان پڑھوں میں	بھیجا	جس نے	وہی (ہے)	بڑا حکمت والا (ہے)	بہت عزت والا

بہت عزت والا، بڑا حکمت والا ہے ○ وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

الْحِكْمَةَ	وَ	الْكِتٰبَ	يُعَلِّمُهُمُ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	اٰيٰتِهٖ	عَلَيْهِمْ	يَتْلُوْا
حکمت (کا)	اور	کتاب	علم دیتا ہے انہیں	اور	پاک کرتا ہے انہیں	اور	اس کی آیتیں	ان پر	وہ تلاوت کرتا ہے

جو ان کے سامنے اللہ کی آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتا ہے

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۞ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ

اٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ	وَّ	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۞	مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا	اِنْ	وَ
ان سے (بعد والے) دوسرے لوگوں (کو بھی پاک کرتا اور علم دیتا ہے)	اور	ضرور کھلی گمراہی میں	(اس سے) پہلے	وہ تھے	بیشک	اور

اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے ○ اور ان سے (بعد والے) دوسرے لوگوں کو (بھی یہ رسول پاک کرتے اور علم دیتے ہیں)

لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ

فَضْلُ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الْحَكِيْمُ ۞	الْعَزِيْزُ	هُوَ	وَ	بِهِمْ	لَمَّا يَلْحَقُوْا
اللہ کا فضل (ہے)	یہ	بڑا حکمت والا (ہے)	بہت عزت والا	وہی	اور	ان (موجودہ لوگوں) سے	(جو) ابھی نہیں ملے

جو ان (موجودہ لوگوں) سے ابھی نہیں ملے اور وہی بہت عزت والا، بڑا حکمت والا ہے ○ یہ اللہ کا فضل ہے

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۞ مَثَلُ الَّذِيْنَ

مَثَلُ الَّذِيْنَ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۞	اللّٰهُ	وَ	يَّشَاۗءُ	مَنْ	يُؤْتِيْهِ
ان لوگوں کی مثال جن پر	بڑے فضل والا (ہے)	اللہ	اور	وہ چاہتا ہے	جسے	وہ دیتا ہے اسے

جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ○ جن پر تورات کا بوجھ رکھا گیا

حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ

اَسْفَارًا	يَحْمِلُ	كَمَثَلِ الْحِمَارِ	لَمْ يَحْمِلُوْهَا	ثُمَّ	التَّوْرٰىةَ	حُمِّلُوا
کتابیں	جو اٹھائے ہوئے ہو	گدھے کی مثال جیسی (ہے)	انہوں نے بوجھ نہ اٹھایا اس کا	پھر	تورات (کا)	بوجھ رکھا گیا

پھر انہوں نے اس کا بوجھ نہ اٹھایا ان لوگوں کی مثال گدھے کی مثال جیسی ہے جو کتابیں اٹھائے ہو،

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۞

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۞	لَا يَهْدِي	اللّٰهُ	وَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	كَذَّبُوْا	مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	بِئْسَ
ظالم لوگوں (کو)	ہدایت نہیں دیتا	اللہ	اور	اللہ کی آیتوں کو	جھٹلایا	ان لوگوں کی مثال جنہوں نے	کیا ہی بری (ہے)

ان لوگوں کی کیا ہی بری مثال ہے جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ○

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	هَادُوْٓا	اِنْ	زَعَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ	مِنْ دُوْنِ النَّاسِ
تم کہو	اے	وہ لوگو جو	یہودی ہوئے	اگر	تم گمان کرتے ہو	کہ تم	اللہ کے دوست (ہو)	(دوسرے) لوگوں کے سوا

تم فرماؤ: اے یہودیو! اگر تمہیں یہ گمان ہے کہ صرف تم اللہ کے دوست ہو دوسرے لوگ نہیں،

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ

فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾	وَ	لَا يَتَمَنَّوْنَهٗ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ
تو تم تمنا کرو	موت (کی)	اگر	تم ہو	سچے	اور	وہ ہرگز تمنا نہ کریں گے اس کی	کبھی	(اس کے) سبب جو	آگے بھیجا

تو ذرا مرنے کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو ○ اور وہ کبھی موت کی تمنا نہیں کریں گے اُن اعمال کے سبب جو اُن کے ہاتھ

اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

اَيْدِيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾	قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ	الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ
ان کے ہاتھوں (نے)	اور	اللہ	خوب جاننے والا (ہے)	ظالموں کو	تم کہو	بیشک	موت	جس سے تم بھاگتے ہو

آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ○ تم فرماؤ: بیشک وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ
پس بیشک وہ	تمہیں ملنے والی (ہے)	پھر	تمہیں لوٹایا جائے گا	ہر غیب اور ظاہر کو جاننے والے کی طرف	تو وہ بتادے گا تمہیں

پس وہ ضرور تمہیں ملنے والی ہے پھر تم اس کی طرف پھیرے جاؤ گے جو ہر غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے پھر وہ تمہیں تمہارے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نُوْدِيَ	لِلصَّلٰوةِ	مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ
جو	تم عمل کرتے تھے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	جب	اذان دی جائے	نماز کیلئے	جمعہ کے دن

اعمال بتادے گا ○ اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کیلئے اذان دی جائے

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾

فَاسْعَوْا	اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	ذَرُوا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾
تو دوڑو	اللہ کے ذکر کی طرف	اور	چھوڑ دو	خرید و فروخت	یہ	بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اگر	تم جانتے ہو

تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ اگر تم جانو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے ○

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ

فَاِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِى الْاَرْضِ	وَ	ابْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اذْكُرُوا	اللّٰهَ
پھر جب	پوری کرلی جائے	نماز	تو پھیل جاؤ	زمین میں	اور	تلاش کرو	اللہ کا فضل	اور	یاد کرو	اللہ (کو)

پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو

كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰ وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا									
كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰	وَ	اِذَا	رَاَوْا	تِجَارَةً	اَوْ	لَهْوًا انْفَضُّوْٓا	اِلَيْهَا
بہت	تاکہ تم	کامیاب ہو جاؤ	اور	جب	انہوں نے دیکھی	کوئی تجارت	یا	کھیل (تو) چل دیئے	اس کی طرف
اس امید پر کہ کامیاب ہو جاؤ ○ اور جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا تو اس کی طرف چل دیئے									

وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ									
وَ	تَرَكُوْكَ	قَآئِمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	مِّنَ اللَّهْوِ	وَ	مِنَ التِّجَارَةِ
اور	چھوڑ گئے تمہیں	کھڑا ہوا	تم کہو	جو کچھ	اللہ کے پاس (ہے)	(وہ) بہتر (ہے)	کھیل سے	اور	تجارت سے
اور تمہیں کھڑا چھوڑ گئے تم فرماؤ: جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل سے اور تجارت سے بہتر ہے									

وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱		
وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱
اور	اللہ	بہترین روزی دینے والا (ہے)
اور اللہ بہترین روزی دینے والا ہے ○		

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾...رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بھیجنے کا ایک مقصد لوگوں کو برائیوں سے پاک کرنا اور علم و حکمت سکھانا ہے۔

﴿2﴾... قرآنِ مجید کو محض اپنی عقل سے نہیں بلکہ حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعلیم سے سمجھا جائے۔

﴿3﴾...ہدایت کے لئے قرآنِ مجید کے ساتھ ساتھ حدیث کی بھی ضرورت ہے۔

﴿4﴾... حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دنیا میں کسی کے شاگرد نہیں۔

﴿5﴾...جمعہ کے دن پہلی اذان ہوتے ہی نماز جمعہ کی تیاری واجب ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ جمعہ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 2: کیا صرف انسان ہی اللہ پاک کا ذکر کرتے ہیں؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: سورۂ جمعہ میں رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کون سے اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: جمعہ کے دن پہلی اذان ہونے کے بعد خرید و فروخت کرنا کیسا؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا ہم پانچوں نمازوں کے ساتھ ساتھ نمازِ جمعہ کی بھی پابندی کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... موت کی تمنا کرنا کب درست ہے اور کب منع؟ اس پر مختصر نوٹ تحریر کیجئے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

آیات	موضوع
1 – 4	منافقین کی بری صفات اور ان کے احوال کا ذکر
5 – 8	منافقین کی گستاخیوں اور ان کی مغفرت سے محرومی کا ذکر
9 – 11	مسلمانوں کو چند نصیحتیں، راہِ خدا میں خرچ کرنے کا حکم اور موت کے وقت کسی کو مہلت نہ ملنے کا ذکر

تعارف و مضامین:

اس سورت کی ابتدا میں منافقوں کی صفات بیان کی گئیں اور رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور مسلمانوں سے متعلق ان کا موقف ذکر کیا گیا، اس مناسبت سے اس کو "سورۂ منافقون" کہتے ہیں۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں "منافقوں کے نفاق اور اُن کی بری عادات" کو بیان کیا گیا ہے۔ مزید اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) ابتدا میں بتایا گیا کہ منافق اپنے دلی عقیدے میں ضرور جھوٹے ہیں اور اپنی جان بچانے کے لیے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا ہے، زبان سے ایمان لانے اور دل سے کفر کرنے کی وجہ سے اللہ پاک نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے جس کی وجہ سے وہ ایمان کی حقیقت کو سمجھ نہیں سکتے۔

(2) مسلمانوں کو بتایا گیا کہ منافق تمہارے دشمن ہیں لہٰذا ان سے بچتے رہو۔

(3) یہ بتایا گیا کہ منافقوں کا یہ گمان باطل ہے کہ وہ مدینہ منورہ پہنچ کر مسلمانوں اور ان کے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مدینہ منورہ سے نکال دیں گے۔

(4) آخر میں مسلمانوں کو ترغیب دی گئی کہ وہ اللہ پاک کی اطاعت اور اس کی عبادت میں مصروف رہیں، اندرونی اور بیرونی دشمنوں سے مقابلے کے لیے اللہ پاک کی راہ میں مال خرچ کریں اور اس میں دیر نہ کریں کیونکہ موت کا وقت کسی کو معلوم نہیں۔

پارہ 28، المنٰفقون

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ

اِذَا	جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا	نَشْهَدُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُ اللّٰهِ
جب	آتے ہیں تمہارے پاس	منافقین	(تو) کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں	بیشک آپ	یقیناً اللہ کے رسول (ہیں)

جب منافق تمہارے حضور حاضر ہوتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں

وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿۱﴾

وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُهٗ	وَ	اللّٰهُ	یَشْهَدُ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِیْنَ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱﴾
اور	اللہ	جانتا ہے	بیشک تم	ضرور اس کے رسول (ہو)	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک	منافقین	ضرور جھوٹے (ہیں)

اور اللہ جانتا ہے کہ بیشک تم یقیناً اس کے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق ضرور جھوٹے ہیں ○

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲

اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲
انہوں نے بنالیا	اپنی قسموں (کو)	ڈھال	تو انہوں نے روکا	اللہ کی راہ سے	بیشک وہ	کیا ہی برا ہے	جو	وہ عمل کرتے ہیں

اور انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا تو انہوں نے اللہ کے راستے سے روکا بیشک وہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں ○

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۳

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	فَطُبِعَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۳
یہ	(اس) لیے کہ وہ	ایمان لائے	پھر	انہوں نے کفر کیا	تو مہر لگادی گئی	ان کے دلوں پر	تو وہ	نہیں سمجھتے

یہ اس لیے ہے کہ وہ (زبان سے) ایمان لائے پھر (دل سے) کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی تو اب وہ سمجھتے نہیں ○

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ

وَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ	وَ	اِنْ	يَّقُوْلُوْا	تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ
اور	جب	تم دیکھتے ہو انہیں	(تو) اچھے لگتے ہیں تجھے	ان کے اجسام	اور	اگر	وہ بات کریں	(تو) تم غور سے سنو گے	ان کی بات کو

اور جب تم انہیں دیکھتے ہو تو ان کے جسم تجھے اچھے لگتے ہیں اور اگر وہ بات کریں تو تم ان کی بات غور سے سنو گے (حقیقتاً وہ ایسے ہیں)

كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ

كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ صَيْحَةٍ	عَلَيْهِمْ	هُمُ	الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ
گویا کہ وہ	دیوار کے سہارے کھڑی لکڑیاں (ہیں)	وہ سمجھتے ہیں	ہر بلند ہونے والی آواز (کو)	اپنے خلاف	وہ	دشمن (ہیں)	تو بچو ان سے

جیسے وہ دیوار کے سہارے کھڑی کی ہوئی لکڑیاں ہیں، وہ ہر بلند ہونے والی آواز کو اپنے خلاف ہی سمجھتے لیتے ہیں، وہی دشمن ہیں تو ان سے محتاط رہو،

قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۴ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ۝۴	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ	لَكُمْ
مارے انہیں	اللہ	کہاں	وہ اوندھے جاتے ہیں	اور	جب	کہا جائے	ان سے	آؤ	معافی چاہے	تمہارے لیے

اللہ انہیں مارے، یہ کہاں اوندھے جاتے ہیں؟○ اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ تا کہ اللہ کے رسول تمہارے لیے

رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵

رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا	رُءُوْسَهُمْ	وَ	رَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَ	هُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵
اللہ کا رسول	(تو) وہ گھما لیتے ہیں	اپنے سر	اور	تم دیکھو گے انہیں	وہ منہ پھیر لیتے ہیں	اور	وہ	تکبر کرنے والے (ہیں)

معافی چاہیں تو وہ اپنے سر گھما لیتے ہیں اور تم انہیں دیکھو گے کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں ○

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	اَمْ	لَمْ تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	لَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ
برابر (ہے)	ان پر	(کہ) تم استغفار کرو	ان کیلئے	یا	استغفار نہ کرو	ان کیلئے	ہر گز نہیں بخشے گا	اللہ	ان کو

ان کے حق میں برابر ہے کہ تم ان کے لیے استغفار کرو یا ان کے لیے استغفار نہ کرو اللہ انہیں ہر گز نہیں بخشے گا،

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٦ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

إِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٦	هُمْ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَا تُنْفِقُوْا	عَلٰى مَنْ	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	نافرمان لوگوں (کو)	وہ	وہ لوگ ہیں جو	کہتے ہیں	تم خرچ نہ کرو	(ان) پر جو	اللہ کے رسول کے پاس (ہیں)

بیشک اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا ○ وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ ان پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں

حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧

حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا	وَ	لِلّٰهِ	خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧
یہاں تک کہ	وہ اِدھر اُدھر ہو جائیں	اور (حالانکہ)	اللہ ہی کی (ملکیت ہیں)	آسمانوں اور زمین کے خزانے	لیکن	منافقین	نہیں سمجھتے

یہاں تک کہ وہ ادھر ادھر ہو جائیں حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کی ملک ہیں مگر منافق سمجھتے نہیں ○

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ

يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ	رَّجَعْنَآ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْاَعَزُّ	مِنْهَا	الْاَذَلَّ
وہ کہتے ہیں	ضرور اگر	ہم لوٹ کر گئے	مدینہ کی طرف	(تو) ضرور نکال دے گا	بڑی عزت والا	اس سے	نہایت ذلت والے (کو)

وہ کہتے ہیں: قسم ہے اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹ کر گئے تو ضرور جو بڑی عزت والا ہے وہ اس میں سے نہایت ذلت والے کو نکال دے گا

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨ ع

وَ	لِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	وَ	لِرَسُوْلِهٖ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨
اور	اللہ کیلئے (ہے)	عزت	اور	اس کے رسول کیلئے	اور	ایمان والوں کیلئے	لیکن	منافقین	نہیں جانتے

حالانکہ عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کے لیے ہے مگر منافقوں کو معلوم نہیں ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُلْهِكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	غافل نہ کردیں تمہیں	تمہارے مال	اور	نہ	تمہاری اولاد	اللہ کے ذکر سے

اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کردیں

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٩ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ۝٩	وَ	اَنْفِقُوْا	مِنْ مَّا	رَزَقْنٰكُمْ
اور	جو	کرے گا	یہ	تو یہ لوگ	وہی	نقصان اٹھانے والے (ہیں)	اور	خرچ کرو	(اس میں) سے جو	ہم نے رزق دیا تمہیں

اور جو ایسا کرے گا تو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ○ اور ہم نے تمہیں جو رزق دیا اس سے اس وقت سے پہلے پہلے کچھ

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ	لَوْلَآ	اَخَّرْتَنِيْٓ
(اس سے) پہلے	کہ	آجائے	تم میں کسی ایک (کو)	موت	تو وہ کہنے لگے	اے میرے رب	کیوں نہیں	تو نے مہلت دی مجھے

(ہماری راہ میں) خرچ کر لو کہ تم میں کسی کو موت آئے تو کہنے لگے، اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۞ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ	فَاَصَّدَّقَ	وَ	اَكُنْ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۞	وَ	لَنْ يُّؤَخِّرَ	اللّٰهُ	نَفْسًا
تھوڑی مدت تک	تو میں صدقہ دیتا	اور	ہو جاتا	نیک لوگوں میں سے	اور	ہر گز مہلت نہ دے گا	اللہ	کسی جان (کو)

کیوں مہلت نہ دی کہ میں صدقہ دیتا اور صالحین میں سے ہو جاتا ○ اور ہر گز اللہ کسی جان کو مہلت نہ دے گا

اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞

اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهَا	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ۞
جب	آجائے	اس کی مدت	اور	اللہ	خوب خبر دار (ہے)	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو

جب اس کا مقررہ وقت آجائے اور اللہ تمہارے کاموں سے خوب خبر دار ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... زبان سے کچھ کہنا اور دل میں اس کے خلاف رکھنا منافقت کی علامت ہے۔

﴿2﴾... مواخذے سے بچنے کے لئے قسموں کو ڈھال بنانا منافقوں کا طریقہ ہے۔

﴿3﴾... منافقوں کے دلوں پر اللہ پاک مہر لگا دیتا ہے کہ وہ کچھ سمجھتے نہیں۔

﴿4﴾... منافق کی ایک نشانی یہ ہے کہ وہ تکبُّر کرتے ہوئے حق سے منہ پھیر لیتا ہے۔

﴿5﴾... آسمانوں اور زمین کے خزانوں کا حقیقی مالک اللہ پاک ہی ہے۔

﴿6﴾... دنیا میں انسان کو سب سے زیادہ اللہ پاک کی یاد سے غافل کرنے والی دو چیزیں ہیں: مال اور اولاد۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ منافقون کی روشنی میں بتایئے کہ عزت کس کے لئے ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 2: سورۂ منافقون میں مال اور اولاد کے متعلق ایمان والوں کو کیا نصیحت کی گئی ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: اگر موت کا وقت آجائے تو کیا اسے ٹالا جاسکتا ہے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ نفاق جیسے مہلک مرض میں مبتلا تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... فائدہ مند اور نقصان دہ مال واولاد سے متعلق چند جملے تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________

دستخط سرپرست: ____________

سورۃ التغابن

4 – 1

1 اللہ تعالیٰ کی تسبیح، انسانی تخلیق میں اس کی قدرت اور اُس کے علم کا بیان

10 – 5

2 سابقہ قوموں کے انجام اور قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیے جانے کا ذکر

15 – 11

3 مصیبت کے متعلق قانون، اطاعتِ رسول کا حکم اور اہل و عیال کے متعلق ہدایات

18 – 16

4 تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرنے، اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے، بخل اور لالچ سے بچنے کا حکم

سُوۡرَۃُ التَّغَابُن

تعارف و مضامین:

تغابُن کا لفظی معنیٰ ہے خرید و فروخت میں نقصان پہنچانا اور یہ قیامت کے دن کا ایک نام بھی ہے۔ اس سورت کی آیت نمبر 9 میں بتایا گیا کہ قیامت کا دن "یَوۡمُ التَّغَابُنِ" یعنی نقصان اور خسارے کا دن ہے، اس مناسبت سے اسے "سورۂ تغابُن" کہتے ہیں۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں "عقائد سے متعلق اُمور" بیان کئے گئے ہیں مزید اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) ابتدا میں اللہ پاک کی قدرت و عظمت پر دلالت کرنے والی صفات بیان کی گئیں ہیں۔

(2) اللہ پاک کے رسولوں کو ان کے بشر ہونے کی وجہ سے جھٹلانے والی سابقہ اُمتوں کا انجام بیان کرکے کفار کو ڈرایا گیا اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا انکار کرنے والوں سے قسم کے ساتھ فرمایا گیا کہ انہیں ضرور دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

(3) قیامت کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ دن ہارنے والوں کی ہار ظاہر ہونے کا دن ہے۔

(4) ہر مصیبت اللہ پاک کے حکم سے پہنچتی ہے۔

(5) اہل و عیال کے متعلق اہم ہدایات دی گئیں ہیں۔

(6) آخر میں تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرنے، اللہ پاک کے دین کی سربلندی کے لیے اس کی راہ میں مال خرچ کرنے، بخل اور لالچ سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے اور اللہ پاک کے دین کی سربلندی کی خاطر اپنا مال خرچ کرنے والے نیک لوگوں کو دُگنے اجر کی بشارت دی گئی ہے۔

پارہ 28، التغابن

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ لَہُ الۡمُلۡکُ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ ۫

یُسَبِّحُ	لِلّٰہِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی الۡاَرۡضِ	لَہُ	الۡمُلۡکُ	وَ	لَہُ	الۡحَمۡدُ
پاکی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں (ہے)	اسی کی	بادشاہت (ہے)	اور	اسی کیلئے	تمام تعریفیں (ہیں)

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کیلئے سب تعریف ہے

وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۞ ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ فَمِنۡکُمۡ کَافِرٌ وَّ مِنۡکُمۡ مُّؤۡمِنٌ ؕ

وَ	ہُوَ	عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ ۞	ہُوَ	الَّذِیۡ	خَلَقَکُمۡ	فَمِنۡکُمۡ	کَافِرٌ	وَّ	مِنۡکُمۡ	مُّؤۡمِنٌ
اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)	وہی (ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں	تو تم میں سے (کوئی)	کافر	اور	تم میں سے (کوئی)	مومن (ہے)

اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ۞ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں سے کوئی کافر ہے اور تم میں سے کوئی مسلمان ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ

وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ ۝۲	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضَ	بِالۡحَقِّ	وَ
اور	اللہ	(اس) کو جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	اس نے پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	حق کے ساتھ	اور

اور اللہ تمہارے کام خوب دیکھ رہا ہے ○ اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے اور

صَوَّرَكُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ۝۳ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

صَوَّرَكُمۡ	فَاَحۡسَنَ	صُوَرَكُمۡ	وَ	اِلَيۡهِ	الۡمَصِيۡرُ ۝۳	يَعۡلَمُ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
اس نے صورتیں بنائیں تمہاری	تو اچھا کیا	تمہاری صورتوں (کو)	اور	اسی کی طرف	پھرنا (ہے)	وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں اور زمین میں (ہے)

تمہاری صورتیں بنائیں تو تمہاری اچھی صورتیں بنائیں اور اسی کی طرف پھرنا ہے ○ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَيَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝۴

وَ	يَعۡلَمُ	مَا	تُسِرُّوۡنَ	وَ	مَا	تُعۡلِنُوۡنَ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝۴
اور	وہ جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	اللہ	خوب جاننے والا (ہے)	سینوں کی (بات) کو

اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور اللہ دلوں کی بات خوب جانتا ہے ○

اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۫ فَذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ وَلَهُمۡ

اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ	نَبَؤُا الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ قَبۡلُ	فَذَاقُوۡا	وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ	وَ	لَهُمۡ
کیا نہیں آئی تمہارے پاس	ان لوگوں کی خبر جنہوں نے	کفر کیا	پہلے	تو انہوں نے چکھ لیا	اپنے کام کا وبال	اور	ان کے لیے

کیا تمہارے پاس تم سے پہلے لوگوں کی خبر نہ آئی جنہوں نے کفر کیا اور اپنے کام کا وبال چکھ لیا اور ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۵	ذٰلِكَ	بِاَنَّهٗ	كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ	رُسُلُهُمۡ	بِالۡبَيِّنٰتِ	فَقَالُوۡۤا	اَبَشَرٌ
دردناک عذاب (ہے)	یہ	(اس) لیے کہ	آتے تھے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن نشانیوں کے ساتھ	تو وہ کہتے	کیا آدمی

دردناک عذاب ہے ○ یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لاتے تو وہ کہتے: کیا آدمی

يَّهۡدُوۡنَنَا ۫ فَكَفَرُوۡا وَتَوَلَّوۡا وَّاسۡتَغۡنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ۝۶

يَّهۡدُوۡنَنَا	فَكَفَرُوۡا	وَ	تَوَلَّوۡا	وَّ	اسۡتَغۡنَى	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	غَنِىٌّ	حَمِيۡدٌ ۝۶
ہدایت دیں گے ہمیں	تو انہوں نے کفر کیا	اور	منہ پھیر لیا	اور	بے پروائی فرمائی	اللہ (نے)	اور	اللہ	بے پروا	حمد کے لائق (ہے)

ہماری رہنمائی کریں گے تو انہوں نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بے پروائی فرمائی اور اللہ بے پروا، ہر حمد کے لائق ہے ○

زَعَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ يُّبۡعَثُوۡا ؕ قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ

زَعَمَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اَنۡ	لَّنۡ يُّبۡعَثُوۡا	قُلۡ	بَلٰى	وَرَبِّىۡ
گمان کر لیا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	کہ	انہیں ہر گز نہ اٹھایا جائے گا	تم کہو	کیوں نہیں	میرے رب کی قسم

کافروں نے گمان کر لیا کہ انہیں ہرگز دوبارہ زندہ نہیں کیا جائے گا، تم فرماؤ: کیوں نہیں، میرے رب کی قسم،

لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلۡتُمۡ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ۝۷

لَتُبۡعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا	عَمِلۡتُمۡ	وَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيۡرٌ ۝۷
ضرور تمہیں اٹھایا جائے گا	پھر	ضرور تمہیں بتادیا جائے گا	جو	تم نے عمل کیا	اور	یہ	اللہ پر	بہت آسان (ہے)

تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تمہارے اعمال تمہیں بتادیئے جائیں گے اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے ○

فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ النُّوۡرِ الَّذِيۡۤ اَنۡزَلۡنَا ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ۝۸

فَاٰمِنُوۡا	بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ	وَ	النُّوۡرِ	الَّذِيۡۤ	اَنۡزَلۡنَا	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرٌ ۝۸
تو ایمان لاؤ	اللہ اور اس کے رسول پر	اور	(اس) نور (پر)	جو	ہم نے اتارا	اور	اللہ	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبر دار (ہے)

تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول اور اس نور پر جو ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبر دار ہے ○

يَوۡمَ يَجۡمَعُكُمۡ لِيَوۡمِ الۡجَمۡعِ ذٰلِكَ يَوۡمُ التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ

يَوۡمَ	يَجۡمَعُكُمۡ	لِيَوۡمِ الۡجَمۡعِ	ذٰلِكَ	يَوۡمُ التَّغَابُنِ	وَ	مَنۡ	يُّؤۡمِنۡۢ	بِاللّٰهِ
(جس) دن	(اللہ) اکٹھا کرے گا تمہیں	جمع ہونے کے دن میں	وہ	ہار ظاہر ہونے کا دن (ہے)	اور	جو	ایمان لائے	اللہ پر

جس دن وہ جمع ہونے کے دن میں تمہیں اکٹھا کرے گا۔ وہ دن (ہارنے والوں کی) ہار ظاہر ہونے کا دن ہے اور جو اللہ پر ایمان لائے

وَ يَعۡمَلۡ صَالِحًا يُّكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ

وَ	يَعۡمَلۡ	صَالِحًا	يُّكَفِّرۡ	عَنۡهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ	يُدۡخِلۡهُ	جَنّٰتٍ
اور	وہ عمل کرے	اچھا، نیک	(اللہ) مٹادے گا	اس سے	اس کی خطائیں	اور	داخل کرے گا اسے	باغوں (میں)

اور اچھا کام کرے اللہ اس کی برائیاں مٹادے گا اور اسے ان باغوں میں داخل کرے گا

تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝۹ وَ الَّذِيۡنَ

تَجۡرِيۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَاۤ	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝۹	وَ	الَّذِيۡنَ
بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان (باغوں) میں	ہمیشہ	یہی	بہت بڑی کامیابی (ہے)	اور	وہ لوگ جنہوں نے

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے ○ اور جنہوں نے

كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۝۱۰

كَفَرُوۡا	وَ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَاۤ	اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ النَّارِ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا	وَ	بِئۡسَ	الۡمَصِيۡرُ ۝۱۰
کفر کیا	اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ لوگ	آگ والے (ہیں)	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور	کیا ہی برا	ٹھکانہ (ہے)

کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ لوگ آگ والے ہیں، ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ○

مَاۤ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ يَهۡدِ قَلۡبَهٗ ؕ

مَاۤ اَصَابَ	مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ	اِلَّا	بِاِذۡنِ اللّٰهِ	وَ	مَنۡ	يُّؤۡمِنۡۢ	بِاللّٰهِ	يَهۡدِ	قَلۡبَهٗ
نہیں پہنچتی	کوئی مصیبت	مگر	اللہ کے حکم سے	اور	جو	ایمان لائے	اللہ پر	اللہ ہدایت دے گا	اس کے دل (کو)

ہر مصیبت اللہ کے حکم سے ہی پہنچتی ہے اور جو اللہ پر ایمان لائے اللہ اس کے دل کو ہدایت دیدے گا

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ

وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿١١﴾	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ
اور	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	اور	تم حکم مانو	اللہ (کا)	اور	حکم مانو	رسول (کا)	پھر اگر	تم نے منہ پھیر لیا

اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ○ اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم منہ پھیرو تو (جان لو کہ)

فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٢﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾

فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٢﴾	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾
تو ہمارے رسول پر صرف	صاف پہنچا دینا (لازم ہے)	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اور	اللہ ہی پر	تو چاہئے کہ بھروسہ کریں	ایمان والے

ہمارے رسول پر صرف صاف صاف پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے ○ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور ایمان والوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ	فَاحْذَرُوْهُمْ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	بیشک	تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے	دشمن (ہیں)	تمہارے	تو تم محتاط رہو ان سے

اے ایمان والو! بیشک تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے کچھ تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ

وَ	اِنْ	تَعْفُوْا	وَ	تَصْفَحُوْا	وَ	تَغْفِرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾	اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ
اور	اگر	تم معاف کرو	اور	درگزر کرو	اور	بخش دو	تو بیشک	اللہ	بڑا بخشنے والا	بہت مہربان (ہے)	تمہارے مال اور تمہاری اولاد صرف

اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، بہت مہربان ہے ○ تمہارے مال اور تمہاری اولاد

فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا

فِتْنَةٌ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	مَا	اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْمَعُوْا
آزمائش (ہیں)	اور	اللہ	اس کے پاس	بڑا ثواب (ہے)	تو ڈرو	اللہ (سے)	جتنی	تمہیں طاقت ہو	اور	سنو

ایک آزمائش ہی ہیں اور اللہ کے پاس بہت بڑا ثواب ہے ○ تو اللہ سے ڈرو جہاں تک تم سے ہو سکے اور سنو

وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ

وَ	اَطِيْعُوْا	وَ	اَنْفِقُوْا	خَيْرًا	لِّاَنْفُسِكُمْ	وَ	مَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ نَفْسِهٖ	فَاُولٰۗىِٕكَ
اور	حکم مانو	اور	خرچ کرو	بہتری (کیلئے)	اپنی جانوں کی	اور	جسے	بچا لیا گیا	اس کے نفس کے لالچ (سے)	تو یہ لوگ

اور حکم مانو اور راہِ خدا میں خرچ کرو یہ تمہاری جانوں کے لئے بہتر ہوگا اور جسے اس کے نفس کے لالچی پن سے بچا لیا گیا تو

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ

هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾	اِنْ	تُقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	يُّضٰعِفْهُ	لَكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ
وہی	کامیابی پانے والے (ہیں)	اگر	تم قرض دو	اللہ (کو)	اچھا قرض	(تو) وہ بڑھا دے گا اسے	تمہارے لیے	اور	بخش دے گا	تمہیں

وہی فلاح پانے والے ہیں ○ اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو گے تو وہ تمہارے لیے اسے کئی گنا بڑھا دے گا اور تمہیں بخش دے گا

وَاللّٰہُ شَکُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۸﴾

وَ	اللّٰہُ	شَکُوۡرٌ	حَلِیۡمٌ ﴿۱۷﴾	عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ	الۡعَزِیۡزُ	الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۸﴾
اور	اللہ	قدر فرمانے والا	بہت حلم والا (ہے)	ہر پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا	بہت عزت والا	بڑا حکمت والا (ہے)

اور اللہ قدر فرمانے والا، بہت حلم والا ہے ○ وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا، بہت عزت والا، بڑا حکمت والا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... انسان کو بے بس اور مجبور نہیں بنایا گیا بلکہ اچھے برے کی تمیز کا اختیار دیا گیا ہے۔

﴿2﴾... اللہ پاک نے انسان کو اچھی صورت پر پیدا فرمایا ہے۔

﴿3﴾... اللہ پاک کے علم کی وسعت کا یہ عالَم ہے کہ وہ ہمارے خیالات اور دلی ارادوں سے بھی باخبر ہے۔

﴿4﴾... قرآن نور ہے کہ اس کی بدولت گمراہی کی تاریکیاں دور ہوتی ہیں اور ہدایت و گمراہی میں فرق واضح ہو جاتا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ تغابُن کی پہلی آیت میں اللہ پاک کی کیا شان بیان ہوئی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: تمام مخلوق میں سب سے اچھی صورت کس کی بنائی گئی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کیا مال اور اولاد بھی آخرت کی بربادی کا سبب بنتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا اللہ پاک نے ہمیں مجبور اور بے بس بنایا ہے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... اللہ پاک کو اچھا قرض دینے سے کیا مراد ہے؟ پانچ جملے تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: __________ دستخط سرپرست: __________

سُوۡرَۃُ الطَّلَاق

سُوۡرَۃُ الطَّلَاق

تعارف و مضامین:

نکاح سے عورت شوہر کی پابند ہو جاتی ہے، اس پابندی کے اٹھادینے کو طلاق کہتے ہیں۔اس سورت میں چونکہ طلاق اوراس کے بعد کے یعنی عدت کے اَحکام بیان کئے گئے ہیں اس لئے اس سورت کا نام "سورۂ طلاق" رکھا گیا ہے۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں "اِزدواجی زندگی کے احکام" بیان کیے گئے ہیں نیز اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1)سورت کی ابتدامیں صحیح طریقے سے طلاق دینے کا طریقہ،عدت اوررجوع کے مسائل بیان کئے گئے ہیں کہ اگرعورت کو طلاق دینی ہو تو پاکی کے دنوں میں دی جائے،عورت شوہر کے گھر میں اپنی عدت پوری کرے،اگر ایک یا دو طلاقیں دی ہیں تو عدت پوری ہونے سے پہلے بھلائی کے ساتھ عورت سے رجوع کرلیا جائے یا اسے چھوڑ دیا جائے اوراگر رجوع کیا جائے تو اس رجوع پر دومَردوں کو گواہ بنالیا جائے۔

(2) یہ بتایا گیا ہے کہ وہ عورت جسے بچپن یا بڑھاپے کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو تو اس کی عدت تین مہینے ہے اور جو عورت حاملہ ہو اس کی عدت بچہ پیدا ہونے تک ہے۔

(3)شوہر کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ عدت ختم ہونے تک اپنی حیثیت کے مطابق عورت کو رہائش اور خرچہ دے،اگر بچے کو دودھ پلانے کی اُجرت دینی پڑے تو وہ اُجرت دینا بھی شوہر پر لازم ہے۔

(4)سورت کے آخر میں اللہ پاک کے اَحکام کی مخالفت کرنے والی قوموں پر نازل ہونے والے عذابات کا ذکر کرکے شرعی اَحکام کی مخالفت کرنے سے ڈرایا گیا ہے نیز رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کی حکمت بیان کی گئی اور اللہ پاک کی قدرت وعلم کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

پارہ28،الطلاق

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوۡهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

لِعِدَّتِهِنَّ	فَطَلِّقُوۡهُنَّ	النِّسَآءَ	طَلَّقۡتُمُ	اِذَا	النَّبِیُّ	یٰۤاَیُّهَا
ان کی عدت کے وقت (پر)	تو طلاق دو انہیں	عورتوں (کو)	تم طلاق دینا چاہو	(امت سے فرمادیں کہ) جب	نبی	اے

اے نبی! (امت سے فرمادیں کہ) جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے وقت پر انہیں طلاق دو

وَ اَحۡصُوا الۡعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمۡ ۚ لَا تُخۡرِجُوۡهُنَّ مِنۡۢ بُيُوۡتِهِنَّ

مِنۡۢ بُيُوۡتِهِنَّ	لَا تُخۡرِجُوۡهُنَّ	اللّٰهَ رَبَّكُمۡ	اتَّقُوا	وَ	الۡعِدَّةَ	اَحۡصُوا	وَ
ان کے گھروں سے	تم نہ نکالو انہیں	اپنے رب اللہ (سے)	ڈرو	اور	عدت (کو)	شمار کرتے رہو	اور

اور عدت کو شمار کرتے رہو اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔ تم عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو

وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

وَ	لَا يَخْرُجْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ	وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ
اور	نہ وہ نکلیں	مگر	یہ کہ	وہ ارتکاب کریں کھلی برائی کا	اور	یہ	اللہ کی حدیں (ہیں)

اور نہ وہ خود نکلیں مگر یہ کہ کوئی صریح برائی کا ارتکاب کریں اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ

وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ	لَا تَدْرِيْ	لَعَلَّ	اللّٰهَ
اور	جو	آگے بڑھا	اللہ کی حدوں (سے)	تو بیشک	اس نے ظلم کیا	اپنی جان (پر)	تمہیں معلوم نہیں	شاید	اللہ

اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھا تو بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ تم نہیں جانتے شاید اللہ

يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝١ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

يُحْدِثُ	بَعْدَ ذٰلِكَ	اَمْرًا ۝١	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ
پیدا فرمادے	اس کے بعد	کوئی معاملہ	تو جب	وہ (نزدیک) پہنچیں	اپنی مدت (کو)	تو تم روک لو انہیں	بھلائی کے ساتھ

اس کے بعد کوئی نیا معاملہ پیدا فرمادے ۝ تو جب عورتیں اپنی مدت تک پہنچنے کو ہوں تو انہیں بھلائی کے ساتھ روک لو

اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ

اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَّ	اَشْهِدُوْا	ذَوَيْ عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	وَ	اَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ
یا	جدا کردو انہیں	بھلائی کے ساتھ	اور	گواہ بنالو	دو عدل والے	اپنوں میں سے	اور	قائم کرو	گواہی	اللہ کیلئے

یا انہیں بھلائی کے ساتھ جدا کردو اور اپنوں میں سے دو عادل گواہ بنالو اور اللہ کے لیے گواہی قائم کرو۔

ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ۙ وَمَنْ

ذٰلِكُمْ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَنْ
یہ	نصیحت کی جاتی ہے	اس سے	(اسے) جو	ایمان رکھتا ہے	اللہ اور آخرت کے دن پر	اور	جو

یہ ہے جس سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اور جو

يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝٢ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ

يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مَخْرَجًا ۝٢	وَّ	يَرْزُقْهُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَحْتَسِبُ
ڈرے	اللہ (سے)	(تو) وہ بنادے گا	اس کیلئے	نکلنے کا راستہ	اور	وہ روزی دے گا اسے	جہاں سے	اسے گمان نہ ہو گا

اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے نکلنے کا راستہ بنادے گا ۝ اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ

وَ	مَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَالِغُ اَمْرِهٖ
اور	جو	بھروسہ کرے	اللہ پر	تو وہ	اسے کافی (ہے)	بیشک	اللہ	اپنا کام پورا کرنے والا (ہے)

اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے،

قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾ وَالّٰٓئِیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ

قَدْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ شَیْءٍ	قَدْرًا ﴿۳﴾	وَالّٰٓئِیْ	یَئِسْنَ	مِنَ الْمَحِیْضِ
بیشک	مقرر کر رکھا ہے	اللہ (نے)	ہر چیز کیلئے	ایک اندازہ	اور وہ عورتیں جو	ناامید ہو چکی ہوں	حیض سے

بیشک اللہ نے ہر چیز کے لئے ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے ○ اور تمہاری عورتوں میں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں

مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓئِیْ لَمْ یَحِضْنَ ؕ

مِنْ نِّسَآئِكُمْ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ	وَّالّٰٓئِیْ	لَمْ یَحِضْنَ
تمہاری عورتوں میں سے	اگر	تمہیں شک ہو	تو ان کی عدت	تین مہینے (ہے)	اور وہ عورتیں جنہیں	حیض نہیں آیا

اگر تمہیں کچھ شک ہو تو ان کی اور جنہیں حیض نہیں آیا ان کی عدت تین مہینے ہے

وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ

وَ	اُولَاتُ الْاَحْمَالِ	اَجَلُهُنَّ	اَنْ	یَّضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	وَ	مَنْ	یَّتَّقِ	اللّٰهَ
اور	حمل والیاں	ان کی (عدت کی) مدت	یہ (ہے) کہ	وہ جن لیں	اپنا حمل	اور	جو	ڈرے	اللہ (سے)

اور حمل والیوں کی عدت کی مدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں اور جو اللہ سے ڈرے

یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا ﴿۴﴾ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَیْكُمْ ؕ

یَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ	یُسْرًا ﴿۴﴾	ذٰلِكَ	اَمْرُ اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗۤ	اِلَیْكُمْ
اللہ بنادے گا	اس کیلئے	اس کے کام سے (میں)	آسانی	یہ	اللہ کا حکم (ہے)	اس نے اتارا اسے	تمہاری طرف

اللہ اس کے لیے اس کے کام میں آسانی فرمادے گا ○ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف اتارا

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ﴿۵﴾

وَ	مَنْ	یَّتَّقِ	اللّٰهَ	یُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَیِّاٰتِهٖ	وَ	یُعْظِمْ	لَهٗ	اَجْرًا ﴿۵﴾
اور	جو	ڈرے	اللہ (سے)	اللہ مٹادے گا	اس سے	اس کی برائیاں	اور	بڑا کر دے گا	اس کے لئے	ثواب

اور جو اللہ سے ڈرے تو اللہ اس سے اس کی برائیاں مٹادے گا اور اس کے لئے ثواب کو بڑا کر دے گا ○

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَیِّقُوْا عَلَیْهِنَّ ؕ

اَسْكِنُوْهُنَّ	مِنْ حَیْثُ	سَكَنْتُمْ	مِّنْ وُّجْدِكُمْ	وَ	لَا تُضَآرُّوْهُنَّ	لِتُضَیِّقُوْا	عَلَیْهِنَّ
تم رکھو انہیں	جہاں	تم رہتے ہو	اپنی گنجائش کے مطابق	اور	تم تکلیف نہ دو انہیں	کہ تنگی کرو	ان پر

عورتوں کو وہاں رکھو جہاں خود رہتے ہو اپنی گنجائش کے مطابق اور انہیں تکلیف نہ دو کہ ان پر تنگی کرو

وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَیْهِنَّ حَتّٰی یَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ

وَ	اِنْ	كُنَّ	اُولَاتِ حَمْلٍ	فَاَنْفِقُوْا	عَلَیْهِنَّ	حَتّٰی	یَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ
اور	اگر	وہ ہوں	حمل والیاں	تو خرچ کرتے رہو	ان پر	یہاں تک کہ	وہ جن لیں	اپنا حمل

اور اگر وہ حمل والیاں ہوں تو ان پر خرچ کرتے رہو یہاں تک کہ وہ بچہ جَن دیں

فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ

فَاِنْ	اَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	وَاْتَمِرُوْا	بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوْفٍ
پھر اگر	وہ دودھ پلائیں (بچے کو)	تمہارے لیے	تو تم دو انہیں	ان کی اجرت	اور مشورہ کرلو	اپنے درمیان	اچھے طریقے سے

پھر اگر وہ تمہارے لیے (بچے کو) دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اجرت دو اور آپس میں اچھے طریقے سے مشورہ کرلو

وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝٦ لِيُنْفِقْ

وَ	اِنْ	تَعَاسَرْتُمْ	فَسَتُرْضِعُ	لَهٗٓ	اُخْرٰى ۝٦	لِيُنْفِقْ
اور	اگر	تم آپس میں دشواری سمجھو	تو عنقریب دودھ پلادے گی	اس (بچے) کو	دوسری (عورت)	چاہئے کہ خرچ کرے

اور اگر تم آپس میں دشواری سمجھو تو عنقریب اسے کوئی دوسری عورت دودھ پلادے گی ۝ مالی وسعت رکھنے والے کو چاہیے کہ

ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ

ذُوْسَعَةٍ	مِّنْ سَعَتِهٖ	وَ	مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ	رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ	مِمَّآ
(مالی) وسعت والا	اپنی وسعت کے مطابق	اور	جس پر تنگ کیا گیا	اس کا رزق	تو چاہئے کہ وہ خرچ کرے	(اس میں) سے جو

اپنی گنجائش کے مطابق خرچ کرے اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا ہے تو اسے چاہیے کہ اس میں سے خرچہ دے جو اسے

اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۭ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ

اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	لَا يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	مَآ	اٰتٰىهَا	سَيَجْعَلُ	اللّٰهُ
عطا کیا اسے	اللہ (نے)	بوجھ نہیں رکھتا	اللہ	کسی جان (پر)	مگر	(اسی قدر) جتنا	اس نے دیا اسے	عنقریب کردے گا	اللہ

اللہ نے دیا ہے، اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں رکھتا مگر اسی قابل جتنا اسے دیا ہے، جلد ہی اللہ

بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ

بَعْدَ عُسْرٍ	يُّسْرًا ۝٧	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	عَتَتْ	عَنْ اَمْرِ	رَبِّهَا	وَ	رُسُلِهٖ
تنگی کے بعد	آسانی	اور	کتنے ہی	شہر (تھے)	اس نے سرکشی کی	حکم سے	اپنے رب (کے)	اور	اس کے رسولوں (سے)

دشواری کے بعد آسانی فرمادے گا ۝ اور کتنے ہی شہر تھے جنہوں نے اپنے رب کے حکم اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی

فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا

فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا شَدِيْدًا	وَّ	عَذَّبْنٰهَا	عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨	فَذَاقَتْ	وَبَالَ اَمْرِهَا
تو ہم نے حساب لیا ان سے	سخت حساب	اور	عذاب دیا اسے	برا عذاب	تو اس نے چکھا	اپنے کام کا وبال

تو ہم نے ان سے سخت حساب لیا اور انہیں برا عذاب دیا ۝ تو انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا

وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝٩ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ

وَ	كَانَ	عَاقِبَةُ اَمْرِهَا	خُسْرًا ۝٩	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا شَدِيْدًا
اور	ہوا	اس کے کام کا انجام	خسارہ	تیار کررکھا ہے	اللہ (نے)	ان کے لیے	سخت عذاب

اور ان کے کام کا انجام خسارہ ہوا ۝ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کررکھا ہے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚۖ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿۱۰﴾

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَدْ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكُمْ	ذِكْرًا ﴿۱۰﴾
تو ڈرو	اللہ (سے)	اے عقل والو	وہ لوگ جو	ایمان لائے	بیشک	اتارا	اللہ (نے)	تمہاری طرف	ذکر، نصیحت

تو اللہ سے ڈرو، اے عقل والو جو ایمان لائے ہو، بیشک اللہ نے تمہاری طرف نصیحت اتاری ○

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

رَّسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
(نیز) رسول (بھیجا)	جو تلاوت کرتا ہے	تم پر	اللہ کی روشن آیتیں	تاکہ وہ نکالے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے

(نیز) رسول (بھیجا) جو تم پر اللہ کی روشن آیتیں پڑھتا ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو اندھیروں سے نور کی طرف لے جائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ
اور	انہوں نے عمل کیے	نیک، اچھے	اندھیروں سے	نور کی طرف	اور	جو شخص	ایمان لائے	اللہ پر

جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور جو اللہ پر ایمان لائے

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
اور	وہ عمل کرے	نیک، اچھا	(تو اللہ) داخل کرے گا اسے	باغوں (میں)	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے

اور اچھا کام کرے تو اللہ اسے ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

فِيْهَآ	اَبَدًا	قَدْ	اَحْسَنَ	اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا ﴿۱۱﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
ان (باغوں) میں	ہمیشہ	بیشک	اچھی رکھی	اللہ (نے)	اس کیلئے	روزی	اللہ (وہی ہے)	جس نے	پیدا کیا

ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، بیشک اللہ نے اس کے لیے اچھی روزی رکھی ○ اللہ وہی ہے جس نے

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	وَّ	مِنَ الْاَرْضِ	مِثْلَهُنَّ	يَتَنَزَّلُ	الْاَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوْٓا
سات آسمانوں (کو)	اور	زمینیں	انہی کے برابر	اترتا ہے	حکم	ان کے درمیان	تاکہ تم جان لو

سات آسمان بنائے اور انہی کے برابر زمینیں۔ حکم ان کے درمیان اترتا ہے تاکہ تم جان لو

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾

اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عِلْمًا ﴿۱۲﴾
کہ	اللہ	ہر چیز پر	قادر (ہے)	اور	یہ کہ	اللہ	بیشک	اس نے گھیرا ہوا ہے	ہر چیز کو	علم (سے)

کہ اللہ ہر شے پر خوب قادر ہے اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾...اللہ پاک کی حدود واَحکام کی نافرمانی کرنے والا اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔

﴿2﴾...پریشانیوں اور مشکلات سے نجات اور آسانی کا راستہ چاہیے تو تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرو۔

﴿3﴾... متقی و پرہیز گار کو وہاں سے روزی دی جاتی ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔

﴿4﴾...اللہ پاک کی مدد اور رحمت چاہیے تو اس کی ذات پر کامل بھروسا رکھو۔

﴿5﴾...جو اللہ پاک سے ڈرتا ہے اللہ پاک اس کے کام آسان فرمادیتا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال1: ”رجوع“ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال2: حاملہ عورت کی عدت کیا بیان ہوئی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال3: سورۂ طلاق میں رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی کیا شان بیان ہوئی ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ اللہ پاک کی ذات پر کامل بھروسا کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... تقویٰ کی تعریف بیان کیجیے اور تقویٰ کی فضیلت پر ایک حدیث تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ التَّحْرِيْم

آیات	موضوع
5 – 1	واقعۂ تحریم اور اَزواجِ مُطَہَّرات رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُن کو نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کے متعلق چند تنبیہات
9 – 6	خود کو اور اپنے گھر والوں کو جہنم سے بچانے، سچی توبہ کرنے اور جہاد کرنے کا حکم
12 – 10	کفار کے لیے دو بری عورتوں اور مسلمانوں کے لیے دو نیک عورتوں کی مثال کا ذکر

سُوْرَۃُ التَّحْرِیْم

تعارف ومضامین:

تحریم کا معنٰی ہے کسی چیز کو حرام ٹھہرانا اور اس سورت کا یہ نام اس کی پہلی آیت کے کلمے "لِمَ تُحَرِّمُ" سے لیا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون "نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اَزواجِ مطہرات سے متعلق" ہے، مزید اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) ایمان والوں کو اپنی ذات اور اہل وعیال کو جہنم سے بچانے، سچی توبہ کرنے اور جہاد کرنے کے احکام دیے گئے ہیں۔

(2) آخر میں کافروں کے لئے حضرت نوح اور حضرت لوط عَلَیْہِمَا السَّلَام کی بیویوں کی مثال بیان کی گئی اور مسلمانوں کے لئے فرعون کی بیوی حضرت آسیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی والدہ حضرت مریم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی مثال بیان فرمائی گئی تاکہ دو بُری مثالیں اور دو اچھی مثالیں لوگوں کے سامنے واضح ہو جائیں۔

پارہ 28، التحریم

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَؕ

یٰۤاَیُّهَا	النَّبِیُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَاۤ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِیْ	مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ
اے	نبی	کیوں	تم حرام کرتے ہو (اپنے اوپر)	وہ چیز جو	حلال کی	اللہ (نے)	تمہارے لئے	چاہتے ہوئے	اپنی بیویوں کی رضا

اے نبی! تم اپنی بیویوں کی رضا چاہتے ہوئے اپنے اوپر اس چیز کو کیوں حرام کرتے ہو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہے

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْۚ وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْۚ

وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ ①	قَدْ	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ
اور	اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	بیشک	مقرر فرمادیا	اللہ (نے)	تمہارے لئے	تمہاری قسموں کا کھولنا	اور	اللہ	تمہارا مدد گار (ہے)

اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے ○ بیشک اللہ نے تمہارے لیے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر فرمادیا ہے اور اللہ تمہارا مدد گار ہے

وَ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ② وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًاۚ

وَ	هُوَ	الْعَلِیْمُ	الْحَكِیْمُ ②	وَ	اِذْ	اَسَرَّ	النَّبِیُّ	اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ	حَدِیْثًا
اور	وہ	بہت علم والا	حکمت والا (ہے)	اور	جب	خفیہ طور پر کی	نبی (نے)	اپنی بیویوں میں سے ایک سے	ایک بات

اور وہی بہت علم والا، بڑا حکمت والا ہے ○ اور جب نبی نے اپنی ایک بیوی کو راز کی ایک بات بتائی

فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ

بَعْضَهٗ	عَرَّفَ	عَلَيْهِ	اللّٰهُ	اَظْهَرَهُ	وَ	بِهٖ	نَبَّاَتْ	فَلَمَّا
اس کا کچھ حصہ	(تو) اس (نبی) نے جتادیا	اس (نبی) پر	اللہ (نے)	ظاہر کردیا اسے	اور	اس کی	اس نے خبر دیدی	پھر جب

پھر جب اس نے اس بات کی (دوسری کو) خبر دیدی اور اللہ نے اس بات کو نبی پر ظاہر کردیا تو نبی نے اس بات کا کچھ حصہ تو جتادیا

وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ

هٰذَا	اَنْۢبَاَكَ	مَنْ	قَالَتْ	بِهٖ	نَبَّاَهَا	فَلَمَّا	عَنْۢ بَعْضٍ	اَعْرَضَ	وَ
یہ	بتایا آپ کو	کس نے	(تو) اس نے عرض کی	اس کی	اس نے خبر دی اس (زوجہ) کو	پھر جب	کچھ حصہ سے	چشم پوشی کی	اور

اور کچھ سے چشم پوشی فرمائی پھر جب نبی نے اس بیوی کو اس کی خبر دی تو اس نے عرض کی: آپ کو کس نے بتایا؟

قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ

اِلَى اللّٰهِ	تَتُوْبَآ	اِنْ	الْخَبِيْرُ③	الْعَلِيْمُ	نَبَّاَنِيَ	قَالَ
اللہ کی طرف (تو وہ توبہ قبول کرے گا)	تم دونوں توبہ کرو	(اے نبی کی دونوں بیویو) اگر	خبر رکھنے والے (نے)	بہت علم والے	بتایا مجھے	فرمایا

فرمایا: مجھے بہت علم والے، بہت خبر رکھنے والے نے بتایا ○ (اے نبی کی دونوں بیویو!) اگر تم دونوں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو

فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَ اِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ

عَلَيْهِ	تَظٰهَرَا	اِنْ	وَ	قُلُوْبُكُمَا	صَغَتْ	فَقَدْ
اس (نبی) پر (کے مقابلے میں)	تم نے ایک دوسرے کی مدد کی	اگر	اور	تم دونوں کے دل	(حق سے کچھ) ہٹ گئے	پس بیشک

کیونکہ تمہارے دل ضرور کچھ ہٹ گئے ہیں (تو وہ توبہ قبول کرے گا) اور اگر نبی کے مقابلے میں تم ایک دوسرے کی مدد کرو

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④

ظَهِيْرٌ④	بَعْدَ ذٰلِكَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	جِبْرِيْلُ	وَ	مَوْلٰىهُ	هُوَ	اللّٰهَ	فَاِنَّ
مددگار (ہیں)	اس کے بعد	فرشتے	اور	نیک ایمان والے	اور	جبریل	اور	اس کا مددگار (ہے)	وہ	اللہ	تو بیشک

تو بیشک اللہ خود ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مددگار ہیں ○

عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ

مُسْلِمٰتٍ	اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ	يُّبْدِلَهٗ	اَنْ	طَلَّقَكُنَّ	اِنْ	رَبُّهٗ	عَسٰى
(جو) اطاعت والیاں	تم سے بہتر بیویاں	بدل دے اسے	کہ	وہ (نبی) طلاق دیدے تمہیں	اگر	اس کا رب	قریب ہے

اگر وہ (نبی) تمہیں طلاق دے دیں تو قریب ہے کہ ان کا رب انہیں تم سے بہتر بیویاں بدل دے جو اطاعت والیاں،

مُؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ⑤

اَبْكَارًا⑤	وَّ	ثَيِّبٰتٍ	سٰٓئِحٰتٍ	عٰبِدٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	مُؤْمِنٰتٍ
کنواریاں (ہوں)	اور	بیاہیاں	روزہ رکھنے والیاں	عبادت کرنے والیاں	توبہ کرنے والیاں	ادب والیاں	ایمان والیاں

ایمان والیاں، ادب والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزہ دار، بیاہیاں اور کنواریاں ہوں ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ وَاَهۡلِيۡكُمۡ نَارًا وَّقُوۡدُهَا النَّاسُ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	قُوۡۤا	اَنۡفُسَكُمۡ	وَ	اَهۡلِيۡكُمۡ	نَارًا	وَّقُوۡدُهَا	النَّاسُ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم بچاؤ	اپنی جانوں	اور	اپنے گھر والوں (کو)	آگ (سے)	اس کا ایندھن	آدمی

اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی

وَّالۡحِجَارَةُ عَلَيۡهَا مَلٰۤـئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعۡصُوۡنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمۡ

وَ	الۡحِجَارَةُ	عَلَيۡهَا	مَلٰۤـئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ	لَّا يَعۡصُوۡنَ	اللّٰهَ	مَاۤ	اَمَرَهُمۡ
اور	پتھر (ہیں)	اس پر	سختی کرنے والے، طاقتور فرشتے (مقرر ہیں)	وہ نافرمانی نہیں کرتے	اللہ (کی)	(اس میں) جو	اس نے حکم دیا انہیں

اور پتھر ہیں، اس پر سختی کرنے والے، طاقتور فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے

وَيَفۡعَلُوۡنَ مَا يُؤۡمَرُوۡنَ ۝٦ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَعۡتَذِرُوا الۡيَوۡمَ ؕ

وَ	يَفۡعَلُوۡنَ	مَا	يُؤۡمَرُوۡنَ ۝٦	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لَا تَعۡتَذِرُوا	الۡيَوۡمَ
اور	وہ کرتے ہیں	جو	انہیں حکم دیا جاتا ہے	اے	وہ لوگو جنہوں نے	کفر کیا	تم بہانے نہ بناؤ	آج

اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے ۝ اے کافرو! آج تم بہانے نہ بناؤ،

اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝٧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا تُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ

اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ	مَا	كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝٧	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	تُوۡبُوۡۤا	اِلَى اللّٰهِ
تمہیں بدلہ دیا جائے گا صرف	(اس کا) جو	تم عمل کرتے تھے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	تم توبہ کرو	اللہ کی طرف

تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے ۝ اے ایمان والو! اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو

تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يُّكَفِّرَ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَيُدۡخِلَكُمۡ جَنّٰتٍ

تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا	عَسٰى	رَبُّكُمۡ	اَنۡ	يُّكَفِّرَ	عَنۡكُمۡ	سَيِّاٰتِكُمۡ	وَ	يُدۡخِلَكُمۡ	جَنّٰتٍ
سچی توبہ	قریب ہے	تمہارا رب	کہ	مٹادے	تم سے	تمہاری برائیاں	اور	داخل کرے تمہیں	باغوں (میں)

جس کے بعد گناہ کی طرف لوٹنا نہ ہو، قریب ہے کہ تمہارا رب تمہاری برائیاں تم سے مٹادے اور تمہیں ان باغوں میں داخل کر دے

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ يَوۡمَ لَا يُخۡزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۚ

تَجۡرِىۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	يَوۡمَ	لَا يُخۡزِى	اللّٰهُ	النَّبِىَّ	وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	مَعَهٗ
بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	(جس) دن	رسوا نہ کرے گا	اللہ	نبی	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ

جن کے نیچے نہریں رواں ہیں جس دن اللہ نبی اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے رسوا نہ کرے گا،

نُوۡرُهُمۡ يَسۡعٰى بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَبِاَيۡمَانِهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا

نُوۡرُهُمۡ	يَسۡعٰى	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	وَ	بِاَيۡمَانِهِمۡ	يَقُوۡلُوۡنَ	رَبَّنَاۤ	اَتۡمِمۡ	لَنَا	نُوۡرَنَا
ان کا نور	دوڑتا ہو گا	ان کے آگے	اور	ان کے دائیں	وہ عرض کریں گے	اے ہمارے رب	پورا کر دے	ہمارے لیے	ہمارا نور

ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں دوڑتا ہو گا، وہ عرض کریں گے، اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر دے

وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝٨ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

وَ	اغْفِرْ	لَنَا	اِنَّكَ	عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ ۝٨	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِىُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اور	بخش دے	ہمیں	بیشک تو	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)	اے	نبی	جہاد کرو	کافروں	اور	منافقوں (سے)

اور ہمیں بخش دے، بیشک تو ہر چیز پر خوب قادر ہے ○ اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

وَ	اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۝٩	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا
اور	سختی کرو	ان پر	اور	ان کا ٹھکانہ	جہنم (ہے)	اور	وہ کیا ہی برا	ٹھکانہ (ہے)	بنا دیا	اللہ (نے)	مثال

اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ○ اللہ نے کافروں کیلئے

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	امْرَاَتَ نُوْحٍ	وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ	كَانَتَا	تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ
ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	کفر کیا	نوح کی بیوی	اور لوط کی بیوی (کو)	وہ دونوں تھیں	ہمارے بندوں میں سے دو صالح بندوں کے تحت (نکاح میں)

نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کو مثال بنا دیا، وہ دونوں ہمارے بندوں میں سے دو صالح بندوں کے نکاح میں تھیں

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ

فَخَانَتٰهُمَا	فَلَمْ يُغْنِيَا	عَنْهُمَا	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَّ	قِيْلَ
تو ان عورتوں نے خیانت کی ان دونوں سے	تو وہ دونوں کام نہ آئے	ان دونوں (عورتوں) کے	اللہ سے (کے سامنے)	کچھ	اور	فرما دیا گیا

پھر ان دونوں عورتوں نے ان سے خیانت کی تو وہ (صالح بندے) اللہ کے سامنے انہیں کچھ کام نہ آئے اور فرما دیا گیا کہ

ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

ادْخُلَا	النَّارَ	مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تم دونوں عورتیں داخل ہو جاؤ	آگ (میں)	داخل ہونے والوں کے ساتھ	اور	بنا دیا	اللہ (نے)	مثال	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے

تم دونوں عورتیں جانے والوں کے ساتھ جہنم میں جاؤ ○ اور اللہ نے مسلمانوں کیلئے

امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِىْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ

امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ	اِذْ	قَالَتْ	رَبِّ ابْنِ	لِىْ	عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِى الْجَنَّةِ
فرعون کی بیوی (کو)	جب	اس نے کہا	اے میرے رب بنا دے	میرے لیے	اپنے پاس	ایک گھر	جنت میں

فرعون کی بیوی کو مثال بنا دیا جب اس نے عرض کی، اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں گھر بنا

وَنَجِّنِىْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١١ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ

وَ	نَجِّنِىْ	مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ	وَ	نَجِّنِىْ	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١١	وَ	مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ
اور	نجات دے مجھے	فرعون اور اس کے عمل سے	اور	نجات دے مجھے	ظالم لوگوں سے	اور	عمران کی بیٹی مریم

اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات عطا فرما ○ اور عمران کی بیٹی مریم کو (مثال بنا دیا)

الَّتِیۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِیۡهِ مِنۡ رُّوۡحِنَا وَ صَدَّقَتۡ

صَدَّقَتۡ	وَ	مِنۡ رُّوۡحِنَا	فِیۡهِ	فَنَفَخۡنَا	فَرۡجَهَا	اَحۡصَنَتۡ	الَّتِیۡۤ
اس نے تصدیق کی	اور	اپنی طرف کی روح	اس میں	تو ہم نے پھونکی	اپنی پارسائی کے مقام (کی)	حفاظت کی	جس نے

جس نے اپنی پارسائی کے مقام کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور اس نے اپنے رب کی باتوں

بِکَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ کُتُبِهٖ وَ کَانَتۡ مِنَ الۡقٰنِتِیۡنَ ﴿۱۲﴾

مِنَ الۡقٰنِتِیۡنَ ﴿۱۲﴾	کَانَتۡ	وَ	بِکَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ کُتُبِهٖ
فرمانبرداروں میں سے	وہ تھی	اور	اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کی

اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... حلال کو اپنے اوپر حرام کرلینا بھی قسم کی ایک قسم ہے۔

﴿2﴾... اللہ پاک کی اجازت سے اس کے بندے بھی مدد کرتے ہیں۔

﴿3﴾... ہر مسلمان پر اپنی اصلاح کرنا اور اہلِ خانہ کی اسلامی تعلیم و تربیت کرنا لازم ہے۔

﴿4﴾... فرشتے اللہ پاک کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے، وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم ہوتا ہے۔

﴿5﴾... بروزِ قیامت ایمان والوں کو ایسا نور عطا ہوگا جو ان کے آگے اور ان کے سیدھی طرف دوڑ رہا ہوگا۔

﴿6﴾... قیامت کے دن ایمان کے بغیر بزرگوں کی صحبت فائدہ نہیں دے گی۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا کسے کہتے ہیں؟

جواب: ______________________________

____

سوال 2: کیا اللہ پاک کے علاوہ بھی کوئی کسی کی مدد کرسکتا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: سورۂ تحریم کی آیت نمبر 6 میں ایمان والوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ نے سچی توبہ کرلی ہے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... اپنے گھر والوں کی اسلامی تعلیم و تربیت کے متعلق مختصر نوٹ تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر:__________ دستخط سرپرست:__________

اللہ تعالیٰ کی عظمت و قدرت کی بعض نشانیوں کا بیان	5 – 1
جہنم کے چند اوصاف کا ذکر اور عذاب دیکھ کر کفار کا اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا	11 – 6
مسلمانوں کے لیے بڑے اجر کی بشارت، علمِ الٰہی کا ذکر اور زمین کو پیدا کرنے کی حکمت	15 – 12
اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں کو تنبیہات اور مومن و کافر میں ایک مثال کے ذریعے فرق	22 – 16
اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ذکر	30 – 23

سُوْرَۃُ الْمُلْك

تعارف و مضامین:

اس سورت کے کئی نام ہیں، پہلی آیت میں ملک یعنی سلطنت و بادشاہت کا ذکر ہے اس مناسبت سے اسے سورۂ ملک کہتے ہیں۔ اس سورت کی پہلی آیت میں لفظ "تَبٰرَكَ" ہے اس مناسبت سے اسے سورۂ تبارک بھی کہتے ہیں۔ یہ سورت چونکہ عذاب سے نجات دینے والی، عذاب سے بچانے والی اور عذاب کو روکنے والی ہے اس لئے اسے سورۂ مُنْجِیَه، وَاقِیَه اور مَانِعَه بھی کہتے ہیں۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں اسلام کے بنیادی عقائد (جیسے اللہ پاک کی وحدانیت، رسولِ اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی رسالت، قرآنِ کریم کی حقانیت، حشر و نشر اور قیامت کے دن اعمال کی جزا و سزا) کو مؤثّر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ مزید اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) اللہ پاک کی عظمت، سلطنت اور قدرت کے بارے میں بتایا گیا۔

(2) زندگی اور موت کی پیدائش کا مقصد اَعمال کی جانچ کرنا بیان کیا گیا۔

(3) اللہ پاک کی قدرت کی نشانیاں بیان کی گئیں۔

(4) اللہ کے اَزلی واَبدی علم کا بیان ہے کہ وہ ظاہر و پوشیدہ، کھلی وچھپی ہر بات کو جانتا ہے۔

(5) جو نعمتیں اللہ پاک نے اپنی مخلوق کو عطا فرمائی ہیں انہیں بیان کیا گیا تاکہ اس کا شکر ادا کریں۔

(6) کفارِ مکہ کو عذاب سے ڈرایا گیا اور پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کو تسلی دی گئی۔

(7) آخر میں مومن و کافر کا حال واضح کرنے کے لیے الٹا چلنے اور سیدھا چلنے والے کی مثال بیان کی گئی اور رَسُوْلُ اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کو جھٹلانے والوں کو عذابِ الٰہی سے ڈرایا گیا ہے۔

سورۂ ملک کی فضیلت:

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللهُ عَنْه سے روایت ہے کہ رَسُوْلُ اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "بے شک قرآنِ پاک میں 30 آیتوں پر مشتمل ایک سورت ہے جو اپنے پڑھنے والے کے لیے شفاعت کرتی رہے گی یہاں تک کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور وہ "تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ" ہے۔[1]

پارہ 29، الملك

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ							
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ							
تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ﴿۱﴾							
تَبٰرَكَ	الَّذِیْ	بِیَدِهِ	الْمُلْكُ	وَ	هُوَ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ﴿۱﴾
بڑی برکت والا ہے	وہ جو	اس کے ہاتھ (قبضہ) میں	ساری بادشاہی (ہے)	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے
بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضے میں ہی ساری بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ○							

الَّذِىۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَيٰوةَ لِيَبۡلُوَكُمۡ اَيُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ

الَّذِىۡ	خَلَقَ	الۡمَوۡتَ	وَ	الۡحَيٰوةَ	لِيَبۡلُوَكُمۡ	اَيُّكُمۡ	اَحۡسَنُ	عَمَلًا
وہ جس نے	پیدا کیا	موت	اور	زندگی (کو)	تاکہ وہ آزمائش کرے تمہاری	تم میں کون	زیادہ اچھا ہے	عمل (میں)

وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون زیادہ اچھے عمل کرنے والا ہے

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفُوۡرُ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِىۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ

وَ	هُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡغَفُوۡرُ ﴿۲﴾	الَّذِىۡ	خَلَقَ	سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا
اور	وہی (اللہ)	بہت عزت والا، غلبے والا	بہت بخشش والا (ہے)	جس نے	پیدا کیئے	سات آسمان	ایک دوسرے کے اوپر

اور وہی بہت عزت والا، بہت بخشش والا ہے ○ وہ جس نے ایک دوسرے کے اوپر سات آسمان بنائے

مَا تَرٰى فِىۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ تَرٰى مِنۡ فُطُوۡرٍ ﴿۳﴾

مَا تَرٰى	فِىۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ	مِنۡ تَفٰوُتٍ	فَارۡجِعِ	الۡبَصَرَ	هَلۡ	تَرٰى	مِنۡ فُطُوۡرٍ ﴿۳﴾
(اے بندے) تو نہیں دیکھے گا	رحمن کے بنانے میں	کوئی فرق	پس تو (آسمان کی طرف) لوٹا	نگاہ (کو)	کیا	تو دیکھتا ہے	(اس میں) کچھ رخنے

(اے بندے!) تو رحمن کے بنانے میں کوئی فرق نہیں دیکھے گا تو نگاہ اٹھا کر دیکھ، کیا تجھے کوئی رخنہ نظر آتا ہے؟○

ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَيۡنِ يَنۡقَلِبۡ اِلَيۡكَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيۡرٌ ﴿۴﴾

ثُمَّ	ارۡجِعِ	الۡبَصَرَ	كَرَّتَيۡنِ	يَنۡقَلِبۡ	اِلَيۡكَ	الۡبَصَرُ	خَاسِئًا	وَّ	هُوَ	حَسِيۡرٌ ﴿۴﴾
پھر	لوٹا	نگاہ (کو)	دوبارہ	پلٹ آئے گی	تیری طرف	نگاہ	ناکام ہو کر	اور	وہ	تھکی ہوئی (ہوگی)

پھر دوبارہ نگاہ اٹھا کر دیکھ، نگاہ تیری طرف ناکام ہو کر تھکی ماندی پلٹ آئے گی ○

وَلَقَدۡ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّيٰطِيۡنِ

وَ	لَقَدۡ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنۡيَا	بِمَصَابِيۡحَ	وَ	جَعَلۡنٰهَا	رُجُوۡمًا	لِّلشَّيٰطِيۡنِ
اور	ضرور بیشک	ہم نے آراستہ کیا	نیچے کے آسمان (کو)	چراغوں سے	اور	ہم نے بنایا ان (چراغوں) کو	مار بھگانے کا ذریعہ	شیطانوں کے لئے

اور بیشک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں شیطانوں کے لیے مارنے کا ذریعہ بنایا

وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ السَّعِيۡرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ

وَ	اَعۡتَدۡنَا	لَهُمۡ	عَذَابَ السَّعِيۡرِ ﴿۵﴾	وَ	لِلَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِرَبِّهِمۡ
اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لئے	بھڑکتی آگ کا عذاب	اور	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ

اور ہم نے ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ○ اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا

عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۶﴾ اِذَاۤ اُلۡقُوۡا فِيۡهَا سَمِعُوۡا لَهَا

عَذَابُ جَهَنَّمَ	وَ	بِئۡسَ	الۡمَصِيۡرُ ﴿۶﴾	اِذَاۤ	اُلۡقُوۡا	فِيۡهَا	سَمِعُوۡا	لَهَا
جہنم کا عذاب (ہے)	اور	وہ کیا ہی برا	ٹھکانہ (ہے)	جب	انہیں ڈالا جائے گا	اس میں	(تو) وہ سنیں گے	اس کی

ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ○ جب وہ کفار جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اس کی چنگھاڑ

شَهِيقًا وَّهِيَ تَفُورُ ۝٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ أُلْقِيَ فِيهَا

شَهِيقًا	وَّ	هِيَ	تَفُورُ ۝٧	تَكَادُ تَمَيَّزُ	مِنَ الْغَيْظِ	كُلَّمَآ	أُلْقِيَ	فِيهَا
چنگھاڑ	اور	وہ	جوش مارتی ہوگی	معلوم ہوتا ہے کہ وہ پھٹ جائے گی	غضب سے	جب کبھی	ڈالا جائے گا	اس میں

سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ○ معلوم ہوتا ہے کہ غضب سے پھٹ جائے گی، جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا

فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝٨ قَالُوا بَلَىٰ

فَوْجٌ	سَأَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	أَلَمْ يَأْتِكُمْ	نَذِيرٌ ۝٨	قَالُوا	بَلَىٰ
کوئی گروہ	پوچھیں گے ان سے	اس کے داروغہ	کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس	کوئی ڈر سنانے والا	وہ کہیں گے	کیوں نہیں

تو اس کے داروغہ ان سے پوچھیں گے، کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہیں آیا تھا؟ ○ وہ کہیں گے: کیوں نہیں،

قَدْ جَآءَنَا نَذِيرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ

قَدْ	جَآءَنَا	نَذِيرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَ	قُلْنَا	مَا نَزَّلَ	اللَّهُ	مِن شَيْءٍ
بیشک	آیا تھا ہمارے پاس	ڈر سنانے والا	پھر ہم نے جھٹلایا (اسے)	اور	کہا	نہیں اتاری	اللہ (نے)	کوئی چیز

بیشک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے (انہیں) جھٹلایا اور ہم نے کہا: اللہ نے کوئی چیز نہیں اتاری،

إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝٩ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

إِنْ	أَنتُمْ	إِلَّا	فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝٩	وَ	قَالُوا	لَوْ	كُنَّا نَسْمَعُ	أَوْ	نَعْقِلُ	مَا كُنَّا
نہیں	تم	مگر	بڑی گمراہی میں	اور	وہ کہیں گے	اگر	ہم سن لیتے	یا	سمجھ لیتے	(تو) ہم نہ ہوتے

تم تو بڑی گمراہی میں ہی ہو ○ اور وہ کہیں گے: اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو

فِيٓ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝١١

فِيٓ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝١٠	فَاعْتَرَفُوا	بِذَنبِهِمْ	فَسُحْقًا	لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝١١
دوزخ والوں میں	تو (اب) انہوں نے اقرار کرلیا	اپنے گناہ کا	تو دوری، پھٹکار (ہو)	دوزخ والوں کے لئے

دوزخ والوں میں نہ ہوتے ○ تو اب انہوں نے اپنے گناہ کا اقرار کیا تو دوزخیوں کے لئے پھٹکار ہو ○

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝١٢

إِنَّ	الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُم	بِالْغَيْبِ	لَهُم	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝١٢
بیشک	وہ لوگ جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب (سے)	بغیر دیکھے	ان کے لئے	بخشش	اور	بڑا ثواب (ہے)

بیشک جو لوگ بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے ○

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝١٣

وَ	أَسِرُّوا	قَوْلَكُمْ	أَوِ	اجْهَرُوا	بِهِ	إِنَّهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝١٣
اور	تم آہستہ کہو	اپنی بات	یا	بلند آواز سے کہو	اس کو	بیشک وہ	خوب جاننے والا (ہے)	سینوں کی بات کو

اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے، بیشک وہ تو دلوں کی بات جانتا ہے ○

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۗ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِي

أَلَا يَعْلَمُ	مَنْ	خَلَقَ	وَ	هُوَ	اللَّطِيفُ	الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾	هُوَ	الَّذِي
کیاوہ نہیں جانتا	جس نے	پیدا کیا	اور (حالانکہ)	وہی	ہر باریکی کو جاننے والا	بڑا خبر دار (ہے)	وہی (ہے)	جس نے

کیا جس نے پیدا کیا وہ نہیں جانتا؟ حالانکہ وہی ہر باریکی کو جاننے والا، بڑا خبر دار ہے ○ وہی ہے جس نے

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ

جَعَلَ	لَكُمُ	الْأَرْضَ	ذَلُولًا	فَامْشُوا	فِي مَنَاكِبِهَا	وَ	كُلُوا	مِن رِّزْقِهِ
کر دیا	تمہارے لئے	زمین (کو)	نرم، تابع	تو تم چلو	اس کے رستوں میں	اور	کھاؤ	اُس (اللہ) کے رزق میں سے

تمہارے لیے زمین کو تابع کر دیا تو تم اس کے راستوں میں چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ

وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ أَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ

وَ	إِلَيْهِ	النُّشُورُ ﴿١٥﴾	ءَأَمِنتُم	مَّن	فِي السَّمَاءِ	أَن	يَخْسِفَ
اور	اسی کی طرف	اٹھنا (ہے)	کیا تم بے خوف ہو گئے	(اس سے) جس کی	آسمان میں (سلطنت رکھتا ہے)	(اس بات میں) کہ	وہ دھنسا دے

اور اسی کی طرف اٹھنا ہے ○ کیا تم اُس (اللہ) سے بے خوف ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے اس بات میں کہ وہ تمہیں

بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ

بِكُمُ	الْأَرْضَ	فَإِذَا	هِيَ	تَمُورُ ﴿١٦﴾	أَمْ	أَمِنتُم	مَّن	فِي السَّمَاءِ
تم کو	زمین (میں)	تو اچانک	وہ (زمین)	کانپنے لگے	یا	تم بے خوف ہو گئے	(اس سے) جو	(سلطنت) آسمان میں (ہے)

زمین میں دھنسا دے تو وہ زمین اچانک کانپنے لگے ○ یا تم اُس سے بے خوف ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے

أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾

أَن	يُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُونَ	كَيْفَ	نَذِيرِ ﴿١٧﴾
(اس بات میں) کہ	وہ بھیجے	تمہارے اوپر	پتھراؤ	تو عنقریب تم جان جاؤ گے	کیسا (تھا)	میرا ڈرانا

اس بات میں کہ وہ تم پر پتھراؤ بھیجے تو تم جلد جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا○

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيرِ ﴿١٨﴾	أَوَلَمْ يَرَوْا
اور	ضرور بیشک	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے (تھے)	تو کیسا	ہوا	میرا انکار	اور کیا انہوں نے نہ دیکھا

اور بیشک ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو میرا انکار کیسا ہوا؟○ اور کیا انہوں نے

إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ

إِلَى الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صَافَّاتٍ	وَّ	يَقْبِضْنَ	مَا يُمْسِكُهُنَّ	إِلَّا	الرَّحْمَٰنُ
پرندے کی طرف	اپنے اوپر	پر پھیلاتے ہوئے	اور	سمیٹتے ہوئے	نہیں روکتا انہیں	سوائے	رحمٰن (کے)

اپنے اوپر پر پھیلاتے ہوئے اور سمیٹتے ہوئے پرندے نہ دیکھے، انہیں رحمٰن کے سوا کوئی نہیں روکتا،

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ

اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَیْءٍۭ	بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾	اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِیْ	هُوَ	جُنْدٌ	لَّكُمْ	یَنْصُرُكُمْ
بیشک وہ	ہر چیز کو	خوب دیکھنے والا (ہے)	یا کون (ہے)	یہ	جو	وہ	لشکر (ہے)	تمہارا	جو مدد کر سکتا ہے تمہاری

بیشک وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے ○ یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے جو رحمٰن کے مقابلے میں

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ ۚ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	اِنِ الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا	فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾	اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِیْ
رحمٰن کے مقابلے میں	نہیں کافر	مگر	دھوکے میں	یا کون (ہے)	یہ	جو

تمہاری مدد کرے گا؟ کافر صرف دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں ○ یا کون ایسا ہے جو

یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾

یَرْزُقُكُمْ	اِنْ	اَمْسَكَ	رِزْقَهٗ	بَلْ لَّجُّوْا	فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾
روزی دے گا تمہیں	اگر	وہ (اللہ) روک لے	اپنی روزی	بلکہ وہ ڈھیٹ بن گئے ہیں	سرکشی اور نفرت میں

تمہیں روزی دے اگر اللہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ سرکشی اور نفرت میں ڈھیٹ بن گئے ہیں ○

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾

اَفَمَنْ	یَّمْشِیْ	مُكِبًّا	عَلٰی وَجْهِهٖۤ	اَهْدٰۤی	اَمَّنْ	یَّمْشِیْ	سَوِیًّا	عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾
تو کیا جو	چلے	اوندھا	اپنے منہ کے بل	(وہ) زیادہ ہدایت پر ہے	یا وہ جو	چلے	سیدھا	سیدھی راہ پر

تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلے وہ زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھی راہ پر سیدھا چلے ؟○

قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ

قُلْ	هُوَ	الَّذِیْۤ	اَنْشَاَكُمْ	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ
تم کہو	وہی (ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں	اور	بنائے	تمہارے لئے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل

تم فرماؤ: وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے،

قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ

قَلِیْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾	قُلْ	هُوَ	الَّذِیْ	ذَرَاَكُمْ	فِی الْاَرْضِ
بہت کم	تم شکر ادا کرتے ہو	تم کہو	وہی (ہے)	جس نے	پیدا کیا، پھیلایا تمہیں	زمین میں

تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو ○ تم فرماؤ: وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا

وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾

وَ	اِلَیْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	یَقُوْلُوْنَ	مَتٰی	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾
اور	اسی کی طرف	تم اٹھائے جاؤ گے	اور	وہ کہتے ہیں	کب (آئے گا)	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سچے

اور اسی کی طرف تمہیں اکٹھا کیا جائے گا ○ اور کہتے ہیں: یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو (تو بتاؤ) ○

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾

قُلْ	اِنَّمَا الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَآ اَنَا	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾
تم کہو	(یہ) علم تو صرف	اللہ ہی کے پاس (ہے)	اور	میں صرف	صاف ڈر سنانے والا (ہوں)

تم فرماؤ: یہ علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا ہوں ○

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ

فَلَمَّا	رَاَوْهُ	زُلْفَةً	سِيْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قِيْلَ
پھر جب	وہ دیکھیں گے اسے	قریب	(تو) بگڑ جائیں گے	ان لوگوں کے چہرے جنہوں نے	کفر کیا	اور	(ان سے) کہا جائے گا

پھر جب وہ اسے قریب دیکھیں گے تو کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے (اور ان) سے (فرمادیا) جائے گا:

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ

هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ	اللّٰهُ
یہ (ہے)	وہ (عذاب) جو	تم اس کا مطالبہ کرتے تھے	تم کہو	بھلا دیکھو	اگر	ہلاک کر دے مجھے	اللہ

یہی ہے وہ عذاب جو تم مانگتے تھے ○ تم فرماؤ: بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے

وَ مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

وَ	مَنْ	مَّعِيَ	اَوْ	رَحِمَنَا	فَمَنْ	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾
اور	(اسے) جو	میرے ساتھ (ہے)	یا	وہ رحم فرمائے ہم پر	تو کون (ہے)	جو بچالے گا	کافروں (کو)	دردناک عذاب سے

اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کون ہے جو کافروں کو دردناک عذاب سے بچالے گا؟ ○

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

قُلْ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ
تم کہو	وہی	رحمٰن (ہے)	ہم ایمان لائے	اس پر	اور	اسی پر	ہم نے بھروسہ کیا	تو عنقریب تم جان جاؤ گے

تم فرماؤ: وہی رحمٰن ہے، ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے اسی پر بھروسہ کیا تو تم جلد جان جاؤ گے کہ

مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا

مَنْ	هُوَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَصْبَحَ	مَآؤُكُمْ	غَوْرًا
کون (ہے)	وہ	(جو) کھلی گمراہی میں (ہے)	تم کہو	بھلا دیکھو	اگر	صبح کے وقت ہو جائے	تمہارا پانی	زمین میں دھنسنے والا

کون کھلی گمراہی میں ہے؟ ○ تم فرماؤ: بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے

فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

فَمَنْ	يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾
تو کون (ہے)	جو لے آئے تمہارے پاس بہتا ہوا پانی

تو وہ کون ہے جو تمہیں نگاہوں کے سامنے بہتا ہوا پانی لادے؟ ○

ذہن نشین کیجیے

﴾1﴿... انسان کو پیدا کرنے کا مقصد آزمائش ہے کہ کون زیادہ اچھے عمل کرتا ہے۔

﴾2﴿... آسمانوں کی تخلیق قدرتِ الٰہی کی بہت بڑی دلیل ہے۔

﴾3﴿... اللہ پاک کا خوف رکھنے والوں کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

﴾4﴿... ساری مخلوق کو حقیقی طور پر رزق دینے والا اللہ پاک ہی ہے۔

﴾5﴿... کان، آنکھ اور دل اللہ پاک کی عظیم نعمتیں ہیں، انہیں اسی مقصد کے لئے استعمال کیا جائے جس کے لئے یہ عطا ہوئیں۔

﴾6﴿... قیامت کب آئے گی اس کا ذاتی علم صرف اللہ پاک کو ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: آیت نمبر 2 میں عمل کے احسن ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: سورہ ملک کی روشنی میں ستاروں کے فوائد تحریر کیجیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 3: پرندوں کو اڑنے کی طاقت کس نے عطا کی؟ آیت 19 کی روشنی میں بتائیے۔

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴾1﴿... کیا آپ جہنم کے عذاب سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴾1﴿... زندگی اور موت کی حکمت تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: __________ دستخط سرپرست: __________

سُورَۃُ القَلَم
7 – 1
1
نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان میں کی گئی گستاخی کا رد اور آپ کے اخلاقِ عظیمہ کا ذکر
16 – 8
2
نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان میں بے ادبی کرنے والے کافر کے برے اوصاف کا بیان
34 – 17
3
لوگوں کی نصیحت کے لیے باغ والوں کا واقعہ اور پرہیز گاروں کا ذکر
47 – 35
4
خود کو مسلمانوں سے بہتر کہنے والے مشرکین کی سرزنش اور انہیں عذاب کی وعید
52 – 48
5
نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو صبر کی تلقین اور کفار کا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نظر لگانے کی کوشش کرنا

سُوۡرَۃُ الۡقَلَم

تعارف و مضامین:

اس سورت کی پہلی آیت طیبہ میں اللہ پاک نے قلم کی قسم ارشاد فرمائی ہے، اس مناسبت سے اس کا نام "سورۂ قلم" رکھا گیا۔ اس سورت کا ایک نام "سورۂ نون" بھی ہے اور یہ نام اس سورت کی پہلی آیت کریمہ کی ابتدا میں مذکور حرف "نٓ" کی مناسبت سے رکھا گیا ہے۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں "رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت و شان" کو بیان کیا گیا ہے۔ مزید اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) کفارِ مکہ کے سامنے باغ والوں کی مثال اور ان کا اَنجام بیان کر کے بتایا کہ جو اللہ پاک کے حکم کی مخالفت کرے تو اس کے لیے ایسی ہی سزا ہوتی ہے، لہٰذا ہوش میں آؤ اور اپنا اَنجام خود سوچ لو کہ جب دنیا کی سزا اِتنی دردناک ہے تو آخرت کی سزا کیسی ہو گی۔

(3) کافروں کا یہ دعویٰ غلط ہے کہ مسلمان اور کافر ایک جیسے ہیں، اس دعوے پر ان کے پاس کوئی دلیل نہیں۔

(4) حشر کے میدان میں کفار کی ذِلت و رُسوائی بیان کی گئی اور رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کفار کی طرف سے پہنچنے والی تکلیفوں پر صبر کرنے اور ہر حال میں حکمِ الٰہی کا انتظار و پیروی کرنے کی تلقین کی گئی اور اس سلسلے میں حضرت یُونُس عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ بیان کیا گیا۔

(5) سورت کے آخر میں کفار کے حسد و عناد کا ذکر کیا گیا اور بتایا گیا کہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام جہانوں کے لئے شرف کا باعث ہیں تو ان کی طرف جنون کی نسبت کس طرح کی جاسکتی ہے۔

پارہ 29، القلم

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا یَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾

نٓ	وَالْقَلَمِ	وَ	مَا	یَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾	مَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَةِ رَبِّكَ	بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾
نٓ	قلم کی قسم	اور	(اس کی) جو	وہ لکھتے ہیں	نہیں (ہو)	تم	اپنے رب کے فضل سے	مجنون

نٓ، قلم اور اس کی قسم جو لکھتے ہیں ○ تم اپنے رب کے فضل سے ہرگز مجنون نہیں ہو ○

وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾ وَ اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾

وَ	اِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا	غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾	وَ	اِنَّكَ	لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾
اور	بیشک	تمہارے لیے	ضرور ثواب (ہے)	نہ ختم ہونے والا	اور	بیشک تم	ضرور عظیم اخلاق پر (ہو)

اور ضرور یقیناً تمہارے لیے بے انتہا ثواب ہے ○ اور بیشک تم عظیم اخلاق پر ہو ○

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝٥ بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۝٦ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ

فَسَتُبْصِرُ	وَ	يُبْصِرُونَ ۝٥	بِأَييِّكُمُ	الْمَفْتُونُ ۝٦	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ
تو عنقریب تم دیکھ لوگے	اور	وہ (بھی) دیکھ لیں گے	تم میں کون	مجنون (تھا)	بیشک	تمہارا رب	وہ	خوب جاننے والا ہے

تو جلد ہی تم بھی دیکھ لوگے اور وہ بھی دیکھ لیں گے ○ کہ تم میں کون مجنون تھا ○ بیشک تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝٧ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝٨

بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيلِهِ	وَ	هُوَ	أَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِينَ ۝٧	فَلَا تُطِعِ	الْمُكَذِّبِينَ ۝٨
(اس) کو جو	بھٹک گیا	اس کے راستے سے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت والوں کو	تو تم بات نہ ماننا	جھٹلانے والوں (کی)

اسے جو اس کی راہ سے بہکا اور وہ ہدایت والوں کو بھی خوب جانتا ہے ○ تو تم جھٹلانے والوں کی بات نہ سننا ○

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝٩ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝١٠

وَدُّوا	لَوْ	تُدْهِنُ	فَيُدْهِنُونَ ۝٩	وَ	لَا تُطِعْ	كُلَّ حَلَّافٍ	مَّهِينٍ ۝١٠
انہوں نے چاہا	(کہ) کسی طرح	تم نرمی کرو	تو وہ (بھی) نرمی کریں	اور	تم بات نہ ماننا	ہر (ایسے آدمی کی جو) بڑا قسمیں کھانے والا	ذلیل

انہوں نے تو یہی خواہش رکھی کہ کسی طرح تم نرمی کرو تو وہ بھی نرم پڑ جائیں ○ اور ہر ایسے آدمی کی بات نہ سننا جو بڑا قسمیں کھانے والا، ذلیل ○

هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝١١ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝١٢

هَمَّازٍ	مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝١١	مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	أَثِيمٍ ۝١٢
(منہ پر) بہت طعنے دینے والا	چغلی کے ساتھ ادھر ادھر بہت پھرنے والا	بھلائی سے بڑا روکنے والا	حد سے بڑھنے والا	گناہگار

سامنے سامنے بہت طعنے دینے والا، چغلی کے ساتھ ادھر ادھر بہت پھرنے والا ○ بھلائی سے بڑا روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، بڑا گناہگار ○

عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝١٣ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۝١٤ إِذَا تُتْلَىٰ

عُتُلٍّ	بَعْدَ ذَٰلِكَ	زَنِيمٍ ۝١٣	أَنْ	كَانَ	ذَا مَالٍ وَّبَنِينَ ۝١٤	إِذَا	تُتْلَىٰ
سخت مزاج	اس کے بعد	ناجائز پیداوار (ہے)	(اس بنا پر بات نہ مانو) کہ	وہ ہے	مال اور بیٹوں والا	جب	پڑھی جاتی ہیں

سخت مزاج، اس کے بعد ناجائز پیداوار ہے ○ اس بنا پر (بات نہ مانو) کہ وہ مال اور بیٹوں والا ہے ○ جب اس پر

عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝١٥ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝١٦

عَلَيْهِ	آيَاتُنَا	قَالَ	أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝١٥	سَنَسِمُهُ	عَلَى الْخُرْطُومِ ۝١٦
اس پر	ہماری آیتیں	(تو) کہتا ہے	(یہ) پہلے لوگوں کی کہانیاں (ہیں)	عنقریب ہم داغ دیں گے اس کی	سور جیسی تھوتھنی پر

ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ اگلوں کی کہانیاں ہیں ○ قریب ہے کہ ہم اس کی سور کی سی تھوتھنی پر داغ دیں گے ○

إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ ۚ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝١٧

إِنَّا	بَلَوْنَاهُمْ	كَمَا	بَلَوْنَا	أَصْحَابَ الْجَنَّةِ	إِذْ	أَقْسَمُوا	لَيَصْرِمُنَّهَا	مُصْبِحِينَ ۝١٧
بیشک	ہم نے جانچا انہیں	جیسے	ہم نے جانچا تھا	باغ والوں (کو)	جب	انہوں نے قسم کھائی	ضرور وہ کاٹ لیں گے اس (باغ) کو	صبح ہوتے ہوئے

بیشک ہم نے انہیں جانچا جیسا باغ والوں کو جانچا تھا جب انہوں نے قسم کھائی کہ ضرور صبح ہوتے اس باغ کو کاٹ لیں گے ○

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾

نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾	هُمْ	وَ	مِّنْ رَّبِّكَ	طَآئِفٌ	عَلَيْهَا	فَطَافَ	لَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾	وَ
سو رہے (تھے)	وہ	اور	تمہارے رب کی طرف سے	ایک پھیری کرنے والا	اس (باغ) پر	تو پھیری کر گیا	وہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ نہیں کہہ رہے تھے	اور

اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ نہیں کہہ رہے تھے ○ تو اس باغ پر تیرے رب کی طرف سے ایک پھیری کرنے والا پھیری کر گیا جبکہ وہ سو رہے تھے ○

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ

عَلٰى حَرْثِكُمْ	اغْدُوْا	اَنِ	مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾	فَتَنَادَوْا	كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾	فَاَصْبَحَتْ
اپنی کھیتی پر	صبح سویرے چلو	کہ	صبح ہوتے ہوئے	تو انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا	سیاہ رات کی طرح	تو وہ (باغ) صبح کے وقت ہو گیا

تو صبح کے وقت وہ باغ سیاہ رات کی طرح ہو گیا ○ پھر انہوں نے صبح ہوتے ایک دوسرے کو پکارا ○ کہ اگر تم کاٹنا چاہتے ہو تو

اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ

الْيَوْمَ	لَّا يَدْخُلَنَّهَا	اَنْ	يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾	هُمْ	وَ	فَانْطَلَقُوْا	صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾	كُنْتُمْ	اِنْ
آج	ہر گز داخل نہ ہو اس (باغ) میں	کہ	آہستہ آہستہ کہتے جاتے تھے	وہ	اور	تو وہ چلے	کاٹنے کا ارادہ رکھنے والے	تم ہو	اگر

صبح سویرے اپنی کھیتی پر چلو ○ تو وہ چلے اور آپس میں آہستہ آہستہ کہتے جاتے تھے ○ کہ ہر گز آج کوئی مسکین تمہارے پاس

عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا

رَاَوْهَا	فَلَمَّا	قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾	عَلٰى حَرْدٍ	غَدَوْا	وَّ	مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾	عَلَيْكُمْ
انہوں نے دیکھا اس (باغ) کو	پھر جب	(خود کو) قادر سمجھتے ہوئے	روکنے پر	وہ صبح سویرے چل پڑے	اور	کوئی مسکین	تم پر

باغ میں آنے نہ پائے ○ اور وہ خود کو روکنے پر قادر سمجھتے ہوئے صبح سویرے چلے ○ پھر جب انہوں نے اس باغ کو دیکھا

قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ

اَوْسَطُهُمْ	قَالَ	مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾	نَحْنُ	بَلْ	لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾	اِنَّا	قَالُوْٓا
ان میں سے بہتر (نے)	کہا	محروم ہو گئے	ہم	بلکہ	ضرور راستہ بھٹک گئے	بیشک ہم	(تو) وہ کہنے لگے

تو کہنے لگے: بیشک ہم ضرور راستہ بھٹک گئے ہیں ○ بلکہ ہم محروم ہو گئے ہیں ○ ان میں جو بہتر تھا اس نے کہا:

اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾

ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾	كُنَّا	اِنَّا	سُبْحٰنَ رَبِّنَآ	قَالُوْا	تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾	لَوْلَا	لَّكُمْ	اَلَمْ اَقُلْ
ظلم کرنے والے	ہم تھے	بیشک	ہمارا رب پاک (ہے)	انہوں نے کہا	تم تسبیح کرتے	کیوں نہیں	تم سے	کیا میں نے نہ کہا تھا

کیا میں تم سے نہیں کہتا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ ○ انہوں نے کہا: ہمارا رب پاک ہے، بیشک ہم ظالم تھے ○

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾

طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾	كُنَّا	اِنَّا	يٰوَيْلَنَآ	قَالُوْا	يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾	عَلٰى بَعْضٍ	بَعْضُهُمْ	فَاَقْبَلَ
سرکشی کرنے والے	ہم تھے	بیشک	ہائے ہماری خرابی	انہوں نے کہا	ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہوئے	بعض پر	ان کے بعض	تو متوجہ ہوئے

پھر وہ ایک دوسرے کی طرف ملامت کرتے ہوئے متوجہ ہوئے ○ بولے: ہائے ہماری خرابی، بیشک ہم سرکش تھے ○

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ

عَسٰى	رَبُّنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَنَا	خَيْرًا مِّنْهَآ	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾	كَذٰلِكَ	الْعَذَابُ
ہو سکتا ہے	ہمارا رب	کہ	بدل دے ہمیں	اس سے بہتر	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف	رغبت رکھنے والے (ہیں)	ایسا ہی (ہوتا ہے)	عذاب

امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر بدل دے یقیناً (اب) ہم اپنے رب کی طرف ہی رغبت رکھنے والے ہیں ○ سزا ایسی ہی ہوتی ہے

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
اور	ضرور آخرت کا عذاب	سب سے بڑا (ہے)	اگر	وہ جانتے ہوتے	بیشک	پرہیزگاروں کے لیے	ان کے رب کے پاس

اور بیشک آخرت کی سزا سب سے بڑی ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا اگر لوگ جانتے ○ بیشک ڈر والوں کے لیے ان کے رب کے پاس

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾	اَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِيْنَ	كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾	مَا	لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾
نعمتوں والے باغ (ہیں)	تو کیا ہم کر دیں گے	مسلمانوں (کو)	مجرموں جیسا	کیا ہوا	تمہیں	کیسا	تم حکم لگاتے ہو

چین کے باغ ہیں ○ تو کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں جیسا کر دیں ○ تمہیں کیا ہوا؟ کیسا حکم لگاتے ہو؟ ○

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ

اَمْ	لَكُمْ	كِتٰبٌ	فِيْهِ	تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾	اِنَّ	لَكُمْ	فِيْهِ
کیا	تمہارے لیے	کوئی کتاب (ہے)	اس میں	(ایسی بات) تم پڑھتے ہو	(کہ) بیشک	تمہارے لیے	اس (قیامت کے دن) میں

کیا تمہارے لیے کوئی کتاب ہے جس میں تم (ایسی بات) پڑھتے ہو ○ کہ تمہارے لیے قیامت کے دن میں

لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ

لَمَا	تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾	اَمْ	لَكُمْ	اَيْمَانٌ عَلَيْنَا	بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	لَكُمْ
ضرور (وہ ہے) جو	تم پسند کرتے ہو	یا	تمہارے لیے	ہم پر کچھ قسمیں (ہیں)	قیامت کے دن تک پہنچنے والی	(کہ) بیشک	تمہارے لیے

ضرور وہ سب کچھ ہے جو تم پسند کرو ○ یا تمہارے لیے ہم پر قیامت کے دن تک پہنچتی ہوئی کچھ قسمیں ہیں کہ تمہیں وہی کچھ ملے گا

لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ

لَمَا	تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ	بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾	اَمْ	لَهُمْ	شُرَكَآءُ
ضرور (وہ ہے) جس کا	تم دعویٰ کرتے ہو	تم پوچھو ان سے	ان میں کون	اس کا	ضامن (ہے)	یا	ان کیلئے	کچھ شریک (ہیں)

جو کچھ تم فیصلہ کرتے ہو ○ تم ان سے پوچھو کہ ان میں کون اس کا ضامن ہے؟ ○ یا ان کیلئے کچھ شریک ہیں

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾	يَوْمَ	يُكْشَفُ	عَنْ سَاقٍ
تو وہ لے آئیں اپنے شریکوں (کو)	اگر	وہ ہیں	سچے	(جس) دن	پردہ اٹھایا جائے گا	ایک ساق سے

تو وہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر سچے ہیں ○ جس دن معاملہ بڑا سخت ہو جائے گا

وَيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ

وَ	يُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ
اور	انہیں بلایا جائے گا	سجدوں کی طرف	تو وہ طاقت نہ رکھیں گے	نیچی ہوں گی	ان کی نگاہیں	چھا رہی ہو گی ان پر	ذلت

اور کافروں کو سجدے کی طرف بلایا جائے گا تو وہ (اس کی) طاقت نہ رکھیں گے ○ ان کی نگاہیں نیچی ہوں گی، ان پر ذلت چڑھ رہی ہو گی

وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ

وَ	قَدْ	كَانُوْا يُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ	وَ	هُمْ	سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾	فَذَرْنِيْ	وَ	مَنْ	يُّكَذِّبُ
اور	بیشک	انہیں بلایا جاتا تھا	سجدوں کی طرف	اور	وہ	تندرست (تھے)	تو تم چھوڑ دو مجھے	اور	(اسے) جو	جھٹلاتا ہے

اور بیشک انہیں (دنیا میں) سجدے کی طرف بلایا جاتا تھا جبکہ وہ تندرست تھے ○ تو جو اس بات کو جھٹلاتا ہے اسے مجھ پر

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَ	اُمْلِيْ	لَهُمْ
اس بات کو	عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے انہیں (وہاں)	جہاں سے	انہیں علم نہ ہو گا	اور	میں ڈھیل دوں گا	ان کو

چھوڑ دو عنقریب ہم انہیں آہستہ آہستہ وہاں سے لے جائیں گے جہاں سے انہیں خبر بھی نہ ہو گی ○ اور میں انہیں ڈھیل دوں گا،

اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾

اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾
بیشک	میری خفیہ تدبیر	بہت پکی (ہے)	یا	تم مانگتے ہو ان سے	کوئی اجرت	تو وہ	تاوان (کے بوجھ) سے	دبے ہوئے ہیں

بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پکی ہے ○ یا کیا تم ان سے اجرت مانگتے ہو کہ وہ تاوان کے بوجھ میں دبے ہوئے ہیں ○

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ

اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَ	لَا تَكُنْ	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ
یا	ان کے پاس	غیب (کا علم ہے)	تو وہ	لکھ رہے ہیں	تو تم صبر کرو	اپنے رب کے حکم پر	اور	تم نہ ہونا	مچھلی والے کی طرح

یا ان کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ لکھ رہے ہیں ○ تو تم اپنے رب کے حکم تک صبر کرو اور مچھلی والے کی طرح نہ ہونا

اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ

اِذْ	نَادٰى	وَ	هُوَ	مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾	لَوْلَآ	اَنْ	تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ	لَنُبِذَ
جب	اس نے پکارا	اور	وہ	بہت غمگین (تھا)	اگر نہ ہوتا	کہ	پا لیتی اسے	اس کے رب کی نعمت	(تو) ضرور وہ پھینک دیا جاتا

جب اس نے اس حال میں پکارا کہ وہ بہت غمگین تھا ○ اگر اس کے رب کی نعمت اسے نہ پا لیتی تو وہ ضرور چٹیل میدان میں

بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

بِالْعَرَآءِ	وَ	هُوَ	مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾	فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾
چٹیل میدان میں	اور	وہ	ملامت کیا ہوا (ہوتا)	تو چن لیا اسے	اس کے رب (نے)	تو کر لیا اسے	نیک لوگوں میں سے

پھینک دیا جاتا اور وہ ملامت کیا ہوا ہوتا ○ تو اسے اس کے رب نے چن لیا اور اپنے قربِ خاص کے حقداروں میں کر لیا ○

وَ اِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

وَ	اِنْ	یَّكَادُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	لَیُزْلِقُوْنَكَ	بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ
اور	بیشک	معلوم ہوتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ضرور وہ گرادیں گے تمہیں	اپنی آنکھوں سے	جب	وہ سنتے ہیں	قرآن

اور بیشک کافر جب قرآن سنتے ہیں تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ گویا اپنی آنکھوں سے نظر لگا کر تمہیں گرادیں گے

وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾

وَ	یَقُوْلُوْنَ	اِنَّهٗ	لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾	وَ	مَا	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾
اور	کہتے ہیں	بیشک وہ	ضرور عقل سے دور (ہیں)	اور (حالانکہ)	نہیں	وہ	مگر	نصیحت	تمام جہانوں کے لیے

اور کہتے ہیں یہ ضرور عقل سے دور ہیں ○ حالانکہ وہ تو تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہی ہیں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾...رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ہونے والے اعتراضات واِلزامات کا جواب اللہ پاک نے خود دیا ہے۔

﴿2﴾...رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تمام اَخلاقی اچھائیاں ان کے اعلیٰ معیار کے ساتھ عطا کی گئی ہیں۔

﴿3﴾...دنیا کی خاطر دین کے اَحکام میں خلافِ شرع نرمی برتنا مُداہَنَت ہے اور یہ ناجائز و حرام ہے۔

﴿4﴾...حق داروں کو ان کے حق سے محروم کرنے کی نیت بہت بڑے نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔

﴿5﴾...جو سچے دل سے اِخلاص کے ساتھ توبہ کرتا ہے اللہ پاک اسے بہت بھلائی عطا فرماتا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: مُداہنت کیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: ”حلّاف“ کسے کہتے ہیں اور بہت زیادہ قسمیں کھانا کس کی صفت ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: سورۂ قلم کی آیت نمبر 12 میں کافر کے کتنے اور کون کون سے عیب بیان ہوئے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: کیا کافر اور مسلمان برابر ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: نافرمانیوں کے باوجود دنیاوی نعمتیں ملتی رہنا کیسا؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ چغلی تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۂ قلم کی آیت نمبر 17 تا 33 میں بیان کیا گیا باغ والوں کا واقعہ اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَۃُ الحَاقَّۃ

1 – 8	قیامت کے یقینی ہونے کا ذکر اور اسے جھٹلانے والی قوموں کے انجام کا ذکر
9 – 12	سابقہ امتوں کی نافرمانیوں اور ان کے انجام کا بیان
13 – 18	قیامت قائم ہونے کا منظر اور اس کی دہشت کا ذکر
19 – 37	قیامت کے دن عذاب سے نجات پانے اور عذاب میں گرفتار ہونے والوں کا بیان، نامۂ اعمال دائیں یا بائیں ہاتھ میں دیئے جانے کا ذکر
38 – 52	قرآنِ پاک کی عظمت و شان اور اس کے اوصاف کا بیان

سُوْرَۃُ الْحَآقَّۃ

تعارف ومضامین:

حاقہ قیامت کے ناموں میں سے ایک نام ہے، اس کا معنیٰ ہے یقینی طور پر واقع ہونے والی، چونکہ اس سورت کو اسی نام کے سوال کے ساتھ شروع کیا گیا ہے اس لئے اسے ”سورۂ حاقہ“ کہتے ہیں۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں ”قیامت کی ہولناکیوں، قرآنِ مجید کے اللہ پاک کا کلام ہونے اور رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کفار کے تمام اِلزامات سے بری ہونے“ کا بیان ہے۔ مزید اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) سورت کی ابتداء میں بتایا گیا کہ قیامت کا واقع ہونا یقینی اور قطعی ہے، اس کی دہشت، ہولناکی اور شدت کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا۔

(2) کفارِ مکہ کو نصیحت کے لیے قوم عاد اور ثمود کا دردناک انجام بیان کیا گیا اور بتایا گیا کہ وہ دیگر جرائم کے علاوہ دلوں کو دہلا دینے والی قیامت کو بھی جھٹلاتے تھے، نیز فرعون اور اس سے پہلے الٹنے والی بستیوں کا ذکر کیا گیا کہ اللہ پاک کے رسولوں کو جھٹلانے کی وجہ سے اللہ پاک نے انہیں زیادہ سخت گرفت سے پکڑ لیا۔

(3) جو لوگ حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام پر ایمان لائے انہیں اللہ پاک نے کشتی میں سوار کر کے طوفان کے عذاب سے بچا لیا اور نسلِ انسانی کو باقی رکھا۔

(4) قیامت کی چند ہولناکیاں بیان کی گئیں، نیز سعادت مندوں اور بدبختوں کا حال بیان کیا گیا۔

(5) اللہ پاک نے قسم کے ساتھ بیان کیا کہ قرآنِ مجید اللہ پاک کی وحی ہے کسی شاعر کا کلام یا کاہن کا قول نہیں ہے۔

(6) سورت کے آخر میں دلیل کے ساتھ بیان کیا گیا کہ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سچے رسول ہیں۔

پارہ 29، الحاقۃ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَآقَّةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾	مَا	الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾	وَ	مَاۤ اَدْرٰىكَ	مَا	الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾
یقینی طور پر واقع ہونے والی	کیا ہے	یقینی طور پر واقع ہونے والی	اور	تجھے کیا معلوم	کیا ہے	یقینی طور پر واقع ہونے والی

یقینی طور پر واقع ہونے والی ○ یقینی طور پر واقع ہونے والی کیا ہے؟ ○ اور تمہیں کیا معلوم کہ وہ یقینی طور پر واقع ہونے والی کیا ہے؟ ○

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾

كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	وَ	عَادٌ	بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾	فَاَمَّا	ثَمُوْدُ	فَاُهْلِكُوْا	بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾
جھٹلایا	ثمود	اور	عاد (نے)	دل دہلا دینے والی کو	تو بہرحال	ثمود	تو انہیں ہلاک کیا گیا	حد سے گزری ہوئی چنگھاڑ سے

ثمود اور عاد نے دلوں کو دہلا دینے والی کو جھٹلایا ○ تو قوم ثمود کے لوگ تو حد سے گزری ہوئی چنگھاڑ سے ہلاک کئے گئے ○

وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۙ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	سَخَّرَهَا	بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝	فَاُهْلِكُوْا	عَادٌ	اَمَّا	وَ
ان پر	(اللہ نے) قوت کے ساتھ مسلط کر دیا اسے	نہایت سخت گرجتی آندھی سے	تو انہیں ہلاک کیا گیا	عاد	بہر حال	اور

اور عاد کے لوگ تو وہ نہایت سخت گرجتی آندھی سے ہلاک کیے گئے ○ اللہ نے وہ آندھی ان پر

سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ

صَرْعٰى	فِيْهَا	الْقَوْمَ	فَتَرَى	حُسُوْمًا	ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ	وَّ	سَبْعَ لَيَالٍ
پچھاڑے ہوئے	ان (دنوں اور راتوں) میں	لوگوں (کو)	تو تم دیکھتے	لگاتار	آٹھ دن	اور	سات راتیں

لگاتار سات راتیں اور آٹھ دن پوری قوت کے ساتھ مسلط کر دی تو تم ان لوگوں کو ان دنوں اور

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۚ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ

مِّنْ بَاقِيَةٍ ۝	لَهُمْ	تَرٰى	فَهَلْ	اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝	كَاَنَّهُمْ
کوئی بچا ہوا	ان میں	تم دیکھتے ہو	تو کیا	گری ہوئی کھجوروں کے سوکھے تنے (ہیں)	گویا کہ وہ

راتوں میں یوں پچھاڑے ہوئے دیکھتے گویا کہ وہ گری ہوئی کھجوروں کے سوکھے تنے ہیں ○ تو کیا تم ان میں کسی کو بچا ہوا دیکھتے ہو؟ ○

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ

بِالْخَاطِئَةِ ۝	الْمُؤْتَفِكٰتُ	وَ	قَبْلَهٗ	مَنْ	وَ	فِرْعَوْنُ	جَآءَ	وَ
خطاؤں کے ساتھ	الٹنے والی بستیاں	اور	اس سے پہلے (تھا)	جو	اور	فرعون	آیا	اور

اور فرعون اور اس سے پہلے والے اور الٹنے والی بستیوں نے خطاؤں کا ارتکاب کیا ○

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً

اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝	فَاَخَذَهُمْ	رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	فَعَصَوْا
زیادہ سخت گرفت (سے)	تو (اللہ نے) پکڑ لیا انہیں	اپنے رب کے رسول (کی)	تو انہوں نے نافرمانی کی

تو انہوں نے اپنے رب کے رسول کا حکم نہ مانا تو اللہ نے انہیں زیادہ سخت گرفت سے پکڑ لیا ○

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۙ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ

لَكُمْ	لِنَجْعَلَهَا	فِي الْجَارِيَةِ ۝	حَمَلْنٰكُمْ	الْمَآءُ	طَغَا	لَمَّا	اِنَّا
تمہارے لیے	تاکہ ہم بنا دیں اسے	کشتی میں	(تو) ہم نے سوار کیا تمہیں	پانی (نے)	سر اٹھایا	جب	بیشک ہم

بیشک جب پانی نے سر اٹھایا تھا تو ہم نے تمہیں کشتی میں سوار کیا ○ تاکہ اسے تمہارے لیے یادگار

تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ

نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝	فِي الصُّوْرِ	نُفِخَ	فَاِذَا	اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝	تَعِيَهَآ	وَّ	تَذْكِرَةً
ایک پھونک	صور میں	پھونک ماری جائے گی	پھر جب	یاد رکھنے والے کان	یاد رکھیں اسے	اور	یادگار

بنا دیں اور سن کر یاد رکھنے والے کان اس واقعہ کو یاد رکھیں ○ پھر جب صور میں (پہلی مرتبہ) ایک پھونک ماری جائے گی ○

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾

وَّ	حُمِلَتِ	الْاَرْضُ	وَ	الْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾
اور	اٹھالی جائے گی	زمین	اور	پہاڑ	تو انہیں چورا چورا کر دیا جائے گا	ایک (دم) چورا چورا کرنا

اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک دم چورا چورا کر دیئے جائیں گے ○

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾

فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾	وَ	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾
تو اس دن	واقع ہو جائے گی	واقع ہونے والی	اور	پھٹ جائے گا	آسمان	تو وہ	اس دن	بہت کمزور (ہو جائے گا)

تو اس دن واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی ○ اور آسمان پھٹ جائے گا تو اس دن وہ بہت کمزور ہو گا ○

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾

وَّ	الْمَلَكُ	عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا	وَ	يَحْمِلُ	عَرْشَ رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾
اور	فرشتے	اس کے کناروں پر (کھڑے ہوں گے)	اور	اٹھائیں گے	تمہارے رب کا عرش	اپنے اوپر	اس دن	آٹھ (فرشتے)

اور فرشتے اس کے کناروں پر (کھڑے) ہوں گے اور اس دن آٹھ فرشتے تمہارے رب کا عرش اپنے اوپر اٹھائیں گے ○

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ

يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ	لَا تَخْفٰى	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾	فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ
اس دن	تمہیں پیش کیا جائے گا	چھپ نہ سکے گی	تم میں سے	(کسی کی) کوئی پوشیدہ حالت	پس بہر حال	جسے	دیا جائے گا

اس دن تم سب اس حال میں پیش کئے جاؤ گے کہ تم میں سے کسی کی کوئی پوشیدہ حالت چھپ نہ سکے گی ○ تو بہر حال جسے اس کا نامہ اعمال

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ

كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَيَقُوْلُ	هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا	كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾	اِنِّيْ	ظَنَنْتُ	اَنِّيْ
اس کا اعمال نامہ	اس کے دائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	لو	پڑھ لو	میرا اعمال نامہ	بیشک میں	میں یقین رکھتا تھا	کہ میں

دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا: لو میرا نامہ اعمال پڑھ لو ○ بیشک مجھے یقین تھا کہ میں

مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾

مُلٰقٍ	حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾	فَهُوَ	فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾	فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾	قُطُوْفُهَا	دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾
ملنے والا (ہوں)	اپنے حساب (کو)	تو وہ	پسندیدہ زندگی میں (ہو گا)	بلند باغ میں	اس کے پھل	قریب (ہوں گے)

اپنے حساب کو ملنے والا ہوں ○ تو وہ پسندیدہ زندگی میں ہو گا ○ بلند باغ میں ○ اس کے پھل قریب ہوں گے ○

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾

كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓئًا	بِمَآ	اَسْلَفْتُمْ	فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾
تم کھاؤ	اور	پیو	خوشگواری (کے ساتھ)	(اس کے) بدلے جو	تم نے آگے بھیجا	گزرے ہوئے دنوں میں

(کہا جائے گا:) گزرے ہوئے دنوں میں جو تم نے آگے بھیجے اس کے بدلے میں خوشگواری کے ساتھ کھاؤ اور پیو ○

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ۬ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ﴿۲۵﴾

وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِیَ	كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ	فَیَقُوْلُ	یٰلَیْتَنِیْ	لَمْ اُوْتَ	كِتٰبِیَهْ ﴿۲۵﴾
اور	بہر حال	جسے	دیا جائے گا	اس کا اعمال نامہ	اس کے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش	مجھے نہ دیا جاتا	میرا اعمال نامہ

اور رہا وہ جسے اس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا: اے کاش کہ مجھے میرا نامہ اعمال نہ دیا جاتا ○

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ﴿۲۶﴾ یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ﴿۲۷﴾

وَ	لَمْ اَدْرِ	مَا	حِسَابِیَهْ ﴿۲۶﴾	یٰلَیْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِیَةَ ﴿۲۷﴾
اور	میں نہ جانتا	کیا ہے	میرا حساب	اے کاش وہ (دنیا کی موت)	ہوتی	(ہمیشہ کے لئے میری زندگی) ختم کر دینے والی

اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے ○ اے کاش کہ دنیا کی موت ہی (میرا کام) تمام کر دینے والی ہو جاتی ○

مَاۤ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾

مَاۤ اَغْنٰى	عَنِّیْ	مَالِیَهْ ﴿۲۸﴾	هَلَكَ	عَنِّیْ	سُلْطٰنِیَهْ ﴿۲۹﴾	خُذُوْهُ	فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾
کام نہ آیا	مجھے	میرا مال	جاتا رہا	مجھ سے	میرا سب زور	(فرشتوں کو حکم ہوگا) پکڑو اسے	پھر طوق ڈالو اسے

میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا ○ میرا سب زور جاتا رہا ○ (فرشتوں کو حکم ہوگا) اسے پکڑو پھر اسے طوق ڈالو ○

ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾

ثُمَّ	الْجَحِیْمَ	صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾	ثُمَّ	فِیْ سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا	سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾
پھر	بھڑکتی آگ (میں)	داخل کر دو اسے	پھر	زنجیر میں	جس کی لمبائی	ستر ہاتھ (ہے)	تو جکڑ دو اسے

پھر اسے بھڑکتی آگ میں داخل کرو ○ پھر ایسی زنجیر میں جکڑ دو جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے ○

اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿۳۴﴾

اِنَّهٗ	كَانَ لَا یُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ﴿۳۳﴾	وَ	لَا یَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿۳۴﴾
بیشک وہ	ایمان نہ لاتا تھا	عظمت والے اللہ پر	اور	ابھارتا نہ تھا	مسکین کو کھانا دینے پر

بیشک وہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہ لاتا تھا ○ اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا تھا ○

فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا حَمِیْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ ﴿۳۶﴾

فَلَیْسَ	لَهُ	الْیَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِیْمٌ ﴿۳۵﴾	وَّ	لَا	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ غِسْلِیْنٍ ﴿۳۶﴾
تو نہیں ہے	اس کا	آج	یہاں	کوئی دوست	اور	نہ	کچھ کھانا	سوائے	جہنمیوں کی پیپ کے

تو آج یہاں اس کا کوئی دوست نہیں ○ اور نہ دوزخیوں کے پیپ کے سوا کچھ کھانے کو ہے ○

لَّا یَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

لَّا یَاْكُلُهٗۤ	اِلَّا	الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾	فَلَاۤ اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾	وَ	مَا	لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾
نہیں کھائیں گے اسے	مگر	خطاکار لوگ	تو مجھے قسم ہے	(ان چیزوں) کی جنہیں	تم دیکھتے ہو	اور	جنہیں	تم نہیں دیکھتے

اسے خطاکار لوگ ہی کھائیں گے ○ تو مجھے ان چیزوں کی قسم ہے جنہیں تم دیکھتے ہو ○ اور ان چیزوں کی جنہیں تم نہیں دیکھتے ○

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾

إِنَّهُ	لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾	وَ	مَا	هُوَ	بِقَوْلِ شَاعِرٍ	قَلِيلًا مَّا	تُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾
بیشک وہ (قرآن)	ضرور ایک معزز رسول سے باتیں (ہیں)	اور	نہیں	وہ	کسی شاعر کی بات	بہت ہی کم	تم یقین رکھتے ہو

بیشک یہ قرآن ضرور ایک معزز رسول سے باتیں ہیں ○ اور وہ کسی شاعر کی بات نہیں ہے۔ تم بہت کم یقین رکھتے ہو ○

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٣﴾

وَ	لَا	بِقَوْلِ كَاهِنٍ	قَلِيلًا مَّا	تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾	تَنزِيلٌ	مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٣﴾
اور	نہ	کسی کاہن کی بات	بہت ہی کم	تم نصیحت مانتے ہو	اتارا ہوا (ہے)	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے

اور نہ کسی کاہن کی بات ہے۔ تم بہت کم نصیحت مانتے ہو ○ یہ قرآن سارے جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا ہوا ہے ○

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾

وَ	لَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾	لَأَخَذْنَا	مِنْهُ	بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾
اور	اگر	وہ (رسول) خود بنا کر لگا دیتا	ہمارے اوپر	ایک بات (بھی)	(تو) ضرور ہم بدلہ لیتے	اس سے	قوت کے ساتھ

اور اگر وہ ایک بات بھی خود بنا کر ہمارے اوپر لگا دیتے ○ تو ضرور ہم ان سے قوت کے ساتھ بدلہ لیتے ○

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿٤٦﴾ فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿٤٧﴾

ثُمَّ	لَقَطَعْنَا	مِنْهُ	الْوَتِينَ ﴿٤٦﴾	فَمَا	مِنكُمْ	مِّنْ أَحَدٍ	عَنْهُ	حَاجِزِينَ ﴿٤٧﴾
پھر	ضرور ہم کاٹ دیتے	اس سے (کی)	دل کی رگ	پھر نہ (ہوتا)	تم میں سے	کوئی ایک	اس سے	روکنے والا

پھر ان کی دل کی رگ کاٹ دیتے ○ پھر تم میں کوئی ان سے روکنے والا نہ ہوتا ○

وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

وَ	إِنَّهُ	لَتَذْكِرَةٌ	لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾	وَ	إِنَّا	لَنَعْلَمُ	أَنَّ	مِنكُمْ	مُّكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾
اور	بیشک وہ (قرآن)	ضرور نصیحت (ہے)	ڈر والوں کیلئے	اور	بیشک ہم	ضرور جانتے ہیں	کہ	تم میں سے	جھٹلانے والے (ہیں)

اور بیشک یہ قرآن ڈر والوں کے لئے ضرور نصیحت ہے ○ اور بیشک ضرور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ جھٹلانے والے ہیں ○

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾

وَ	إِنَّهُ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾	وَ	إِنَّهُ	لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾
اور	بیشک وہ (قرآن)	ضرور حسرت (ہے)	کافروں پر	اور	بیشک وہ	ضرور یقینی حق (ہے)

اور بیشک وہ کافروں پر ضرور حسرت ہے ○ اور بیشک وہ ضرور یقینی حق ہے ○

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾
تو پاکی بیان کرو	اپنے عظمت والے رب کے نام کی

تو (اے محبوب!) تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بیان کرو ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قیامت آنے میں کوئی شک نہیں، اس کا آنا یقینی ہے۔

﴿2﴾... جن قوموں نے قیامت کو جھٹلایا وہ اللہ پاک کے عذاب کا شکار ہو گئیں۔

﴿3﴾... رسولوں عَلَیۡہِمُ السَّلَام کی نافرمانی ربّ تعالیٰ کے سخت عذاب کا سبب ہے۔

﴿4﴾... سابقہ قوموں کی تباہی کے تذکرے سے عبرت و نصیحت حاصل ہوتی ہے۔

﴿5﴾... اللہ پاک سے ہماری کوئی حالت چھپی نہیں وہ ہمارے سب احوال سے باخبر ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: اس سورت کا نام "حاقہ" کیوں رکھا گیا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: سورۂ حاقہ میں کن دو قوموں کا ذکر ہے اور وہ کس طرح ہلاک ہوئیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: قومِ عاد پر کس طرح عذاب آیا تھا؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: قیامت کے دن عرشِ الٰہی کو کتنے فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: کیا قیامت کے دن مال و دولت کام آئے گا؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ اپنے اَعمال کا محاسبہ کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سیدھے اور الٹے ہاتھ میں اعمال نامہ دیئے جانے والے کون لوگ ہیں؟ اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ الْمَعَارِج
1
7 – 1
کفار پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والے عذاب کا ذکر
2
18 – 8
قیامت کے ہولناک مناظر اور کیفیت کا ذکر
3
21 – 19
انسان میں پائی جانے والی چند برائیوں کا ذکر
4
35 – 22
مسلمانوں کی چند خوبیوں کا بیان
5
44 – 36
کفار کی سرزنش اور ان کے اخروی انجام کا بیان

سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ

تعارف و مضامین:

معارج کا معنیٰ ہے بلندیاں اوراس سورت کی تیسری آیت میں مذکور لفظ "معارج" کی مناسبت سے اس سورت کا نام "سورۂ معارج" رکھا گیا۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں "قیامت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے، جزا و حساب اور عذابِ جہنم کی کیفیت" بیان کی گئی ہے۔ مزید اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) سورت کی ابتدا میں بتایا گیا کہ کفارِ مکہ جس عذاب کا مذاق اڑاتے اور اس کے جلد نازل ہونے کا مطالبہ کرتے ہیں وہ اللہ پاک کی طرف سے ان پر واقع ہونے والا ہے اور اسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔

(2) رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کفار کی طرف سے پہنچنے والی اذیتوں پر صبر کی تلقین کی گئی۔

(3) قیامت، جہنم اور اس کے عذاب کی ہولناکیاں بیان کی گئیں اور کافروں کا اُخروی حال بتایا گیا ہے۔

(4) عام انسان کا حال بیان کیا گیا کہ جب اُسے کوئی ناگوار حالت پیش آتی ہے تو وہ اس پر صبر نہیں کرتا اور جب مال ملتا ہے تو اسے راہِ خدا میں خرچ نہیں کرتا۔

(5) مسلمانوں کو مشرکین سے ممتاز کرنے والے آٹھ اوصاف بیان کئے گئے ہیں۔

(6) سورت کے آخر میں کفارِ مکہ کی سر زَنش کی گئی اور رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی دیتے ہوئے ان کے سامنے کفار کا اُخروی انجام بیان کیا گیا ہے۔

پارہ 29، المعارج

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَاَلَ سَآىِٕلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍۙ(۱) لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌۙ(۲)

دَافِعٌ ۲	لَهٗ	لَيْسَ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۱	سَآىِٕلٌ	سَاَلَ
کوئی ٹالنے والا	اس کو	نہیں ہے	کافروں پر	عذاب واقع ہونے والا	ایک مانگنے والے (نے)	مانگا

ایک مانگنے والے نے وہ عذاب مانگا جو کافروں پر واقع ہونے والا ہے، اس کو کوئی ٹالنے والا نہیں ○○

مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِؕ(۳) تَعْرُجُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِیْ يَوْمٍ

فِیْ يَوْمٍ	اِلَيْهِ	الرُّوْحُ	وَ	الْمَلٰٓىِٕكَةُ	تَعْرُجُ	مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ۳
(اس) دن میں (ہوگا)	اس کی (بارگاہ کی) طرف	جبریل	اور	فرشتے	چڑھتے ہیں	بلندیوں کے مالک اللہ کی طرف سے (ہوگا)

اللہ کی طرف سے ہوگا جو بلندیوں کا مالک ہے ○ فرشتے اور جبریل اس کی بارگاہ کی طرف چڑھتے ہیں،

كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ﴿۶﴾

كَانَ	مِقْدَارُهٗ	خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾	فَاصْبِرْ	صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ	بَعِيْدًا ﴿۶﴾
ہے	جس کی مقدار	پچاس ہزار سال	تو تم صبر کرو	اچھی طرح صبر کرنا	بیشک وہ	سمجھتے ہیں اس (عذاب) کو	دور

(وہ عذاب) اس دن ہو گا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے ○ تو تم اچھی طرح صبر کرو ○ بیشک وہ اسے دور سمجھ رہے ہیں ○

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿۷﴾ؕ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ﴿۸﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ

وَّ	نَرٰىهُ	قَرِيْبًا ﴿۷﴾	يَوْمَ	تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾	وَ	تَكُوْنُ	الْجِبَالُ
اور	ہم دیکھ رہے ہیں اسے	قریب	(جس) دن	ہو جائے گا	آسمان	پگھلی ہوئی چاندی جیسا	اور	ہو جائیں گے	پہاڑ

اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں ○ جس دن آسمان پگھلی ہوئی چاندی جیسا ہو جائے گا ○ اور پہاڑ اون کی طرح

كَالْعِهْنِ ۙ﴿۹﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿۱۰﴾ۚۖ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ

كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾	وَ	لَا يَسْـَٔلُ	حَمِيْمٌ	حَمِيْمًا ﴿۱۰﴾	يُّبَصَّرُوْنَهُمْ	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ
اون کی طرح (ہلکے)	اور	بات نہ پوچھے گا	کوئی دوست	کسی دوست (سے)	وہ دکھائے جا رہے ہوں گے انہیں	آرزو کرے گا	مجرم

ہلکے ہو جائیں گے ○ اور کوئی دوست کسی دوست سے حال نہ پوچھے گا ○ وہ ان کو دکھائے جا رہے ہوں گے۔ مجرم آرزو کرے گا،

لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ۙ﴿۱۱﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ﴿۱۲﴾ وَفَصِيْلَتِهِ

لَوْ	يَفْتَدِيْ	مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ	بِبَنِيْهِ ﴿۱۱﴾	وَ	صَاحِبَتِهٖ	وَ	اَخِيْهِ ﴿۱۲﴾	وَ	فَصِيْلَتِهِ
کاش	وہ بدلے میں دیدے	اس دن کے عذاب سے	اپنے بیٹے	اور	اپنی بیوی	اور	اپنا بھائی	اور	اپنا کنبہ

کاش! اس دن کے عذاب سے چھوٹنے کے بدلے میں اپنے بیٹے دیدے ○ اور اپنی بیوی اور اپنا بھائی ○ اور اپنا وہ کنبہ

الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۙ﴿۱۳﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ﴿۱۴﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۙ﴿۱۵﴾

الَّتِيْ	تُـْٔوِيْهِ ﴿۱۳﴾	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	يُنْجِيْهِ ﴿۱۴﴾	كَلَّا	اِنَّهَا	لَظٰى ﴿۱۵﴾
جو	پناہ دیتا ہے اسے	اور	جو کوئی	زمین میں (ہے)	سب	پھر	وہ (بدلہ دینا) بچالے اسے	ہر گز نہیں	بیشک وہ	بھڑکتی آگ (ہے)

جو اسے پناہ دیتا ہے ○ اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب، پھر یہ (بدلہ دینا) اسے بچالے ○ ہر گز نہیں، وہ تو بھڑکتی آگ ہے ○

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ۚۖ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۙ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾

نَزَّاعَةً	لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾	تَدْعُوْا	مَنْ	اَدْبَرَ	وَ	تَوَلّٰى ﴿۱۷﴾	وَ	جَمَعَ	فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾
کھینچ لینے والی	کھال کو	وہ بلا رہی ہے	(اس کو) جس نے	پیٹھ پھیری	اور	منہ موڑا	اور	جوڑ کر رکھا	پھر محفوظ کر لیا

کھال کھینچ لینے والی ○ بلا رہی ہے اسے جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا ○ اور جوڑ کر رکھا پھر (اسے) محفوظ کر لیا ○

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۙ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۙ﴿۲۰﴾

اِنَّ	الْاِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾
بیشک	آدمی	پیدا کیا گیا ہے	بڑا بے صبرا حریص	جب	پہنچے اسے	برائی	(تو) سخت گھبرانے والا (ہو جاتا ہے)

بیشک آدمی بڑا بے صبرا حریص پیدا کیا گیا ہے ○ جب اسے برائی پہنچے تو سخت گھبرانے والا ہو جاتا ہے ○

وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿٢١﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿٢٢﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

وَّ	اِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوْعًا ﴿٢١﴾	اِلَّا	الْمُصَلِّيْنَ ﴿٢٢﴾	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ
اور	جب	پہنچے اسے	بھلائی	(تو) بہت روک رکھنے والا (ہو جاتا ہے)	مگر	نماز پڑھنے والے	وہ لوگ جو	وہ	اپنی نماز پر

اور جب اسے بھلائی پہنچے تو بہت روک رکھنے والا ہو جاتا ہے ○ مگر وہ نمازی ○ جو اپنی نماز کی

دَآئِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿٢٤﴾ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿٢٥﴾

دَآئِمُوْنَ ﴿٢٣﴾	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿٢٤﴾	لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿٢٥﴾
ہمیشہ پابندی کرنے والے (ہیں)	اور	وہ لوگ جو	ان کے مالوں میں	ایک معلوم حق (ہے)	مانگنے والے اور محروم کے لئے

ہمیشہ پابندی کرنے والے ہیں ○ اور وہ جن کے مال میں ایک معلوم حق ہے ○ اس کے لیے جو مانگے اور اس کیلئے جو محروم رہے ○

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾

وَ	الَّذِيْنَ	يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾
اور	وہ لوگ جو	تصدیق کرتے ہیں	انصاف کے دن کی	اور	وہ لوگ جو	وہ	اپنے رب کے عذاب سے	ڈرنے والے (ہیں)

اور وہ لوگ جو انصاف کے دن کی تصدیق کرتے ہیں ○ اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈر رہے ہیں ○

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾

اِنَّ	عَذَابَ رَبِّهِمْ	غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾
بیشک	ان کے رب کا عذاب	بے خوف ہونے کی چیز نہیں	اور	وہ لوگ جو	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرنے والے (ہیں)

بیشک ان کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں ہے ○ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ○

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿٣٠﴾

اِلَّا	عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿٣٠﴾
سوائے	اپنی بیویوں پر (سے)	یا	(ان سے) جن کے	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	تو بیشک وہ	ملامت کیے جانے والے نہیں

مگر اپنی بیویوں یا اپنی کنیزوں سے تو بیشک ان پر کچھ ملامت نہیں ○

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
تو جو	چاہے	ان کے علاوہ (کوئی اور صورت)	تو یہ لوگ	وہی	حد سے بڑھنے والے (ہیں)	اور	وہ لوگ جو	وہ	اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی

تو جو ان دو کے سوا اور کوئی صورت چاہیں تو وہی حد سے بڑھنے والے ہیں ○ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی

رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِشَهٰدٰتِهِمْ	قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ
حفاظت کرنے والے (ہیں)	اور	وہ لوگ جو	وہ	اپنی گواہیوں پر	قائم رہنے والے (ہیں)	اور	وہ لوگ جو	وہ	اپنی نماز پر (کی)

حفاظت کرنے والے ہیں ○ اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں ○ اور وہ جو اپنی نماز کی

يُحَافِظُوْنَ ۝٣٤ أُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝٣٥ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ

يُحَافِظُوْنَ ۝٣٤	أُولٰٓئِكَ	فِيْ جَنّٰتٍ	مُّكْرَمُوْنَ ۝٣٥	فَمَالِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قِبَلَكَ
حفاظت کرتے ہیں	یہ لوگ	(جنت کے) باغوں میں	عزت دیئے جائیں گے	تو ان لوگوں کو کیا ہوا جنہوں نے	کفر کیا	تمہاری طرف

حفاظت کرتے ہیں ○ یہ لوگ وہ ہیں جن کی (جنت کے) باغوں میں عزت کی جائے گی ○ تو ان کافروں کو کیا ہوا تمہاری طرف

مُهْطِعِيْنَ ۝٣٦ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ۝٣٧ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

مُهْطِعِيْنَ ۝٣٦	عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ	عَنِ الشِّمَالِ	عِزِيْنَ ۝٣٧	اَيَطْمَعُ	كُلُّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ
تیز نگاہ سے دیکھتے (ہیں)	دائیں جانب سے	اور	بائیں جانب سے	گروہ کے گروہ	کیا طمع کرتا ہے	ہر شخص	ان میں سے

تیز نگاہ سے دیکھتے ہیں ○ گروہ کے گروہ دائیں اور بائیں جانب سے ○ کیا ان میں ہر شخص یہ طمع کرتا ہے

اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۝٣٨ كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٩

اَنْ	يُّدْخَلَ	جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۝٣٨	كَلَّا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَّا	يَعْلَمُوْنَ ۝٣٩
کہ	اسے داخل کیا جائے گا	چین کے باغ (میں)	ہر گز نہیں	بیشک	ہم نے پیدا کیا انہیں	(اس چیز) سے جسے	وہ جانتے ہیں

کہ اسے چین کے باغ میں داخل کیا جائے گا ○ ہر گز نہیں، بیشک ہم نے انہیں اس چیز سے پیدا کیا جسے جانتے ہیں ○

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۝٤٠ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ

فَلَآ اُقْسِمُ	بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ ۝٤٠	عَلٰٓى	اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا مِّنْهُمْ
تو مجھے قسم ہے	مشرقوں اور مغربوں کے رب کی	بیشک ہم	ضرور قادر (ہیں)	(اس) پر	کہ	ہم بدل دیں	ان سے اچھے (لوگ)

تو مجھے تمام مشرقوں اور تمام مغربوں کے رب کی قسم، بیشک ہم ضرور قادر ہیں ○ اس بات پر کہ ان سے اچھے لوگ بدل دیں

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝٤١ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى

وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝٤١	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى
اور	نہیں	ہم	پیچھے رہ جانے والے	تو تم چھوڑ دو انہیں	بیہودگیوں میں پڑے ہوئے	اور	کھیلتے ہوئے	یہاں تک کہ

اور کوئی ہم سے نکل کر نہیں جا سکتا ○ تو انہیں اپنی بیہودگیوں میں پڑے اور کھیلتے ہوئے چھوڑ دو یہاں تک کہ

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝٤٢ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا

يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ۝٤٢	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ	سِرَاعًا
وہ ملیں	اپنے دن (سے)	جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	(جس) دن	وہ نکلیں گے	قبروں سے	جلدی کرتے ہوئے

اپنے اس دن سے ملیں جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے ○ جس دن قبروں سے جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے

كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ۝٤٣ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ

كَاَنَّهُمْ	اِلٰى نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ ۝٤٣	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ
گویا کہ وہ	نشانوں کی طرف	لپک رہے ہیں	جھکی ہوئی (ہوں گی)	ان کی آنکھیں	چڑھ رہی ہوگی ان پر	ذلت

گویا وہ نشانوں کی طرف لپک رہے ہیں ○ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی، ان پر ذلت چڑھ رہی ہو گی،

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾			
ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِيْ	كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
یہ	(وہ) دن (ہے)	جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا تھا
یہ وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا ○			

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... کافروں کو قیامت کا دن اس کی سختی کی وجہ سے ایک ہزار یا پچاس ہزار سال کے برابر لگے گا۔

﴿2﴾... قیامت کے دن ہر ایک کو اپنی ہی فکر ہو گی۔

﴿3﴾... کافر کو قیامت کے دن کسی صورت بھی عذاب سے نجات نہیں ملے گی۔

﴿4﴾... نماز کی پابندی کرنا اور صدقات دینا بہت بڑی خوبیاں ہیں۔

﴿5﴾... نماز کی حفاظت یہ ہے کہ نماز کے ارکان، واجبات، سنتوں اور مستحبات کو کامل طور پر ادا کیا جائے۔

﴿6﴾... اللہ پاک کی قدرت و سلطنت سے کوئی نہیں نکل سکتا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا مومن اور کافر دونوں کو قیامت کا دن پچاس ہزار سال کا لگے گا؟

جواب: ______________________________

____

سوال 2: کیا کوئی کافر کچھ دے کر عذاب سے بچ سکے گا؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: سورۂ معارج میں کتنے اعلیٰ اوصاف کا ذکر آیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ شکوہ و شکایت کی بری عادت میں مبتلا تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... ”حرص“ پر مختصر مضمون لکھیے۔

دستخط ٹیچر:__________

دستخط سرپرست:__________

سُورَۃ نُوح
1
4 – 1
حکمِ تبلیغ پر حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا
اپنی قوم کو تبلیغ کرنا
2
9 – 5
حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا انداز ِ تبلیغ
اور آپ کی قوم کی سرکشی
3
20 – 10
استغفار کی برکات کا ذکر اور حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی
اپنی قوم کو فطری دلائل میں غور و فکر کرنے کی نصیحت
4
27 –21
قوم کی نافرمانی پر حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی
ان کے خلاف دعا اور ان کی ہلاکت
5
28
حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی اپنے والدین اور
اہلِ ایمان کے لیے دعائے مغفرت

سُوْرَۃُ نُوْح

تعارف و مضامین:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں حضرت نوح عَلَيْهِ السَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس واقعے کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ پاک نے حضرت نوح عَلَيْهِ السَّلَام کو ان کی قوم کی طرف اپنا رسول بنا کر بھیجا، آپ عَلَيْهِ السَّلَام نے اپنی قوم کو بت پرستی چھوڑ دینے اور صرف اللہ پاک کی عبادت کرنے کی دعوت دی، ان کے سامنے اللہ پاک کی قدرت اور وحدانیت کے دلائل بیان کئے، اللہ پاک کی نافرمانی کرنے پر اس کے غضب اور عذاب سے ڈرایا لیکن انہوں نے آپ کی دعوت قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ جب 900 سال سے زائد عرصے تک دعوت دیتے رہنے کے باوجود قوم اپنی سرکشی سے باز نہ آئی تو حضرت نوح عَلَيْهِ السَّلَام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنی کوشش اور قوم کی ہٹ دھرمی عرض کی اور کافروں کی تباہی و بربادی کی دعا کی تو اللہ پاک نے ان کی قوم کے کفار پر طوفان کا عذاب بھیجا اور وہ لوگ ڈبو کر ہلاک کر دیئے گئے۔

پارہ 29، نوح

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖٓ	اَنْ	اَنْذِرْ	قَوْمَكَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ
بیشک	ہم نے بھیجا	نوح (کو)	اس کی قوم کی طرف	کہ	تو ڈرا	اپنی قوم (کو)	اس (سے) پہلے	کہ	آجائے ان پر

بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اس وقت سے پہلے اپنی قوم کو ڈرا کہ ان پر

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّىْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
دردناک عذاب	(نوح نے) فرمایا	اے میری قوم	بیشک میں	تمہارے لیے	کھلا ڈر سنانے والا (ہوں)	کہ	تم عبادت کرو	اللہ (کی)

دردناک عذاب آئے ۝ اس نے فرمایا: اے میری قوم! بیشک میں تمہارے لیے کھلا ڈر سنانے والا ہوں ۝ کہ اللہ کی بندگی کرو

وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ

وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ۝	يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُؤَخِّرْكُمْ
اور	ڈرو اس سے	اور	اطاعت کرو میری	(اللہ) بخش دے گا	تمہارے	تمہارے کچھ گناہ	اور	مہلت دے گا تمہیں

اور اس سے ڈرو اور میرا حکم مانو ۝ وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا اور ایک مقررہ مدت تک

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	اِنَّ	اَجَلَ اللّٰهِ	اِذَا	جَآءَ	لَا يُؤَخَّرُ	لَوْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
ایک مقرر مدت تک	بیشک	اللہ کی (مقرر کردہ) مدت	جب	آجائے	(تو) اسے پیچھے نہیں کیا جاتا	اگر	تم جانتے ہوتے

تمہیں مہلت دے گا بیشک اللہ کی مقررہ مدت جب آجائے تو اسے پیچھے نہیں کیا جاتا۔ کیا ہی اچھا ہوتا اگر تم جانتے ۝

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّنَهَارًا ۙ﴿۵﴾ فَلَمْ یَزِدْهُمْ

قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	دَعَوْتُ	قَوْمِیْ	لَیْلًا	وَّ	نَهَارًا ﴿۵﴾	فَلَمْ یَزِدْهُمْ
(نوح نے) عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں	میں نے دعوت دی	اپنی قوم (کو)	رات	اور	دن	تو نہیں زیادہ کیا انہیں

عرض کی: اے میرے رب! بیشک میں نے اپنی قوم کو رات دن دعوت دی ○ تو میرے بلانے سے

دُعَآءِیْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

دُعَآءِیْٓ	اِلَّا	فِرَارًا ﴿۶﴾	وَ	اِنِّیْ	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ
میرے بلانے (نے)	مگر	بھاگنے (میں)	اور	بیشک میں	جب کبھی	میں نے بلایا انہیں	تاکہ تو بخش دے	ان کو

ان کے بھاگنے میں ہی اضافہ ہوا ○ اور بیشک میں نے جتنی بار انہیں بلایا تاکہ تو انہیں بخش دے

جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

جَعَلُوْٓا	اَصَابِعَهُمْ	فِیْٓ اٰذَانِهِمْ	وَ	اسْتَغْشَوْا	ثِیَابَهُمْ	وَ	اَصَرُّوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوا
(تو) انہوں نے ڈال لیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور	انہوں نے اوڑھ لیا	اپنے کپڑوں (کو)	اور	وہ ڈٹ گئے	اور	تکبر کیا

تو انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ڈال لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور وہ ڈٹ گئے اور

اسْتِكْبَارًا ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۙ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ

اسْتِكْبَارًا ﴿۷﴾	ثُمَّ	اِنِّیْ	دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا ﴿۸﴾	ثُمَّ	اِنِّیْٓ	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ
تکبر کرنا	پھر	بیشک میں	میں نے دعوت دی انہیں	بلند آواز سے	پھر	بیشک میں	میں نے اعلانیہ کہا	ان سے

بڑا تکبر کیا ○ پھر یقیناً میں نے انہیں بلند آواز سے دعوت دی ○ پھر یقیناً میں نے ان سے اعلانیہ بھی کہا

وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ﴿۹﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾

وَ	اَسْرَرْتُ	لَهُمْ	اِسْرَارًا ﴿۹﴾	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفَّارًا ﴿۱۰﴾
اور	آہستہ کہا	ان سے	آہستہ کہنا	تو میں نے کہا	(اے لوگو) معافی مانگو	اپنے رب (سے)	بیشک وہ	ہے	بڑا معاف فرمانے والا

اور آہستہ خفیہ بھی کہا ○ تو میں نے کہا: (اے لوگو!) اپنے رب سے معافی مانگو، بیشک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے ○

یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ

یُّرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَیْكُمْ	مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾	وَّ	یُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ	وَ	یَجْعَلْ
وہ بھیجے گا	بارش	تم پر	موسلا دھار	اور	مدد کرے گا تمہاری	مالوں اور بیٹوں سے	اور	بنا دے گا

وہ تم پر موسلا دھار بارش بھیجے گا ○ اور مالوں اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور

لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ

لَّكُمْ	جَنّٰتٍ	وَّ	یَجْعَلْ	لَّكُمْ	اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾	مَا	لَكُمْ	لَا تَرْجُوْنَ	لِلّٰهِ
تمہارے لیے	باغات	اور	بنائے گا	تمہارے لیے	نہریں	کیا ہوا	تمہیں	تم امید نہیں رکھتے	اللہ سے

تمہارے لیے باغات بنا دے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا ○ تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ سے عزت کی

وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ

وَقَارًا ﴿۱۳﴾	وَ	قَدْ	خَلَقَكُمْ	أَطْوَارًا ﴿۱۴﴾	أَلَمْ تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ
عزت (کی)	اور (حالانکہ)	بیشک	اس نے پیدا کیا تمہیں	کئی حالتوں (سے گزار کر)	کیا تم نے نہ دیکھا	کیسے	بنائے

امید نہیں رکھتے ○ حالانکہ اس نے تمہیں کئی حالتوں سے گزار کر بنایا ○ کیا تم نے دیکھا نہیں

اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا

اللّٰهُ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا ﴿۱۵﴾	وَّ	جَعَلَ	الْقَمَرَ	فِيهِنَّ	نُورًا
اللہ (نے)	سات آسمان	ایک دوسرے کے اوپر	اور	اس نے کیا	چاند (کو)	ان (آسمانوں) میں	روشن

کہ اللہ نے ایک دوسرے کے اوپر کیسے سات آسمان بنائے؟ ○ اور ان میں چاند کو روشن کیا

وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ أَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾

وَّ	جَعَلَ	الشَّمْسَ	سِرَاجًا ﴿۱۶﴾	وَ	اللّٰهُ	أَنْبَتَكُمْ	مِّنَ الْأَرْضِ	نَبَاتًا ﴿۱۷﴾
اور	بنایا	سورج (کو)	چراغ	اور	اللہ	اس نے اگایا تمہیں	زمین سے	ایک سبزے (کی طرح)

اور سورج کو چراغ بنایا ○ اور اللہ نے تمہیں سبزے کی طرح زمین سے اُگایا ○

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

ثُمَّ	يُعِيدُكُمْ	فِيهَا	وَ	يُخْرِجُكُمْ	إِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْأَرْضَ
پھر	وہ لوٹائے گا تمہیں	اس میں	اور	(دوبارہ) نکالے گا تمہیں	نکالنا	اور	اللہ	اس نے بنایا	تمہارے لیے	زمین (کو)

پھر تمہیں اسی میں لوٹائے گا اور تمہیں دوبارہ نکالے گا ○ اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو

بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ

بِسَاطًا ﴿۱۹﴾	لِّتَسْلُكُوا	مِنْهَا	سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾	قَالَ	نُوحٌ	رَّبِّ	إِنَّهُمْ
بچھونا	تاکہ تم چلو	اس سے (کے)	وسیع راستوں (میں)	عرض کی	نوح (نے)	اے میرے رب	بیشک وہ

بچھونا بنایا ○ تاکہ تم اس کے وسیع راستوں میں چلو ○ نوح نے عرض کی، اے میرے رب! بیشک

عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا

عَصَوْنِي	وَ	اتَّبَعُوا	مَنْ	لَّمْ يَزِدْهُ	مَالُهُ	وَ	وَلَدُهُ	إِلَّا
کی میری انہوں نے نافرمانی	اور	پیچھے لگ گئے	(اس کے) جو	نہیں بڑھایا اسے	اس کے مال	اور	اس کی اولاد (نے)	مگر

انہوں نے میری نافرمانی کی اور ایسے کے پیچھے لگ گئے جس کے مال اور اولاد نے اس کے

خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ

خَسَارًا ﴿۲۱﴾	وَ	مَكَرُوا	مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾	وَ	قَالُوا	لَا تَذَرُنَّ	آلِهَتَكُمْ
نقصان (میں)	اور	انہوں نے مکروفریب کیا	بہت بڑا مکروفریب	اور	انہوں نے کہا	تم ہرگز نہ چھوڑنا	اپنے معبودوں (کو)

نقصان ہی کو بڑھایا ○ اور انہوں نے بہت بڑا مکروفریب کیا ○ اور انہوں نے کہا: تم اپنے معبودوں کو

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ ﴿٢٣﴾

وَ	لَا تَذَرُنَّ	وَدًّا	وَّ	لَا	سُوَاعًا	وَّ	لَا	يَغُوْثَ	وَ	يَعُوْقَ	وَ	نَسْرًا ﴿٢٣﴾
اور	ہر گز نہ چھوڑنا	ود (کو)	اور	نہ	سواع	اور	نہ	یغوث	اور	یعوق	اور	نسر (نامی بتوں کو)

ہر گز نہ چھوڑنا اور ہر گز وَدّ اور سُواع اور یَغُوث اور یَعُوق اور نَسر (نامی بتوں) کو نہ چھوڑنا ○

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾

وَ	قَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَ	لَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾
اور	بیشک	انہوں نے گمراہ کیا	بہت سے (لوگوں کو)	اور	تو زیادہ نہ کر	ظالموں (کو)	مگر	گمراہی (میں)

اور بیشک انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا اور تو ظالموں کی گمراہی میں ہی اضافہ کر ○

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا	نَارًا	فَلَمْ يَجِدُوْا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ان کی خطاؤں کی وجہ سے	انہیں ڈبو دیا گیا	پھر انہیں داخل کیا گیا	آگ (میں)	تو انہوں نے نہ پائے	اپنے لیے	اللہ کے مقابل

وہ اپنی خطاؤں کی وجہ سے ڈبو دیئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے تو انہوں نے اپنے لیے اللہ کے مقابلے

اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ اِنَّكَ

اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾	وَ	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	لَا تَذَرْ	عَلَى الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا ﴿٢٦﴾	اِنَّكَ
مددگار	اور	عرض کی	نوح (نے)	اے میرے رب	تو نہ چھوڑ	زمین پر	کافروں میں سے	کوئی بسنے والا	بیشک تو

میں کوئی مددگار نہ پائے ○ اور نوح نے عرض کی، اے میرے رب! زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ ○ بیشک

اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾

اِنْ	تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ	وَ	لَا يَلِدُوْٓا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا ﴿٢٧﴾
اگر	تو چھوڑ دے گا انہیں	(تو) وہ گمراہ کر دیں گے	تیرے بندوں (کو)	اور	وہ اولاد نہیں جنیں گے	مگر	بدکار	بڑی ناشکری

اگر تو انہیں چھوڑ دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور یہ اولاد بھی ایسی ہی جنیں گے جو بدکار، بڑی ناشکری ہو گی ○

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا

رَبِّ	اغْفِرْ	لِيْ	وَ	لِوَالِدَيَّ	وَ	لِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا
اے میرے رب	تو بخش دے	مجھے	اور	میرے ماں باپ کو	اور	(اس) کو جو	داخل ہوا	میرے گھر (میں)	ایمان والا (ہو کر)

اے میرے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور میرے گھر میں حالتِ ایمان میں داخل ہونے والے کو

وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾

وَّ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَ	لَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا ﴿٢٨﴾
اور	ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو	اور	تو زیادہ نہ کر	ظالموں، کافروں (کو)	مگر	تباہی (میں)

اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو بخش دے اور کافروں کی تباہی میں اضافہ فرما دے ○

ذہن نشین کیجیے

﴾1﴿... ہر شخص کی موت کا وقت مقرر ہے جو ایک لمحہ آگے ہو سکتا ہے نہ پیچھے۔

﴾2﴿... بارگاہِ الٰہی میں استغفار اور گناہوں سے توبہ کرنے والے کے ساتھ اللہ پاک بھلائی فرماتا ہے۔

﴾3﴿... انسان کو مٹی سے پیدا کیا گیا پھر اسی میں لوٹایا جائے گا اور قیامت کے دن اسی سے اٹھایا جائے گا۔

﴾4﴿... بندے کو مال اور اولاد کی وجہ سے اللہ پاک کی عبادت اور اس کے ذکر سے غافل نہیں ہونا چاہیے۔

﴾5﴿... گناہ اور خطائیں عذابِ الٰہی کا سبب ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنی قوم کو کس چیز سے ڈرایا اور کیا حکم دیا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنی قوم کو کس انداز میں تبلیغ فرمائی؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام نے ایمان والوں اور کافروں کیلئے کیا دعا فرمائی؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴾1﴿... کیا آپ توبہ و استغفار کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴾1﴿... قومِ نوح پر عذاب آنے کی وجہ اور اس سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے چند جملوں میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

آیات	موضوع
4 – 1	تلاوتِ قرآن سُن کر جنوں کے مسلمان ہونے کا واقعہ
15–5	انسانوں کی طرح جنوں کے نظریات
19 – 16	اسلام پر استقامت کا صلہ، مسجد بنانے کا مقصد
28 – 20	کفار سے دوٹوک گفتگو کرنے کا حکم اور رسولوں کو پوشیدہ باتوں کا علم دیے جانے کا ذکر

تعارف و مضامین:

اس سورت میں جِنّات کے اَحوال اور اُن کے اَقوال ذکر کئے گئے ہیں اس مناسبت سے اس کا نام "سورۂ جن" رکھا گیا۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں "جنّات سے متعلق حقائق کی خبر" دی گئی ہے مزید اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) سورت کی ابتدا میں پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زبان سے قرآنِ پاک کی تلاوت سُن کر جِنّات کے ایک گروہ کا ایمان لانا بیان کیا گیا، جِنّات نے اللہ پاک کی وحدانیت کا اِقرار کیا اور اعلان کیا کہ اللہ پاک بیوی اور اَولاد سے پاک ہے۔

(2) جِنّات کا انسانوں کے متعلق گمان اور ان کے ساتھ تعلُّق بیان کیا گیا اور بتایا گیا کہ جِنّات فرشتوں کی باتیں چوری چھپے سننے کے لیے آسمانوں کی طرف جاتے تھے، رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کے بعد آسمانوں پر پہرے بٹھا دیئے گئے۔

(3) جِنّات بھی اللہ پاک کی مخلوق ہیں، انسانوں کی طرح ان میں بھی متعدد فرقے ہیں، مسلمان، کافر، نیک اور بد ہر طرح کے جِنّات ہیں۔

(4) مسلمانوں کو وسیع رزق دیئے جانے کی حکمت بیان کی گئی اور بتایا گیا کہ جو اپنے ربّ کی یاد سے منہ پھیرے تو وہ اسے عذاب دے گا۔

(5) مسجدیں صرف اللہ پاک کی عبادت کے لئے بنائی گئی ہیں۔

(6) سورت کے آخر میں یہ بتایا گیا کہ اللہ پاک اپنے پسندیدہ رسولوں کو غیب کا علم عطا فرماتا ہے اور اپنے رسولوں کی طرف جو وحی نازل فرماتا ہے فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

پارہ 29، الجنّ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا

قُلْ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	اَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِّنَ الْجِنِّ	فَقَالُوْۤا	اِنَّا	سَمِعْنَا
تم کہو	وحی کی گئی ہے	میری طرف	کہ	غور سے سنا	ایک گروہ (نے)	جنوں میں سے	تو انہوں نے کہا	بیشک	ہم نے سنا

اے حبیب! تم فرماؤ، میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کے ایک گروہ نے (میری تلاوت کو) غور سے سنا تو انہوں نے کہا: بیشک ہم نے

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهْدِيْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ

قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾	يَّهْدِيْۤ	اِلَى الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	لَنْ نُّشْرِكَ	بِرَبِّنَاۤ
ایک عجیب قرآن	وہ رہنمائی کرتا ہے	بھلائی کی طرف	تو ہم ایمان لائے	اس پر	اور	ہر گز شریک نہ ٹھہرائیں گے	اپنے رب کے ساتھ

ایک عجیب قرآن سنا○ جو بھلائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہر گز کسی کو اپنے رب کا

اَحَدًا ۝٢ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝٣

اَحَدًا ۝٢	وَّ	اَنَّهٗ	تَعٰلٰى	جَدُّ رَبِّنَا	مَا اتَّخَذَ	صَاحِبَةً	وَّ	لَا	وَلَدًا ۝٣
کسی ایک (کو)	اور	یہ کہ	بہت بلند ہے	ہمارے رب کی شان	اس نے نہ بنائی	کوئی بیوی	اور	نہ	بچہ

شریک نہ ٹھہرائیں گے ○ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے، اس نے کوئی بیوی اور بچہ نہ بنایا ○

وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝٤ وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ

وَّ	اَنَّهٗ	كَانَ يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا ۝٤	وَّ	اَنَّا	ظَنَنَّآ
اور	یہ کہ	کہتا تھا	ہم میں سے کوئی بیوقوف (ہی)	اللہ پر	حد سے بڑھ کر بات	اور	یہ کہ	ہم نے خیال کیا تھا

اور یہ کہ ہم میں سے کوئی بیوقوف ہی اللہ پر حد سے بڑھ کر بات کہتا تھا ○ اور یہ کہ ہم نے یہ خیال کیا تھا

اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝٥ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

اَنْ	لَّنْ تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَ	الْجِنُّ	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ۝٥	وَّ	اَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ
کہ	ہرگز نہ کہیں گے	آدمی	اور	جن	اللہ پر	جھوٹی بات	اور	یہ کہ	تھے	انسانوں میں سے کچھ مرد

کہ آدمی اور جن ہرگز اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں گے ○ اور یہ کہ آدمیوں میں سے کچھ مرد

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝٦ وَّ اَنَّهُمْ

يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا ۝٦	وَّ	اَنَّهُمْ
پناہ لیتے	جنوں کے کچھ مردوں کی	تو انہوں نے زیادہ کر دیا ان (جنوں) کی	سرکشی، تکبر (کو)	اور	یہ کہ وہ

جنوں کے کچھ مردوں کی پناہ لیتے تھے تو انہوں نے ان جنوں کی سرکشی کو مزید بڑھا دیا ○ اور یہ کہ

ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝٧

ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	اَحَدًا ۝٧
انہوں نے گمان کیا	جیسا	(اے جنو) تم نے گمان کیا	کہ	(رسول بنا کر) ہرگز نہ بھیجے گا (یا) ہرگز نہ اٹھائے گا	اللہ	کسی ایک (کو)

انہوں نے ویسے ہی گمان کیا جیسا (اے جنو) تم نے گمان کیا کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا (یا، ہرگز کسی کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ نہ کرے گا) ○

وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ۝٨

وَّ	اَنَّا	لَمَسْنَا	السَّمَآءَ	فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا شَدِيْدًا	وَّ	شُهُبًا ۝٨
اور	یہ کہ	ہم نے چھوا	آسمان (کو)	تو ہم نے پایا اسے	(کہ) بھر دیا گیا ہے	سخت پہرے	اور	آگ کی چنگاریوں (سے)

اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا تو اسے پایا کہ سخت پہرے اور آگ کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہے ○

وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ

وَّ	اَنَّا	كُنَّا نَقْعُدُ	مِنْهَا	مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ
اور	یہ کہ	ہم بیٹھا کرتے تھے	اس (آسمان) سے (میں)	بیٹھنے کی جگہوں (پر)	سننے کیلئے	پھر جو کوئی	سننا چاہے	اب

اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں سننے کے لیے کچھ بیٹھنے کی جگہوں پر بیٹھ جایا کرتے تھے، پھر اب جو کوئی سنے

يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ

يَجِدْ	لَهٗ	شِهَابًا	رَّصَدًا ﴿۹﴾	وَّ	اَنَّا	لَا نَدْرِيْٓ	اَشَرٌّ
وہ پائے گا	اپنے لیے	آگ کا شعلہ	تاک (میں)	اور	یہ کہ	ہم نہیں جانتے	کیا کسی برائی (کا)

وہ اپنی تاک میں آگ کا شعلہ پائے گا ○ اور یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ کیا زمین میں رہنے والوں سے

اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾

اُرِيْدَ	بِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ	رَشَدًا ﴿۱۰﴾
ارادہ کیا گیا ہے	(اس کے) ساتھ جو	زمین میں (ہے)	یا	ارادہ کیا ہے	ان کے ساتھ	ان کے رب (نے)	کسی بھلائی (کا)

کسی برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ کسی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے ○

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾

وَّ	اَنَّا	مِنَّا	الصّٰلِحُوْنَ	وَ	مِنَّا	دُوْنَ ذٰلِكَ	كُنَّا	طَرَآئِقَ	قِدَدًا ﴿۱۱﴾
اور	یہ کہ	ہم میں کچھ	نیک لوگ (ہیں)	اور	ہم میں کچھ	اس کے علاوہ (ہیں)	ہم ہیں	مختلف راہوں (میں)	بٹے ہوئے

اور یہ کہ ہم میں کچھ نیک ہیں اور کچھ اس کے علاوہ ہیں، ہم مختلف راہوں میں بٹے ہوئے ہیں ○

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ

وَّ	اَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ نُّعْجِزَ	اللّٰهَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَنْ نُّعْجِزَهٗ
اور	یہ کہ	ہمیں یقین ہو گیا ہے	کہ	ہم ہرگز بے بس نہیں کر سکتے	اللہ (کو)	زمین میں	اور	ہرگز ہم بے بس نہیں کر سکتے اسے

اور یہ کہ ہمیں یقین ہو گیا ہے کہ ہم ہرگز زمین میں اللہ کو بے بس نہیں کر سکتے اور نہ (زمین سے) بھاگ کر اسے بے بس

هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ

هَرَبًا ﴿۱۲﴾	وَّ	اَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى	اٰمَنَّا	بِهٖ	فَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِرَبِّهٖ
بھاگ کر	اور	یہ کہ	جب	ہم نے سنا	ہدایت (قرآن کو)	(تو) ہم ایمان لے آئے	اس پر	تو جو	ایمان لائے	اپنے رب پر

کر سکتے ہیں ○ اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت (قرآن) کو سنا تو اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ

فَلَا يَخَافُ	بَخْسًا	وَّ	لَا	رَهَقًا ﴿۱۳﴾	وَّ	اَنَّا	مِنَّا	الْمُسْلِمُوْنَ
تو وہ خوف نہ رکھے گا	کسی کمی (کا)	اور	نہ	کسی زیادتی (کا)	اور	یہ کہ	ہم میں کچھ	اسلام لانے والے (ہیں)

اسے نہ کسی کمی کا خوف ہو گا اور نہ کسی زیادتی کا ○ اور یہ کہ ہم میں کچھ مسلمان ہیں

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ

وَ	مِنَّا	الْقٰسِطُوْنَ	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا ﴿۱۴﴾	وَ	اَمَّا	الْقٰسِطُوْنَ
اور	ہم میں کچھ	ظلم کرنے والے (ہیں)	تو جو	اسلام لایا	تو یہ لوگ	انہوں نے قصد کیا	ہدایت (کا)	اور	بہر حال	ظلم کرنے والے

اور کچھ ظالم تو جو اسلام لائے تو وہی ہیں جنہوں نے ہدایت کا قصد کیا ○ اور بہر حال جو ظالم ہیں

فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝١٥ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ

فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا ۝١٥	وَّ	اَنْ	لَّوِ اسْتَقَامُوْا	عَلَى الطَّرِيْقَةِ	لَاَسْقَيْنٰهُمْ
تو وہ ہو گئے	جہنم کا	ایندھن	اور	یہ کہ	اگر وہ سیدھے ہو جاتے	(دینِ حق کے) راستے پر	(تو) ضرور ہم سیراب کرتے انہیں

وہ جہنم کے ایندھن ہو گئے ○ اور یہ کہ اگر وہ راستے پر سیدھے ہو جاتے تو ضرور ہم انہیں وافر مقدار میں

مَّآءً غَدَقًا ۝١٦ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ

مَّآءً غَدَقًا ۝١٦	لِّنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَ	مَنْ	يُّعْرِضْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ	يَسْلُكْهُ
کثیر پانی (سے)	تا کہ ہم آزمائیں انہیں	اس بارے میں	اور	جو	منہ پھیرے	اپنے رب کی یاد سے	(تو) وہ ڈال دے گا اسے

پانی دیتے ○ تا کہ اس بارے میں ہم انہیں آزمائیں اور جو اپنے رب کی یاد سے منہ پھیرے تو وہ اسے چڑھ جانے والے عذاب میں

عَذَابًا صَعَدًا ۝١٧ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝١٨

عَذَابًا صَعَدًا ۝١٧	وَّ	اَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا تَدْعُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اَحَدًا ۝١٨
چڑھ جانے والے عذاب (میں)	اور	یہ کہ	مسجدیں	اللہ ہی کی (ہیں)	تو تم عبادت نہ کرو	اللہ کے ساتھ	کسی ایک (کی)

ڈال دے گا ○ اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو ○

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝١٩

وَّ	اَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا ۝١٩
اور	یہ کہ	جب	کھڑا ہوا	اللہ کا بندہ	(کہ) عبادت کرے اس کی	(تو) قریب تھا کہ وہ ہو جاتے	اس پر	ہجوم در ہجوم

اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی عبادت کرنے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ وہ جن اس پر ہجوم کر دیتے ○

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝٢٠

قُلْ	اِنَّمَآ اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَ	لَآ اُشْرِكُ	بِهٖٓ	اَحَدًا ۝٢٠
تم کہو	میں صرف عبادت کرتا ہوں	اپنے رب (کی)	اور	میں شریک نہیں ٹھہراتا	اس کے ساتھ	کسی ایک (کو)

تم فرماؤ: میں تو اپنے رب ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا ○

قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝٢١

قُلْ	اِنِّيْ	لَآ اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	رَشَدًا ۝٢١
تم کہو	بیشک میں	میں مالک نہیں ہوں	تمہارے لئے	کسی نقصان (کا)	اور	نہ	کسی نفع (کا)

تم فرماؤ: بیشک میں تمہارے لئے کسی نقصان اور نفع کا مالک نہیں ہوں ○

قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝٢٢

قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ يُّجِيْرَنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَّ	لَنْ اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا ۝٢٢
تم کہو	بیشک میں	ہر گز نہ بچائے گا مجھے	اللہ سے	کوئی ایک	اور	میں ہر گز نہ پاؤں گا	اس کے سوا	کوئی پناہ

تم فرماؤ: یقیناً ہر گز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا اور ہر گز اس کے سوا کوئی پناہ نہ پاؤں گا ○

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

اِلَّا	بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِسٰلٰتِهٖ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ
مگر	(میرا کام) اللہ کی طرف سے تبلیغ	اور	اس کے پیغامات (پہنچانا ہے)	اور	جو	نافرمانی کرے	اللہ اور اس کے رسول (کی)

مگر (میرا کام) اللہ کی طرف سے تبلیغ اور اس کے پیغامات (پہنچانا ہے) اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم نہ مانے

فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ﴿۲۳﴾ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا

فَاِنَّ	لَهٗ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ﴿۲۳﴾	حَتّٰۤى	اِذَا	رَاَوْا
تو بیشک	اس کے لیے	جہنم کی آگ (ہے)	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب	وہ دیکھیں گے

تو بیشک اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ○ یہاں تک کہ جب وہ اسے دیکھیں گے

مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا

مَا	يُوْعَدُوْنَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَضْعَفُ	نَاصِرًا
(اسے) جس کی	انہیں وعید سنائی جاتی تھی	تو عنقریب وہ جان لیں گے	کون	زیادہ کمزور (ہے)	مددگار (کے اعتبار سے)

جس کی انہیں وعید سنائی جاتی تھی تو جان جائیں گے کہ کس کا مددگار کمزور ہے

وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ

وَّ	اَقَلُّ	عَدَدًا ﴿۲۴﴾	قُلْ	اِنْ	اَدْرِيْۤ	اَقَرِيْبٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ
اور	زیادہ کم (ہے)	تعداد (کے اعتبار سے)	تم کہو	نہیں	میں جانتا	کیا قریب (ہے)	(وہ) جس کی	تمہیں وعید سنائی جاتی ہے

اور کس کی تعداد کم ہے ○ تم فرماؤ: میں نہیں جانتا کہ جس کی تمہیں وعید سنائی جاتی ہے وہ نزدیک ہے

اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖۤ اَحَدًا ۙ﴿۲۶﴾

اَمْ	يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْۤ	اَمَدًا ﴿۲۵﴾	عٰلِمُ الْغَيْبِ	فَلَا يُظْهِرُ	عَلٰى غَيْبِهٖۤ	اَحَدًا ﴿۲۶﴾
یا	کرے گا	اس کے لئے	میرا رب	ایک وقفہ	غیب کا جاننے والا	تو وہ اطلاع نہیں دیتا	اپنے غیب پر	کسی ایک (کو)

یا میرا رب اس کے لئے ایک وقفہ کرے گا ○ غیب کا جاننے والا اپنے غیب پر کسی کو اطلاع نہیں دیتا ○

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

اِلَّا	مَنِ	ارْتَضٰى	مِنْ	رَّسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
مگر	جسے	اس نے پسند کر لیا	سے (یعنی)	رسول (کو)	تو بیشک وہ	مقرر کر دیتا ہے	اس کے آگے

سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے کہ ان کے آگے پیچھے

وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۙ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	رَصَدًا ﴿۲۷﴾	لِّيَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ	اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ
اور	اس کے پیچھے	پہرے دار	تا کہ (اللہ) دیکھ لے	کہ	بیشک	انہوں نے پہنچا دیئے	اپنے رب کے پیغامات

پہرے دار مقرر کر دیتا ہے ○ تا کہ اللہ دیکھ لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے ہیں

وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیۡہِمۡ وَ اَحۡصٰی کُلَّ شَیۡءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

وَ	اَحَاطَ	بِمَا	لَدَیۡہِمۡ	وَ	اَحۡصٰی	کُلَّ شَیۡءٍ	عَدَدًا ﴿۲۸﴾
اور	(اللہ نے) گھیر رکھا ہے	(اس) کو جو	ان کے پاس (ہے)	اور	اس نے شمار کر رکھی ہے	ہر چیز (کی)	گنتی

اور اللہ نے وہ سب کچھ گھیر رکھا ہے جو ان کے پاس ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جِنّات کی طرف بھی نبی بنا کر بھیجے گئے۔

﴿2﴾... قرآنِ مجید بھلائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

﴿3﴾... اللہ پاک کی شان بہت بلند ہے وہ بیوی بچوں سے پاک ہے۔

﴿4﴾... اللہ پاک کی شان میں بے ادبی و گستاخی بے وقوف ہی کرتا ہے۔

﴿5﴾... نعمتوں کی زیادتی مسلمان کی آزمائش کا سبب ہے کہ وہ انہیں کیسے استعمال کرتا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری سے پہلے جنات آسمانِ دنیا پر کس لئے جاتے تھے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 2: کیا انسانوں کی طرح جنات میں بھی مختلف گروہ ہوتے ہیں؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: کیا کافر جِن بھی جہنم میں جائیں گے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: اللہ و رسول کا حکم نہ ماننے والے کی کیا سزا بیان کی گئی ہے؟ سورہ جن کی روشنی میں بتائیے۔

جواب: ______________________________

____

سوال 5: کیا اللہ پاک اپنے رسولوں عَلَیْہِمُ السَّلَام کو علمِ غیب عطا فرماتا ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾...رزق اور نعمتوں کی زیادتی سے کہیں آپ گناہوں میں تو نہیں پڑ جاتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾...جِنّات سے متعلق پانچ باتیں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوۡرَةُ الۡمُزَّمِّل

11– 1	حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سے فرمائے گئے احکام
19 – 12	ایمان نہ لانے پر کفار کو تنبیہ اور انہیں نصیحت کے لیے قیامت کی ہولناکیوں کا ذکر
20	اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر خاص فضل، انہیں نیک کام کرنے اور بخشش کی دعا مانگنے کا حکم

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّل

تعارف و مضامین:

مزّمّل کا معنٰی ہے چادر اوڑھنے والا، اس سورت کی پہلی آیت میں اللہ پاک نے اپنے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یَاۤ اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ فرما کر ندا کی ہے، اس مناسبت سے اسے "سورۂ مزمل" کہتے ہیں۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں "رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عبادت، وظائف اور اذکار سے متعلق کلام" کیا گیا ہے، مزید اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) سورت کی ابتدا میں پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بڑے لطف و کرم والے انداز میں خطاب فرمایا گیا اور انہیں رات کے کچھ حصے میں اپنی عبادت کرنے، خوب ٹھہر ٹھہر کر قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے کا حکم دیا اور بتایا کہ عنقریب آپ پر ایک انتہائی عظمت، جلالت اور قدر والا کلام نازل کیا جائے گا۔

(2) دن کے مقابلے میں رات کے وقت عبادت کرنے میں زیادہ دل جمعی حاصل ہوتی ہے۔

(3) کافروں کی گستاخیوں پر رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو صبر کی تلقین کی گئی اور فرمایا گیا کہ جو لوگ آپ کو اور قرآنِ پاک کو جھٹلا رہے ہیں آپ کی طرف سے انہیں اللہ پاک کافی ہے۔

(4) قیامت کے دن کفار کے عذاب کی کیفیت بیان کی گئی اور کفارِ مکہ کو بتایا گیا کہ جس طرح اللہ پاک نے فرعون کی طرف رسول بھیجے اسی طرح تمہاری طرف بھی بھیجے، اگر تم نے بھی ان کی نافرمانی کی تو تمہیں فرعون سے زیادہ سخت عذاب میں مبتلا کیا جا سکتا ہے۔

(5) دنیا و آخرت کے عذاب سے ڈرانے والی آیات مخلوق کے لیے نصیحت ہیں تو جو چاہے ان سے نصیحت حاصل کرے۔

(6) آخر میں امت سے تہجد کی فرضیت منسوخ کر کے عبادت کے معاملے میں آسانی فرمادی گئی۔

پارہ 29، المزمل

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ						
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ						
يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ						
يٰۤاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾	قُمِ	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۲﴾	نِّصْفَهٗۤ
اے	چادر اوڑھنے والے	تم قیام کرو	رات (میں)	سوائے	تھوڑے (حصے کے)	اس (رات) کا آدھا حصہ (نصف رات)
اے چادر اوڑھنے والے ○ رات کے تھوڑے سے حصے کے سوا قیام کرو ○ آدھی رات (قیام کرو)						

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾

اَوِ	انْقُصْ	مِنْهُ	قَلِيْلًا ﴿۳﴾	اَوْ زِدْ	عَلَيْهِ	وَ	رَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾
یا	کم کرلو	اس سے	کچھ	یا اضافہ کرلو	اس پر	اور	ٹھہر ٹھہر کر پڑھو	قرآن (کو)	ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا

یا اس سے کچھ کم کرلو ○ یا اس پر کچھ اضافہ کرلو اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو ○

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ

اِنَّا	سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ	قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾	اِنَّ	نَاشِئَةَ الَّيْلِ	هِيَ	اَشَدُّ
بیشک	عنقریب ہم ڈالیں گے	تم پر	ایک بھاری بات	بیشک	رات میں قیام کرنا	وہ	زیادہ ہے

بیشک عنقریب ہم تم پر ایک بھاری بات ڈالیں گے ○ بیشک رات کو قیام کرنا زیادہ موافقت کا

وَّطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾

وَطْاً	وَّ	اَقْوَمُ	قِيْلًا ﴿۶﴾	اِنَّ	لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾
موافقت (میں)	اور	زیادہ سیدھا ہے	بات کہنے (میں)	بیشک	تمہارے لیے	دن میں	لمبی مصروفیت (ہے)

سبب ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے ○ بیشک دن میں تو تمہیں بہت سے کام ہیں ○

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾

وَ	اذْكُرِ	اسْمَ رَبِّكَ	وَ	تَبَتَّلْ	اِلَيْهِ	تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾
اور	یاد کرو	اپنے رب کا نام	اور	سب سے الگ ہو جاؤ	اس کی طرف	سب سے الگ ہونا

اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اُسی کے بنے رہو ○

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيْلًا ﴿۹﴾	وَ	اصْبِرْ	عَلٰى
(وہ) مشرق اور مغرب کا رب (ہے)	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	تو تم بناؤ اسے	کارساز	اور	صبر کرو	(اس) پر

وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ ○ اور کافروں کی باتوں پر

مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ

مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	اهْجُرْهُمْ	هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾	وَ	ذَرْنِيْ	وَ	الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ
جو	وہ (کافر) کہتے ہیں	اور	چھوڑ دو انہیں	اچھی طرح چھوڑنا	اور	چھوڑ دو مجھے	اور	جھٹلانے والے مالداروں (کو)

صبر کرو اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو ○ اور ان جھٹلانے والے مالداروں کو مجھ پر چھوڑ دو

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

وَ	مَهِّلْهُمْ	قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾	اِنَّ	لَدَيْنَآ	اَنْكَالًا	وَّ	جَحِيْمًا ﴿۱۲﴾	وَّ	طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ
اور	مہلت دو انہیں	تھوڑی	بیشک	ہمارے پاس	بھاری بیڑیاں	اور	بھڑکتی آگ (ہے)	اور	گلے میں پھنسنے والا کھانا

اور انہیں تھوڑی مہلت دو ○ بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی آگ ہے ○ اور گلے میں پھنسنے والا کھانا

وَّعَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۳﴾ يَوۡمَ تَرۡجُفُ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ وَكَانَتِ الۡجِبَالُ

وَّ	عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۳﴾	يَوۡمَ	تَرۡجُفُ	الۡاَرۡضُ	وَ	الۡجِبَالُ	وَ	كَانَتِ	الۡجِبَالُ
اور	دردناک عذاب (ہے)	(جس) دن	تھرتھرائے گی	زمین	اور	پہاڑ	اور	ہو جائیں گے	پہاڑ

اور دردناک عذاب ہے ○ جس دن زمین اور پہاڑ تھرتھرائیں گے اور پہاڑ ریت کا

كَثِيۡبًا مَّهِيۡلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ

كَثِيۡبًا	مَّهِيۡلًا ﴿۱۴﴾	اِنَّاۤ	اَرۡسَلۡنَاۤ	اِلَيۡكُمۡ	رَسُوۡلًا	شَاهِدًا	عَلَيۡكُمۡ	كَمَاۤ	اَرۡسَلۡنَاۤ
ریت کا ٹیلا	بہتا ہوا	بیشک	ہم نے بھیجا	تمہاری طرف	ایک رسول	گواہی دینے والا	تم پر	جیسے	ہم نے بھیجا

بہتا ہوا ٹیلہ ہو جائیں گے ○ بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے جو تم پر گواہ ہیں جیسے ہم نے

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّبِيۡلًا ﴿۱۶﴾

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ	رَسُوۡلًا ﴿۱۵﴾	فَعَصٰى	فِرۡعَوۡنُ	الرَّسُوۡلَ	فَاَخَذۡنٰهُ	اَخۡذًا وَّبِيۡلًا ﴿۱۶﴾
فرعون کی طرف	ایک رسول	تو نافرمانی کی	فرعون (نے)	رسول (کی)	تو ہم نے پکڑا اسے	سخت گرفت (سے)

فرعون کی طرف ایک رسول بھیجے ○ تو فرعون نے اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا ○

فَكَيۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا يَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِيۡبًا ﴿۱۷﴾

فَكَيۡفَ	تَتَّقُوۡنَ	اِنۡ	كَفَرۡتُمۡ	يَوۡمًا	يَّجۡعَلُ	الۡوِلۡدَانَ	شِيۡبًا ﴿۱۷﴾
تو کیسے	تم بچو گے	اگر	تم نے کفر کیا	(اس) دن (کے عذاب سے)	جو کر دے گا	بچوں (کو)	بوڑھا

پھر اگر تم کفر کرو تو اس دن کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ○

السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعۡدُهٗ مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ

السَّمَآءُ	مُنۡفَطِرٌۢ	بِهٖ	كَانَ	وَعۡدُهٗ	مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذۡكِرَةٌ
آسمان	پھٹ جائے گا	اس کی وجہ سے	ہے	اس کا وعدہ	ہونے والا	بیشک	یہ	ایک نصیحت (ہے)

آسمان اس کی وجہ سے پھٹ جائے گا، اللہ کا وعدہ ہو کر رہنا ہے ○ بیشک یہ ایک نصیحت ہے،

فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ

فَمَنۡ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيۡلًا ﴿۱۹﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	يَعۡلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوۡمُ
تو جو	چاہے	اختیار کر لے	اپنے رب کی طرف	راستہ	بیشک	تمہارا رب	جانتا ہے	کہ تم	قیام کرتے ہو

تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے ○ بیشک تمہارا رب جانتا ہے کہ تم

اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَنِصۡفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ

اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ	وَ	نِصۡفَهٗ	وَ	ثُلُثَهٗ	وَ	طَآئِفَةٌ
رات کی دو تہائی کے قریب	اور	اس (رات) کا آدھا حصہ (نصف رات)	اور	اس کا تیسرا حصہ	اور	ایک جماعت

اور تمہارے ساتھیوں میں سے ایک جماعت کبھی دو تہائی رات کے قریب قیام کرتی ہے اور کبھی آدھی رات

مِنَ الَّذِیْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ؕ

مِنَ الَّذِیْنَ	مَعَكَ	وَ	اللّٰهُ	یُقَدِّرُ	الَّیْلَ	وَ	النَّهَارَ
ان لوگوں میں سے جو	تمہارے ساتھ (ہیں)	اور	اللہ	اندازہ فرماتا ہے	رات	اور	دن (کا)

اور کبھی ایک تہائی رات۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے،

عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَیْكُمْ فَاقْرَءُوْا

عَلِمَ	اَنْ	لَّنْ تُحْصُوْهُ	فَتَابَ عَلَیْكُمْ	فَاقْرَءُوْا
وہ جانتا ہے	کہ	تم ہرگز نہ کر سکو گے اسے (ساری رات کے قیام کو)	تو اس نے اپنی مہربانی سے رجوع کیا تم پر	تو تم پڑھو

اسے معلوم ہے کہ (اے مسلمانو!) تم ساری رات قیام نہیں کر سکو گے تو اس نے اپنی مہربانی سے تم پر رجوع فرمایا اب

مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَیَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰی ۙ وَاٰخَرُوْنَ

مَا	تَیَسَّرَ	مِنَ الْقُرْاٰنِ	عَلِمَ	اَنْ	سَیَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰی	وَ	اٰخَرُوْنَ
جتنا	آسان ہو	قرآن میں سے	وہ جانتا ہے	کہ	عنقریب ہوں گے	تم میں سے	بیمار	اور	دوسرے

قرآن میں سے جتنا آسان ہو اتنا پڑھو۔ اسے معلوم ہے کہ عنقریب تم میں سے کچھ لوگ بیمار ہوں گے اور کچھ

یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۖۗ

یَضْرِبُوْنَ	فِی الْاَرْضِ	یَبْتَغُوْنَ	مِنْ	فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اٰخَرُوْنَ	یُقَاتِلُوْنَ	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
سفر کریں گے	زمین میں	تلاش کرتے ہوئے	سے	اللہ کا فضل	اور	دوسرے	لڑتے ہوں گے	اللہ کی راہ میں

زمین میں اللہ کا فضل تلاش کرنے کیلئے سفر کریں گے اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے

فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

فَاقْرَءُوْا	مَا	تَیَسَّرَ	مِنْهُ	وَ	اَقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
تو تم پڑھو	جتنا	آسان ہو	اس میں سے	اور	قائم رکھو	نماز	اور	ادا کرو	زکوٰۃ

تو جتنا قرآن آسان ہو پڑھو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ

وَ	اَقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	وَ	مَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَیْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ
اور	قرض دو	اللہ (کو)	اچھا قرض	اور	جو	تم آگے بھیجو	اپنی جانوں کے لئے	بھلائی میں سے	تم پاؤ گے اسے	اللہ کے پاس

اور اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لیے جو بھلائی تم آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر

هُوَ خَیْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۰﴾

هُوَ	خَیْرًا	وَّ	اَعْظَمَ اَجْرًا	وَ	اسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ ﴿۲۰﴾
وہ	بہتر	اور	ثواب میں بڑی	اور	بخشش مانگو	اللہ (سے)	بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)

اور بڑے ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو، بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قرآنِ پاک ٹھہر ٹھہر کر اطمینان کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

﴿2﴾... اللہ پاک کی عبادت اس طرح کی جائے کہ دل اللہ پاک کے سوا کسی اور کی طرف متوجہ نہ ہو۔

﴿3﴾... اللہ کے رسول عَلَیْہِ السَّلَام کی نافرمانی اللہ پاک کی سخت گرفت کا باعث ہے۔

﴿4﴾... قیامت کے ہولناک دن کی وجہ سے بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور آسمان پھٹ جائے گا۔

﴿5﴾... دنیا و آخرت کے عذاب سے ڈرانے والی آیات سے مخلوق کو نصیحت حاصل کرنی چاہیے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: "مُزّمّل" کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 2: ترتیل کے ساتھ تلاوتِ قرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: سورۂ مزمل میں رات کے قیام کے ساتھ ساتھ مزید کن نیکیوں کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ تہجد پڑھتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... ترتیل کے ساتھ قرآنِ پاک پڑھنے سے متعلق ٹیچر سے معلومات حاصل کر کے اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ______________ دستخط سرپرست: ______________

سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر
1 – 10 نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے فرمائے گئے چند احکامات کا ذکر اور کفار کے لیے وعید
11 – 26 قرآن پاک کی حقانیت سے منہ پھیرنے والے ایک کافر کی مذمت
27 – 37 جہنم کی ہولناکیوں اور اس کے متعلق چند باتوں کا ذکر
38 – 48 جنتیوں اور جہنمیوں کے درمیان ہونے والی گفتگو اور کفار کی شفاعت نہ ہونے کا ذکر
49 – 53 قرآن کی نصیحتوں سے منہ پھیرنے والوں کو گدھوں سے تشبیہ
54 – 56 قرآنِ مجید کے نصیحت ہونے کا ذکر اور اس سے نصیحت حاصل کرنے کی ترغیب

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّر

تعارف و مضامین:

مدثر کا معنٰی ہے چادر اوڑھنے والا، اس سورت کی پہلی آیت میں رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اس وصف سے مخاطب کیا گیا اس مناسبت سے اسے "سورۂ مدثر" کہتے ہیں۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں "رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دینِ اسلام کی تبلیغ کا حکم" دیا گیا ہے اور مشرک سرداروں کو عذابِ جہنم سے ڈرایا گیا ہے اور جہنم کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں، مزید اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) سورت کی ابتدائی آیات میں تبلیغ دین کے حوالے سے رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تربیت فرمائی گئی اور کافروں کی طرف سے پہنچنے والی تکلیفوں پر صبر کی تلقین کی گئی۔

(2) ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے، نیز جنتیوں اور جہنمیوں کے درمیان ہونے والی گفتگو بیان کی گئی ہے۔

(3) مشرکین کی نادانی اور بیوقوفی بیان کی گئی کہ جس طرح گدھا شیر سے خوفزدہ ہو کر بھاگتا ہے اسی طرح یہ لوگ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تلاوتِ قرآن سُن کر ان سے بھاگتے ہیں۔

(4) آخر میں بتایا گیا کہ قرآنِ مجید عظیم نصیحت ہے تو جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔

پارہ 29، المدثر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ۪ۙ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۪ۙ﴿۳﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۪ۙ﴿۴﴾

يٰۤاَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾	قُمْ	فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾	وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ ﴿۳﴾	وَ	ثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ ﴿۴﴾
اے	چادر اوڑھنے والے	کھڑے ہو جاؤ	پھر ڈر سناؤ	اور	اپنے رب (کی)	تو بڑائی بیان کرو	اور	اپنے کپڑوں (کو)	تو پاک رکھو

اے چادر اوڑھنے والے ○ کھڑے ہو جاؤ پھر ڈر سناؤ ○ اور اپنے رب ہی کی بڑائی بیان کرو ○ اور اپنے کپڑے پاک رکھو ○

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۪ۙ﴿۵﴾ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۪ۙ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿۷﴾

وَ	الرُّجْزَ	فَاهْجُرْ ﴿۵﴾	وَ	لَا تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾	وَ	لِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ ﴿۷﴾
اور	گندگی (سے)	تو دور رہو	اور	احسان نہ کرو	(تاکہ) تم زیادہ لو	اور	اپنے رب کے لیے	تو صبر کرتے رہو

اور گندگی سے دور رہو ○ اور زیادہ لینے کی خاطر کسی پر احسان نہ کرو ○ اور اپنے رب کے لیے ہی صبر کرتے رہو ○

فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ ۙ﴿۸﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾

فَاِذَا	نُقِرَ	فِی النَّاقُوْرِ ﴿۸﴾	فَذٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿۹﴾	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾
پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو وہ	دن	بڑا سخت دن (ہو گا)	کافروں پر	آسان نہ (ہو گا)

پھر جب صور میں پھونکا جائے گا ○ تو وہ دن بڑا سخت دن ہو گا ○ کافروں پر آسان نہیں ہو گا ○

ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ﴿۱۲﴾

ذَرْنِیْ	وَ	مَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيْدًا ﴿۱۱﴾	وَّ	جَعَلْتُ	لَهٗ	مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾
چھوڑ دو مجھے	اور	جسے	میں نے پیدا کیا	اکیلا	اور	میں نے کیا	اس کے لیے	وسیع مال

اسے مجھ پر چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا ○ اور اسے وسیع مال دیا ○

وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ

وَّ	بَنِيْنَ	شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾	وَّ	مَهَّدْتُّ	لَهٗ	تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾	ثُمَّ	يَطْمَعُ
اور	بیٹے (دیئے)	(اس کے سامنے) حاضر رہنے والے	اور	میں نے بچھا دیا (نعمتوں کو)	اس کے لیے	بچھانا	پھر	وہ طمع کرتا ہے

اور سامنے حاضر رہنے والے بیٹے دیئے ○ اور میں نے اس کے لیے (نعمتوں کو)

اَنْ اَزِيْدَ ۙ﴿۱۵﴾ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۭ﴿۱۶﴾ سَاُرْهِقُهٗ

اَنْ	اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾	كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾	سَاُرْهِقُهٗ
کہ	میں زیادہ دوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ	ہے	ہماری آیتوں سے	دشمنی رکھنے والا	عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے

خوب بچھا دیا ○ پھر وہ طمع کرتا ہے کہ میں اور زیادہ دوں ○ ہرگز نہیں، وہ تو ہماری آیتوں سے دشمنی رکھتا ہے ○ جلد ہی میں اسے

صَعُوْدًا ۭ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۹﴾

صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾	اِنَّهٗ	فَكَّرَ	وَ	قَدَّرَ ﴿۱۸﴾	فَقُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ ﴿۱۹﴾
(آگ کے پہاڑ) صعود (پر)	بیشک وہ	اس نے سوچا	اور	(دل میں کوئی بات) ٹھہرالی	تو وہ مارا جائے	کیسی (بات)	اس نے ٹھہرائی

(آگ کے پہاڑ) صعود پر چڑھاؤں گا ○ بیشک اس نے سوچا اور دل میں کوئی بات ٹھہرالی ○ تو اس پر لعنت ہو، اس نے کیسی بات ٹھہرائی ○

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ﴿۲۲﴾

ثُمَّ	قُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ ﴿۲۰﴾	ثُمَّ	نَظَرَ ﴿۲۱﴾	ثُمَّ	عَبَسَ	وَ	بَسَرَ ﴿۲۲﴾
پھر	مارا جائے	کیسی (بات)	اس نے ٹھہرائی	پھر	اس نے دیکھا	پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور	منہ بگاڑا

پھر اس پر لعنت ہو، اس نے کیسی بات ٹھہرائی ○ پھر نظر اٹھا کر دیکھا ○ پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا ○

ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ﴿۲۴﴾

ثُمَّ	اَدْبَرَ	وَ	اسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾	فَقَالَ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾
پھر	اس نے پیٹھ پھیری	اور	تکبر کیا	پھر اس نے کہا	نہیں	یہ	مگر	ایک جادو	(جو دوسروں سے) منقول چلتا آرہا ہے

پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا ○ پھر بولا: یہ تو وہی جادو ہے جو منقول چلتا آرہا ہے ○

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾	سَاُصْلِيْهِ	سَقَرَ ﴿٢٦﴾	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ	مَا	سَقَرُ ﴿٢٧﴾
نہیں	یہ	مگر	آدمی کا کلام	عنقریب میں داخل کروں گا اسے	دوزخ (میں)	اور	کیا معلوم تجھے	کیا ہے	دوزخ

یہ آدمی ہی کا کلام ہے ○ جلد ہی میں اسے دوزخ میں دھنساؤں گا ○ اور تمہیں کیا معلوم کہ دوزخ کیا ہے؟ ○

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾

لَا تُبْقِيْ	وَ	لَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾	لَوَّاحَةٌ	لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾
وہ نہ باقی رہنے دے گی	اور	نہ چھوڑے گی	کھال جلا دینے والی (ہے)	آدمی کی	اس پر	اُنیس (داروغہ ہیں)

نہ باقی رہنے دے گی اور نہ چھوڑے گی ○ آدمی کی کھال جلا دینے والی ہے ○ اس پر اُنیس داروغہ ہیں ○

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً

وَ	مَا جَعَلْنَآ	اَصْحٰبَ النَّارِ	اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً	وَّ	مَا جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ	اِلَّا	فِتْنَةً
اور	ہم نے نہیں بنائے	دوزخ کے داروغے	مگر	فرشتے	اور	ہم نے نہیں بنائی	ان کی گنتی	مگر	آزمائش (کیلئے)

اور ہم نے دوزخ کے داروغے فرشتے ہی بنائے اور ہم نے ان کی یہ گنتی

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَ	يَزْدَادَ	الَّذِيْنَ
ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	تاکہ یقین کر لیں	وہ لوگ جنہیں	دی گئی	کتاب	اور	بڑھ جائیں	وہ لوگ جو

کافروں کی آزمائش کیلئے ہی رکھی اس لیے کہ کتاب والوں کو یقین ہو جائے اور ایمان والوں کا

اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ

اٰمَنُوْٓا	اِيْمَانًا	وَّ	لَا يَرْتَابَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	لِيَقُوْلَ
ایمان لائے	ایمان (میں)	اور	شک نہ کریں	وہ لوگ جنہیں	دی گئی	کتاب	اور	ایمان والے	اور	تاکہ کہیں

ایمان بڑھے اور اہلِ کتاب اور مسلمان شک نہ کریں اور تاکہ

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ

الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْكٰفِرُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا مَثَلًا
وہ لوگ جو	ان کے دلوں میں	مرض (ہے)	اور	کافر	کیا	ارادہ فرمایا	اللہ (نے)	اس عجیب و غریب بات سے

جن کے دلوں میں مرض ہے وہ اور کافر کہیں: اس عجیب و غریب بات سے اللہ کی کیا مراد ہے؟

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَاۗءُ
اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

یونہی اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے

وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾

وَ	مَا يَعْلَمُ	جُنُوْدَ رَبِّكَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	مَا	هِيَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾
اور	نہیں جانتا	تیرے رب کے لشکروں (کو)	مگر	وہی	اور	نہیں	وہ (جہنم)	مگر	نصیحت	انسان کیلئے

اور تمہارے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ جہنم تو انسان کیلئے نصیحت ہی ہے ○

كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾

كَلَّا	وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾	وَ	الَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾	وَ	الصُّبْحِ	اِذَآ	اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾
خبردار	چاند کی قسم	اور	رات (کی)	جب	وہ پیٹھ پھیرے	اور	صبح (کی)	جب	وہ خوب روشن ہو جائے

خبردار! چاند کی قسم ○ اور رات کی جب پیٹھ پھیرے ○ اور صبح کی جب وہ خوب روشن ہو جائے ○

اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ

اِنَّهَا	لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾	نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ
بیشک وہ (جہنم)	ضرور بہت بڑی چیزوں میں سے ایک (ہے)	ڈرانے والی (ہے)	آدمیوں کو	اس کو جو	چاہے	تم میں سے

بیشک دوزخ بہت بڑی چیزوں میں سے ایک چیز ہے ○ آدمیوں کو ڈرانے والی ہے ○ اسے جو تم میں سے

اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾

اَنْ	يَّتَقَدَّمَ	اَوْ	يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾	اِلَّآ	اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾
کہ	وہ آگے بڑھے	یا	پیچھے ہٹے	ہر جان	(اس) میں جو	اس نے کمایا	گروی (ہے)	مگر	دائیں جانب والے

آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے ہٹنا چاہے ○ ہر جان اپنے کمائے ہوئے اعمال میں گروی رکھی ہے ○ مگر دائیں طرف والے ○

فِيْ جَنّٰتٍ ۚ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوْا

فِيْ جَنّٰتٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾	مَا	سَلَكَكُمْ	فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾	قَالُوْا
باغوں میں (ہوں گے)	وہ پوچھ رہے ہوں گے	مجرموں سے	کیا چیز	لے گئی تمہیں	جہنم میں	وہ کہیں گے

باغوں میں ہوں گے۔ وہ پوچھ رہے ہوں گے ○ مجرموں سے ○ کون سی چیز تمہیں دوزخ میں لے گئی ؟ ○ وہ کہیں گے:

لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ

لَمْ نَكُ	مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾	وَ	لَمْ نَكُ نُطْعِمُ	الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾	وَ	كُنَّا نَخُوْضُ
ہم نہ تھے	نماز پڑھنے والوں میں سے	اور	ہم کھانا نہیں کھلاتے تھے	مسکین (کو)	اور	ہم بیہودہ باتیں سوچتے تھے

ہم نمازیوں میں سے نہیں تھے ○ اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے ○ اور بیہودہ فکر والوں کے ساتھ

مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾ حَتّٰى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾

مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾	وَ	كُنَّا نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾	حَتّٰى	اَتٰىنَا	الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾
بیہودہ باتیں سوچنے والوں کے ساتھ	اور	ہم جھٹلاتے تھے	انصاف کے دن کو	یہاں تک کہ	آیا ہمارے پاس	یقین (یعنی موت)

بیہودہ باتیں سوچتے تھے ○ اور ہم انصاف کے دن کو جھٹلاتے رہے ○ یہاں تک کہ ہمیں موت آئی ○

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾

فَمَا تَنْفَعُهُمْ	شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿٤٨﴾	فَمَا	لَهُمْ	عَنِ التَّذْكِرَةِ	مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾
تو نفع نہ دے گی انہیں	سفارشیوں کی سفارش	تو کیا ہوا	ان کو	نصیحت سے	(وہ) منہ پھیرنے والے (ہیں)

تو انہیں سفارشیوں کی سفارش کام نہ دے گی ○ تو انہیں کیا ہوا نصیحت سے منہ پھیرے ہوئے ہیں ○

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

كَاَنَّهُمْ	حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾	فَرَّتْ	مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾	بَلْ	يُرِيْدُ	كُلُّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ
گویا کہ وہ	بھڑکے ہوئے گدھے (ہوں)	جو بھاگے ہوں	شیر سے	بلکہ	چاہتا ہے	ہر شخص	ان میں سے

گویا وہ بھڑکے ہوئے گدھے ہوں ○ جو شیر سے بھاگے ہوں ○ بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے

اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٥٣﴾

اَنْ	يُّؤْتٰى	صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾	كَلَّا	بَلْ	لَّا يَخَافُوْنَ	الْاٰخِرَةَ ﴿٥٣﴾
کہ	اسے دیدیے جائیں	کھلے صحیفے	ہر گز نہیں	بلکہ	وہ نہیں ڈرتے	آخرت (سے)

کہ اسے کھلے صحیفے ہاتھ میں دیدیے جائیں ○ ہر گز نہیں بلکہ وہ آخرت سے ڈرتے نہیں ○

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ

كَلَّآ	اِنَّهٗ	تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾	وَ	مَا يَذْكُرُوْنَ
سن لو	بیشک وہ (قرآن)	نصیحت (ہے)	تو جو	چاہے	نصیحت حاصل کرے اس سے	اور	وہ نصیحت حاصل نہیں کر سکتے

سن لو! بیشک وہ نصیحت ہے ○ تو جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے ○ اور وہ اللہ کے چاہنے سے ہی

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	هُوَ	اَهْلُ	التَّقْوٰى	وَ	اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	وہی	حقدار (ہے)	(کہ اس سے) ڈرا جائے	اور	مغفرت (فرمانے) والا (ہے)

نصیحت حاصل کر سکتے ہیں۔ وہی لائق ہے کہ (اس سے) ڈرا جائے اور مغفرت فرمانے والا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... نماز کے علاوہ بھی ہر وقت پاک اور صاف لباس پہننا چاہئے۔

﴿2﴾... کسی پر احسان کرنا ہو تو رضائے الٰہی کے لئے ہو نہ کہ عوض چاہنے کے لئے۔

﴿3﴾... قیامت کا دن کافروں پر سب سے سخت ہو گا۔

﴿4﴾... حق سے منہ موڑنا اور تکبُّر کرنا کفار کا طریقہ ہے۔

﴿5﴾... قرآنِ کریم کو جادو اور مخلوق کا کلام کہنا بھی کفار کا طریقہ ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: "مدثر" کا معنٰی بیان کیجئے۔

جواب: ________________

____

سوال 2: جہنم پر کتنے فرشتے مقرر کئے گئے ہیں؟

جواب: ________________

____

سوال 3: سورۂ مدثر کی آیت 28 اور 29 میں جہنم کی کون سی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: ________________

____

سوال 4: نصیحت سے منہ موڑنے والے کفار کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب: ________________

____

سوال 5: کافروں کو کیا چیز جہنم میں لے گئی؟

جواب: ________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ جہنم اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... مسکین کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آنے کے بارے میں مضمون تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ________ دستخط سرپرست: ________

آیات	مضمون
6 – 1	منکرِ قیامت کے گمان اور اُس کے ایک سوال کا ذکر
15 – 7	بطورِ جواب علاماتِ قیامت کا ذکر اور احوالِ قیامت کا بیان
19 – 16	حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو قرآن سے متعلق اہم ہدایات
25 – 20	بروزِ قیامت مومنین اور کفار کے احوال کا ذکر
35 – 26	موت کے وقت کی کیفیت اور ایک کافر کی مذمت کا ذکر
40 – 36	انسان کے مُکلّف ہونے کا ذکر اور مُردوں کو زندہ کرنے پر دلیل

سُوْرَةُ الْقِيٰمَة

تعارف و مضامین:

اس سورت کی پہلی آیت میں اللہ پاک نے قیامت کے دن کی قسم ارشاد فرمائی ہے، اس مناسبت سے اسے "سورۂ قیامہ" کہتے ہیں۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں قیامت قائم ہونے پر دلائل قائم کئے گئے ہیں اور قیامت کا انکار کرنے والوں کے شبہات کا جواب دیا گیا ہے مزید اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) قیامت کے دن انسان کو اس کے اگلے پچھلے، اچھے بُرے سب عمل بتا دیئے جائیں گے اور اس کی معذرت قبول نہیں کی جائے گی۔

(2) رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو قرآنِ کریم یاد کرنے کی مشقت سے منع فرمایا گیا اور بتایا گیا کہ اسے جمع کرنا، پڑھنا اور معانی و احکام کو بیان کرنا ہمارے ذِمّہ ہے۔

(3) دنیا سے محبت رکھنے اور اسے آخرت پر ترجیح دینے کی مذمت بیان کی گئی اور بتایا گیا کہ قیامت کے دن لوگ دو طرح کے ہوں گے، بعض کے چہرے تر و تازہ ہوں گے اور وہ اپنے رب کا دیدار کر رہے ہوں گے جبکہ بعض کے چہرے بگڑے ہوئے ہوں گے۔

(4) نزع کی سختیاں اور ہولناکیاں بیان کی گئیں ہیں۔

(5) آخر میں مُردوں کو زندہ کرنے پر اللہ پاک کے قادر ہونے کی دلیل بیان فرمائی گئی ہے۔

پارہ 29، القیٰمۃ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَاۤ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِۙ ① وَ لَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ② اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ

لَاۤ اُقْسِمُ	بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ①	وَ	لَاۤ اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ②	اَیَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ
مجھے قسم ہے	قیامت کے دن کی	اور	مجھے قسم ہے	(اپنے اوپر) ملامت کرنے والی جان کی	کیا سمجھتا ہے	آدمی

مجھے قیامت کے دن کی قسم ہے ○ اور مجھے اس جان کی قسم ہے جو اپنے اوپر ملامت کرے ○ کیا آدمی یہ سمجھتا ہے

اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ③ بَلٰى قٰدِرِیْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ④

اَلَّنْ نَّجْمَعَ	عِظَامَهٗ ③	بَلٰى	قٰدِرِیْنَ	عَلٰۤى	اَنْ	نُّسَوِّیَ	بَنَانَهٗ ④
کہ ہم ہرگز جمع نہیں کریں گے	اس کی ہڈیاں	کیوں نہیں	(ہم) قادر (ہیں)	(اس) پر	کہ	ٹھیک کر دیں	اس کی انگلیوں کے پوروں (کو)

کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیاں جمع نہ فرمائیں گے ○ کیوں نہیں ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کے انگلیوں کے پوروں (تک) کو ٹھیک کر دیں ○

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝۵ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝۶

بَلْ	يُرِيْدُ	الْاِنْسَانُ	لِيَفْجُرَ	اَمَامَهٗ ۝۵	يَسْـَٔلُ	اَيَّانَ	يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝۶
بلکہ	چاہتا ہے	آدمی	کہ وہ جھٹلائے	اپنے آگے (یعنی قیامت کو)	وہ پوچھتا ہے	کب ہوگا	قیامت کا دن

بلکہ آدمی چاہتا ہے کہ وہ اپنے آگے کو جھٹلائے ۝ پوچھتا ہے: قیامت کا دن کب ہوگا؟ ۝

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝۷ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝۸ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝۹

فَاِذَا	بَرِقَ	الْبَصَرُ ۝۷	وَ	خَسَفَ	الْقَمَرُ ۝۸	وَ	جُمِعَ	الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ ۝۹
تو جب	دہشت زدہ ہو جائے گی	آنکھ	اور	تاریک ہو جائے گا	چاند	اور	اکٹھا کر دیا جائے گا	سورج	اور	چاند (کو)

تو جس دن آنکھ دہشت زدہ ہو جائے گی ۝ اور چاند تاریک ہو جائے گا ۝ اور سورج اور چاند کو ملا دیا جائے گا ۝

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝۱۰ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝۱۱ اِلٰى رَبِّكَ

يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍ	اَيْنَ	الْمَفَرُّ ۝۱۰	كَلَّا	لَا	وَزَرَ ۝۱۱	اِلٰى رَبِّكَ
کہے گا	آدمی	اس دن	کہاں (ہے)	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں	نہ (ہوگی)	کوئی پناہ	تمہارے رب کی طرف

اس دن آدمی کہے گا: بھاگنے کی جگہ کہاں ہے؟ ۝ ہرگز نہیں، کوئی پناہ نہیں ہوگی ۝ اس دن تیرے رب ہی کی طرف

يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۝۱۳

يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲	يُنَبَّؤُا	الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍ	بِمَا	قَدَّمَ	وَ	اَخَّرَ ۝۱۳
اس دن (جا کر) ٹھہرنا (ہے)	بتا دیا جائے گا	آدمی (کو)	اس دن	جو	اس نے آگے بھیجا	اور	پیچھے چھوڑا

جا کر ٹھہرنا ہے ۝ اس دن آدمی کو اس کا سب اگلا پچھلا بتا دیا جائے گا ۝

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۝۱۴ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ۝۱۵

بَلِ	الْاِنْسَانُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	بَصِيْرَةٌ ۝۱۴	وَّلَوْ	اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ ۝۱۵
بلکہ	آدمی	اپنی جان پر	پوری نگاہ رکھنے والا (ہوگا)	اگرچہ	وہ لا ڈالے	اپنی سب معذرتیں

بلکہ آدمی خود ہی اپنے حال پر پوری نگاہ رکھنے والا ہوگا ۝ اگرچہ اپنی سب معذرتیں لا ڈالے ۝

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝۱۶ اِنَّ عَلَيْنَا

لَا تُحَرِّكْ	بِهٖ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ	بِهٖ ۝۱۶	اِنَّ	عَلَيْنَا
تم حرکت نہ دو	اس (قرآن) کے ساتھ	اپنی زبان (کو)	تاکہ تم جلدی کر لو	اس (کو یاد کرنے) میں	بیشک	ہمارے (ذمہ) پر (ہے)

تم یاد کرنے کی جلدی میں قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو ۝ بیشک اس کا جمع کرنا

جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝۱۷ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝۱۸

جَمْعَهٗ	وَ	قُرْاٰنَهٗ ۝۱۷	فَاِذَا	قَرَاْنٰهُ	فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ ۝۱۸
اس کا جمع کرنا	اور	اس کا پڑھنا	تو جب	ہم پڑھ لیں اسے	تو تم اتباع کرو	اس کے پڑھے ہوئے (کی)

اور اس کا پڑھنا ہمارے ذمہ ہے ۝ تو جب ہم اسے پڑھ لیں تو اس وقت اس پڑھے ہوئے کی اتباع کرو ۝

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝۱۹ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۝۲۰

ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ ۝۱۹	كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ ۝۲۰
پھر	بیشک	ہمارے (ذمہ) پر (ہے)	اسے بیان فرمانا	خبر دار	بلکہ	(اے کافرو) تم پسند کرتے ہو	جلد جانے والی (کو)

پھر بیشک اسے بیان فرمانا ہمارے ذمہ ہے ○ خبر دار! بلکہ (اے کافرو!) تم جلد جانے والی کو پسند کرتے ہو ○

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝۲۱ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝۲۲ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝۲۳

وَ	تَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ ۝۲۱	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ ۝۲۲	اِلٰى رَبِّهَا	نَاظِرَةٌ ۝۲۳
اور	تم چھوڑتے ہو	آخرت (کو)	کچھ چہرے	اس دن	تر و تازہ (ہوں گے)	اپنے رب کی طرف	دیکھنے والے (ہوں گے)

اور آخرت کو چھوڑتے ہو ○ کچھ چہرے اس دن تر و تازہ ہوں گے ○ اپنے رب کو دیکھنے والے ہوں گے ○

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ۝۲۴ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝۲۵

وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ ۝۲۴	تَظُنُّ	اَنْ	يُّفْعَلَ	بِهَا	فَاقِرَةٌ ۝۲۵
اور	کچھ چہرے	اس دن	بگڑے ہوئے (ہوں گے)	وہ سمجھتے ہوں گے	کہ	کام کیا جائے گا	ان کے ساتھ	پیٹھ توڑنے والا

اور کچھ چہرے اس دن بگڑے ہوئے ہوں گے ○ سمجھتے ہوں گے کہ ان کے ساتھ پیٹھ توڑ دینے والا سلوک کیا جائے گا ○

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝۲۶ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۝۲۷ وَّظَنَّ

كَلَّآ	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ ۝۲۶	وَ	قِيْلَ	مَنْ	رَاقٍ ۝۲۷	وَّ	ظَنَّ
ہاں ہاں	جب	(جان) پہنچ جائے گی	گلے (کو)	اور	کہا جا رہا ہو گا	کون (ہے)	جھاڑ پھونک کرنے والا	اور	وہ سمجھ لے گا

ہاں ہاں، جب جان گلے کو پہنچ جائے گی ○ اور کہا جا رہا ہو گا کہ جھاڑ پھونک کرنے والا کون ہے؟ ○ اور وہ سمجھ لے گا

اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝۲۸ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝۲۹ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ۝۳۰

اَنَّهٗ	الْفِرَاقُ ۝۲۸	وَ	الْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ ۝۲۹	اِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ۝۳۰
کہ وہ	جدائی (کا وقت ہے)	اور	لپٹ جائے گی	پنڈلی	پنڈلی سے	تیرے رب ہی کی طرف	اس دن چلنا (ہو گا)

کہ یہ جدائی کا وقت ہے ○ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی ○ اس دن تیرے رب ہی کی طرف چلنا ہو گا ○

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝۳۱ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۳۲ ثُمَّ ذَهَبَ

فَلَا صَدَّقَ	وَ	لَا صَلّٰى ۝۳۱	وَ	لٰكِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى ۝۳۲	ثُمَّ	ذَهَبَ
تو اس نے تصدیق نہ کی	اور	نماز نہ پڑھی	اور	لیکن	اس نے جھٹلایا	اور	منہ پھیرا	پھر	وہ چلا

تو کافر نے نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی ○ ہاں جھٹلایا اور منہ پھیرا ○ پھر اپنے گھر والوں کی طرف

اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝۳۳ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝۳۴ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝۳۵

اِلٰٓى اَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى ۝۳۳	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى ۝۳۴	ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى ۝۳۵
اپنے گھر والوں کی طرف	اکڑتا ہوا	خرابی ہے	تیرے لیے	پھر خرابی ہے	پھر	خرابی ہے	تیرے لئے	پھر خرابی ہے

اکڑتا ہوا چلا گیا ○ تیرے لئے خرابی ہے پھر خرابی ہے ○ پھر تیرے لئے خرابی ہے پھر خرابی ہے ○

اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ یُّتۡرَکَ سُدًی ﴿۳۶﴾ اَلَمۡ یَکُ نُطۡفَۃً مِّنۡ مَّنِیٍّ یُّمۡنٰی ﴿۳۷﴾							
اَیَحۡسَبُ	الۡاِنۡسَانُ	اَنۡ	یُّتۡرَکَ	سُدًی ﴿۳۶﴾	اَلَمۡ یَکُ	نُطۡفَۃً مِّنۡ مَّنِیٍّ	یُّمۡنٰی ﴿۳۷﴾
کیا سمجھتا ہے	آدمی	کہ	اسے چھوڑ دیا جائے گا	آزاد	کیا وہ نہ تھا	منی کا ایک قطرہ	جو گرایا جاتا ہے
کیا آدمی اس گھمنڈ میں ہے کہ اسے آزاد چھوڑ دیا جائے گا ○ کیا وہ اس منی کا ایک قطرہ نہ تھا؟ جو گرایا جاتا ہے ○							

ثُمَّ کَانَ عَلَقَۃً فَخَلَقَ فَسَوّٰی ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنۡہُ الزَّوۡجَیۡنِ الذَّکَرَ وَ الۡاُنۡثٰی ﴿۳۹﴾										
ثُمَّ	کَانَ	عَلَقَۃً	فَخَلَقَ	فَسَوّٰی ﴿۳۸﴾	فَجَعَلَ	مِنۡہُ	الزَّوۡجَیۡنِ	الذَّکَرَ	وَ	الۡاُنۡثٰی ﴿۳۹﴾
پھر	ہو گیا	خون کا لوتھڑا	تو اس نے پیدا کیا	پھر ٹھیک بنایا	تو اس نے بنائیں	اس سے	دو قسمیں	مرد	اور	عورت
پھر خون کا لوتھڑا ہو گیا تو پیدا فرمایا پھر ٹھیک بنایا ○ تو اس سے مرد اور عورت کی دو قسمیں بنائیں ○										

اَلَیۡسَ ذٰلِکَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنۡ یُّحۡیِۦَ الۡمَوۡتٰی ﴿۴۰﴾					
اَلَیۡسَ	ذٰلِکَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰۤی	اَنۡ	یُّحۡیِۦَ الۡمَوۡتٰی ﴿۴۰﴾
کیا نہیں ہے	وہ	قادر	(اس) پر	کہ	زندہ کردے مردوں (کو)
کیا جس نے یہ سب کچھ کیا وہ مردوں کو زندہ کرنے پر قادر نہیں ہے؟ ○					

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... انسان کی ہڈیاں ریزہ ریزہ ہونے اور مٹی میں ملنے کے باوجود اللہ پاک انہیں اصلی حالت پر جمع کرنے پر قادر ہے۔

﴿2﴾... بروزِ قیامت ہر ایک کو اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے کسی کے لئے بھی فرار ممکن نہیں۔

﴿3﴾... دنیا سے محبت رکھنا اور آخرت کو فراموش کر دینا اِنتہائی نقصان دہ ہے۔

﴿4﴾... آخرت میں مومنین کو اللہ پاک کا دیدار نصیب ہو گا۔

﴿5﴾... ہر مسلمان کو شریعت کے دائرۂ کار میں رہتے ہوئے زندگی گزانی چاہیے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ قیامہ کی آیت 7 تا 9 میں قیامت کی کتنی اور کون کون سی علامات بیان کی گئیں ہیں؟

جواب: ____

____

سوال 2: کفار قیامت کا انکار کیوں کرتے تھے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 3: سورۂ قیامہ میں موت کی سختی کو کس طرح بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 4: بروزِ قیامت مومنین اور کفار و منافقین کے چہرے کیسے ہوں گے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ اللہ ورسول کو ناراض کر کے تو زندگی نہیں گزار رہے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۂ قیامہ میں استعمال ہونے والے وہ عربی الفاظ تلاش کیجیے جو اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَۃُ الدَّھر

1

4 – 1

انسان کا مقصدِ تخلیق اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے والوں کی سزا کا ذکر

2

22 – 5

جنتیوں کے دنیوی اوصاف اور اُخروی جزا کا بیان

3

26 – 23

نُزولِ قرآن کا ذکر اور صبح وشام اللہ کا ذکر کرنے کا حکم

4

31 – 27

دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے والوں کو تنبیہ اور مشیتِ الٰہی کا بیان

سُوْرَةُ الدَّهْر

تعارف و مضامین:

لمبے زمانے کو "دہر" کہتے ہیں، نیز اس سورت کا ایک نام "سورۂ انسان" بھی ہے اور یہ دونوں نام اس کی پہلی آیت میں مذکور الفاظ سے لئے گئے ہیں۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں "آخرت کے اَحوال" بیان کئے گئے ہیں مزید اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) شروع میں انسان کی تخلیق کی ابتدا کے بارے میں بیان کیا گیا اور بتایا گیا کہ اس کا امتحان لینے کے لیے اللہ پاک نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا بنایا۔

(2) انسانوں کی دو قسمیں بیان کی گئیں کہ بعض انسان شکر گزار ہیں اور بعض ناشکرے۔ شکر کرنے والوں کی جزا جنت اور ناشکری کرنے والوں کی سزا جہنم ہے۔

(3) جنت کے اَوصاف بیان کیے گئے ہیں اور وہ اَعمال بتائے گئے ہیں جس کی وجہ سے بندہ جنّت کا مستحق قرار پاتا ہے۔

(4) رسولِ اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پر قرآنِ مجید تھوڑا تھوڑا کرکے نازل کیا گیا، نیز آپ کو کفار کی طرف سے پہنچنے والی تکلیفوں پر صبر کی تلقین کی گئی۔

(5) دنیا کی فانی نعمتوں سے محبت کرنے اور آخرت کی ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں کو ترک کرنے کی مذمت اور کفر و عناد پر وعید بیان کی گئی۔

(6) آخر میں بتایا گیا کہ قرآنِ پاک تمام انسانوں کے لیے نصیحت ہے۔

پارہ 29، الدھر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ① اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

هَلْ	اَتٰى	عَلَى الْاِنْسَانِ	حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ	لَمْ يَكُنْ	شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ①	اِنَّا	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ
کیا (یعنی بیشک)	آیا	آدمی پر	زمانے سے (وہ) وقت	(کہ) وہ نہ تھا	قابل ذکر چیز	بیشک	ہم نے پیدا کیا	آدمی (کو)

بیشک آدمی پر ایک وقت وہ گزرا کہ وہ کوئی ذکر کے قابل چیز نہ تھا ○ بیشک ہم نے آدمی کو

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ② اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِيْهِ	فَجَعَلْنٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا ②	اِنَّا	هَدَيْنٰهُ	السَّبِيْلَ
ملی ہوئی منی سے	ہم آزمائیں اسے	تو ہم نے بنا دیا اسے	سننے والا	دیکھنے والا	بیشک	ہم نے دکھا دیا اسے	راستہ

ملی ہوئی منی سے پیدا کیا تاکہ ہم اس کا امتحان لیں تو ہم نے اسے سننے والا، دیکھنے والا بنا دیا ○ بیشک ہم نے اسے راستہ دکھا دیا،

إِمَّا شَاكِرًا وَّإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾ إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكَٰفِرِينَ سَلَٰسِلَا۟

إِمَّا	شَاكِرًا	وَّ	إِمَّا	كَفُورًا ﴿٣﴾	إِنَّآ	أَعْتَدْنَا	لِلْكَٰفِرِينَ	سَلَٰسِلَا۟
(اب) یا	شکر کرنے والا (ہے)	اور	یا	ناشکری کرنے والا (ہے)	بیشک	ہم نے تیار کر رکھی ہیں	کافروں کے لیے	زنجیریں

(اب) یا شکر گزار ہے اور یا ناشکری کرنے والا ہے ○ بیشک ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق

وَأَغْلَٰلًا وَّسَعِيرًا ﴿٤﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٥﴾

وَ	أَغْلَٰلًا	وَّ	سَعِيرًا ﴿٤﴾	إِنَّ	الْأَبْرَارَ	يَشْرَبُونَ	مِن كَأْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا	كَافُورًا ﴿٥﴾
اور	طوق	اور	بھڑکتی آگ	بیشک	نیک لوگ	وہ پئیں گے	(اس) جام سے	ہے	اس کی آمیزش	کافور

اور بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہیں ○ بیشک نیک لوگ اس جام سے پئیں گے جس میں کافور ملا ہوا ہو گا ○

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿٦﴾

عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	عِبَادُ اللَّهِ	يُفَجِّرُونَهَا	تَفْجِيرًا ﴿٦﴾
(وہ کافور) ایک چشمہ (ہے)	پئیں گے	اس سے	اللہ کے (نہایت خاص) بندے	(جہاں چاہیں) وہ بہا کرلے جائیں گے اسے	بہا کرلے جانا

وہ کافور ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے نہایت خاص بندے پئیں گے، وہ اسے (جہاں چاہیں گے) بہا کرلے جائیں گے ○

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُۥ مُسْتَطِيرًا ﴿٧﴾

يُوفُونَ	بِالنَّذْرِ	وَ	يَخَافُونَ	يَوْمًا	كَانَ	شَرُّهُۥ	مُسْتَطِيرًا ﴿٧﴾
وہ پورا کرتے ہیں	منتوں کو	اور	ڈرتے ہیں	(اس) دن (سے)	ہو گی	جس کی برائی	پھیلی ہوئی

اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی پھیلی ہوئی ہو گی ○

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِۦ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿٨﴾

وَ	يُطْعِمُونَ	الطَّعَامَ	عَلَىٰ حُبِّهِۦ	مِسْكِينًا	وَّ	يَتِيمًا	وَّ	أَسِيرًا ﴿٨﴾
اور	وہ کھلاتے ہیں	کھانا	اس (اللہ) کی محبت پر (میں)	مسکین	اور	یتیم	اور	قیدی (کو)

اور وہ اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں ○

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَآءً وَلَا شُكُورًا ﴿٩﴾

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ اللَّهِ	لَا نُرِيدُ	مِنكُمْ	جَزَآءً	وَّ	لَا	شُكُورًا ﴿٩﴾
ہم کھلاتے ہیں تمہیں صرف	اللہ کی رضا کیلئے	ہم نہیں چاہتے	تم سے	کوئی بدلہ	اور	نہ	شکریہ

ہم تمہیں خاص اللہ کی رضا کے لیے کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ ○

إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿١٠﴾ فَوَقَىٰهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ

إِنَّا	نَخَافُ	مِن رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوسًا	قَمْطَرِيرًا ﴿١٠﴾	فَوَقَىٰهُمُ	اللَّهُ	شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ
بیشک	ہم ڈر رکھتے ہیں	اپنے رب سے	(اس) دن (کا)	(جو) بہت ترش	نہایت سخت (ہے)	تو بچالیا انہیں	اللہ (نے)	اس دن کے شر (سے)

بیشک ہمیں اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترش، نہایت سخت ہے ○ تو انہیں اللہ اس دن کے شر سے بچالے گا

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝۱۱ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝۱۲

وَ	لَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً	وَّ	سُرُوْرًا ۝۱۱	وَ	جَزٰىهُمْ	بِمَا	صَبَرُوْا	جَنَّةً	وَّ	حَرِيْرًا ۝۱۲
اور	دی انہیں	تروتازگی	اور	خوشی	اور	(اللہ نے) جزا دی انہیں	(اس کے) بدلے جو	انہوں نے صبر کیا	جنت	اور	ریشمی کپڑے

اور انہیں تروتازگی اور خوشی دے گا ۝ اور ان کے صبر کے سبب انہیں جنت اور ریشمی کپڑے بدلے میں دے گا ۝

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝۱۳

مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآىِٕكِ	لَا يَرَوْنَ	فِيْهَا	شَمْسًا	وَّ	لَا	زَمْهَرِيْرًا ۝۱۳
تکیہ لگائے ہوئے	اس (جنت) میں	تختوں پر	وہ نہیں دیکھیں گے	اس میں	دھوپ	اور	نہ	سخت سردی

وہ جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے، نہ اس میں دھوپ دیکھیں گے اور نہ سخت سردی ۝

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝۱۴

وَ	دَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَ	ذُلِّلَتْ	قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا ۝۱۴
اور	جھکے ہوئے (ہوں گے)	ان پر	اس کے سائے	اور	نیچے کر دیئے گئے ہوں گے	اس کے گچھے	جھکا کر

اور اس کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور جنت کے گچھے جھکا کر نیچے کر دیئے گئے ہوں گے ۝

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ۝۱۵ قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ

وَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ	كَانَتْ	قَوَارِيْرَا۠ ۝۱۵	قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ
اور	دور چلائے جائیں گے	ان پر	چاندی کے برتنوں اور گلاسوں کے	(جو) ہوں گے	شیشے (کی طرح)	چاندی کے شفاف شیشے

اور ان پر چاندی کے برتنوں اور گلاسوں کے دور ہوں گے جو شیشے کی طرح ہوں گے ۝ چاندی کے شفاف شیشے

قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝۱۶ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا

قَدَّرُوْهَا	تَقْدِيْرًا ۝۱۶	وَ	يُسْقَوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا
(پلانے والوں نے) اندازے سے رکھا ہوگا انہیں	اندازہ لگانا	اور	انہیں پلایا جائے گا	اس (جنت) میں	جام

جنہیں پلانے والوں نے پورے اندازہ سے (بھر کر) رکھا ہوگا ۝ اور جنت میں انہیں ایسے جام پلائے جائیں گے

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝۱۷ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝۱۸

كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنْجَبِيْلًا ۝۱۷	عَيْنًا	فِيْهَا	تُسَمّٰى	سَلْسَبِيْلًا ۝۱۸
ہے	اس کی آمیزش	زنجبیل	(وہ زنجبیل) ایک چشمہ (ہے)	اس میں	اس کا نام رکھا جاتا ہے	سلسبیل

جس میں زنجبیل ملا ہوا ہوگا ۝ زنجبیل جنت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل رکھا جاتا ہے ۝

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝۱۹

وَ	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝۱۹
اور	چکر لگائیں گے	ان پر	ہمیشہ رہنے والے لڑکے	جب	تو دیکھے گا انہیں	(تو) تو سمجھے گا انہیں	بکھرے ہوئے موتی

اور ان کے آس پاس ہمیشہ رہنے والے لڑکے (خدمت کیلئے) پھریں گے جب تو انہیں دیکھے گا تو تُو انہیں بکھرے ہوئے موتی سمجھے گا ۝

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾

وَ	اِذَا	رَاَيْتَ	ثَمَّ	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَّ	مُلْكًا كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾
اور	جب	تو دیکھے گا	وہاں	(تو) دیکھے گا	نعمتیں	اور	بہت بڑی سلطنت

اور جب تو وہاں دیکھے گا تو نعمتیں اور بہت بڑی سلطنت دیکھے گا ۝

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ

عٰلِيَهُمْ	ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ	وَّ	اِسْتَبْرَقٌ	وَّ	حُلُّوْٓا	اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ
ان پر (ہوں گے)	باریک ریشم کے سبز کپڑے	اور	موٹے ریشم (کے کپڑے)	اور	انہیں پہنائے جائیں گے	چاندی کے کنگن

ان پر باریک اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً

وَ	سَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾	اِنَّ	هٰذَا	كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً
اور	پلائے گا انہیں	ان کا رب	پاکیزہ شراب	(فرمایا جائے گا) بیشک	یہ	ہے	تمہارے لیے	صلہ

اور ان کا رب انہیں پاکیزہ شراب پلائے گا ۝ (ان سے فرمایا جائے گا) بیشک یہ تمہارے لیے صلہ ہے

وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾

وَّ	كَانَ	سَعْيُكُمْ	مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾	اِنَّا	نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾
اور	ہے	تمہاری کوشش (کی)	قدر کی گئی	بیشک	ہم	ہم نے اتارا	تم پر	قرآن	تھوڑا تھوڑا کر کے اتارنا

اور تمہاری محنت کی قدر کی گئی ہے ۝ (اے حبیب!) بیشک ہم نے تم پر تھوڑا تھوڑا کر کے قرآن اتارا ۝

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾

فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَ	لَا تُطِعْ	مِنْهُمْ	اٰثِمًا	اَوْ	كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾
تو تم ڈٹے رہو	اپنے رب کے حکم پر	اور	بات نہ مانو	ان میں سے	کسی گناہگار	یا	ناشکری کرنے والے (کی)

تو اپنے رب کے حکم پر ڈٹے رہو اور ان میں کسی گنہگار یا ناشکری کرنے والے کی بات نہ سنو ۝

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ

وَ	اذْكُرِ	اسْمَ رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا ﴿٢٥﴾	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَاسْجُدْ	لَهٗ
اور	یاد کرو	اپنے رب کا نام	صبح	اور	شام	اور	رات کے کچھ حصے (میں)	تو تم سجدہ کرو	اس کو

اور صبح وشام اپنے رب کا نام یاد کرو ۝ اور رات کے کچھ حصے میں اسے سجدہ کرو

وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ

وَ	سَبِّحْهُ	لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ
اور	پاکی بیان کرو اس کی	لمبی رات (میں)	بیشک	یہ لوگ	محبت کرتے ہیں	جلد جانے والی (سے)

اور لمبی رات میں اس کی پاکی بیان کرو ۝ بیشک یہ لوگ جلد جانے والی سے محبت کرتے ہیں

وَیَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ یَوْمًا ثَقِیْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَاۤ اَسْرَهُمْ ۚ

وَ	یَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ	یَوْمًا ثَقِیْلًا ﴿۲۷﴾	نَحْنُ	خَلَقْنٰهُمْ	وَ	شَدَدْنَاۤ	اَسْرَهُمْ
اور	چھوڑے ہوئے ہیں	اپنے آگے	ایک بھاری دن (کو)	ہم	ہم نے پیدا کیا انہیں	اور	مضبوط کئے	ان کے اعضاء اور جوڑ

اور اپنے آگے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں ○ ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے اعضاء اور جوڑ مضبوط کئے

وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَاۤ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِیْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ

وَ	اِذَا	شِئْنَا	بَدَّلْنَاۤ	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِیْلًا ﴿۲۸﴾	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ
اور	جب	ہم چاہیں	(تو) بدل دیں	ان جیسے (اور لوگ)	بدلنا	بیشک	یہ	ایک نصیحت (ہے)

اور ہم جب چاہیں ان جیسے اور بدل دیں ○ بیشک یہ ایک نصیحت ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ

فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِیْلًا ﴿۲۹﴾	وَ	مَا تَشَآءُوْنَ	اِلَّاۤ	اَنْ	یَّشَآءَ	اللّٰهُ
تو جو	چاہے	اختیار کرے	اپنے رب کی طرف	راستہ	اور	تم نہیں چاہتے	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ

تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ اختیار کرے ○ اور تم کچھ نہیں چاہتے مگر یہ کہ اللہ چاہے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۳۰﴾ یُّدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِیْمًا	حَكِیْمًا ﴿۳۰﴾	یُّدْخِلُ	مَنْ	یَّشَآءُ	فِیْ رَحْمَتِهٖ
بیشک	اللہ	ہے	خوب علم والا	بڑا حکمت والا	وہ داخل کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اپنی رحمت میں

بیشک اللہ خوب علم والا، بڑا حکمت والا ہے ○ وہ اپنی رحمت میں جسے چاہتا ہے داخل فرماتا ہے

وَالظّٰلِمِیْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۳۱﴾

وَ	الظّٰلِمِیْنَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۳۱﴾
اور	ظلم کرنے والے	اس نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	دردناک عذاب

اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... نیک لوگ جنت میں ایسا جام پئیں گے جس میں کافور ملا ہو گا اور کافور ایک جنتی چشمہ ہے۔

﴿2﴾... مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلانا نیک لوگوں کی صفت ہے۔

﴿3﴾... بھلائی صرف اللہ پاک کی رضا کے لئے کرنی چاہئے نہ کہ کسی پر احسان جتانے کے لئے۔

﴿4﴾... دین کو چھوڑ کر دنیا سے محبت کرنا برا ہے اور یہ کفار کا طریقہ ہے۔

﴿5﴾... صبر کرنے والوں کو جنت اور اس کی عظیمُ الشان نعمتیں دی جائیں گی۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: مومنوں کیلئے جنت کی نعمتیں ہیں، کفار کیلئے کیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: اہلِ جنت کو پینے کیلئے کیسا مشروب دیا جائے گا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: آیت 7 تا 10 میں نیک لوگوں کی کونسی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: کیا جنت میں گرمی اور سردی ہوگی؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: وہ کونسی چیزیں ہیں جو دنیا میں مردوں کیلئے حرام ہیں لیکن جنت میں حلال ہوں گی؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ ہر حال میں اللہ پاک کا شکر ادا کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... یتیم اور مسکین کو کھانا کھلانے کی اہمیت پر اپنے انداز میں مختصر مضمون تحریر کیجئے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

آیات	موضوع
19 – 1	علاماتِ قیامت اور اُس کے احوال
28 – 20	قیامت قائم ہونے پر دلائل
40 – 29	قیامت کے دن کفار کی بے بسی
45 – 41	قیامت کے دن پرہیز گار مسلمانوں کو ملنے والی نعمتوں کا ذکر
50 – 46	قیامت کے دن کفار کی سرزنش اور انہیں ملامت

سُوۡرَۃُ الۡمُرۡسَلٰت

تعارف و مضامین:

جنہیں لگا تار بھیجا جائے انہیں عربی میں مُرسلات کہتے ہیں جیسے ہوائیں، فرشتے اور گھوڑے وغیرہ۔ اس سورت کی پہلی آیت میں مذکور لفظ "وَالۡمُرۡسَلٰتِ" کی مناسبت سے اسے "سورۂ مرسلات" کہتے ہیں۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں "مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور آخرت کے اَحوال" بیان کیے گئے ہیں، مزید اس میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) سورت کی ابتدا میں پانچ صفات کی قسم کھا کر فرمایا گیا کہ قیامت ضرور واقع ہو گی اور اس دن کافروں کو جہنم کا عذاب لازمی طور پر ہو گا، اس کے بعد قیامت قائم ہوتے وقت کی چند علامات بیان کی گئی ہیں۔

(2) سابقہ اُمتوں کی ہلاکت کے بارے میں بیان فرمایا گیا اور انسان کی اِبتدائی تخلیق کے مراحل بیان کر کے مُردوں کو زندہ کیے جانے پر اللہ پاک کے قادر ہونے کی دلیل بیان فرمائی گئی۔

(3) اللہ پاک کی نعمتوں کا انکار کرنے والوں کو اس کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے اور قیامت کے دن کافروں کے عذاب کی کیفیت اور اہلِ ایمان کو ملنے والی نعمتوں کو بیان کیا گیا ہے۔

(4) آخر میں کفار کے بعض اَعمال پر ان کی سرزنش کی گئی اور فرمایا گیا کہ کافر اگر قرآنِ پاک پر ایمان نہ لائے تو پھر کس کتاب پر ایمان لائیں گے۔

سُوۡرَۃُ الۡمُرۡسَلٰت سے متعلق حدیثِ پاک:

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُمَا فرماتے ہیں: (میری والدہ) اُمِّ فضل نے مجھے "وَالۡمُرۡسَلٰتِ عُرۡفًا" پڑھتے سنا تو کہا: اے میرے بیٹے! تم نے اپنی تلاوت کے ذریعے مجھے یہ سورت یاد کروادی۔ یہ آخری سورت ہے جو میں نے رَسُوۡلُ اللہ صَلَّى اللہُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سے سنی جسے آپ نمازِ مغرب میں پڑھا کرتے تھے۔[1]

پارہ 29، المرسلٰت

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالۡمُرۡسَلٰتِ عُرۡفًا ۙ﴿۱﴾ فَالۡعٰصِفٰتِ عَصۡفًا ۙ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشۡرًا ۙ﴿۳﴾

وَالۡمُرۡسَلٰتِ عُرۡفًا ﴿۱﴾	فَالۡعٰصِفٰتِ	عَصۡفًا ﴿۲﴾	وَّ	النّٰشِرٰتِ	نَشۡرًا ﴿۳﴾
لگاتار بھیجی جانے والیوں کی قسم	پھر تیز چلنے والیوں (کی)	تیز چلنا	اور	پھیلانے والیوں (کی)	پھیلانا

قسم ان کی جو لگاتار بھیجی جاتی ہیں ○ پھر ان کی جو نہایت تیز چلنے والی ہیں ○ اور خوب پھیلانے والیوں کی ○

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ﴿۶﴾

نُذْرًا ﴿۶﴾	اَوْ	عُذْرًا	ذِكْرًا ﴿۵﴾	فَالْمُلْقِيٰتِ	فَرْقًا ﴿۴﴾	فَالْفٰرِقٰتِ
ڈرانے (کیلئے)	یا	حجت پوری کرنے (کیلئے)	ذکر (کا)	پھر القا کرنے والیوں (کی)	جدا کرنا	پھر جدا کرنے والیوں (کی)

پھر خوب جدا کرنے والیوں کی ○ پھر ذکر کا القا کرنے والیوں کی ○ عذر کی گنجائش نہ چھوڑنے کیلئے یا ڈرانے کیلئے ○

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ﴿۸﴾

طُمِسَتْ ﴿۸﴾	النُّجُوْمُ	فَاِذَا	لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾	تُوْعَدُوْنَ	اِنَّمَا
مٹا دیئے جائیں گے	تارے	پھر جب	(وہ) ضرور واقع ہونے والا (ہے)	تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے	بیشک جس کا

بیشک جس بات کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور واقع ہونے والی ہے ○ پھر جب تارے مٹا دیئے جائیں گے ○

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ﴿۹﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ﴿۱۰﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ

الرُّسُلُ	اِذَا	وَ	نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾	الْجِبَالُ	اِذَا	وَ	فُرِجَتْ ﴿۹﴾	السَّمَآءُ	اِذَا	وَ
رسولوں (کو)	جب	اور	غبار بنا کر اڑا دیئے جائیں گے	پہاڑ	جب	اور	پھاڑ دیئے جائیں گے	آسمان	جب	اور

اور جب آسمان پھاڑ دیئے جائیں گے ○ اور جب پہاڑ غبار بنا کے اڑا دیئے جائیں گے ○ اور جب رسولوں کو

اُقِّتَتْ ؕ﴿۱۱﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ﴿۱۲﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۚ﴿۱۳﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

مَآ اَدْرٰىكَ	وَ	لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾	اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾	لِاَيِّ يَوْمٍ	اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾
تجھے کیا معلوم	اور	فیصلہ کے دن کے لیے	انہیں ٹھہرایا گیا تھا	کس دن کے لیے	خاص وقت پر جمع کیا جائے گا

ایک خاص وقت پر جمع کیا جائے گا ○ کس بڑے دن کے لیے انہیں ٹھہرایا گیا تھا ○ فیصلہ کے دن کے لیے ○ اور تجھے کیا معلوم

مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ؕ﴿۱۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ؕ﴿۱۶﴾

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾	اَلَمْ نُهْلِكِ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾	يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾	مَا
پہلے لوگوں (کو)	کیا ہم نے ہلاک نہ کیا	جھٹلانے والوں کیلئے	اس دن	خرابی ہے	فیصلے کا دن	کیا ہے

کہ وہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ ○ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے ○ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہ فرمایا ○

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾	نَفْعَلُ	كَذٰلِكَ	الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾	نُتْبِعُهُمُ	ثُمَّ
مجرموں کے ساتھ	ہم کرتے ہیں	اسی طرح	بعد والوں (کو)	ہم پیچھے پہنچائیں گے ان کے	پھر

پھر بعد والوں کو ان کے پیچھے پہنچائیں گے ○ مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی کرتے ہیں ○

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿۲۰﴾

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾	اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾	يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ
ایک بے قدر پانی سے	کیا ہم نے پیدا نہ کیا تمہیں	جھٹلانے والوں کیلئے	اس دن	خرابی ہے

اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے ○ کیا ہم نے تمہیں ایک بے قدر پانی سے پیدا نہ فرمایا؟ ○

فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾

فَجَعَلْنٰهُ	فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾	اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾	فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ	الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾
پھر ہم نے رکھا اسے	ایک محفوظ جگہ میں	ایک معلوم اندازے تک	تو ہم قدرت رکھتے ہیں	تو (ہم) کیا ہی اچھے	قدرت رکھنے والے (ہیں)

پھر اسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا ○ ایک معلوم اندازے تک ○ تو ہم قادر ہیں تو ہم کیا ہی اچھے قدرت رکھنے والے ہیں ○

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾ اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾	اَلَمْ نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	كِفَاتًا ﴿٢٥﴾	اَحْيَآءً	وَّ	اَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾
خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	کیا ہم نے نہ بنایا	زمین (کو)	جمع کرنے والی	زندوں	اور	مردوں (کو)

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ○ کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہ بنایا ○ زندوں اور مردوں کو ○

وَّ جَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

وَّ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	شٰمِخٰتٍ	وَّ	اَسْقَيْنٰكُمْ	مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
اور	ہم نے بنا دیئے	اس میں	مضبوط پہاڑ	اونچے اونچے	اور	ہم نے سیراب کیا تمہیں	خوب میٹھے پانی (سے)	خرابی ہے	اس دن

اور ہم نے اس میں اونچے اونچے مضبوط پہاڑ بنا دیئے اور ہم نے خوب میٹھے پانی سے تمہیں سیراب کیا ○ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾	اِنْطَلِقُوْۤا	اِلٰى	مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾	اِنْطَلِقُوْۤا	اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾
جھٹلانے والوں کے لئے	تم چلو	(اس) کی طرف	جس کو تم جھٹلاتے تھے	تم چلو	(دھوئیں کے) تین شاخوں والے سائے کی طرف

خرابی ہے ○ اس کی طرف چلو جسے تم جھٹلاتے تھے ○ اس دھوئیں کے سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں ○

لَّا ظَلِيْلٍ وَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾

لَّا	ظَلِيْلٍ	وَّ	لَا يُغْنِيْ	مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾	اِنَّهَا	تَرْمِيْ	بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾
(جو) نہیں (ہے)	سایہ دینے والا	اور	نہ وہ بچائے	شعلے سے	بیشک وہ (جہنم)	پھینکتی ہے	محل جیسی چنگاریاں

جو نہ سایہ دے اور نہ وہ شعلے سے بچائے ○ بیشک دوزخ محل جیسی چنگاریاں پھینکتی ہے ○

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾

كَاَنَّهٗ	جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾
گویا وہ (چنگاریاں)	زرد رنگ کے اونٹ (ہیں)	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے

گویا وہ (چنگاریاں) زرد رنگ کے اونٹ ہیں ○ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ○

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾

هٰذَا	يَوْمُ	لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾	وَ	لَا يُؤْذَنُ	لَهُمْ	فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾
یہ	(وہ) دن (ہے)	(جس میں) وہ بول نہ سکیں گے	اور	اجازت نہ دی جائے گی	ان کو	کہ وہ معذرت کریں

یہ وہ دن ہے جس میں وہ بول نہ سکیں گے ○ اور نہ انہیں اجازت ملے گی کہ معذرت کریں ○ اس دن

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾

وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾	وَ	جَمَعْنٰكُمْ	يَوْمُ الْفَصْلِ	هٰذَا	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾	يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ
پہلے لوگوں (کو)	اور	ہم نے جمع کر دیا تمہیں	فیصلے کا دن (ہے)	یہ	جھٹلانے والوں کیلئے	اس دن	خرابی ہے

جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے ○ یہ فیصلے کا دن ہے ہم نے تمہیں اور سب اگلوں کو جمع کر دیا ○

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾	يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾	كَيْدٌ	لَكُمْ	كَانَ	فَاِنْ
جھٹلانے والوں کیلئے	اس دن	خرابی ہے	تو تم داؤ چلا لو مجھ پر	کوئی داؤ	تمہارا	ہو	تو اگر

اب اگر تمہارا کوئی داؤ ہو تو مجھ پر چلا لو ○ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے ○

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾

يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾	مِمَّا	فَوَاكِهَ	وَّ	فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾	الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ
وہ چاہیں گے	(اس میں) سے جو	پھلوں (میں)	اور	سایوں اور چشموں میں (ہوں گے)	ڈرنے والے	بیشک

بیشک ڈرنے والے سایوں اور چشموں میں ہوں گے ○ اور پھلوں میں سے جو وہ چاہیں گے ○

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	اِنَّا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾	بِمَا	هَنِيْٓـئًا	اشْرَبُوْا	وَ	كُلُوْا
اسی طرح	بیشک ہم	تم عمل کرتے تھے	(اس کے) بدلے جو	مزے (سے)	پیو	اور	تم کھاؤ

اپنے اعمال کے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ○ بیشک نیکی کرنے والوں کو

نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا

كُلُوْا	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾	يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾	نَجْزِى
(اے کافرو) تم کھا لو	جھٹلانے والوں کیلئے	اس دن	خرابی ہے	نیکی کرنے والوں (کو)	بدلہ دیتے ہیں

ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ○ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے ○ (اے کافرو!) تم (بھی دنیا میں) کچھ دن کھا لو

وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾	يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾	اِنَّكُمْ	قَلِيْلًا	تَمَتَّعُوْا	وَ
جھٹلانے والوں کیلئے	اس دن	خرابی ہے	مجرم (ہو)	بیشک تم	کچھ (دن)	فائدہ اٹھا لو	اور

اور فائدہ اٹھا لو، بیشک تم مجرم ہو ○ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے ○

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾	يَّوْمَئِذٍ	وَيْلٌ	لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾	ارْكَعُوْا	لَهُمُ	قِيْلَ	اِذَا	وَ
جھٹلانے والوں کیلئے	اس دن	خرابی ہے	(تو) وہ نہیں جھکتے	تم جھک جاؤ	ان سے	کہا جائے	جب	اور

اور جب ان سے کہا جائے کہ جھک جاؤ تو وہ نہیں جھکتے ○ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے ○

فَبِاَيِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٥٠﴾		
فَبِاَيِّ حَدِيۡثٍ	بَعۡدَهٗ	يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٥٠﴾
پھر کون سی بات پر	اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے
پھر اس کے بعد وہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟ ○		

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... نزولِ قرآن کا ایک مقصد عذابِ الٰہی سے ڈرانا بھی ہے۔

﴿2﴾... قیامت کے دن کفار کے پاس کوئی عذر ہی نہ ہو گا جو وہ بیان کر سکیں۔

﴿3﴾... فیصلے کے دن سے مراد قیامت کا دن ہے جس دن تمام لوگ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے۔

﴿4﴾... جنتیوں کو ان کی مرضی کے مطابق نعمتیں ملیں گی۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: اس سورت میں یہ آیتِ مبارکہ "وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ" کتنی بار آئی ہے اور اس کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: سورۂ مرسلات کی آیت 08 تا 10 میں قیامت کی کتنی اور کون کون سی علامات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: زمین ہمارے لیے کس طرح نعمت ہے؟ سورۂ مرسلات کی روشنی میں بتائیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 4: متقین کو ان کے نیک اعمال کا کیا صلہ دیا جائے گا؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: جہنم کا دھواں کیسا ہو گا؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ متقی لوگوں کے اوصاف اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... پانی پینے کے آداب یاد کر کے خود بھی ان پر عمل کیجیے اور گھر والوں کو بھی بتائیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

"آئیے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 5)" کی تخاریج

سُوْرَۃُ یٰسٓ (حصہ 1)		
(1) ترمذی، 4/406، حدیث: 2896		
سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰت		
(1) در منثور، 7/77		
سُوْرَۃُ الْمُؤْمِن		
(1) ترمذی، 4/402، حدیث: 2888		
سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃ		
(1) شعب الایمان، 2/485، حدیث: 2479		
سُوْرَۃُ الدُّخَان		
(1) ترمذی، 4/406، حدیث: 2897	(2) ترمذی، 4/407، حدیث: 2898	
سُوْرَۃُ مُحَمَّد		
(1) در منثور، 7/456		
سُوْرَۃُ الْفَتْح		
(1) بخاری، 3/406، حدیث: 5012		
سُوْرَۃُ قٓ		
(1) مسلم، ص343، حدیث: 2059	(2) مسلم، ص334، حدیث: 2015	
سُوْرَۃُ الطُّوْر		
(1) پ27، الطور: 35 تا 37	(2) بخاری، 3/336، حدیث: 4854	
سُوْرَۃُ النَّجْم		
(1) بخاری، 3/338، حدیث: 4863		
سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن		
(1) شعب الایمان 3/490، حدیث: 2494		
سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃ		
(1) شعب الایمان، 2/492، حدیث: 2500	(2) مسند الفردوس، 3/10، حدیث: 4005	
سُوْرَۃُ الْحَدِیْد		
ابوداود، 4/409، حدیث: 5057		
سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃ		
(1) ابن ماجہ، 1/122، حدیث: 188		

سُورَۃُ الۡحَشۡر

(1)ترمذی،4/423،حدیث:2931		

سُورَۃُ الۡجُمُعَة

(1)مسلم،ص435،حدیث:879	(2)مصنف ابن ابی شیبہ،8/424،حدیث:2	

سُورَۃُ الۡمُلۡك

(1)ابوداؤد،2/81،حدیث:1400		

سُورَۃُ الۡمُرۡسَلٰت

(1)بخاری،1/270،حدیث:763		

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مکمل قرآنِ کریم کا دلچسپ نصاب

قرآنِ کریم تمام کتابوں سے افضل اور ہدایت کا نور ہے۔ ہماری نئی نسل کو اس افضل اور ہدایت کی سرچشمہ کتاب سے روشناس کروانے اور اس کی تلاوت کا عادی بنانے کے لئے 7 حصوں پر مشتمل مکمل قرآنِ کریم کا نصاب بنام "تعلیماتِ قرآن" تیار کیا گیا ہے۔ اللہ پاک ہمارے بچوں کو قرآن کی تلاوت اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والا بنائے۔

978-969-722-244-5
01140134

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net